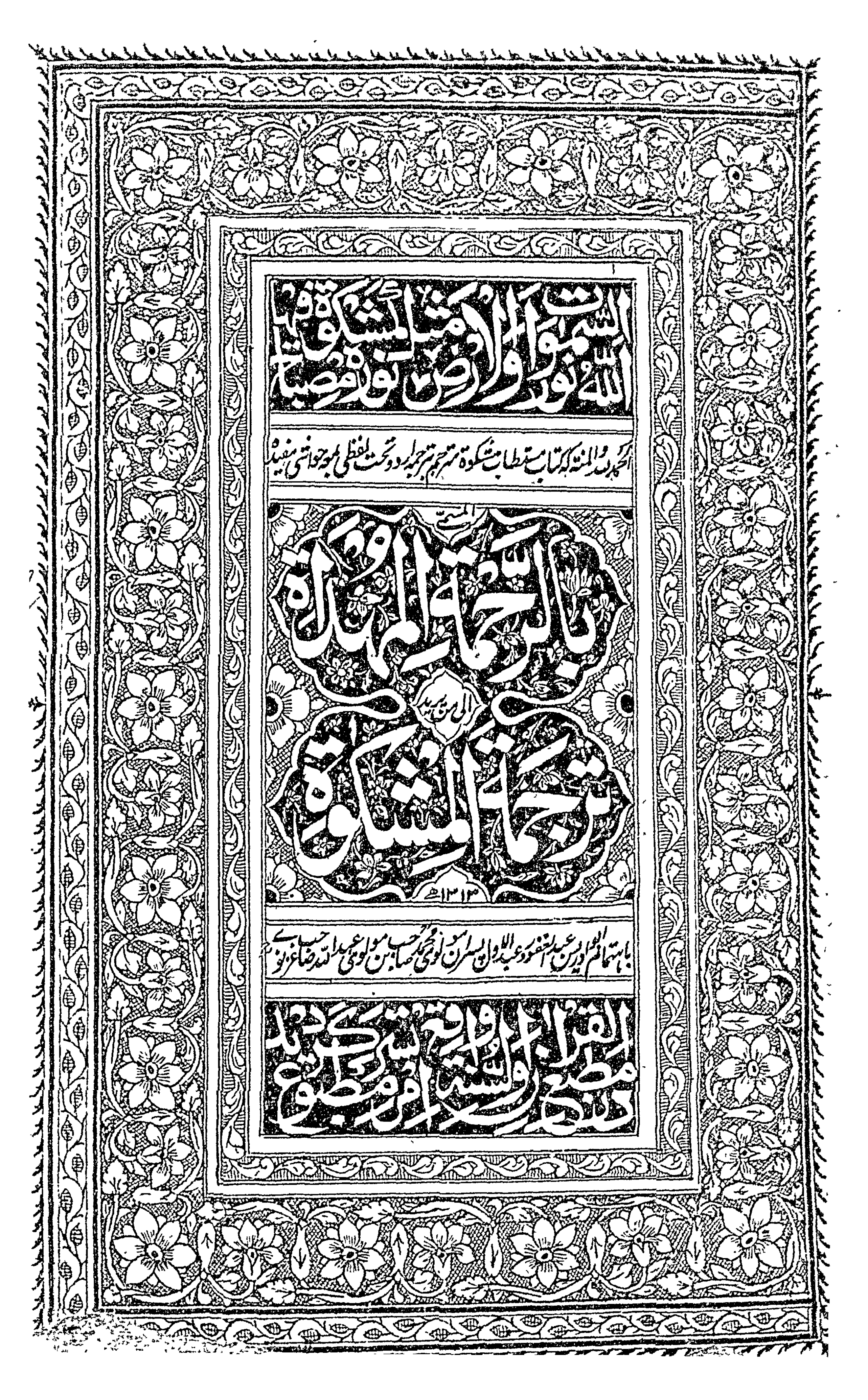
ضعیف حدیث اسکو کہتے ہین جو صحیح اور حسن کی مخالف ہو خواہ اسکا کوئی راوی درمیان سے ساقط ہو یا مطعون ہو۔ سو اگر ابتدا
سند سے راوی ساقط ہو اسکو معلق کہتے ہین اور اگر انتہا سے ساقط ہو یعنے صحابی مذکور نہ ہو تو اسکو مرسل کہتے ہین اور اگر
دو راوی برابر ساقط ہو گئے تو اسکو معضل کہتے ہین اور نہین تو منقطع اور طعنہ راوی کا یہ کہ وہ جھوٹا ہو تو اسکی حدیث کو موضوع
کہتے ہین یا اسپر جھوٹ کی تہمت لگی ہو تو اسکو متروک کہتے ہین یا راوی غلطی بہت کرتا ہو یا غافل ہو یا کثیر الوہم ہو۔ یا اسکی روایت معتبر لوگون
کی مخالف ہو۔ یا فاسق یا بدعتی ہو تو اسکی حدیث کو منکر کہتے ہین فائدہ علم حدیث کی بہت کتابین ہین لیکن چھ کتابین نہایت مشہور
ہین جنکو صحاح ستہ کہتے ہین اول صحیح بخاری دوسرے صحیح مسلم تیسرے ابوداؤد چوتھے ترمذی پانچوین نسائی چھٹے ابن ماجہ سوا بخاری اور مسلم کے
باقی چار کتابون مین ہر قسم کی حدیث ہے صحیح بھی اور حسن بھی اور ضعیف بھی چنانچہ انکے مصنفون نے بیان کر دیا ہے صحیح حسن ضعیف کا دریافت
کرنا ہر کسی کا کام نہین خدا نے محدثین کو عقل اور شعور ایسا دیا ہے کہ وہی انکو خوب پہچان جاتے ہین جیسے صراف کھوٹا یا کھرا روپیہ اشرفی پرکھ
لیتے ہین بدون انکے بتلائے ہر شخص نہین جان سکتا ہے چند اصطلاحات حدیث کی تفصیل بہت ہے لیکن عوام کی فہم اتنی نہین سکتی اسواسطے
اسی قدر اجمال پر کفایت کی کہ اتنا بھی اس ترجمہ کے دریافت کرنیکو کافی ہے فصل ان ائمہ دین کے احوال مین جن سے اس کتاب مین حدیث
روایت کیگئی ہے احوال امام بخاری علیہ الرحمہ کا نام اور نسب امام بخاری کا ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بن ابراہیم بن مغیرہ ہے ایک سو
چورانوے ہجری مین پیدا ہوئے دس برس کی عمر سے بخارا مین حدیث یاد کرنا شروع کیا جب سولہ برس کے ہوئے تو عبداللہ بن مبارک
اور وکیع کی تصنیفات یاد کر چکے چھ لاکھ حدیثون سے امام بخاری نے اپنی کتاب بخاری کو منتخب کیا سولہ برس کی محنت مین مدینہ مین حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے اندر منبر اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے درمیان صحیح بخاری تمام ہوئی اس کتاب مین کل سات ہزار
دو سو پچہتر حدیثین ہین اور اگر مکرر کو حذف کیجے تو چار ہزار ہین۔ انکی خوش نیتی سے یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ انکی حیات مین ستر ہزار آدمی نے
بلا واسطہ ان سے یہ کتاب سند کی دو سو چھپن ہجری مین شہر سمرقند مین وفات پائی۔ احوال امام مسلم ہے کا امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج
بن مسلم قشیری نیشاپوری دو سو چار ہجری مین پیدا ہوئے اور دو سو اکسٹھ ہجری مین انتقال ہوا تمام اہل حدیث انکی بزرگی کے قائل ہین اور بڑے
بڑے محدثین انکے شاگرد ہین صحیح مسلم مین عجائب نکات علم حدیث کے دقائق ہین کہ اہل حدیث انکو جانتے ہین لاکھ حدیث سے اسکو منتخب کیا ہے
اور اسمین کمال ہوشیاری اور احتیاط کیا ہے سب احادیث اس کتاب کی بارہ ہزار ہین احوال امام مالک رح کا نسب امام مالک کا مالک بن
انس بن ابی عامر اصبحی سنہ ۹۳ ترانوے ہجری مین امام مالک کی وفات ہوئی نوسو شیوخ سے استفادہ حدیث فرمایا اور انکی کتاب کا نام موطا
اس لیے ہوا کہ امام مالک نے اس کتاب کو ستر فقیہون پر پیش کیا سب نے اسکی موافقت کی سب احادیث اور آثار موطا مین ایکہزار ستائیس ہین۔
وفات امام مالک کی اتوار کے روز دسوین ربیع الاول سنہ ایکسو اناسی مین ہوئی عمر شریف انکی ستاسی برس کی تھی احوال امام شافعی رح کا
کنیت انکی ابو عبداللہ ہے اور نام انکا محمد بن ادریس ہے اور شافعی نسبت ہے انکی جد اعلی کی طرف جنکا نام شافع تھا امام شافعی نے حضرت صلعم کو خواب مین
دیکھا سن ایکسو پچاس ہجری مین پیدا ہوئے اور سات برس کی عمر مین قرآن مجید یاد کر لیا جب دس برس کے ہوئے تو امام مالک کی کتاب موطا کو یاد کر لیا
انکی تصنیفات بہت ہین دین کے اصول مین قریبا چودہ کتابین تصنیف کین اور فروع دین مین سو کتابون سے زیادہ۔ امام محمد سے منقول ہے کہ امام
شافعی نے مجھ سے اور واسطے امام اعظم کی کتاب عاریۃ لی ایک رات دن مین تمام یاد کر لی۔ فوت ہوئے سنہ دو سو چار ہجری کو سلخ رجب مین احوال
امام احمد کا نام انکا احمد بن محمد بن حنبل ہے اور کنیت انکی ابو عبداللہ ہے امام احمد علم حدیث اور فقہ اور زہد اور ورع مین لوگون کے پیشوا اور مقتدا
تھے انکی جلالت کے واسطے یہی کافی ہے کہ امام بخاری اور مسلم اور ابو زرعہ اور ابو داؤد سجستانی وغیرہ انکے شاگرد ہین اور کتاب انکی جسکا نام مسند احمد ہے
محدثین کے درمیان مشہور ہے تیس ہزار سے زیادہ اسمین حدیثین ہین سن ایکسو چونسٹھ مین پیدا ہوئے بغداد مین اور سن دو سو اکتالیس مین
فوت ہوئے بغداد مین انکے جنازہ پر قریبا آٹھ لاکھ آدمی حاضر تھے اور ساٹھ ہزار عورتین اور بیس ہزار یہود اور نصاری اسدن مسلمان

احوال ترمذیؒ کا نام ان کا محمد بن عیسے ہے اور کنیت انکی ابو عیسی یہ بھی حافظ ہین حدیث کے اور امام بخاری کے شاگردون مین سے ہین انکی کتاب جامع ترمذی انکی جلالت شان پر دلیل ہے پیدا ہوئے سن دو سو نو ہجری مین اور فوت ہوئے دو سو اُناسی مین **احوال ابو داؤد سجستانی** کا نام ان کا سلیمان بن اشعث بن اسحاق ہے سجستان معرب ہے سیستان کا جو ایک ملک ہے درمیان مین سندھ اور ہرات کے متصل قندھار کے آج کل اس ملک کو بلوچستان کہتے ہین سن دو سو ہجری مین پیدا ہوئے اور علم حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بلاد مصر اور شام اور حجاز اور عراق اور خراسان وغیرہ مین پھرتے رہے اور خوب حاصل کیا اس علم کو ابو داؤد نے اس کتاب کو پانچ لاکھ حدیثون سے انتخاب کیا اسمین چار ہزار آٹھ سو حدیثین ہین جو صحیح ہین یا حسن اور جو منکر ہین یا ضعیف انکو بیان کر دیا ہے اور فوت ہوئے دو سو پچہتر ہجری کو شوال مین **احوال نسائیؒ** کا انکا احمد بن شعیب ہے اور کنیت ابو عبد الرحمن اور نسائی نسبت ہے طرف شہر نسا کے جو خراسان مین ایک شہر ہے پیدا ہوئے سن دو سو چودہ یا پندرہ ہجری مین یہ علم حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بہت ملکون مین پھرے ہیں اور بڑے بڑے عالمون سے استفادہ حدیث کیا یہ ایکدن روزہ رکھتے اور ایکدن افطار کرتے جسکو حضرت صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے صوم داؤد فرمایا ہے سنہ تین سو تین ہجری مین مکہ مین فوت ہوئے **احوال ابن ماجہؒ** کا انکا نام محمد بن یزید ابن ماجہ ہے اور کنیت ابو عبد اللہ ہے وطن انکا قزوین ہے جو ایک شہر ہے عراق عجم مین یہ بھی حدیث کے امام اور ثقہ تھے اور حافظ اور امام مالک کے اصحاب سے انہون نے حدیث سنی اور حدیث کے حاصل کرنے کے لیے بہت ملکون مین پھرے پیدایش انکی سن دو سو نو ہجری مین ہوئی۔ اور وفات دو سو تہتر مین پیر کے دن بائیس رمضان کو۔ انکی سنن مین چار ہزار حدیثین ہین اور انکی کتاب مین ایک حدیث موضوع ہے جو قزوین کی فضیلت مین انہون نے روایت کی ہے اسی واسطے بعض علمائے انکی کتاب کو صحاح ستہ مین شمار نہین کیا **احوال دارمیؒ** کا نام انکا عبد اللہ بن عبد الرحمن ہے اور کنیت انکی ابو محمد ہے انکے شہر کا نام سمرقند ہے اور دارمی نسبت ہے قوم دارم کی طرف جسمین سے یہ تھے یہ بھی بڑے محدث اور حافظ ہین حدیث کے اور زہد اور ورع کے ساتھ مشہور ہین اور انکی کتاب حدیث کی کتابون مین بہت اچھی کتاب ہے اور بڑے بڑے محدثون نے ان سے روایت کی ہے جیسے امام مسلم اور ترمذی نے۔ پیدا ہوئے سن ایکسو اکاسی مین اور فوت ہوئے دو سو پچپن مین **احوال دارقطنیؒ** کا انکا نام علی بن عمر دارقطنی ہے اور کنیت ابو الحسن دارقطنی نسبت ہے محلہ دار قطن کی طرف جو بغداد مین ایک محلہ ہے یہ بھی حدیث کے حافظ اور علم حدیث کے ماہر تھے اور علل حدیث کے خوب واقف تھے یہانتک کہ محدثین نے کہا ہے کہ جرح و تعدیل کا علم بس انھی پر ختم ہو گیا انکے بعد آجتک کوئی ایسا شخص پیدا نہین ہوا۔ پیدا ہوئے بغداد مین سنہ تین سو پانچ یا چھہ مین اور فوت ہوئے تین سو پچاسی مین **احوال بیہقیؒ** کا نام انکا احمد بن حسین ہے اور کنیت ابو بکر اور بیہقی نسبت ہے طرف بیہق کے جو ایک شہر ہے نیساپور کے قریب۔ یہ بھی علم حدیث کے پیشوا اور امام تھے اور انہون نے بہت کتابین تصنیف کین یہانتک کہ انکی تصنیفات ہزار جزو کے قریب پہنچ گئی۔ پیدا ہوئے سن تین سو چوراسی ہجری مین اور فوت ہوئے چار سو چھپن مین **احوال رزینؒ** کا نام انکا رزین بن معاویہ عبدری ہے اور کنیت ابو الحسن اور عبدری نسبت ہے طرف قبیلہ عبد الدار کے جو قریش کا ایک مشہور قبیلہ ہے یہ پانچسو بیس مین فوت ہوئے۔ **فائدہ** یہ جو مذکور ہوئے تیرہ شخص ہین پیشوا حدیث کے اونہون نے اپنی کتابون مین حدیثین مع سند کے روایت کی ہین پس مشکوٰۃ والے نے انکی کتابون سے نقل کر کے نام اُس کتاب والے کا لکھدیا ہے اور سوا انکے اورون سے بھی نقل کی ہین لیکن کم جیسے کہ آگے کہتا ہے مصنف وغیرہم وقلیل ما ہو۔


الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوٰة فيها مصباح
الحمد لله والمنة کہ کتاب مستطاب مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو و تحت لفظی مع حواشی مفیدہ
المسمیٰ
بالرحمة المهداة من الله
الی من یرید
ترجمة المشکوٰة
۱۳۱۴ھ
باہتمام العبد محمد ادریس بن عبد الغفور و عبد الاول پسران مولوی محمد صاحب بن مولوی عبد اللہ صاحب غزنوی مرحوم
مطبع القرآن والسنۃ واقع شہر امرتسر مطبوع گردید

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف کرتے ہین ہم اسکو اور مدد چاہتے ہین ہم اس سے اور بخشش چاہتے ہین ہم اس سے اور پناہ مانگتے ہین ہم ساتھ اللہ کے

شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له

برائیون نفسون اپنے کی سے اور برائیون عملون اپنے کے سے جسکو ہدایت کیا اللہ نے پس نہین کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو

ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله شهادة تكون

اور جسکو گمراہ کیا پس نہین کوئی ہدایت کرنیوالا اسکو اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ وہ گواہی کہ ہو

للنجاة وسيلة ولرفع الدرجات كفيلة واشهد ان محمدا عبده

واسطے نجات کے وسیلہ اور واسطے بلندی درجات کے ضامن اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ محمد بندہ ہین اسکے اور

ورسوله الذي بعثه وطرق الايمان قد عفت آثارها وخبت

اور رسول اسکے ایسے کہ بھیجا ان کو اس حالت مین کہ رستے ایمان کے مٹ گئے تھے نشان انکے اور بجھ گئی تھے

انوارها ووهنت اركانها وجهل مكانها فشيد صلوات الله عليه

روشنی انکی اور سست ہو گئے تھے رکن انکے اور نامعلوم ہو گیا تھا مکان انکا پس مضبوط اور بلند کیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلامه من معالمها ما عفى وشفى من العليل في تاييد كلمة التوحيد

وسلم نے نشان انکے وہ کہ مٹ گئے تھے اور شفا دی بیمار کو کہ تھا اوپر کنارے ہلاک کے بیچ مدد کرنے

من كان على شفا واوضح سبيل الهداية لمن اراد ان يسلكها و

کلمہ وحدانیت کے اور واضح کی راہ ہدایت کی اسکے لیے کہ ارادہ کرے چلنے اسکے کا اور

وَأَظْهَرَ كُنُوزَ السَّعَادَةِ لِمَنْ قَصَدَ أَنْ يَمْلِكَهَا أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ التَّمَسُّكَ بِهَدْيِهِ لَا

ظاہر کیے گنج نیکبختی کے اسکے لیے کہ قصد کرے مالک ہو انکا بعد حمد و صلوٰۃ کے پس تحقیق اعتماد کرنا ساتھ طریق پیغمبر خدا کے نہیں

يَسْتَتِبُّ إِلَّا بِالْاِقْتِفَاءِ لِمَا صَدَرَ مِنْ مِشْكٰوتِهٖ وَالْاِعْتِصَامَ بِحَبْلِ اللّٰهِ لَا يَتِمُّ

درست ہوتا مگر ساتھ پیروی کرنے اس چیز کے کہ ظاہر ہوئی سینہ مبارک حضرت کے اور اعتماد ساتھ رسی اللہ کے نہیں پورا ہوتا

إِلَّا بِبَيَانِ كَشْفِهٖ وَكَانَ كِتَابُ الْمَصَابِيْحِ الَّذِيْ صَنَّفَهُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ قَامِعُ الْبِدْعَةِ

مگر ساتھ خوب بیان کرنے حضرت کے اور تھی کتاب مصابیح کہ تصنیف کیا اسکو امام محی السنۃ نے کہ دور کرنیوالا بدعت کا ہیں

أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْفَرَّاءُ الْبَغَوِيُّ رَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَتَهٗ أَجْمَعَ كِتَابٍ

ابو محمد حسین بیٹے مسعود پوستین دوز کے رہنے والے بغشور کے بلند کرے اللہ درجہ انکا تھی کتاب مصابیح

صُنِّفَ فِيْ بَابِهٖ وَأَضْبَطَ لِشَوَارِدِ الْأَحَادِيْثِ وَأَوَابِدِهَا وَلَمَّا سَلَكَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ تصنیف کی گئی بیچ باب اپنے کے اور خوب قریب تھی طرف حفظ کے واسطے منتشر احادیث کے اور متفرق حدیثوں کے اور جب اختیار کی بغوی رضی اللہ

عَنْهُ طَرِيْقَ الْاِخْتِصَارِ وَحَذَفَ الْأَسَانِيْدَ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ النُّقَّادِ وَإِنْ

عنہ راہ اختصار کی اور دور کیا سندوں کو کلام کیا بیچ اسکے بعضے پرکھنے والوں نے اور اگرچہ

كَانَ نَقْلُهٗ وَإِنَّهٗ مِنَ الثِّقَاتِ كَالْإِسْنَادِ لٰكِنْ لَيْسَ مَا فِيْهِ أَعْلَامٌ كَالْأَغْفَالِ

ہے نقل کرنا مصنف کا مانند سند کے اور وہ ثقات سے ہے لیکن نہیں وہ چیز کہ بیچ اسکے نشان ہو مانند بے نشان کے

فَاسْتَخَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاسْتَوْفَقْتُ مِنْهُ فَأَعْلَمْتُ مَا أَغْفَلَهٗ فَأَوْدَعْتُ كُلَّ

پس طلب کی میں نے خیر کی اللہ تعالیٰ سے اور توفیق چاہی میں نے اس سے پس نشان کر دیا میں نے اس چیز کو کہ بے نشان تھی پس رکھدی میں نے ہر

حَدِيْثٍ مِنْهُ فِيْ مَقَرِّهٖ كَمَا رَوَاهُ الْأَئِمَّةُ الْمُتْقِنُوْنَ وَالثِّقَاتُ الرَّاسِخُوْنَ

حدیث اس سے بیچ ٹھکانے اسکے کے مانند اسی طرح کے کہ روایت کیا پیشواؤں ضبط والے اور ثقہوں محکموں نے

مِثْلُ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيِّ وَأَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ

مانند ابی عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری کے اور مانند ابی الحسین مسلم بن حجاج کے

الْقُشَيْرِيِّ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ الْأَصْبَحِيِّ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ

قشیری کے اور مانند ابی عبد اللہ مالک بن انس اصبحی کے اور مانند ابی عبد اللہ محمد

بْنِ إِدْرِيْسَ الشَّافِعِيِّ وَأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ الشَّيْبَانِيِّ

بن ادریس شافعی کے اور مانند ابی عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی کے

وَأَبِي عِيسَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى التِّرْمِذِيِّ وَأَبِي دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ

اور مانند ابو عیسے محمد بن عیسے ترمذی کے اور مانند ابی داؤد سلیمان بن اشعث

السِّجِسْتَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ النَّسَائِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ

سجستانی کے اور ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی کے اور ابی عبداللہ محمد

ابْنِ يَزِيدَ بْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيِّ وَأَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيِّ

بن یزید بن ماجہ قزوینی کے اور ابی محمد عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی کے

وَأَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيِّ وَأَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيِّ

اور ابی الحسن علی بن عمر دارقطنی کے اور ابی بکر احمد بن حسین بیہقی کے

وَأَبِي الْحَسَنِ رَزِينِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَبْدَرِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَقَلِيلٌ مَّا هُوَ وَإِنِّي

اور ابی الحسن رزین بن معاویہ عبدری کے اور سوائے انکے اور وہ کم ہیں اور تحقیق

إِذَا نَسَبْتُ الْحَدِيثَ إِلَيْهِمْ كَأَنِّي أَسْنَدْتُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس وقت نسبت کی میںنے حدیث طرف انکی گویا کہ سند پہونچادی میںنے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

لِأَنَّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ وَأَغْنَوْنَا عَنْهُ وَسَرَدْتُّ الْكُتُبَ وَالْأَبْوَابَ كَمَا

اسواسطے کہ انہوں نے فراغت حاصل کی سند سے اور بے پرواہ کردیا ہمکو سند سے اور بیان کیا میںنے کتب کو اور ابواب کو جیسا کہ

سَرَدَهَا وَاقْتَفَيْتُ أَثَرَهُ فِيهَا وَقَسَّمْتُ كُلَّ بَابٍ غَالِبًا عَلَى فُصُولٍ ثَلَاثَةٍ

مصابیح نے بیان کیا کتب اور ابواب کو اور پیروی کی میںنے نقش قدم اسکے کی بیچ انکے اور تقسیم کیا میںنے ہر باب کو اکثر اوپر تین فصلوں کے

أَوَّلُهَا مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا وَاكْتَفَيْتُ بِهِمَا وَإِنِ اشْتَرَكَ فِيهِ

پہلی فصل وہ ہے کہ حدیث کی تخریج کی ہے یا ایک نے ان دونوں میں سے اور کفایت کیا میںنے ساتھ ان دونوں کے اور اگرچہ شریک ہوں بیچ روایت

الْغَيْرُ لِعُلُوِّ دَرَجَتِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ وَثَانِيهَا مَا أَوْرَدَهُ غَيْرُهُمَا مِنَ الْأَئِمَّةِ

غیر بخاری اور مسلم کے واسطے ہونے درجہ بخاری اور مسلم کے بیچ روایت حدیث کے اور دوسری فصل میں حدیثیں مذکور روایت کیا انکو سوائے بخاری و مسلم کے

الْمَذْكُورِينَ وَثَالِثُهَا مَا اشْتَمَلَ عَلَى مَعْنَى الْبَابِ مِنْ مُلْحَقَاتٍ مُنَاسِبَةٍ مَعَ

اماموں مذکورین میں سے اور تیسری فصل ایسی ہے کہ مشتمل ہو اوپر معنے باب کے ملحقات مناسبہ سے ساتھ

مُحَافَظَةٍ عَلَى الشَّرِيطَةِ وَإِنْ كَانَ مَأْثُورًا عَنِ السَّلَفِ وَالْخَلَفِ ثُمَّ إِنَّكَ

محافظت کرنے کے اوپر شرط کے اور اگرچہ منقول ہو صحابی اور تابعی سے پھر تحقیق تو

إِنْ فَقَدْتَ حَدِيثًا فِي بَابٍ فَذٰلِكَ عَنْ تَكْرِيرٍ أُسْقِطُهُ وَإِنْ وَجَدْتَ آخَرَ

اگر نہ پاوے کوئی حدیث بیچ ایک باب کے پس یہ بسبب تکرار کے موقوف کیا ہے میں نے اسکو اور اگر پاوے تو اور حدیث

بَعْضُهُ مَتْرُوكًا عَلَى اخْتِصَارِهِ أَوْ مَضْمُومًا إِلَيْهِ تَمَامُهُ فَعَنْ دَاعِي

کہ بعض اسکا چھوڑا ہوا ہے اوپر اختصار کے یا ملا دیا گیا ہے طرف اسکی بقیہ اس حدیث کا پس یہ بسبب باعث

اهْتِمَامٍ أَتْرُكُهُ وَأُلْحِقُهُ وَإِنْ عَثَرْتَ عَلَى اخْتِلَافٍ فِي الْفَصْلَيْنِ مِنْ ذِكْرِ

اہتمام کے چھوڑ دیا ہے اسکو اور ملا دیا ہے اسکو اور اگر خبردار ہو تو اوپر اختلاف کے بیچ دو فصلوں کے یعنے ذکر کرنا

غَيْرِ الشَّيْخَيْنِ فِي الْأَوَّلِ وَذِكْرِهِمَا فِي الثَّانِي فَاعْلَمْ أَنِّي بَعْدَ تَتَبُّعِي كِتَابَيِ الْجَمْعِ

غیر شیخین کا بیچ فصل اول کے اور ذکر ان دونوں کا بیچ فصل دوسری کے پس جان کہ یہ بات نہیں صادر ہوئی ہے بسبب غفلت اور بھول

بَيْنَ الصَّحِيحَيْنِ لِلْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْأُصُولِ اعْتَمَدْتُ عَلَى صَحِيحَيِ

بین الصحیحین حمیدی کے اور کتاب جامع الاصول کے اعتماد کیا ہے میں نے اوپر صحیحین

الشَّيْخَيْنِ وَمَتْنَيْهِمَا وَإِنْ رَأَيْتَ اخْتِلَافًا فِي نَفْسِ الْحَدِيثِ فَذٰلِكَ

شیخین کے اور متن انکے کے اور اگر دیکھے تو اختلاف بیچ اصل حدیث کے پس یہ بسبب

مِنْ تَشَعُّبِ طُرُقِ الْأَحَادِيثِ وَلَعَلِّي مَا اطَّلَعْتُ عَلَى تِلْكَ الرِّوَايَةِ الَّتِي

مختلف ہونے سندوں حدیث کے ہے اور شاید کہ میں نہیں خبردار ہوا اوپر اس روایت کے کہ

سَلَكَهَا الشَّيْخُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَلِيلًا مَا تَجِدُ أَقُولُ مَا وَجَدْتُ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ

لایا ہے اسکو شیخ راضی ہو اللہ اس سے اور کم پاویگا تو اسکو کہتا ہوں میں کہ نہیں پائی میں نے یہ روایت

فِي كُتُبِ الْأُصُولِ أَوْ وَجَدْتُ خِلَافَهَا فِيهَا فَإِذَا وَقَفْتَ عَلَيْهِ فَانْسِبِ

بیچ کتابوں اصول کے یا پایا میں نے خلاف اس روایت کے اصول میں پس جس وقت کہ خبردار ہو تو اوپر اس اختلاف کے پس

الْقُصُورَ إِلَيَّ لِقِلَّةِ الدِّرَايَةِ لَا إِلَى جَنَابِ الشَّيْخِ رَفَعَ اللهُ قَدْرَهُ فِي الدَّارَيْنِ

قصور کو طرف میری واسطے کم دانائی کے نہ طرف جناب شیخ کے بلند کرے اللہ قدر اسکی بیچ دو جہان کے

حَاشَا لِلّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ رَحِمَ اللهُ مَنْ إِذَا وَقَفَ عَلَى ذٰلِكَ نَبَّهَنَا عَلَيْهِ وَأَرْشَدَنَا

پاکی ہے واسطے اللہ کے اس سے رحمت کرے اللہ اس شخص کو کہ جب واقف ہو اوپر اسکے خبردار کرے ہمکو اوپر اسکے اور راہ بتاوے ہمکو

طَرِيقَ الصَّوَابِ وَلَمْ آلُ جُهْدًا فِي التَّنْقِيرِ وَالتَّفْتِيشِ بِقَدْرِ الْوُسْعِ وَ

راہ صواب کی اور نہیں قصور کیا ہے میں نے کوشش میں بیچ کھودنے اور ڈھونڈنے کے موافق وسعت کے اور

الطائفة ونقلت ذلك الاختلاف كما وجدت وما أشار إليه رضي الله عنه من غريب

طائفہ کی اور نقل کیا میں نے یہ اختلاف جیسا کہ پایا میں نے اور وہ چیز کہ اشارت کی طرف اسکے شیخ رضی اللہ عنہ نے غریب سے

أو ضعيف أو غيرهما بينت وجهه غالبا وما لم يشر إليه مما في الأصول

یا ضعیف سے یا سوا ان دونوں کے بیان کیا میں نے سبب اسکا اکثر اور جس چیز کہ نہیں اشارہ کیا طرف اسکے ... اصول کی

فقد قفيته في تركه إلا في مواضع لغرض وربما تجد مواضع مهملة و

پس تحقیق پیروی کی میں نے شیخ کی بیچ چھوڑ دینے اسکے مگر بیچ کتنی جگہوں کے واسطے کسی غرض کے اور بعضی جگہہ پاویگا تو نام کتاب کا نہیں ذکر

ذلك حيث لم أطلع على راويه فتركت البياض فإن عثرت عليه فألحقه

یہ اسواسطے ہے کہ نہیں خبردار ہوا میں اوپر روایت کرنیوالے اسکے کے پس چھوڑ دی میں نے اسجگہ سفیدی پس اگر خبردار ہو تو اوپر اسکے پس ملا دے

به أحسن الله جزاءك وسميت الكتاب بمشكوة المصابيح وأسأل الله

ساتھ اسکے اچھا کرے اللہ تجھکو بدلا اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا مشکوٰۃ المصابیح اور سوال کرتا ہوں میں اللہ سے

التوفيق والإعانة والهداية والصيانة وتيسير ما أقصده وأن

توفیق کا اور مدد کرنے کا اور ہدایت کرنیکا اور بچانیکا اور آسان کرنا اس چیز کا کہ قصد کیا میں نے اسکا اور سوال

ينفعني في الحيوة وبعد الممات وجميع المسلمين والمسلمات حسبي

کرتا ہوں یہ کہ نفع دے مجھکو بیچ زندگی کے اور پیچھے مرنے کے اور سب مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو کفایت

الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العزيز الحكيم عن عمر بن

اللہ اور اچھا ہے کارساز اور نہیں باز گشت گناہوں سے اور نہیں قوت اوپر بندگی کے مگر ساتھ اللہ کے کہ غالب ہے حکمت والا روایت ہے عمر

الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما

خطاب کے راضی ہو جیو اللہ ان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں

الأعمال بالنيات وإنما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله

معتبر ہوتی عمل مگر ساتھ نیتوں کے اور نہیں ہے واسطے ہر شخص کے مگر وہ چیز کہ نیت کی پس جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے کی

فهجرته إلى الله ورسوله ومن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو امرأة

پس ہجرت اسکی طرف اللہ کے اور رسول اسکے ہے اور جو شخص کہ ہو ہجرت اسکی طرف دنیا کے کہ پہنچے اسکو یا طرف عورت کے

يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه متفق عليه كتاب الإيمان

کہ نکاح کرے اس سے پس ہجرت اسکی طرف اس چیز کے ہے کہ ہجرت کی طرف اسکی روایت کی یہ بخاری و مسلم نے یہ کتاب ہے بیچ بیان ایمان کے

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال بينما نحن عند

فصل پہلی — روایت ہے حضرت عمر بیٹے خطاب کے سے راضی ہو اللہ ان سے کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم اذ طلع علينا رجل شديد بياض

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک روز ناگاہ ظاہر ہوا اوپر ہمارے ایک شخص نہایت سفید

الثياب شديد سواد الشعر لا يرى عليه اثر السفر ولا يعرفه منا احد حتى جلس

کپڑے بہت سیاہ ہے بال نہین معلوم ہوتا تہا اسپر نشان سفر کا اور نہین پہچانتا تہا اسکو ہم مین سے

الى النبي صلى الله عليه وسلم فاسند ركبتيه الى ركبتيه ووضع كفيه

روبرو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس لگا دیے دونون زانو اپنے طرف دونون زانو حضرت ع کی اور رکہے دونو ہاتھ اپنے

على فخذيه وقال يا محمد اخبرني عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد

اوپر دونوں زانو اپنے کے اور کہا اے محمد خبر دو مجہکو اسلام سے فرمایا حضرت نے اسلام یہ ہے کہ گواہی دے تو

ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة و

یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دے یہ کہ محمد بہیجے ہوئے اللہ کے ہین اور برپا رکہے تو نماز اچہی طرح اور دے تو زکوۃ اور

تصوم رمضان وتحج البيت ان استطعت اليه سبيلا قال صدقت

روزہ رکہے رمضان کے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اگر طاقت رکہے تو طرف اسکے راہ کی کہا اس شخص نے کہ سچ کہا تو نے

فعجبنا له يسأله ويصدقه قال فاخبرني عن الايمان قال ان تؤمن

پس تعجب کیا ہمنے واسطے اسکے کہ پوچہتا ہے حضرت سے اور تصدیق کرتا ہے اسکو کہا اس شخص نے خبر دو مجہکو ایمان سے فرمایا یہ کہ ایمان لاوے

بالله وملئكته وكتبه ورسله واليوم الاخر وتؤمن بالقدر خيره

ساتہ اللہ کے اور فرشتون اسکے کے اور کتابون اسکی کے اور رسولون اسکی کے اور دن پچہلے کے اور ایمان لاوے تو ساتہ تقدیر کے بہلائی اسکی

وشره قال صدقت قال فاخبرني عن الاحسان قال ان تعبد الله كانك

اور برائی اسکی کے کہا سچ کہا تو نے کہا پس خبر دو مجہکو احسان سے فرمایا یہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی گویا کہ تو

تراه فان لم تكن تراه فانه يراك قال فاخبرني عن الساعة قال ما

دیکہتا ہے اسکو پس اگر نہین دیکہہ سکتا تو اسکو پس تحقیق وہ دیکہتا ہے تجہکو کہا پس خبر دو مجہکو قیامت سے فرمایا نہین

المسئول عنها باعلم من السائل قال فاخبرني عن اماراتها قال

وہ شخص کہ پوچہا گیا قیامت سے زیادہ جاننے والا پوچہنے والے سے کہا پس خبر دو مجہکو علامتون اسکی سے فرمایا

وَسَلَّمَ المُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ المُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهٰى

مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکے سے اور ہجرت کرنیوالا وہ ہے کہ جو چھوڑدے وہ چیز کہ

اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ البُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہ نے منع کیا ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یہ ہے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ المُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ المُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ کون مسلمانوں میں سے بہتر ہے فرمایا وہ کہ سالم رہیں مسلمان زبان اسکی سے

وَيَدِهٖ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ

اور ہاتھ اسکے سے اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہیں مومن ہوتا

اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مُتَّفَقٌ

کوئی تم میں سے یہاں تک کہ ہوں میں بہت پیارا طرف اسکی باپ اسکے سے اور اولاد اسکی سے اور سب آدمیوں سے روایت کی یہ

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَنْ

بخاری ومسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جسمیں کہ

كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ

ہوں وہ چیزیں پایا اسنے سبب انکے مزہ ایمان کا وہ شخص کہ ہووے اللہ اور رسول اسکا بہت محبوب طرف اسکی

مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ يَّكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِي

ہر چیز سے کہ سوا ان دونوں کے ہے اور وہ شخص کہ دوست رکھے کسی بندہ کو نہیں دوست رکھتا اسکو مگر واسطے اللہ کے اور وہ شخص کہ ناخوش رکھے پھر جانا

الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کفر کے پیچھے اسکے کہ نکالا ہے اسکو اللہ نے اس کفر میں سے جیسا ناخوش رکھتا ہے کہ ڈالا جاوے آگ کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عباس ابن عبدالمطلب سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا

چکھا مزہ ایمان کا اس شخص نے کہ راضی ہوا ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ حضرت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

روایت کی مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے نہیں سنتا مجھکو کوئی اس امت میں سے یہودی ہووے یا نصرانی

ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ

پھر مرے اس حالت میں کہ نہیں ایمان لایا ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے مگر کہ ہے وہ دوزخیوں میں سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ واسطے انکے دو ثواب ہوتے ہیں ایک تو وہ شخص کہ اہل کتاب میں سے ہو

وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ

اور ایمان لایا ساتھ محمد کے اور دوسرا غلام کسی کے ملک میں ہو جب ادا کرے حق اللہ کا اور حق مالکوں اپنے کا اور تیسرا شخص وہ

كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَأُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ

کہ تھی نزدیک اسکی لونڈی صحبت کرتا تھا اس سے اور ادب سکھاتا تھا اسکو پس اچھا ادب سکھایا اسکو اور سکھایا اسکو مسائل شریعت

تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

سکھلائی اسکو پھر آزاد کیا اسکو پھر نکاح کر لیا اس سے پس واسطے اسکے بھی دو ثواب ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں لوگوں سے

حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ

یہاں تک کہ گواہی دیں اسکی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں اور پڑھیں نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

اور دیویں زکوۃ پس جس وقت کریں یہ بچائے انہوں نے مجھ سے خون اپنے اور مال اپنے

إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مُسْلِمًا

مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب انکا اوپر اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے

لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

نہیں ذکر کیا لفظ الا بحق الاسلام کا اور روایت ہے انس سے یہ کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَاَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پڑھے نماز ہماری اور متوجہ ہووے قبلہ ہمارے کی طرف اور کھاوے ذبح کیا ہوا ہمارا

فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهُ ذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللهَ فِيْ

پس یہ مسلمان ہے وہ کہ واسطے اسکے ہے ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اسکے کا پس عہد نہ توڑو خدا سے بیچ

ذِمَّتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى

ذمہ اسکے کے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آیا ایک گنوار روبرو نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا بتلاؤ مجھکو ایسا عمل کہ جب کروں میں داخل ہوں میں بہشت میں فرمایا کہ بندگی کر

اللهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ

اللہ کو اور نہ شریک کر تو ساتھ اسکے کسی کو اور پڑھ نماز فرض اور ادا کر تو زکوۃ

الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا اَزِيْدُ

فرض اور روزے رکھ تو رمضان کے کہا قسم اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ زیادہ

عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوپر اسکے کچھ اور نہ کم کرونگا اس سے پس جب پھر کر چلا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا مُتَّفَقٌ

جو شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ دیکھے طرف ایک شخص کے اہل بہشت سے پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکی روایت کی یہ

عَلَيْهِ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ

بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سفیان بیٹے عبداللہ ثقفی کے سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے

قُلْ لِيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ

فرماؤ واسطے میرے بیچ اسلام کے قول کہ نہ پوچھوں اسکا کسی سے پیچھے تمہارے سے اور بیچ ایک روایت کے

غَيْرَكَ قَالَ قُلْ اٰمَنْتُ بِاللهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ

غیر تمہارے سے فرمایا کہہ ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے پھر اسی پر خاطر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے طلحہ

ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عبید اللہ سے کہا آیا ایک شخص طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى

اہل نجد سے پراگندہ تھے بال سر کے سنتے تھے ہم آواز گنگنی اسکی اور نہ سمجھتے تھے ہم جو کہ کہتا تھا یہانتک

دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ

کہ نزدیک ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پس ناگہاں وہ پوچھتا تھا اسلام سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوٰتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں بیچ دن اور رات کے

فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے پس فرمایا نہیں مگر یہ کہ نفل پڑھے تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَ

اور روزے مہینے رمضان کے پس کہا کیا ہیں اوپر میرے سوا انکے فرمایا کہ نہیں مگر یہ کہ نفل رکھے تو کہا اور

ذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ

ذکر کیا واسطے اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کا پس کہا کیا ہے اوپر میرے سوا اسکے پس فرمایا

لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا

کہ نہیں مگر یہ کہ تو صدقہ نفل دیوے کہا راوی نے پس پیٹھ موڑی اس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم ہے خدا کی نہ زیادہ کرونگا میں اوپر اسکے

وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّجُلُ اِنْ

اور نہ کم کرونگا میں اس سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے اگر

صَدَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا

سچا ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق جماعت عبد القیس کی جب

اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آئی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ و

سَلَّمَ مَنِ الْقَوْمُ اَوْ مَنِ الْوَفْدُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ

سلم نے کونسی ہے یہ قوم یا فرمایا کون ہے یہ جماعت انہوں نے کہا کہ ہم ہیں ربیعہ فرمایا حضرت نے آئی تم خوش ساعت پھر بالقوم

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَاْتِيَكَ

کہ نہ رسوا ہوا اور نہ پشیمان عرض کی انہوں نے رسول خدا کے تحقیق نہیں ہم طاقت پاتے یہ کہ آویں ہم تمہارے پاس

إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ

مگر بیچ مہینے حرام کے اور درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ قوم ہے کفار مضر سے پس امر فرماؤ ہمکو ساتھ ایک حکم کے

نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ

خبر دیں ہم ساتھ اسکے ان لوگوں کو جو پیچھے ہمارے ہیں اور داخل ہوں ہم بسبب اسکے بہشت میں اور پوچھا استعمال کرنے باسنوں پینے کی

فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالَ

پس حکم فرمایا انکو ساتھ چار چیزوں کے اور منع کیا انکو چار چیزوں سے حکم کیا انکو ساتھ ایمان لانے اللہ کے کہ ایک ہے وہ فرمایا

أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ

کیا جانتے ہو تم کیا ہے ایمان ساتھ اللہ کے کہ وہ ایک ہے کہا انہوں نے کہ اللہ اور رسول اسکا زیادہ جاننے والا ہے فرمایا گواہی

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور سیدھا کرنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا

وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ

اور روزے رکھنے رمضان کے اور فرمایا یہ کہ دینا غنیمت میں سے پانچواں حصہ اور منع کیا انکو استعمال کرنے باسنوں

الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا

ایک تو ٹھلیاں اور تونبے کدو کے اور باسن جڑ درخت کے سے اور باسن روغن رال کے سے اور فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو

بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عُبَادَةَ

ساتھ انکے انکو کہ پیچھے تمہارے ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ

بیٹے صامت کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد انکے ایک جماعت تھی

مِنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا

اصحاب سے بیعت کرو مجھسے اسپر کہ نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور نہ چوری کرو اور نہ

تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ

زنا کرو اور نہ مار ڈالو اولاد اپنی کو اور نہ لاؤ بہتان کہ باندھ لیا ہو تمنے اسکو درمیان اپنے ہاتھوں کے اور

أَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ

پاؤں کے اور نہ نافرمانی کرو بیچ نیک چیز کے پس جو پورا کرے تم میں سے یہ عہد پس مزدوری اسکی اوپر اللہ کے

وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ

اور جو پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پس سزا دیا گیا بسبب اسکے دنیا مین پس وہ کفارہ ہے واسطے اسکے اور جو کہ

اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَفَا عَنْهُ

پہنچا ان مین سے کسی چیز کو پھر ڈہانکا اسکو اللہ نے پس وہ سپرد طرف اللہ کے ہے اگر چاہے بخشدے اسکو

وَاِنْ شَآءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

اور اگر چاہے سزا پہنچاوے اسکو پس بیعت کی ہمنے حضرت سے ان چیزون پر روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ

خدری سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ عید اضحیٰ کے یا عید فطر کے

اِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَآءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّيْ اُرِيْتُكُنَّ

طرف عیدگاہ کے پس گذرے اوپر عورتون کے پس فرمایا اے جماعت عورتون کی خیرات کرو پس تحقیق مین دکھلایا گیا ہون

اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ

بہت اہل نار سے پس کہا عورتون نے اور ساتھ کس سبب کے اے رسول خدا اسکے فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور ناشکری

الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ

خاوند کی نہین دیکھا مینے کسیکو کہ ناقص ہو عقل کی اور دین کی کہووے عقل مرد ہوشیار کی

مِنْ اِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِيْنِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

ایک تم مین سے کہا عورتون نے اور کیا ہے نقصان دین ہمارے کا اور عقل ہمارا اے رسول خدا کے فرمایا

اَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْاَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ

کیا نہین ہے گواہی ایک عورت کے مانند آدہی گواہی مرد کے کہا عورتون نے مقرر یون ہی ہے فرمایا پس یہ

مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا قَالَ اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ

بسبب نقصان عقل اسکے کے ہے فرمایا کیا نہین جسوقت کہ ہووے حائض نہ نماز پڑہے اور نہ روزہ رکہے

قُلْنَ بَلٰى قَالَ فَذٰلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ

کہا عورتون نے مقرر یون ہی ہے فرمایا پس یہ بسبب نقصان دین اسکے کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالے نے

كَذَّبَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذٰلِكَ فَاَمَّا

جھٹلاتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا اور نہین لائق اوسکو یہ اور برا کہتا ہے مجھکو اور نہین لائق ہے اسکو یہ پس لیکن

تَكْذِيبُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُّعِيْدَنِي كَمَا بَدَاَنِي وَلَيْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ

جھٹلانا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا کہ ہرگز نہ زندہ کریگا مجھکو بعد مرنیکے جیسا پیدا کیا ہے پہلی بار اور نہین پہلی بار پیدا کرنا مجھپر

عَلَيَّ مِنْ اِعَادَتِهِ وَاَمَّا شَتْمُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَّاَنَا الْاَحَدُ

پہر زندہ کرنے اسکو سے اور لیکن برا کہنا اسکا مجھکو پس کہنا اسکا ٹھیرایا اللہ نے بیٹا اور حال یہ کہ مین ایک ہون

الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّي كُفُوًا اَحَدٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

بے پرواہ وہ ذات کہ نہ جنا مینے اور نہ جنا گیا ہون اور نہین واسطے میرے ہمسر کوئی اور بیچ روایت ابن

عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُهُ اِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ وَسُبْحَانِي اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَةً

عباس کے ہے اور لیکن برا کہنا اوسکا پس ٹھیرانا اسکا واسطے میرے فرزند اور پاک ہون مین اس بات سے کہ ٹھیراؤن بیوی

اَوْ وَلَدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یا فرزند روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِي ابْنُ اٰدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالے ایذا دیتا ہے مجھکو بیٹا آدم کا برا کہتا ہے زمانہ کو

وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور مین ہون زمانہ بیچ ہاتھ میرے کے ہے حکم بدلتا ہون مین رات کو اور دن کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین

اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰى اَذًى يَّسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ يَدْعُوْنَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيْهِمْ

کوئی بہت صابر اللہ تعالے سے ایذا پر کہ سنتا ہو اسکو ثابت کرتے ہین واسطے اسکے بیٹا پہر عافیت دیتا ہے انکو

وَيَرْزُقُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور رزق دیتا ہے انکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا انہون نے تہا مین پیچھے بیٹھا نبی صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حِمَارٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ اِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا

وآلہ وسلم کے اوپر سواری گدہے کے نہ تہی درمیان میرے اور حضرت کے مگر لکڑی پچھلی زین کی پس فرمایا اے

مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ

معاذ کیا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا اوپر بندوں اسکے کے اور کیا ہے حق بندونکا اوپر اللہ کے کہا میں نے اللہ

وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا

اور رسول اسکا زیادہ جانتا ہے فرمایا پس تحقیق حق اللہ کا اوپر بندوں کے یہ کہ پوجیں اسکو اور نہ شریک کریں

بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَقُلْتُ

ساتھ اسکے کسیکو اور حق بندونکا اوپر اللہ کے یہ کہ نہ عذاب کرے اسکو کہ نہ شریک کرے ساتھ اسکے کسیکو پھر کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اے رسول خدا کے کیا نہ خوشخبری پہنچاؤں میں ساتھ اسکے لوگونکو فرمایا نہ خوشخبری پہنچا انکو پس بھروسا کر بیٹھینگے روایت کی یہ

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور معاذ پیچھے بیٹھے تھے آنحضرت کے اوپر سواری کے

قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ

اے معاذ انھوں نے کہا حاضر ہوں اے رسول خدا کے اور حاضر ہوں خدمت میں فرمایا اے معاذ پھر کہا

لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حاضر ہوں میں اے رسول خدا کے اور حاضر ہوں خدمت میں پھر فرمایا اے معاذ کہا حاضر ہوں اے رسول خدا کے

وَسَعْدَيْكَ ثَلَاثًا قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

اور حاضر ہوں خدمت میں تین بار کہ فرمایا حضرت نے نہیں کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ

بھیجا ہوا ہے اللہ کے گواہی سچی دل سے مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ اوپر آگ کے کہا معاذ نے اے رسول

اللّٰهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا فَأَخْبَرَ بِهَا

خدا کے کیا پس خبر دوں میں ساتھ اسکے لوگونکو پس خوشوقت ہوں فرمایا اسوقت اعتماد کر بیٹھینگے پس خبر دی اسکی

مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

معاذ نے نزدیک مرنے اپنے کے واسطے بچنے گناہ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا آیا میں پاس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اوپر آپکے کپڑا تھا سفید اور وہ سوتے تھے پھر گیا میں پھر آیا میں اسوقت

قد استيقظ فقال ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات على ذلك الا دخل

کہ جاگ اٹھے تھے پس فرمایا کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ پھر مرے اوپر اوسی کے مگر کہ داخل ہوگا

الجنة قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان

بہشت میں کہا میں نے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا میں نے اگرچہ

زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال

زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے کہا میں نے اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے فرمایا

وان زنى وان سرق على رغم انف ابي ذر وكان ابو ذر اذا حدث بهذا

اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ چوری کرے اوپر خاک آلودہ ہونے ناک ابی ذر کے اور تھے ابوذر جسوقت کہ یہ حدیث بیان کرتے

قال وان رغم انف ابي ذر متفق عليه وعن عبادة ابن الصامت قال

کہتے اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک

له وان محمدا عبده ورسوله وان عيسى عبد الله ورسوله وابن امته

واسطے اسکے اور تحقیق محمد بندہ اسکے ہیں اور رسول اسکے ہیں اور تحقیق عیسی بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے اور بیٹا لونڈی اسکی کا

وكلمته القاها الى مريم وروح منه والجنة والنار حق ادخله الله الجنة

اور کلمہ اسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہے اسکی طرف سے اور بہشت اور دوزخ سچ ہے داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں

على ما كان من العمل متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال اتيت النبي

اوپر کسی عمل کے ہو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمرو بیٹے عاص کے سے کہ کہا آیا میں پاس نبی

صلى الله عليه وسلم فقلت ابسط يمينك فلابايعك فبسط يمينه فقبضت يدي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا میں نے کہ کھولو داہنا ہاتھ اپنا تاکہ بیعت اسلام کی کروں میں آپ سے پس کھولا حضرت نے داہنا ہاتھ اپنا پس

فقال ما لك يا عمرو قلت اردت ان اشترط قال تشترط ماذا قلت ان

پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے اے عمرو کہا میں نے ارادہ کرتا ہوں میں یہ کہ شرط کروں میں فرمایا کیا شرط کرتا ہے تو کہا میں نے شرط یہ ہے

يغفر لي قال اما علمت يا عمرو ان الاسلام يهدم ما كان قبله وان الهجرة

کہ بخشش کی جاوے میرے واسطے فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق اسلام ڈھاتا ہے ان گناہوں کو جو پہلے اسکے ہیں اور تحقیق ہجرت دور کرتا ہے

تهدم ما كان قبلها وان الحج يهدم ما كان قبله رواه مسلم والحديثان

دور کرتی ہے اس چیز کو کہ پہلے اس کے ہے اور تحقیق حج دور کرتا ہے ان گناہوں کو کہ پہلے اسکے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور دونوں حدیثیں

المرويان عن ابي هريرة قال قال الله تعالى انا اغنى الشركاء عن الشرك والآخر

کہ روایت کی گئی ہیں ابو ہریرہ سے سو پہلی حدیث قال اللہ تعالی ہے اور دوسری کا سرا یہ ہے

الكبرياء ردائي سنذكرهما في باب الرياء والكبر ان شاء الله تعالى الفصل

الکبریاء ردائی ذکر کرینگے ہم ان دونوں حدیثوں کو بیچ باب ریا اور کبر کے اگر چاہا اللہ تعالی نے فصل

الثاني عن معاذ قال قلت يا رسول الله اخبرني بعمل يدخلني الجنة

دوسری روایت ہے معاذ سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو ساتھ اس عمل کے کہ داخل کرے مجھکو بہشت میں

ويباعدني من النار قال لقد سألت عن عظيم وانه ليسير على من يسره

اور دور رکھے مجھکو آگ سے فرمایا تحقیق پوچھا تو نے ایک بڑے کام سے اور تحقیق البتہ یہ آسان ہے جس پر آسان کرے

الله عليه تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة

اللہ اوپر اس کے وہ یہ ہے بندگی کر اللہ کو اور نہ شریک کر ساتھ اس کے کسیکو اور سیدھا کر نماز کو اور دے زکوۃ

وتصوم رمضان وتحج البيت ثم قال الا ادلك على ابواب الخير الصوم

اور رکھ روزے رمضان کے اور حج کر خانہ خدا کا پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو دروازے خیر کے روزہ

جنة والصدقة تطفئ الخطيئة كما يطفئ الماء النار وصلوة الرجل

ڈھال ہے اور اللہ دینا بجھا دیتا ہے گناہ کو جیسا بجھاتا ہے پانی آگ کو اور نماز شخص کی

في جوف الليل ثم تلا تتجافى جنوبهم عن المضاجع حتى بلغ يعملون

درمیان رات کے پھر پڑھی یہ آیت تتجافی جنوبہم عن المضاجع یہانتک کہ پہنچے یعملون تک

ثم قال الا ادلك برأس الامر وعموده وذروة سنامه قلت بلى يا

پھر فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو سر امر کا اور ستون اسکا اور بلندی کوہان اسکی کی کہا میں نے ہاں بتلاؤ یا

رسول الله قال رأس الامر الاسلام وعموده الصلوة وذروة سنامه

رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز ہے اور بلندی کوہان اسکی کی

الجهاد ثم قال الا اخبرك بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله

جہاد ہے پھر فرمایا کیا نہ خبر دار کردوں میں تجھکو ساتھ اس چیز کے کہ مالک اور جڑ ہو ان سب کی کہا میں نے بتلا دیجئے اے نبی خدا کے

فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ

پس پکڑی زبان مبارک اپنی اور فرمایا بند کر تو اوپر اپنے اسکو پھر کہا میں نے ای نبی خدا کے اور کیا ہم پکڑے جاوینگے

بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى

ساتھ اس چیز کے کہ ہم بولتے ہیں ساتھ اسکے فرمایا گم کرے تجھکو ماں تیری ای معاذ اور نہیں گراوینگے لوگوں کو بیچ آگ کے اوپر

وُجُوهِهِمْ أَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

منہ اونکے کے یا اوپر ناکوں انکے کے مگر باتیں زبانوں انکی کی روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کہ محبت رکھے واسطے

وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ وَأَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور بغض رکھے واسطے اللہ کے اور دیوے واسطے اللہ کے اور نہ دیوے واسطے اللہ کے پس تحقیق پورا کیا اسنے ایمان روایت کی یہ ابو داؤد

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ مَعَ تَقْدِيمٍ وَتَأْخِيرٍ وَفِيهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ

اور روایت کی یہ ترمذی نے معاذ بیٹے انس سے ساتھ تقدیم اور تاخیر کے اور بیچ اسکے ہے پس تحقیق کامل کیا

إِيمَانَهُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ

ایمان اپنے کو اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتر عمل دوستی رکھنی ہے

فِي اللهِ وَالْبُغْضُ فِي اللهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بیچ راہ خدا کی اور دشمنی رکھنی بیچ راہ خدا کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پورا مسلمان وہ ہے کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے اور ہاتھ اسکے سے اور پورا مومن وہ ہے

أَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

کہ امن میں رہیں اس سے لوگ اپنے خونوں پر اور مالوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بِرِوَايَةِ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ

بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے ساتھ روایت فضالہ کے اور کامل جہاد کرنیوالا وہ ہے جسنے مشقت میں ڈالا

فِي طَاعَةِ اللهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

بیچ بندگی اللہ کے اور اصل ہجرت کرنیوالا وہ ہے جسنے چھوڑ دیے چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ اور روایت ہے انس سے کہا

قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا

کم خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر کہ فرمایا نہیں پورا ایمان واسطے اسکے کہ نہیں امانت واسطے اسکے اور

دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

پورا دین واسطے اسکے کہ نہیں عہد واسطے اوسکے روایت کیا اسکو بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے فصل تیسری

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

روایت ہی عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی

شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ رَوَاهُ

گواہی دے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلعم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں حرام کی اللہ نے اوپر اسکے آگ روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ

مسلم نے اور روایت ہی حضرت عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی مرے اور وہ یہ جانتا ہو

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہی جابر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ مُوجِبَتَانِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو چیزیں ہیں واجب کرتی ہیں جنت اور نار کو کہا ایک شخص نے اے پیغمبر خدا کے کیا چیزیں ہیں واجب کرتی ہیں

قَالَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ

فرمایا جو کہ مرے شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو داخل ہوگا آگ میں اور جو مرے نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے

شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا حَوْلَ

کسیکو داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی سے کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے گرد

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي نَفَرٍ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ساتھ ہمارے تھے ابو بکر رض اور عمر رض بیچ جماعت کے پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا وَخَشِينَا أَنْ يُقْتَطَعَ دُونَنَا وَفَزِعْنَا

اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان ہمارے سے پس دیر لگائی اوپر ہمارے اور ڈرے ہم اس سے کہ پہنچائے جاویں ایذا اور گھبرائے ہم

فَقُمْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس اٹھ کھڑے ہوئے ہم پس تھا میں پہلے ان لوگوں میں کا کہ گھبرا گئے پس نکلا میں ڈھونڈتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

حتى أتيت حائطا للأنصار لبني النجار فدرت به هل أجد له بابا

یہاں تلک کہ آیا میں پاس باغ انصار بیٹون نجار کے پھر پھرا میں گرد اسکے اسواسطے کہ پاؤں میں اسکا دروازہ

فلم أجد فإذا ربيع يدخل في جوف حائط من بئر خارجة والربيع الجدول

پس نہ پایا میں نے پس ناگہاں ایک نالی داخل ہوتی تھی اندر باغ کے کنوے سے باہر کے اور معنی ربیع کے جدول ہیں

قال فاحتفزت فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبو هريرة فقلت

کہا ابوہریرہ نے پس سمٹ گیا میں پس داخل ہوا میں پاس رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے ابوہریرہ ہو پس

نعم يا رسول الله قال ما شأنك قلت كنت بين أظهرنا فقمت فأبطأت

ہاں یا رسول اللہ صلعم فرمایا کیا ہے حال تیرا کہا میں تھے آپ درمیان ہمارے پس اٹھ کھڑے ہوئے پس دیر لگائی آپ نے

علينا فخشينا أن تقتطع دوننا ففزعنا فكنت أول من فزع فأتيت

اوپر ہمارے پس ڈرے ہم یہ کہ ایذا پہونچائے جاؤ تم بدون ہمارے پس گھبرائے ہم پس تھا میں اول ان لوگوں کا کہ گھبرائے پس

هذا الحائط فاحتفزت كما يحتفز الثعلب وهؤلاء الناس ورائي فقال

اس باغ میں پس سمٹ گیا میں جیسے سمٹتی ہے لومڑی اور یہ لوگ آتے ہیں پیچھے میرے پس فرمایا

يا أبا هريرة وأعطاني نعليه فقال اذهب بنعلي هاتين فمن لقيت

اے ابوہریرہ اور دین مجھکو دونو پاپوشین اپنی پھر فرمایا لیجا ان دونو پاپوشوں میرے کو پھر جو ملے تجھکو پیچھے

من وراء هذا الحائط يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا بها قلبه

اس باغ کے گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین رکھتا ہو ساتھ اسکے دل اسکا

فبشره بالجنة فكان أول من لقيت عمر فقال ما هاتان النعلان يا

پس بشارت دی اسکو بہشت کی پس تھا اول ان لوگوں کا کہ ملاقات کی میں نے عمر پس کہا کیسی ہیں یہ دونو پاپوشین اے

أبا هريرة فقلت هاتان نعلا رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثني بهما من لقيت

ابوہریرہ کہا میں نے یہ دونو پاپوشین ہیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھیجا ہے مجھکو ساتھ ان دونو

يشهد أن لا إله إلا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة فضرب عمر

گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین رکھتا ہو ساتھ اسکے دل اسکا بشارت دوں میں اسکو ساتھ بہشت کے پس

بين ثديي فخررت لاستي فقال ارجع يا أبا هريرة فرجعت إلى رسول

درمیان چھاتی میری کے پس گرا میں ساتھ سرین کے پھر کہا پھر جا اے ابوہریرہ پس پھر آیا میں طرف پیغمبر خدا

اللهِ صلى الله عليه وسلم فاجهشت بالبكاء وركبني عمر واذا هو على اثري فقال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آواز بلند کی میں نے ساتھ رونے کے اور غلبہ کر کے چلے آئے مجھ پر عمر پس ناگہاں وہ پیچھے میرے تھے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لك يا ابا هريرة قلت لقيت عمر فاخبرته بالذي

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حال ہے تیرا اے ابو ہریرہ کہا میں نے ملا میں عمر سے پس خبر دی انکو ساتھ اس چیز

بعثتني به فضرب بين ثديي ضربة خررت لاستي فقال ارجع فقال رسول

کہ بھیجا آپ نے مجھکو ساتھ اسکے پس مارا درمیان چھاتی میری ایک مار کہ گر پڑا میں پچھاڑی کے بل اور کہا پھر جا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يا عمر ما حملك على ما فعلت قال يا رسول الله بابي انت وامي

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کیا سبب ہوا تجھکو کہ کیا تو نے کہا یا رسول اللہ قربان ہو آپ پر میرا باپ ماں

أبعثت ابا هريرة بنعليك من لقي يشهد ان لا اله الا الله مستيقنا بها

کیا بھیجا تھا تم نے ابو ہریرہ کو ساتھ پاپوشوں اپنی کے جو ملے گواہی دیتا ہوا ساتھ اس کی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین رکھنے والا ساتھ

قلبه بشره بالجنة قال نعم قال فلا تفعل فاني اخشى ان يتكل الناس

دل اسکا بشارت دے اسکو ساتھ بہشت کے فرمایا کہ ہاں کہا عمر نے پس نہ کیجیے کیونکہ میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ بھروسا کریں

عليها فخلهم يعملون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلهم رواه مسلم

اسپر پس چھوڑ دیجیے انکو کہ عمل کریں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس چھوڑ دو انکو روایت کی مسلم نے

وعن معاذ بن جبل قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم مفاتيح الجنة

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیاں بہشت کی

شهادة ان لا اله الا الله رواه احمد وعن عثمان قال ان رجالا من اصحاب

گواہی دینا اسکا ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے عثمان سے کہا تحقیق کتنے مرد یاروں میں سے

النبي صلى الله عليه وسلم حين توفي حزنوا عليه حتى كاد بعضهم يوسوس

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ وفات ہوئی حضرت کی غمگین ہوئے اوپر آنحضرت کے یہانتک کہ قریب تھا کہ بعضے ان میں سے وسوسہ

قال عثمان وكنت منهم فبينا انا جالس مر علي عمر وسلم فلم اشعر

کہا عثمان نے اور تھا میں ان میں سے پس اس وقت کہ میں بیٹھا ہوا تھا گذرے مجھ پر عمر اور سلام کیا پس نہ خبردار ہوا میں

به فاشتكى عمر الى ابي بكر ثم اقبلا حتى سلما علي جميعا فقال ابو بكر ما حملك

ساتھ اسکے پس شکایت کی عمر نے طرف ابی بکر کی پھر آگئے دونوں یہانتک کہ سلام کیا اوپر میرے اکٹھے دونوں نے پس کہا ابو بکر رضی

عليه أن لا ترد على أخيك عمر سلامه قلت ما فعلت فقال عمر بلى والله

اسپر کہ نہ جواب دیا تونے سلام کا بھائی اپنے عمر کو کہا میں نے کہ نہیں کیا میں نے پس کہا عمر نے ہاں قسم ہے اللہ کی

لقد فعلت قال قلت والله ما شعرت أنك مررت ولا سلمت قال أبو بكر

البتہ کیا تونے کہا عثمان نے کہا میں نے قسم ہے اللہ کی نہیں خبر رکھی میں نے کہ گذرے ہو تم مجپر اور نہ سلام کیا ہی تمنے کہا ابوبکر

صدق عثمان قد شغلك عن ذلك أمر فقلت أجل قال ما هو قلت

سچ کہا عثمان نے تحقیق باز رکھا تمکو اس سے کسی کام نے پس کہا میں نے ہاں کہا ابوبکر نے کیا ہے وہ کہا میں نے

توفى الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم قبل أن نسأله عن نجاة هذا الأمر

وفات دی اللہ تعالی نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے اس سے کہ پوچھیں ہم اس سے نجات اس امر کی سے

قال أبو بكر قد سألته عن ذلك فقمت إليه وقلت له بأبي أنت و

کہا ابوبکر نے تحقیق پوچھ لیا میں نے اسکو حضرت سے پس کھڑا ہوا میں طرف ابوبکر کے اور کہا میں نے انکو قربان ہو باپ میرا اور

أمي أنت أحق بها قال أبو بكر قلت يا رسول الله ما نجاة هذا الأمر

ماں میری تمہاری تم لائق تر ہو ساتھ اسکے کہا ابوبکر رض نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے کسطرح سے ہوگی نجات اس کام سے

فقال صلى الله عليه وسلم من قبل مني الكلمة التي عرضت على عمي فردها

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ قبول کرے مجسے وہ کلمہ کہ بیان کیا تھا میں نے اور چچا اپنے پر پھر نہ قبول کیا

فهي له نجاة رواه أحمد وعن المقداد أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس وہ کلمہ واسطے اسکے نجات ہے روایت کی یہ حدیث احمد نے اور روایت ہے مقداد سے یہ کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يقول لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله

کہ فرماتے تھے نہیں باقی رہیگا اوپر پیٹھ زمین کے کوئی گھر مٹی کا بنا ہوا ہو یا خیمہ کا مگر داخل کریگا اللہ اس گھر میں

كلمة الإسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله فيجعلهم من

کلمہ اسلام کا ساتھ عزت دینے عزیز کے یا ذلت دینے ذلیل کے یا عزت دیگا انکو اللہ پس کردیگا انکو

أهلها أو يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله رواه

اہل اس کلمہ کا یا ذلیل کریگا انکو پس فرمانبردار ہونگے واسطے اسکے کہا میں نے پس ہوگا دین تمام واسطے خدا کے روایت کی یہ

أحمد وعن وهب بن منبه قيل له أليس لا إله إلا الله مفتاح

احمد نے اور روایت ہے وہب بن منبہ سے کہ کہا گیا واسطے اسکے کیا نہیں ہے لا الہ الا اللہ کنجی

الجنة قال بلى ولكن ليس مفتاح الا وله اسنان فان جئت بمفتاح

جنت کی کہا مقرر ہے ولیکن نہیں ہوتی کنجی مگر اور واسطے اسکے ہوتے ہیں دندانے پس اگر لاوے تو کنجی کو

له اسنان فتح لك والا لم يفتح لك رواه البخاري في ترجمة باب و

کہ واسطے اسکے دندانے ہیں کھولا جاویگا واسطے تیرے اور اگر نہ لایا نہ کھولا جاویگا واسطے تیرے روایت کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احسن احدكم اسلامه

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت اچھا کرے ایک تمہارا اسلام اپنے کو

فكل حسنة يعملها تكتب له بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف و

پس جو نیکی کہ کرے اسکو لکھی جاتی ہے واسطے اسکے دس برابر اسکے سات سو برابر تلک اور

كل سيئة يعملها تكتب بمثلها حتى يلقى الله متفق عليه وعن

جو برائی کرتا ہے اسکو لکھی جاتی ہے مانند برائی اسکے یہانتلک کہ ملاقات کرے اللہ سے متفق علیہ اور روایت ہے

ابي امامة ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الايمان قال

ابو امامہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ہے ایمان فرمایا

اذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فانت مؤمن قال يا رسول

جس وقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری پس تو مومن ہے کہا اے رسولخدا

الله فما الاثم قال اذا حاك في نفسك شيء فدعه رواه احمد وعن

کے پس کیا ہے گناہ فرمایا جس وقت کہ تردد کرے بیچ دل تیرے کچھ چیز پس چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عمرو بن عبسة قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول

عمرو بن عبسہ سے کہا کہ آیا میں رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پس کہا میں نے یا رسول

الله من معك على هذا الامر قال حر وعبد قلت ما الاسلام قال

خدا کون تھا ساتھ تمہارے اوپر اس دین کے فرمایا ایک آزاد تھا اور ایک غلام تھا کہا میں نے کیا ہی علامت اسلام کی فرمایا

طيب الكلام واطعام الطعام قلت ما الايمان قال الصبر والسماحة

اچھی کلام اور کھانا کھلانے کا کہا میں نے کیا ہیں باتیں ایمان کی فرمایا کہ صبر کرنا اور سخاوت کرنی

قال قلت اي الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه

کہا کہ کہا میں نے کونسا مسلمان بہتر ہے فرمایا وہ کہ سلامت رہیں مسلمان زبان اسکی سے

وَيَدِهٖ قَالَ قُلْتُ اَیُّ الْاِیْمَانِ اَفْضَلُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ قَالَ قُلْتُ اَیُّ الصَّلٰوةِ

اور ہاتھ اسکے سے کہا پھر کہا مینے کونسی بات ہر ایمان مین بہتر فرمایا خلق نیک کہا کہا مینے کونسی چیز نماز مین

اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ قُلْتُ اَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ

بہتر ہے فرمایا کھڑا رہنا دیر تک قیام کہا کہا مینے کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا یہ کہ چھوڑ دے تو اس چیز کو کہ ناخوش رکھتا

رَبُّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَاُهْرِيْقَ دَمُهٗ قَالَ

رب تیرا کہا پھر کہا مینے پس کونسا ہے جہاد والا بہتر فرمایا وہ شخص کہ مارا جاوے گھوڑا اسکا اور مارا جاوے وہ خود کہا کہ

قُلْتُ اَیُّ السَّاعَاتِ اَفْضَلُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

کہا مینے کونسی ساعت ساعتوں سے بہتر ہے فرمایا درمیان رات کا اخیر روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِیَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ

معاذ بیٹے جبل کے سے کہا کہ سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ سے

بِهٖ شَيْئًا وَيُصَلِّي الْخَمْسَ وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهٗ قُلْتُ اَفَلَا اُبَشِّرُهُمْ يَا

ساتھ اسکے کسیکو نمازیں پڑھتا ہو پانچوں اور روزے رکھتا ہو رمضان کے بخشش کیجاویگی واسطے اسکے کہا مینے کیا نہ بشارت دون مین انکو اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوْا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

رسول خدا کے فرمایا کہ چھوڑ دے انکو کہ عمل کریں روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے معاذ سے کہ پوچھا اسنے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ

علیہ وآلہ وسلم سے بہتر خصلتوں ایمان کی سے فرمایا یہ کہ دوستی رکھے تو واسطے اللہ کے اور دشمنی رکھے تو واسطے اللہ کے اور جاری کرے تو

فِیْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالَ وَمَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ

بیچ یاد خدا کے کہا پھر کیا ہے اے رسول خدا کے فرمایا اور یہ کہ دوست رکھے تو واسطے لوگوں کے اس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے

لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

واسطے اپنے اور مکروہ رکھے واسطے انکے اس چیز کو کہ مکروہ رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ احمد نے

بَابُ الْكَبَائِرِ وَعَلَامَاتِ النِّفَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان گناہ کبیرہ کے اور نشانیوں نفاق کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الذَّنْبِ

روایت ہے عبداللہ بیٹے مسعود کے سے کہ کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے کونسا گناہ

أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ

بہت بڑا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا یہ کہ پکارے تو کسی کو مثل خدا کے شریک اور حالانکہ اسی نے پیدا کیا تجھ کو کہا پھر کونسا

أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ

یہ کہ مار ڈالے تو اولاد اپنی کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کونسا فرمایا یہ کہ زنا کرے تو

حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ

عورت ہمسایہ کی سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے مطابق اسکے یہ آیت اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ

اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اللہ کے معبود اور کو اور نہیں مار ڈالتے اس جان کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہیں زنا کرتے

الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

تا آخر آیت متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گناہ بڑے یہ ہیں شریک کرنا ساتھ اللہ کے اور نافرمانی کرنی ماں باپ کی اور مار ڈالنا جان کا

وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ أَنَسٍ وَشَهَادَةُ الزُّورِ

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت انس کے جھوٹی گواہی دینی

بَدَلَ الْيَمِينِ الْغَمُوسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بدلے جھوٹی قسم کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچو تم سات چیزوں ہلاک کرنیوالیوں سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور

مَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

کیا ہیں وہ فرمایا شرک کرنا ساتھ اللہ کے اور جادو کرنا اور مارنا اس جان کا کہ حرام کیا اللہ نے مگر ساتھ حق کے

وَأَكْلُ الرِّبٰوا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ

اور کھانا بیاج کا اور کھانا مال یتیم کا اور پیٹھ دینا دن لڑائی کے اور تہمت کرنی ساتھ زنا کے عورتوں

الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

ایمان والیوں بے خبر کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين

علیہ وسلم نے نہیں زنا کرتا زنا کرنے والا جسوقت کہ زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا چوری کرنیوالا جسوقت

يسرق وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا ينتهب

کہ چوری کرتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں شراب پیتا شراب پینے والا جسوقت کہ پیتا ہے اور وہ ہو مومن اور نہیں لوٹتا

نهبة يرفع الناس إليه فيها أبصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن و

لوٹ کہ اٹھاتے ہیں لوگ طرف اسکی بیچ اس لوٹ کے آنکھیں اپنی اسوقت کہ لوٹتا ہے اور وہ ہو مومن اور

لا يغل أحدكم حين يغل وهو مؤمن فإياكم إياكم متفق عليه و

نہیں خیانت کرتا ایک تمہارا جسوقت کہ خیانت کرتا ہے اور وہ ہو مومن پس بچو تم بچو تم متفق علیہ اور

في رواية ابن عباس ولا يقتل حين يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت

بیچ روایت ابن عباس کے یہ زیادہ ہے اور نہیں قتل کرتا جسوقت کہ قتل کرتا ہے اور وہ ہو مومن کہا عکرمہ نے کہا میں نے

لابن عباس كيف ينزع الإيمان منه قال هكذا وشبك بين أصابعه ثم

واسطے ابن عباس کے کسطرح نکالا جاتا ہے ایمان اس سے کہا انہوں نے اسطرح ہے اور بیچ دیا درمیان انگلیوں اپنی کے پھر

أخرجها قال فإن تاب عاد إليه هكذا وشبك بين أصابعه وقال أبو

نکالا انکو فرمایا اگر توبہ کرتا ہے عود کرتا ہے طرف اسکی اسطرح سے اور پھر بیچ دیا درمیان انگلیوں اپنی کے اور کہا ابو

عبد الله لا يكون هذا مؤمنا تاما ولا يكون له نور الإيمان هذا لفظ

عبداللہ نے نہیں ہوتا یہ شخص مومن پورا اور نہیں ہوتا واسطے اوسکے نور ایمان کا یہ ہیں لفظ

البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آية المنافق

بخاری کے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق

ثلاث زاد مسلم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم ثم اتفقا إذا حدث

تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعوی رکھے اسکا کہ مسلمان ہوں پھر متفق ہوے دونو

كذب وإذا وعد أخلف وإذا ائتمن خان وعن عبد الله بن عمرو قال

جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اور جب امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور روایت ہے عبداللہ بیٹے عمرو کے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع من كن فيه كان منافقا خالصا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار باتیں ہیں جس شخص میں ہوویں وہ ہے منافق پورا

وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى

اور وہ شخص کہ ہووے بیچ اسکے ایک خصلت انہیں سے ہوگی بیچ اسکے ایک خصلت نفاق سے یہانتک

يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا

کہ چھوڑدے اسکو جبکہ امانت سونپی جاوے خیانت کرے اور جب بات کرے جھوٹ بولے اور جب عہد کرے توڑدے اور جب

خَاصَمَ فَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جھگڑے بدکہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً

وآلہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کے ہے پھرتی ہے درمیان دو ریوڑوں کے سیل کرتی طرف اسکی ایک بار

وَإِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

اور طرف اسکی ایک بار روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے صفوان بیٹے عسال کے سے

قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهٖ اذْهَبْ بِنَا إِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا

کہا کہ کہا ایک یہودی نے واسطے یار اپنے کے چل ساتھ ہمارے طرف اس نبی کی پس کہا واسطے اسکے یار اسکے نے نا

تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهُ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

کہہ تو نبی تحقیق اگر سنے گا کہنا تیرا البتہ ہونگی واسطے اسکے چار آنکھیں پس آئے دونو پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پوچھے حضرت سے نو احکام ظاہر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

نہ شریک کرو ساتھ اللہ کے کسیکو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ مارو اس جان کو کہ

حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلٰى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ وَلَا

حرام کیا ہے اللہ نے مگر ساتھ حق کے اور نہ لیجاؤ پاک شخص کو طرف حاکم کے تاکہ مارے اسکو اور نہ

تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً وَلَا تُوَلُّوا لِلْفِرَارِ يَوْمَ

جادو کرو اور نہ کھاؤ بیاج اور نہ تہمت کرو عورت پاکدامن کو اور نہ پیٹھ دو واسطے بھاگنے کے دن

الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً الْيَهُودَ أَنْ لَا تَعْتَدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا

لڑائی کے اور اوپر تمہارے خاص اے یہود واجب ہے یہ کہ نہ زیادتی کرو بیچ ہفتہ کے کہا راوی نے پھر چوم

يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالَا

ہاتھ اسکے اور پاؤں دونوں نے اور کہا دونوں نے گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تو نبی ہے فرمایا کیا چیز منع کرتی ہے تمکو پیروی میری سے کہا دونوں نے

إِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا رَبَّهُ أَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ

تحقیق داؤد نے دعا کی ہے اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اولاد انکی میں سے نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں

إِنْ تَبِعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اگر پیروی کریں تمہاری یہ کہ مار ڈالیں ہمکو یہود روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جڑ ایمان کی

الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا تُكَفِّرْهُ بِذَنْبٍ وَلَا تُخْرِجْهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ

بند رہنا اس شخص سے کہ کہا اوسنے لا الہ الا اللہ نہ کافر کہہ اسکو بسبب گناہ کے اور نہ نکال تو اسکو اسلام سے بسبب کسی کام کے

وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِلٰى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الدَّجَّالَ لَا

اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا ہے مجھکو اللہ نے یہانتک کہ قتل کرے آخر اس امت کی دجال کو نہ

يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا اور ایمان لانا ساتھ تقدیروں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَى الْعَبْدُ

اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسوقت کہ زنا کرتا ہے بندہ

خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَكَانَ فَوْقَ رَأْسِهِ كَالظُّلَّةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ

نکل جاتا ہے اس سے ایمان پس ہوتا ہے اوپر سر اسکے کے مانند سائبان کے پس جبکہ فارغ ہوتا ہے اس

الْعَمَلِ رَجَعَ إِلَيْهِ الْإِيمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

عمل سے پھر آتا ہے طرف اسکے ایمان روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ

تیسری روایت ہے معاذ سے کہا وصیت کی مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَإِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ

نہ شریک کر ساتھ اللہ کے کسیکو اور اگرچہ مارا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور نہ نافرمانی کر ماں باپ اپنے کی

وَإِنْ أَمَرَاكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً

اگرچہ حکم کریں تجھکو کہ الگ ہو تو اہل اپنے سے اور مال اپنے سے اور نہ چھوڑ تو نماز فرض کو

مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ

جانکر پس تحقیق جسنے چھوڑی نماز فرض جانکر پس تحقیق الگ ہوا اس سے ذمہ

اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّ

خدا کا اور نہ پی تو شراب پس تحقیق یہ سر ہے تمام برائی کا اور بچ تو گناہ سے پس تحقیق

بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَإِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَإِنْ هَلَكَ النَّاسُ

ساتھ گناہ کے اترتا ہے غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے لڑائی کفار کی سے اور اگرچہ مرتے ہوں لوگ

وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مُوتَانٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ وَأَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ

اور جسوقت کہ پہونچے آدمیونکو موت اور ہو تو بیچ انکے پس ٹھیر رہ اور خرچ کر اوپر کنبے اپنے کے

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ أَدَبًا وَأَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

مال سے موافق مقدور اپنے کے اور مت اٹھا رکھ انسے لاٹھی اپنی ادب کی اور ڈرا انکو بیچ مقدمہ اللہ کے روایت کی

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا نہ تھا نفاق مگر بیچ زمانہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ أَوِ الْإِيمَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آجکے دن نہیں وہ مگر کفر یا ایمان روایت کی یہ بخاری نے

بَابٌ فِي الْوَسْوَسَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب بیچ وسوسہ کے فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ

روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ نے معاف کی

أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

امت میری سے وہ چیز کہ بطریق وسوسہ کے آتی ہے دلمیں اُنکے جبتک کہ نہ عمل کریں ساتھ اسکے یا نہ بولیں متفق علیہ

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ

اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ آئے کئی آدمی اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فسألوه إنا نجد في أنفسنا ما يتعاظم أحدنا أن يتكلم

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پس پوچھا حضرت سے تحقیق ہم پاتے ہیں اپنے دلوں کے وہ چیز کہ برا جانتا ہے ایک ہمارا یہ کہ زبان پر لاوے

به قال وقد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الإيمان رواه

اسکو فرمایا آیا تحقیق پایا تمنے اسکو کہا انہوں نے کہ ہاں فرمایا کہ یہ ظاہر ایمان ہے روایت کی یہ

مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان أحدكم

مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آتا ہے شیطان ایک تمہارے پاس

فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فإذا بلغه

پس کہتا ہے کسنے پیدا کیا ہے یہ کسنے پیدا کیا ہے یہ یہانتک کہ کہتا ہے کسنے پیدا کیا ہے رب تیرے کو پس جب کہ پہنچے اسکو

فليستعذ بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے اور باز رہے متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہانتک کہ کہا جاویگا یہ پیدا کی اللہ نے

الخلق فمن خلق الله فمن وجد من ذلك شيئا فليقل آمنت بالله ورسله

مخلوقات پس کسنے پیدا کیا اللہ کو پس جو شخص کہ پاوے اس میں سے کچھ پس چاہیے کہ کہے ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے

متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

منكم من أحد إلا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة

تم میں سے کوئی مگر کہ مقرر کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہمنشین اسکا جنوں سے اور ہمنشین اسکا فرشتوں سے

قالوا وإياك يا رسول الله قال وإياي ولكن الله أعانني عليه فأسلم

عرض کیا صحابہ نے اور آپکے لیے بھی یا رسول اللہ فرمایا کہ ہاں میرے لیے بھی لیکن اللہ نے مدد کی مجھکو اوپر اسکے پس سلامت رہا

فلا يأمرني إلا بخير رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله

پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ بھلائی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسولخدا

صلى الله عليه وسلم إن الشيطان يجري من الإنسان مجرى الدم متفق عليه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان جاری ہوتا ہے آدمی سے جگہ جاری ہونے خون کے متفق علیہ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ

اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی بیٹا آدم کا پیدا کیا گیا

اِلَّا یَمَسُّهُ الشَّیْطٰنُ حِیْنَ یُوْلَدُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّیْطٰنِ

مگر چھوتا ہے اسکو شیطان جسوقت پیدا کیا جاتا ہے پس آواز کرتا ہے بلند سبب چھونے شیطان کے

غَیْرَ مَرْیَمَ وَابْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

سوا مریم کے اور بیٹے انکے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صِیَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِیْنَ یَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

علیہ وآلہ وسلم نے چلانا لڑکے کا وقت پیدا ہونے اسکے کے سبب چوکنے شیطان کے ہے متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْلِیْسَ یَضَعُ

اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہے

عَرْشَهُ عَلَی الْمَاءِ ثُمَّ یَبْعَثُ سَرَایَاهُ یَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَاَدْنَاهُمْ مِّنْهُ

تخت اپنا پانی پر پھر بھیجتا ہے فوجیں اپنی کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پس بہت نزدیک اس ابلیس کے

مَنْزِلَةً اَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً یَجِیْئُ اَحَدُهُمْ فَیَقُوْلُ فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا

باعتبار مرتبے کے ہے جو بڑا انکا ہو گمراہ کرنے میں آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے کیا میں نے ایسا اور ایسا

فَیَقُوْلُ مَا صَنَعْتَ شَیْئًا قَالَ ثُمَّ یَجِیْئُ اَحَدُهُمْ فَیَقُوْلُ مَا تَرَکْتُهُ حَتّٰی

پھر کہتا ہے ابلیس نہ کیا تونے کچھ فرمایا حضرت نے پھر آتا ہے ایک انکا پس کہتا ہے نہیں چھوڑا میں نے اسکو

فَرَّقْتُ بَیْنَهُ وَبَیْنَ امْرَاَتِهِ قَالَ فَیُدْنِیْهِ مِنْهُ وَیَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ قَالَ

کہ جدائی ڈلوادی درمیان اسکے اور درمیان عورت اسکی کے فرمایا حضرت نے پس نزدیک کرتا ہے اسکو اپنے سے پھر کہتا ہے اچھا ہے تو کہا

الْاَعْمَشُ اُرَاهُ قَالَ فَیَلْتَزِمُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اعمش نے گمان کرتا ہوں میں جابر کو کہ کہا پس گلے سے لگاتا ہے اسکو روایت کیا مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ اَیِسَ مِنْ اَنْ یَّعْبُدَهُ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان ناامید ہے اس سے کہ بندگی کریں اسکو

الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نمازی بیچ جزیرہ عرب کے ولیکن بیچ ورغلانے کے ہے درمیان انکے روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم جاءه رجل فقال

فصل دوسری — روایت ہے بیٹے عباس کے سے تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا انکے پاس ایک شخص پس کہا

اني احدث نفسي بالشيء لان اكون حممة احب الي من ان اتكلم به

تحقیق میں پاتا ہوں دل اپنے میں ایک چیز البتہ یہ کہ ہو جاؤں میں کوئلا بہت بہتر ہے طرف میری اس سے کہ بولوں میں ساتھ

قال الحمد لله الذي رد امره الى الوسوسة رواه ابو داود وعن ابن

فرمایا حمد ہے واسطے اللہ کے وہ اللہ کہ پھیر دیا امر اسکے کو طرف وسوسہ کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للشيطن لمة بابن ادم

مسعود سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق واسطے شیطان کے تصرف ہے ساتھ بیٹے آدم کے

وللملك لمة فاما لمة الشيطن فايعاد بالشر وتكذيب بالحق واما

اور واسطے فرشتہ کے تصرف ہے پس لیکن تصرف شیطان کی پس وعدہ دینا ہے ساتھ برائی کے اور جھٹلانا ہے ساتھ حق کے اور لیکن

لمة الملك فايعاد بالخير وتصديق بالحق فمن وجد ذلك فليعلم

تصرف فرشتہ کا پس وعدہ دینا ہے ساتھ نیکی کے اور تصدیق کرنا ساتھ حق کے پس جو کوئی پاوے اسکو پس چاہئے کہ

انه من الله فليحمد الله ومن وجد الاخرى فليتعوذ بالله من الشيطن

تحقیق یہ طرف سے اللہ کے ہے پس چاہیے کہ حمد کرے اللہ کو اور جو شخص کہ پاوے دوسرا پس پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان سے

ثم قرا الشيطن يعدكم الفقر ويامركم بالفحشاء رواه الترمذي

پھر پڑھی یہ آیت شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا اور حکم کرتا ہے تمکو ساتھ گناہوں کے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ نقل کی رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله الخلق فمن

کہ فرمایا ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے یہانتک کہ کہا جاویگا یہ پیدا کی ہے اللہ نے مخلوق پس کسنے

خلق الله فاذا قالوا ذلك فقولوا الله احد الله الصمد لم يلد ولم

پیدا کیا اللہ کو پس جسوقت کہیں یہ پس کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ

يولد ولم يكن له كفوا احد ثم ليتفل عن يساره ثلثا وليستعذ بالله

جنا گیا اور نہیں واسطے اسکے برابر کوئی پھر تف کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

اور عبادت اسکی کی تو تنہا جلی اور خواری میں مبتلا ہوگا ۱۲

ساتھ توحید و نبوت وغیرہ کے ۱۲

نیکی کو ۱۲

یعنی شیطان کی طرف سے ۱۲

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ
شیطان راندے ہوئے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور البتہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن

الْاَحْوَصِ فِيْ بَابِ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ
الاحوص کی بیچ باب خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے فصل تیسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَآءَلُوْنَ
روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ رہینگے لوگ پوچھا پاچھی کرتے

حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ
یہانتک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کی ہر چیز پس کسنے پیدا کیا اللہ کو کہ عزت والا ہے اور بزرگی والا روایت کی

الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ
بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے کہا فرمایا اللہ عزوجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتے رہینگے

مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ عَزَّ
کیا ہے یہ کیا ہے یہ یہانتک کہ کہیں گے یہ اللہ نے پیدا کی مخلوقات پس کسنے پیدا کیا ہے اللہ عزت والے

وَجَلَّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
بزرگی والے کو اور روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے کہا کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق شیطان

قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلٰوتِيْ وَبَيْنَ قِرَاءَتِيْ يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اوٹ ہوتا ہے درمیان میری اور درمیان نماز میری کے اور درمیان پڑھنے میرے کے شبہ ڈالتا ہے میں مجھپر پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ شَيْطٰنٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس جس وقت معلوم کرے تو اسکو پس پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلٰثًا فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّيْ رَوَاهُ
ساتھ اللہ کے اس سے اور تھتکار بائیں طرف تین بار پس کیا میں نے یہ پس دور کیا اسکو اللہ تعالےٰ نے مجھسے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اَهِمُ فِيْ صَلٰوتِيْ
مسلم نے اور روایت ہے قاسم بیٹے محمد کے سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا اس سے پس کہا تحقیق میں وہم کرتا ہوں بیچ

فَيَكْثُرُ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقَالَ لَهٗ امْضِ فِيْ صَلٰوتِكَ فَاِنَّهٗ لَنْ يَّذْهَبَ ذٰلِكَ
پس گران ہوتا ہے یہ مجھپر پس کہا واسطے اسکے گذرا چلا جا بیچ نماز اپنی کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ ہرگز نہ جاویگا یہ

بیشک بیٹے ... بن ذکر ... ان ... [illegible]

عَنْكَ حَتّٰى تَنْصَرِفَ وَاَنْتَ تَقُوْلُ مَا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِیْ رَوَاهُ مَالِكٌ

سمجھیے یہانتک کہ پھرے تو نماز اپنی سے اور تو کہتا ہو کہ نہیں پوری کی میں نے نماز اپنی روایت کی یہ مالک نے

بَابُ الْاِیْمَانِ بِالْقَدَرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان ایمان لانیکے ساتھ تقدیر کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰهُ

روایت ہے عبداللہ بیٹے عمر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لکھیں اللہ نے

مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ

تقدیریں مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے پچاس ہزار برس

قَالَ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

فرمایا اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ رَوَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر چیز ساتھ تقدیر کے ہے یہانتک کہ نادانی اور دانائی روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَّ اٰدَمُ

مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم

وَمُوْسٰى عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى قَالَ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِیْ خَلَقَكَ

اور موسے نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم ع موسے ع پر کہا موسے ع نے تم آدم ع ہو کہ پیدا کیا تم کو

اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَسْكَنَكَ

اللہ تعالے نے اپنے ہاتھ سے اور پھونکی بیچ تمہارے روح اپنی اور سجدہ کروایا واسطے تمہارے فرشتوں اپنے سے اور رکھا تمکو

فِیْ جَنَّتِهٖ ثُمَّ اَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيْئَتِكَ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ اٰدَمُ

بیچ جنت اپنے کے پھر اتارا تم نے آدمیوں کو ساتھ گناہ اپنے کے طرف زمین کی کہا آدم ع نے

اَنْتَ مُوْسَى الَّذِی اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ وَاَعْطَاكَ

تم وہ موسے ع ہو کہ برگزیدہ کیا تمکو اللہ نے ساتھ پیغمبری اپنی کے اور ساتھ کلام اپنی کے اور دین تمکو

الْاَلْوَاحَ فِيْهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَیْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ

تختیاں کہ بیچ انکے بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو سرگوشی کرنے کو پس ساتھ کتنی مدت کے پایا تمنے

كتب التوراة قبل ان اخلق قال موسى باربعين عاما قال آدم فهل وجدت

لکھی توریت پہلے پیدا ہونے میرے کے کہا موسی نے چالیس برس پہلے کہا آدم نے پس کیا پایا تو نے

فيها وعصى آدم ربه فغوى قال نعم قال افتلومني على ان عملت عملا كتبه

بیچ اسکے مضمون اس آیت کا نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس بہکا کہا کہ ہاں کہا آدم نے کیا پھر ملامت کرتے ہو مجھکو اسپر کہ کرلی میں نے وہ عمل کہ لکھا اسکو

الله علي ان اعمله قبل ان يخلقني باربعين سنة قال رسول الله

اللہ تعالی نے مجھپر کہ کرتا اسکو پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى رواه مسلم وعن ابن مسعود قال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس غالب آئے آدم موسے پر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہا

حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان

حدیث کی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں سچ کیے گئے تحقیق

خلق احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما نطفة ثم يكون

پیدائش ایک تمہارے کی یہ ہے کہ جمع کیا جاتا ہے بیچ پیٹ ماں اپنی کے چالیس دن نطفہ پھر ہوتا ہے

علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله

خون جما ہوا مانند اسکی پھر ہوتا ہے ٹکڑا گوشت کا مانند اسکی پھر بھیجتا ہے اللہ

اليه ملكا باربع كلمات فيكتب عمله واجله ورزقه وشقي

طرف اسکے فرشتہ کو ساتھ چار باتوں کے پس لکھتا ہے وہ فرشتہ عمل اسکا اور موت اسکی اور روزی اسکی اور بدبخت ہونا

او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فوالذي لا اله غيره ان احدكم

یا نیکبخت ہونا اسکا پھر پھونکی جاتی ہے بیچ اسکے روح پس قسم ہے اس ذات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اسکے تحقیق ایک تمہارا

ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع

البتہ کرتا ہے کام اہل بہشت کا یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ہاتھ بھر

فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخلها وان احدكم

پس غلبہ کرتی ہے اوپر اسکے سرنوشت اسکی پس کرتا ہے کام دوزخیوں کے پس داخل ہوتا ہے دوزخ میں اور تحقیق ایک تمہارا

ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق

البتہ کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے یہانتک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے

عَلَيْهِ الْكِتٰبُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اسپر سرنوشت اسکی پس کرتا ہے کام بہشتیون کے سے پس داخل ہوتا ہے بہشت مین متفق علیہ اور روایت ہے

سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ

سہل بیٹے سعد کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ کرتا ہے کام دوزخیونکا

وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَ

اور تحقیق وہ ہوتا ہے بہشتیون مین سے اور کرتا ہے کام بہشتیون کے اور تحقیق وہ ہوتا ہے دوزخیون مین کرکر

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دُعِيَ

نہین اعتبار عمل کا مگر ساتھ خاتمہ کے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا بلائے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِلٰى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم طرف جنازہ ایک لڑکے کے انصار مین سے پس کہا مینے اے رسول

اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْٓءَ وَلَمْ

خدا کے خوشحالی ہے واسطے اس لڑکے کے کہ چڑیا ہے چڑیون بہشت کی سے نہین کی ہے اسنے برائی اور نہین

يُدْرِكْهُ فَقَالَ اَوَ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا

پہنچا اسکو پس فرمایا کیا غیر اسکے اے عائشہ رض تحقیق اللہ نے پیدا کیا واسطے بہشت کے ایک لوگونکو

خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْٓ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ

کہ پیدا کیا انکو واسطے اسکی اور وہ بیچ پشتون باپون اپنی کے تھے اور پیدا کیا واسطے دوزخ کے کتنی اشخاص کو کہ

لَهَا وَهُمْ فِيْٓ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

واسطے اسکے اور وہ بیچ پشتون باپون اپنے کے تھے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین تم مین سے کوئی شخص مگر تحقیق لکھا گیا ٹھکانا اوسکا آگ مین یا ٹھکانا اسکا

مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ عَلٰى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ

بہشت مین عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہ بہروسا کرین ہم اوپر لکھے ہوئے اپنے کے اور چھوڑ دین عمل کرنا فرمایا

اِعْمَلُوْا فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهٗ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ

عمل کرو پس ہر ایک آسان کیا گیا ہے واسطے اس چیز کے کہ پیدا کیا گیا واسطے اسکے اسپر جو شخص کہ ہو اہل نیکبختی کا

فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ

پس آسان کیا جاتا ہے واسطے عمل نیکبختی کے اور جو شخص کہ ہوا اہل بدبختی سے پس آسان کیا جاتا ہے واسطے عمل

الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى الْاٰيَة مُتَّفَقٌ

بدبختی کے پھر پڑھی یہ آیت پس جس شخص نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اچھی بات کو آخر آیت تک متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا اَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مُحَالَةَ فَزِنَا

تحقیق اللہ نے لکھا ہے اوپر بیٹے آدم کے حصہ اسکا زنا سے کہ پہونچیگا اسکو مقرر پس زنا

الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنّٰى وَتَشْتَهِيْ وَالْفَرْجُ

آنکھ کا دیکھنا اور زنا زبان کا بولنا اور جان آرزو کرتی ہے اور خواہش کرتی ہے اور شرمگاہ

يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ

سچا کرتی ہے اسکو یا جھوٹا کرتی ہے اسکو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہو کہا لکھا گیا

عَلَى ابْنِ اٰدَمَ نَصِيْبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مُحَالَةَ الْعَيْنَانِ

اوپر بیٹے آدم کے حصہ اسکا زنا سے پانیوالا ہے اسکو مقرر دونوں آنکھیں

زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ

زنا انکا دیکھنا اور دونوں کان زنا انکا سننا اور زبان زنا اسکا بات کرنی

وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطٰى وَالْقَلْبُ يَهْوٰى وَيَتَمَنّٰى

اور ہاتھ زنا اسکا پکڑنا اور پاؤں زنا اسکا چلنا اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے

وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ

اور سچا کرتی ہے اسکو شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے اسکو اور روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ

رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ

دو شخص مزینہ کے نے کہا اے رسول خدا کے خبر دو ہمکو آیا چیز کی کرتے ہیں لوگ آجکے دن

وَيَكْدَحُوْنَ فِيْهِ اَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضٰى فِيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ سَبَقَ

اور محنت کھینچتے ہیں بیچ اسکے یہ ایک چیز ہے کہ مقدر کی گئی اوپر انکے اور گذری ہو بیچ انکے تقدیر سے کہ پہنچ چکی ہے

أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ

یا بیچ اس چیز کے کہ آگے ہونیوالی ہے اسچیز سے کہ لایا ہے انکے پاس نبی انکا اور ثابت ہوئی دلیل انپر فرمایا

لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہیں بلکہ ایک چیز ہے کہ مقدر ہو چکی انپر اور گذر گئی انپر مطابق اسکے بیچ کتاب اللہ کے کہ عزت والا بزرگ

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

قسم ہے جان کی اور اس ذات مبارک کی کہ برابر پیدا کیا اسکو پس جی میں ڈالی بدکاری اسکی اور پرہیزگاری اسکی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو

هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ

ہریرہ رض سے کہا کہا میں نے ای رسول خدا تحقیق میں مرد جوان ہوں اور میں ڈرتا ہوں اوپر نفس اپنے کے زنا سے

وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ كَأَنَّهُ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْاِخْتِصَاءِ قَالَ فَسَكَتَ

اور نہیں پاتا میں اسقدر کہ نکاح کروں ساتھ اوسکے عورتوں کو گویا کہ پروانگی مانگتے تھے حضرت م سے بیچ خوجہ ہونیکے کہا ابوہریرہ

عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي

جواب میرے سے پھر کہا میں نے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب میرے سے پھر کہا میں نے مانند اسکے پھر سکوت کیا جواب میرے سے

ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ

پھر کہا میں نے مانند اسکے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اے ابوہریرہ خشک ہوا قلم

بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

ساتھ اسچیز کے کہ تو ملنے والا ہے پس خوجہ ہو تو اوپر اسکے یا چھوڑ دے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ

بیٹے عمرو کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان

إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يُصَرِّفُهُ كَيْفَ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ

دو انگلیوں کے انگلیوں رحمن کی سے ہیں مانند دل ایک کے پھیرتا ہے اسکو جسطرح چاہتا ہے پھر فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای بار خدایا پھیرنے والے دلوں کے پھیر دلوں ہمارے کو اوپر بندگی اپنی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ

نہیں کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے اوپر فطرۃ کے پس ماں باپ اسکے یہودی کر دیتے ہیں اسکو یا نصرانی

يُمَجِّسَانِهٖ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَاءَ

مجوسی کر دیتے ہیں اسکو جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ چارپایہ پورا کیا معلوم کرتے ہو نہ بچہ اسکے کچھ نقصان

ثُمَّ يَقُوْلُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ذٰلِكَ

پھر پڑھی یہ آیت لازم پکڑو پیدائش خدا کی کو جو پیدا کیا ہے لوگوں کو اوپر اسکے نہیں بدلنا واسطے پیدائش خدا کے یہ ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

دین درست روایت کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ خطبہ فرمایا بیچ ہمارے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّنَامَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ پانچ باتوں کے پس فرمایا تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہیں لائق سونا اسکو

يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ

پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو اٹھائے جاتے ہیں طرف اسکے عمل رات کے پہلے عمل دن کے اور عمل

النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ

دن کے پہلے عمل رات کے سے پردہ اسکا نور ہے اگر کھولدے اسکو البتہ جلا دیں نور پاک ذات اسکی کے

مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض

جہاں تک کہ پہونچے طرف اسکی نگاہ اسکی مخلوقات اسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہیں ناقص کرتا اسکو خرچ کرنا ہمیشہ دینے والا رات

وَالنَّهَارِ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ

اور دن میں کیا دیکھا تم نے کسقدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس تحقیق خرچ کرنے نہیں کم کی وہ چیز

يَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيْزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ مُتَّفَقٌ

ہاتھ اسکے ہے اور تھا عرش اسکا اوپر پانی کے اور اسکے ہاتھ میں ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ

علیہ اور مدد بیچ روایت مسلم کے ہے داہنا ہاتھ اللہ کا ہے بھرا ہوا کہا ابن نمیر نے بھرا ہے ہمیشہ دینے والا ہے

لَا يَنقُصُهَا شَيْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نہیں ناقص کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں اور روایت ہے انہیں سے کہا پوچھے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

علیہ وآلہ وسلم اولاد مشرکین سے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہوتی عمل کرنیوالے متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمُ فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ قَالَ مَا أَكْتُبُ قَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اول اس چیز کا کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پس کہا واسطے اسکے لکھ اس نے کہا کیا لکھوں فرمایا

اكْتُبِ الْقَدَرَ فَكَتَبَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى الْأَبَدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

لکھ تو تقدیر پس لکھی اس نے جو چیز کہ ہو چکی تھی اور وہ چیز کہ ہونے والی ہے آیندہ روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ مُسْلِمِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ سُئِلَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے سند کر اور روایت ہے مسلم بن یسار سے کہ کہا سوال کیا گیا

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

عمر بن الخطاب سے اس آیت سے اور جب لیا پروردگار تیرے نے بنی آدم سے

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمُ الْآيَةَ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ

پیٹھوں انکی سے اولاد انکی کو آخر آیت تک کہا عمر نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوال کیے

عَنْهَا فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ

تفسیر اس آیت کی پس فرمایا تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو پھر پھیرا پیٹھ آدم کی پر داہنا ہاتھ اپنا پس نکالی اس میں سے

ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ ثُمَّ

اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو واسطے بہشت کے اور ساتھ کام کرنے بہشتیوں کے کہ عمل کرتے ہیں پھر

مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ

پھیرا پیٹھ انکی پر ہاتھ اپنا پس نکالی اس میں سے اولاد پس فرمایا پیدا کیا میں نے انکو

لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

واسطے دوزخ کے اور ساتھ کام دوزخیوں کے کہ کرتے ہیں پس کہا ایک شخص نے پس کس واسطے ہے عمل کرنا اے رسول خدا کے

باب الایمان بالقدر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ

پس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ جسوقت پیدا کرتا ہے بندہ کو واسطے جنت کے کام کرواتا ہے اسکو

اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِّنْ اَعْمَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ

بہشتیون کے سے یہانتک کہ مرتا ہے اوپر عمل کے عملون بہشتیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکی بہشت

وَاِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَمُوْتَ عَلٰى عَمَلٍ مِّنْ

اور جسوقت کہ پیدا کرتا ہے بندیکو واسطے دوزخکے کرواتا ہی اس سے کام دوزخیونکے سے یہانتک کہ مرتا ہی اوپر عمل کے

اَعْمَالِ اَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّارَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

عملون دوزخیون کے سے پس داخل کرتا ہے اسکو بسبب اسکے دوزخ مین روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدَيْهِ

اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بیچ ہاتھ انکے کے

كِتَابَانِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا

دو کتابین تہین پس فرمایا کیا جانتے ہو تم کیا ہین یہ دونو کتابین کہا ہمنے نہین اے رسول خدا کے لیکن

اَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ

یہ کہ خبر دو ہمکو پس فرمایا واسطے اسچیز کے کہ بیچ داہنے ہاتہ انکے کے تہی یہ ہے کتاب پروردگار عالمون کیطرف سے بیچ اسکے

اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا

نام بہشتیون کے اور نام باپون انکے کے اور قوم انکی کا پھر جمع کر دیا ہے آخر انکے کو پس نہ

يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا ثُمَّ قَالَ لِلَّذِيْ فِيْ شِمَالِهِ هٰذَا كِتَابٌ

زیادہ کیے جاتے ہین بیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انسے کبہی پہر فرمایا واسطے اس کتاب کے کہ بیچ بائین ہاتہہ انکے کی تہی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ

پروردگار عالمون کیطرف سے بیچ اسکے ہین نام دوزخیون کے اور نام باپون انکے کے اور قومون انکی کے پہر

اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا فَقَالَ اَصْحَابُهٗ فَفِيْمَ

جمع کیا گیا آخر انکے کو پس نہ زیادہ کیے جاتے ہین بیچ انکے اور نہ کم کیے جاتے ہین انمین سے کبہی پس کہا اصحابون انکے نے

الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ اَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ سَدِّدُوْا وَ

عمل کرنا اے رسول خدا کے اگر ہے امر کہ تحقیق فراغت کی گئی اس سے پس فرمایا خوب مضبوط کرو اور

قاربوا فان صاحب الجنة يختم له بعمل اهل الجنة وان عمل اي عمل

نزدیکی ڈھونڈو پس تحقیق بہشتی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام بہشتیوں کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کی

وان صاحب النار يختم له بعمل اهل النار وان عمل اي عمل ثم قال رسول

اور تحقیق دوزخی ختم کیا جاتا ہے واسطے اسکے ساتھ کام دوزخیوں کے اور اگرچہ کام کرے کسیطرح کے پھر اشارہ کیا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم بيديه فنبذهما ثم قال فرغ ربكم من العباد فريق في

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے پس کہدیا ان کتابوں کو پھر فرمایا فارغ ہوا پروردگار تمہارا بندوں سے

الجنة وفريق في السعير رواه الترمذي وعن ابي خزامة عن ابيه

بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابو خزامہ رضہ سے نقل ہے باپ

قال قلت يا رسول الله ارأيت رقى نسترقيها ودواء نتداوى به وتقاة

کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو منتر دن کی کہ پڑھاتے ہیں ہم انکو اور دوا کی کہ دوا کرتے ہیں ہم ساتھ

نتقيها هل ترد من قدر الله شيئا قال هي من قدر الله رواه احمد و

کہ بچتے ہیں ہم اس کر کیا پھیر دیتے ہیں تقدیر الہی کی سے کچھ فرمایا یہ چیزیں تقدیر الہی سے ہیں روایت کی یہ احمد اور

الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة قال خرج علينا رسول الله

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا نکلے اوپر ہمارے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ونحن نتنازع في القدر فغضب حتى احمر وجهه حتى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم بحث کرتے تھے بیچ قدر کے پس غصے ہوئے یہانتک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک یہانتک

كانما فقئ في وجنتيه حب الرمان فقال ابهذا امرتم ام بهذا

کہ گویا نچوڑے گئے ہیں بیچ رخسارہ آنحضرت کے دانے انار کے پس فرمایا کیا ساتھ اسچیز کے حکم کئے گئے ہو تم یا ساتھ اسکے

ارسلت اليكم انما هلك من كان قبلكم حين تنازعوا في هذا

بھیجا گیا ہوں میں طرف تمہاری سوا اسکے نہیں کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمسے جس وقت کہ بحث کی انہوں نے بیچ اس

الامر عزمت عليكم عزمت عليكم ان لا تنازعوا فيه رواه

امر کے قسم دیتا ہوں میں اوپر تمہارے پھر قسم دیتا ہوں اوپر تمہارے یہ کہ نہ بحث کیا کرو تم بیچ اسکے روایت کی

الترمذي وروى ابن ماجة نحوه عن عمرو بن شعيب عن ابيه

ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کی باپ اپنے سے

عَنْ جَدِّهٖ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

اپنے دادا اپنے سے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَرْضِ فَجَاءَ بَنُوْ اٰدَمَ عَلٰی

تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی سے کہ لیا تھا اسکو سب طرح کی زمین میں سے پس پیدا ہوئی اولاد آدم کی

قَدْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمُ الْاَحْمَرُ وَالْاَبْیَضُ وَالْاَسْوَدُ وَبَیْنَ ذٰلِكَ وَالسَّهْلُ

موافق زمین کے بعضے ان میں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضے سیاہ اور بعضے بیچ میں اسکے اور بعضے نرم خو

وَالْحَزْنُ وَالْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اور بعضی سخت خو اور بعضی ناپاک اور بعضی پاک روایت کی احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ خَلْقَهٗ

بن عمرو رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ نے پیدا کیا خلقت اپنی

فِیْ ظُلْمَةٍ فَاَلْقٰی عَلَیْهِمْ مِنْ نُوْرِهٖ فَمَنْ اَصَابَهٗ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ اهْتَدٰی

اندھیرے بیچ پس ڈالا اوپر اسکے اپنا کچھ نور پس جسکو پہنچا اس نور میں سے اسنے راہ پائی

وَمَنْ اَخْطَاَهٗ ضَلَّ فَلِذٰلِكَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰی عِلْمِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور جسکو نہ پہنچا وہ نور گمراہ ہوا پس اسی واسطے کہتا ہوں میں خشک ہوا قلم اوپر علم اللہ کے روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُكْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ

اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت یہ فرماتے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ وَبِمَا

اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ دل میرے کو اوپر دین اپنے کے پس کہا میں نے اے نبی اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ

جِئْتَ بِهٖ فَهَلْ تَخَافُ عَلَیْنَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ

کے لائے تم اسکو پس کیا اب بھی ڈرتے ہو تم اوپر ہمارے کہا کہ ہاں تحقیق دل درمیان دو انگلیوں کے ہیں انگلیوں

اللّٰهِ یُقَلِّبُهَا كَیْفَ یَشَاءُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی

اللہ کی سے پھیرتا ہے انکو جسطرح چاہتا ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی موسی رض

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِیْشَةٍ بِاَرْضِ فَلَاةٍ یُقَلِّبُهَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثال دل کی مانند پر کے ہے بیچ زمین میدان کے پھیرتی

ف ۱ یعنی نور ازلی کو حکم ازلی ۔ ف ۲ یعنی پیدا ہونا ۔ ف ۳ یعنی جن ... ف ۴ ... مراد نور ایمان اور معرفت اور اطاعت ... احسان ... ف ۵ یعنی ... ف ۶ ... ف ۷ ...

إلى آية ظهر البطن رواه أحمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو آیت ہے پیٹھ سو طرف پیٹ کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا يؤمن عبد حتى يؤمن بأربع يشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول

نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہانتک کہ ایمان لاوے ساتھ چار چیزوں کے گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں بھیجا ہوا

الله بعثني بالحق ويؤمن بالموت والبعث بعد الموت ويؤمن بالقدر

اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے ساتھ مرنیکے اور اٹھنے کے پیچھے مرنیکے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے

رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس قال قال رسول الله

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسولخدا

صلى الله عليه وسلم صنفان من أمتي ليس لهما في الإسلام نصيب المرجئة

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو فرقے ہیں امت میری سے کہ نہیں واسطے انکے بیچ اسلام کے کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے

والقدرية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

اور ایک قدریہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكون في أمتي

ابن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میری کے

خسف ومسخ وذلك في المكذبين بالقدر رواه أبو داود

زمین میں دھس جانا اور صورت بدلجانا اور یہ ہوگا بیچ ان لوگوں کے کہ جھٹلانیوالے ہیں تقدیر کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور

وروى الترمذي نحوه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

القدرية مجوس هذه الأمة إن مرضوا فلا تعودوهم وإن

کہ فرقہ قدریہ کا مجوس ہیں اس امت کے اگر مریض ہوں پس نہ عیادت کرو انکی اور اگر

ماتوا فلا تشهدوهم رواه أحمد وأبو داود وعن عمر قال

مریں پس نہ حاضر ہو انکے جنازہ پر روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجالسوا أهل القدر ولا تفاتحوهم

فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو فرقہ قدریہ سے اور نہ حکومت لیجاؤ طرف انکی

رواه ابوداود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ طرح کو

لعنتهم ولعنهم الله وكل نبي يجاب الزائد في كتاب الله والمكذب بقدر

کہ لعنت کرتا ہوں میں انکو اور لعنت کی انکو اللہ نے اور جو نبی ہے مستجاب الدعوات ہر ایک وہ کہ زیادہ کرے بیچ کتاب اللہ کے اور دوسرا قدر جو

الله والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله ويذل من اعزه الله

الٰہی کو اور تیسرے وہ کہ غالب ہو جاوے ساتھ زبردستی کے کہ عزت دے جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے

والمستحل لحرم الله والمستحل من عترتي ما حرم الله والتارك لسنتي

اور چوتھا وہ کہ حلال کرے بیچ حرم اللہ کے اور پانچواں وہ ہے کہ حلال جانے اولاد میری سے وہ چیز کہ حرام کیا اللہ نے اور چھٹا وہ کہ ترک کرے

رواه البيهقي في المدخل ورزين في كتابه وعن مطر بن عكامس

روایت کی یہ بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور رزین نے بیچ کتاب اپنی کے اور روایت ہے مطر بن عکامس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى الله لعبد ان يموت بارض

کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مقدر کرتا ہے اللہ واسطے بندے کے مرنا بیچ ایک زمین کے

جعل له اليها حاجة رواه احمد والترمذي وعن عائشة قالت

کرتا ہے واسطے اسکے طرف اس زمین کی حاجت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہا میں نے

يا رسول الله ذراري المؤمنين قال من آبائهم فقلت يا رسول الله

یا رسول اللہ اولاد مسلمانوں کی کیا ہے حکم انکا فرمایا تابع ہیں اپنے باپوں کے پھر کہا میں نے ای رسولخدا اسکے

بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين قلت فذراري المشركين

بغیر عمل کیے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہوتے عمل کرنیوالے کہا میں نے پس اولاد مشرکوں کی

قال من آبائهم قلت بلا عمل قال الله اعلم بما كانوا عاملين رواه

فرمایا یہ بھی تابع ہیں اپنے باپوں کے کہا میں نے بغیر عمل کیے فرمایا اللہ دانا تر ہے ساتھ اس چیز کے کہ ہوتے عمل کرنیوالے روایت کی

ابوداود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوائدة

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گاڑنے والی

والموؤدة في النار رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابي الدرداء

اور جسکو گاڑا دونوں دوزخ میں روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی الدرداء

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل فرغ الى كل عبد

کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ عز وجل فارغ ہوا طرف ہر بندہ کے

من خلقه من خمس من اجله وعمله ومضجعه واثره ورزقه رواه

مخلوقات اپنی سے پانچ چیزوں سے یعنے اجل اسکی سے اور عمل اسکی سے اور جگہہ رہنی اسکی سے اور جگہہ سیر نے اسکی سے اور

احمد وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من

احمد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص

تكلم في شيء من القدر سئل عنه يوم القيمة ومن لم يتكلم فيه

کلام کرے کچھ بیچ تقدیر کے پوچھا جاوے گا اس سے دن قیامت کے اور جسنے نہ کلام کیا بیچ اس کے

لم يسئل عنه رواه ابن ماجة وعن ابن الديلمي قال اتيت ابي

نہ پوچھا جاویگا اس سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن دیلمی سے کہ کہا آیا میں ابی

ابن كعب فقلت له قد وقع في نفسي شيء من القدر فحدثني لعل

بن کعب کے پاس پس کہا مینے انسے تحقیق گذرتا ہے بیچ دل میرے کچھ شبہ تقدیر سے پس حدیث بیان کر مجھسے شاید

الله ان يذهبه من قلبي فقال لو ان الله عذب اهل سمواته و

اللہ دور کرے شبہ کو دل میرے سے پس کہا انہوں نے اگر تحقیق اللہ تعالی عذاب کرے آسمان والوں کو اور

اهل ارضه عذبهم وهو غير ظالم لهم ولو رحمهم كانت رحمته

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے انکے اور اگر رحمت کرے انکو ہوگی رحمت اسکی

خيرا لهم من اعمالهم ولو انفقت مثل احد ذهبا في سبيل الله

بہتر واسطے انکے عملوں انکے سے اور اگر خرچ کرے تو مانند احد کے سونا بیچ راہ خدا کے

ما قبله الله منك حتى تؤمن بالقدر وتعلم ان ما اصابك لم

نہیں قبول کریگا اللہ تجھسے یہانتک کہ ایمان لاوے تو ساتھ تقدیر کے اور جان لے تو یہ کہ جو چیز کہ پہنچی تجھکو

يكن ليخطئك وان ما اخطأك لم يكن ليصيبك ولو مت على

نہی کہ خطا کرے تجھسے اور تحقیق جو چیز کہ خطا کی تجھسے نہ تھی کہ پہنچے تجھکو اور اگر مرے تو اوپر

غير هذا لدخلت النار قال ثم اتيت عبد الله بن مسعود فقال

غیر اسکے البتہ داخل ہوگا تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبد اللہ بن مسعود پاس پس کہا

مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ

مانند اسکے کہا پھر آیا میں حذیفہ بن یمان کے پاس پس کہا انہوں نے مانند اسکے پھر آیا میں

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

زید بن ثابت کے پاس پس حدیث کی مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانند اسکے روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے نافع سے تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے پاس پس کہا تحقیق فلانا

يَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ

پڑھتا اوپر تمہارے سلام پس کہا عبداللہ بن عمر نے تحقیق شان یہ ہے پہنچا مجھکو یہ کہ اسنے تحقیق نئی بات نکالی ہے دین میں پس اگر تحقیق

اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نئی بات نکالی ہے دین میں پس نہ پڑھ تو اسکو میری طرف سے سلام پس تحقیق سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ اَوْ قَذْفٌ فِيْ

کہ فرماتے تھے ہوگا بیچ امت میری کے یا فرمایا بیچ اس امت کے زمین میں دھس جانا اور صورت بدلجانا یا پتھر برسنا بیچ

اَهْلِ الْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اہل قدر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيْجَةُ النَّبِيَّ

کہ یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا پوچھا خدیجہ رض نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال اپنے دو لڑکوں کا کہ مر گئے تھے بیچ جاہلیت کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَاٰى الْكَرَاهَةَ فِيْ وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا

علیہ وآلہ وسلم نے وہ دونوں بیچ آگ کے ہیں کہا حضرت علی نے پس جب دیکھی ناخوشی بیچ چہرہ انکے کے فرمایا اگر دیکھے تو حال انکا

لَاَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِيْ مِنْكَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ

البتہ ناخوش رکھے تو انکو پھر عرض کیا اے رسول خدا کے پس اولاد میری تجھسے فرمایا بیچ بہشت کے پھر فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بیچ بہشت کے اور تحقیق مشرک

وَاَوْلَادُهُمْ فِى النَّارِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور اولاد انکی بیچ آگ کے پھر پڑھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ آیت اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیروی کی انکی اولاد انکی نے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهٗ فَسَقَطَ عَنْ ظَهْرِهٖ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ

وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ آدم کو ہاتھ پھیرا اپیٹھ اسکی پر پس نکلی پشت اسکی سے ہر جان کی کہ وہ اللہ

خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَىْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ

پیدا کرنیوالا تھا اونکو اولاد انکی سے قیامت تک اور مقرر کی درمیان آنکھوں ہر آدمی کے انمین سے

وَبِيْصًا مِّنْ نُّوْرٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ فَقَالَ اَىْ رَبِّ مَنْ هٰٓؤُلَاۤءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ

چمک نور سے پھر روبرو کیا انکو آدم کے پھر کہا اے پروردگار میرے کون ہین یہ فرمایا کہ اولاد ہے تیری

فَرَاٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ فَاَعْجَبَهٗ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ اَىْ رَبِّ مَنْ هٰذَا

پس دیکھا ایک شخص کو ان مین سے پس خوش لگی انکو وہ چمک کہ تھی درمیان آنکھوں اسکی کے کہا اے پروردگار میرے کون ہے یہ

قَالَ دَاوٗدُ فَقَالَ اَىْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهٗ قَالَ سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ

فرمایا یہ ہے داؤد ع پھر عرض کیا اے رب میرے کتنی ٹھہرائی تو نے عمر اسکی فرمایا ساٹھ برس کہا اے پروردگار میرے زیادہ کر

مِنْ عُمْرِىْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْقَضٰى عُمْرُ

عمر اسکی عمر میری سے چالیس برس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پس جب تمام ہوئی عمر

اٰدَمَ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ جَاۤءَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ اٰدَمُ اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِىْ اَرْبَعُوْنَ

آدم ع کی مگر چالیس برس کم آیا انکے پاس ملک الموت پس کہا آدم ع نے کیا نہیں باقی رہی عمر میری سے چالیس

سَنَةً قَالَ اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوٗدَ فَجَحَدَ اٰدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِىَ

برس ملک الموت نے کہا کیا نہیں دیدیے تو نے چالیس برس بیٹے اپنے داؤد ع کو پس انکار کیا حضرت آدم ع نے پس انکار کرتی ہے اولاد انکی اور بھولے

اٰدَمُ فَاَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَخَطِئَ اٰدَمُ وَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهٗ رَوَاهُ

آدم ع پس کھایا درخت میں سے پس بھولتی ہے اولاد انکی اور خطا کی آدم ع نے اور خطا کرتی ہے اولاد انکی روایت کی یہ

التِّرْمِذِىُّ وَعَنْ اَبِى الدَّرْدَاۤءِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ

ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ نقل کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدم ع کو

حِيْنَ خَلَقَهُ فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَاَنَّهُمُ الذَّرُّ وَ

جب کہ پیدا کیا اسکو پس مارا مونڈہے داہنے انکے پر پس نکالی اولاد سفید گویا کہ وہ چیونٹیان ہین اور

ضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرٰى فَاَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَاَنَّهُمُ الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِیْ

مارا مونڈہے بائین پر پھر پس نکالی اولاد سیاہ گویا کہ وہ کوئلہ ہین کہا واسطے اس اولاد کے

فِیْ يَمِيْنِهِ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِیْ وَقَالَ لِلَّذِیْ فِیْ كَتِفِهِ الْيُسْرٰى اِلَى النَّارِ وَلَا اُبَالِیْ

کہ بیچ داہنی طرف انکی کے تھی یہ طرف بہشت کے جانیوالی ہین اور نہین پروا رکہتا ہین اور کہا اس اولاد کو کہ بیچ مونڈہے بائین انکے تھی یہ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی نضرہ سے کہ تحقیق ایک شخص صحابیون حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کہا جاتا تھا

لَهُ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ دَخَلَ عَلَيْهِ اَصْحَابُهُ يَعُوْدُوْنَهُ وَهُوَ يَبْكِیْ فَقَالُوْا لَهُ مَا

واسطے اسکی ابو عبداللہ داخل ہوئے اوپر انکے یار انکے کہ عیادت کرتے تھے انکی اور وہ روتے تھے پس کہا واسطے انکے کس چیز نے

يُبْكِيْكَ اَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ اَقِرَّهُ حَتّٰى

رولایا تجھکو کیا نہین فرمایا واسطے تمہارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لے تو بال لب اپنی سے پھر اسی پر ٹہیرا رہ یہانتک

تَلْقَانِیْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَ

کہ ملاقات کرے تو مجھسے کہا کہ ہان ولیکن سنا مینے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزت اور

جَلَّ قَبَضَ بِيَمِيْنِهِ قَبْضَةً وَّاُخْرٰى بِالْيَدِ الْاُخْرٰى وَقَالَ هٰذِهِ لِهٰذِهِ وَ

بزرگی والے نے مٹھی مین لی ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے ایک جماعت اور دوسری جماعت لی دوسرے ہاتھ مین اور فرمایا یہ واسطے بہشت کے اور

هٰذِهِ لِهٰذِهِ وَلَا اُبَالِیْ وَلَا اَدْرِیْ فِیْ اَیِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنَا رَوَاهُ اَحْمَدُ

یہ واسطے دوزخ کے اور نہین پروا رکہتا ہین اور نہین جانتا ہین کہ بیچ کس مٹھی کے ہون مین روایت کی یہ احمد نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخَذَ اللهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ

اور روایت ہے ابن عباس سے نقل کی حضرت نبی صلے علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لیا اللہ نے عہد پشت

اٰدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِیْ عَرَفَةَ فَاَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَاَهَا فَنَثَرَهُمْ

آدم سے بیچ نعمان کے یعنی قریب میدان عرفہ کے پس نکالی پشت انکی سے ہر ذریت کہ پیدا کرنا تھا انکو پس پھیلا دیے

بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا قَالَ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا

انکے آگے مانند چیونٹیون کی پھر باتین کین اللہ نے انسے روبرو فرمایا کیا نہین ہین پروردگار تمہارا کہا سب نے سچ ہے تو

باب الایمان بالقدر

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْا اِنَّمَا اَشْرَكَ اٰبَاؤُنَا

اسواسطے کہ نہ کہو تم دن قیامت کے تحقیق ہم تہے اس سے غافل یا نکہو تم کہ نہیں شریک کیا مگر باپ دادون ہمارے نے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

پہلے سے اور تہے ہم اولاد پیچہے انکے کیا پس ہلاک کرتا ہے تو ہمکو بسبب اسچیز کے کہ کی باطل والون نے روایت کی یہ احمد اور

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ

روایت ہے ابی بن کعب سے بیچ تفسیر قول اللہ عزت اور بزرگی والیکی کہ اور جب لی پروردگار تیرے نے اولاد آدم کی سے

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ جَمَعَهُمْ فَجَعَلَهُمْ اَزْوَاجًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ فَاسْتَنْطَقَهُمْ

پیٹہون انکی سے اولاد انکی کہا ابی نے جمع کیا انکو پس کیا انکو قسم قسم پہر صورت بخشی انکو پہر گویا کیا انکو

فَتَكَلَّمُوْا ثُمَّ اَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيْثَاقَ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ

پہر بولے پہر لیا انسے عہد اور میثاق اور گواہ کیا انکو اوپر جانون انکی کے کیا نہیں ہون میں

بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْۤ اُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِيْنَ

رب تمہارا کہا انہون نے کہ ہان فرمایا پس تحقیق مین گواہ کرتا ہون اوپر تمہاری ساتون آسمانون کو اور ساتون

السَّبْعَ وَاُشْهِدُ عَلَيْكُمْ اَبَاكُمْ اٰدَمَ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ نَعْلَمْ بِهٰذَا اِعْلَمُوْا

زمینون کو اور گواہ کرتا ہون اوپر تمہارے تمہارے باپ کو کہ آدم ہے اسواسطے کہ نہ کہو تم دن قیامت کے کہ نہین جانتے تہے ہم اسکو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ غَيْرِيْ وَلَا رَبَّ غَيْرِيْ وَلَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا اِنِّيْ سَاُرْسِلُ اِلَيْكُمْ

کہ نہین کوئی معبود سوا میرے اور نہین پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کیجو ساتہ میرے کسیکو تحقیق بہیجون گا مین طرف

رُسُلِيْ يُذَكِّرُوْنَكُمْ عَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ وَاُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِيْ قَالُوْا شَهِدْنَا

رسول اپنے یاد دلا دینگے تمکو عہد میرا اور قول میرا اور نازل کرونگا تمپر کتابین اپنی کہا انہون نے گواہی دی ہمنے

بِاَنَّكَ رَبُّنَا وَاِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ فَاَقَرُّوْا بِذٰلِكَ

ساتہ اسکے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے نہین پروردگار واسطے ہمارے سوا تیرے اور نہین معبود واسطے ہمارے سوا تیرے پس اقرار کیا ساتہ اسکے

وَرُفِعَ عَلَيْهِمْ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ فَرَاَى الْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَحَسَنَ

اور بلند کیے گئے اوپر آدم علیہ السلام درحالیکہ دیکہتے تہے طرف انکے پس دیکہا غنی کو اور فقیر کو اور نیک

الصُّوْرَةِ وَدُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْلَا سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ قَالَ اِنِّيْ

صورت کو اور سوا اسکے پس کہا اے رب میرے کیون نہ برابری کی تونے درمیان بندون اپنے کے فرمایا تحقیق مین

أحببت أن أشكر ورأى الأنبياء فيهم مثل السرج عليهم النور خصوا

دوست رکھتا ہوں یہ کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیاء کو بیچ انکے مانند چراغوں کے اوپر انکے نور ہے خاص کیے گئے

بميثاق آخر في الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالى وإذ أخذنا

ساتھ عہد اور کے بیچ پہنچانے رسالت کے اور نبوت کے اور وہ مذکور ہے بیچ قول اللہ تبارک و تعالیٰ کے اور جب لیا ہمنے

من النبيين ميثاقهم إلى قوله عيسى بن مريم كان في تلك الأرواح

نبیوں سے قول انکا قول عیسیٰ بن مریم تک تہے عیسیٰ بن مریم بیچ ان روحوں کے

فأرسله إلى مريم عليها السلام فحدث عن أبي أنه دخل من فيها

پس بھیجا اسکو طرف مریم کے اوپر اونکے سلام ہو پس حدیث کی گئی ابی سے یہ کہ داخل ہوئی روح انکا منہ کیطرف سے

رواه أحمد وعن أبي الدرداء قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم نتذاكر ما

روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا اوقت کہ تہے ہم نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرتے تہے ہم اس چیز کا کہ

يكون إذ قال رسول الله صلعم إذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه وإذا سمعتم برجل

ہونیوالی ہے اوسوقت فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ سنو تم پہاڑ کو سرک گیا جگہہ اپنی سے پس سچ جانو اسکو اور جسوقت سنو تم کسی شخص کو

تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فإنه يصير إلى ما جبل عليه رواه أحمد

کہ بدل گیا خلق اپنے سے پس نہ سچا جانو اسکو پس تحقیق شان یہ ہے کہ ہوجاتا ہے شخص طرف اس چیز کے کہ پیدا کیا گیا ہے اوپر اسکے

وعن أم سلمة قالت يا رسول الله لا يزال يصيبك في كل عام وجع

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے ہمیشہ پہنچتی ہے تمکو بیچ ہر برس کے بیماری

من الشاة المسمومة التي أكلت قال ما أصابني شيء منها إلا

اس بکری زہر ڈالی ہوئی سے کہ کہائی تہی تمنے فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس سے مگر

وهو مكتوب علي وآدم في طينته رواه ابن ماجة

وہ کہ لکھی تہی اوپر میرے اور آدم تہے بیچ مٹی اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

باب إثبات عذاب القبر الفصل الأول

یہ باب ہے بیچ بیان ثابت کرنے عذاب قبر کے فصل پہلی

عن البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم

روایت ہے براء ابن عازب رض سے کہ نقل کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا مسلمان

إذا سئل في القبر يشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله فذلك

جس وقت سوال کیا جاتا ہے بیچ قبر کے گواہی دیتا ہے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں پس یہ ہے

قوله تعالى يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت في الحيوة الدنيا

قول اللہ تعالیٰ کا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے

وفي الآخرة وفي رواية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يثبت الله الذين آمنوا

اور بیچ آخرت کے اور بیچ ایک روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آیہ یثبت اللہ الذین آمنوا

بالقول الثابت نزلت في عذاب القبر يقال له من ربك فيقول ربي الله ونبيي

آخر تک نازل ہوئی بیچ عذاب قبر کے کہا جاتا ہے واسطے اسکے کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے اور نبی میرا

محمد صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إن العبد إذا وضع في قبره وتولى عنه أصحابه إنه ليسمع قرع نعالهم

تحقیق بندہ جس وقت رکھا جاتا ہے بیچ قبر اپنی کے اور پھرتے ہیں اس سے ہمراہی اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز پاپوشوں انکی

أتاه ملكان فيقعدانه فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل لمحمد

آتے ہیں اس پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اسکو پس کہتے ہیں کیا تھا تو کہتا بیچ حق اس شخص کے یعنے محمد

صلى الله عليه وسلم فأما المؤمن فيقول أشهد أنه عبد الله ورسوله فيقال

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس مومن کہتا ہے گواہی دیتا ہوں میں تحقیق وہ بندے اللہ کے ہیں اور رسول اسکے پس کہا جاتا ہے

له انظر إلى مقعدك من النار قد أبدلك الله به مقعدا من الجنة

واسطے اسکے دیکھ طرف ٹھکانے اپنے کے دوزخ سے تحقیق بدلے تجھکو اللہ نے بدلے اسکے جگہ بہشت میں

فيراهما جميعا وأما المنافق والكافر فيقال له ما كنت تقول في هذا

پس دیکھتا ہے ان دونوں مکانوں کو اور منافق اور کافر کہا جاتا ہے واسطے اسکے کیا تھا تو کہتا بیچ حق اس

الرجل فيقول لا أدري كنت أقول ما يقول الناس فيقال له لا

شخص کے پس کہتا ہے وہ نہیں جانتا میں تھا میں کہتا جو کہتے تھے لوگ پس کہا جاتا ہے اسکو نہ

دريت ولا تليت ويضرب بمطارق من حديد ضربة فيصيح صيحة

جانا تو نے اور نہ پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے ساتھ گرزوں لوہے کے مارنا پس چلاتا ہے چلانا

باب اثبات عذاب القبر

يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ

سنتے ہیں اسکو جو نزدیک ہیں سوا جنوں کے اور آدمیوں کے متفق علیہ لفظ حدیث کے واسطے بخاری کے ہیں اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ

عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ مرتا ہے

عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ

پیش کیا جاتا ہے اسپر ٹھکانا اوسکا صبح اور شام اگر ہے بہشتیوں میں سے پس پیش کیا

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ

جاتا ہے ٹھکانا اسکا بہشتیوں سے اور اگر ہے دوزخیوں میں سے پس پیش کیا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخیوں سے پس کہا جاتا ہے یہ

حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً

یہانتک کہ اٹھاویگا تجکو اللہ طرف اسکے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق ایک عورت

دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ

آئی انکے پاس پس ذکر کیا اسنے عذاب قبر کا پس کہا اس عورت نے عائشہ رضہ کو پناہ میں رکھے تمکو اللہ عذاب

الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ

قبر کے سے پس پوچھا عائشہ رضہ نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال عذاب قبر کا پس فرمایا کہ ہاں عذاب

الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلّٰى صَلٰوةً إِلَّا

قبر کا حق ہے کہا عائشہ رضہ نے پس نہیں دیکھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیچھے اسکے کہ نماز پڑھی کوئی

تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَيْنَا

پناہ پکڑی ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا اسوقت کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلٰى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ

رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ باغ بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم تھے ساتھ کہ

إِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ فَقَالَ مَنْ

ناگہان شوخی کی ساتھ حضرت کے قریب تہا کہ گرا دے حضرت کو اور ناگہان قبریں چھ یا پانچ معلوم ہوئیں پس فرمایا کون ہے کہ

يَعْرِفُ أَصْحَابَ هٰذِهِ الْأَقْبُرِ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَتٰى مَاتُوا قَالَ فِي الشِّرْكِ

کہ جانتا ہو صاحبوں ان قبروں کے کو کہا ایک شخص نے کہ میں جانتا ہوں فرمایا کب مرے کہا اسنے کہ بیچ شرک کے

فقال إن هذه الأمة تبتلى في قبورها فلولا أن لا تدافنوا لدعوت

پس فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے بیچ قبروں اپنی کے پس اگر ڈر نہ ہوتا یہ کہ نہ دفن کرو گے تم البتہ دعا مانگتا

الله أن يسمعكم من عذاب القبر الذي أسمع منه ثم أقبل علينا بوجهه

اللہ سے یہ کہ سنا دے تمکو عذاب قبر کا وہ کہ سنتا ہوں میں اسکو پھر متوجہ ہوئے اوپر ہمارے ساتھ منہ اپنے کے

فقال تعوذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من عذاب النار قال

پس فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے سے کہا صحابہ نے کہ پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کی عذاب آگ کی سے فرمایا

تعوذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوذوا

پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے عذاب قبر کے سے کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے فرمایا پناہ پکڑو

بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قالوا نعوذ بالله من الفتن ما

ساتھ اللہ کے فتنوں سے جو کہ ظاہر ہیں ان میں سے اور جو کہ چھپے ہیں کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے

ظهر منها وما بطن قال تعوذوا بالله من فتنة الدجال قالوا نعوذ بالله

ظاہر ہیں ان میں سے اور جو کہ چھپے ہیں فرمایا کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے فتنہ دجال کے سے کہا انہوں نے پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ

من فتنة الدجال رواه مسلم الفصل الثاني عن أبي هريرة

فتنے دجال کے سے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قبر الميت أتاه ملكان أسودان أزرقان

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کہ قبر میں داخل کیا جاتا ہے مردہ آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے

يقال لأحدهما المنكر وللآخر النكير فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل

کہا جاتا ہے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر پس کہتے وہ دونو کیا تھا تو کہتا بیچ حق اس شخص کے

فإن كان مؤمنا فيقول هو عبد الله ورسوله أشهد أن لا إله إلا الله

پس اگر ہوتا ہے وہ شخص مومن پس کہتا ہے وہ بندے ہیں اللہ کے اور بھیجے ہوئے اسکے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں

وأن محمدا عبده ورسوله فيقولان قد كنا نعلم أنك تقول هذا ثم

اور تحقیق محمد بندے اسکے ہیں اور رسول اسکے پس کہتے ہیں تحقیق ہم جانتے تھے کہ تحقیق تو کہیگا یہ

يفسح له في قبره سبعون ذراعا في سبعين ثم ينور له فيه ثم يقال

کشادہ کیا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ قبر اسکی کے ستر گز بیچ ستر گز کے پھر روشنی کیجاتی ہے واسطے اسکے بیچ اسکے پھر کہا جاتا

لَهٗ نَمْ فَيَقُوْلُ اَرْجِعُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاُخْبِرُهُمْ فَيَقُوْلَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ

واسطے اسکے سو رہ پس وہ کہتا ہے پھر جاؤں میں طرف اہل اپنے کے پس خبر دوں انکو پس کہتے ہیں سو رہ مانند سونے دولہے کے

الَّذِيْ لَا يُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهٖ اِلَيْهِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ

وہ کہ نہیں جگاتا اسکو مگر بہت پیارا لوگوں اسکیکا طرف اسکی یہاں تلک کہ اٹھاوے اسکو اللہ جگہہ سونے اسکی سے

ذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَهٗ لَا اَدْرِيْ

کہ یہ ہے اور اگر ہوتا ہے منافق کہتا ہے سنا تھا میں نے لوگوں سے کہتے تھے کہنا پس کہا میں نے مانند اسکے نہیں جانتا ہوں

فَيَقُوْلَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْلُ ذٰلِكَ فَيُقَالُ لِلْاَرْضِ الْتَئِمِيْ عَلَيْهِ

پس کہتے ہیں فرشتے تحقیق تھے ہم جانتے یہ کہ کہیگا تو یہ پس حکم کیا جاتا ہے واسطے زمین کے مل جا اسپر

فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ اَضْلَاعُهٗ فَلَا يَزَالُ فِيْهَا مُعَذَّبًا حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ

پس مل جاتی ہے اسپر پس پیٹھتی ہیں پسلیاں اسکی پس ہمیشہ رہتا ہے بیچ اسکے عذاب کیا گیا یہاں تک کہ اٹھاوے اسکو اللہ

مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُوْلِ

جگہہ قبر اسکی سے کہ یہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے براء بن عازب سے اسنے نقل کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں مردے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اسکو پس کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا

فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ

پس وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں وہ کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں وہ

مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ

کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا بیچ تمہارے پس کہتا ہے وہ رسول خدا کا ہے پھر کہتے ہیں اسکو

وَمَا يُدْرِيْكَ فَيَقُوْلُ قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ

کس چیز نے معلوم کرایا تجھکو پس کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پس ایمان لایا میں ساتھ اسکے اور سچا جانا میں نے پس یہی

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْاٰيَةَ قَالَ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ

ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ بات ثابت کے پڑھی ساری آیہ کہا پس پکارتا ہے پکارنے والا

السَّمَاءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِيْ فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا

آسمان سے کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچھونا کرو اسکو بہشت میں سے اور پوشاک پہناؤ اسکو بہشت میں سے اور کھولدو

١ یعنی تا خوشحالی میری دیکھ کر وہ خوش ہو دیں جیسے مسافر کہیں راحت پاتا ہے تو کہتا ہے کہ کاش اپنے اہل میں جاؤں اور حال اپنا انکو دکھاؤں ویسے ہی یہ کہیگا ١٢

٢ یعنی جگانا کسی کا خوش نہیں لگتا سو جگانا وحشت کا ہوتا ہے مگر محبوب کا ١٢

٣ یعنی سوال سے ١٢

٤ یعنی پہنچی تہہ اسکو ١٢

باب اثبات عذاب القبر

٥ یعنی دو نہیں بیچ دو نہیں باتیں ...

٦ یعنی جو کلام الله ...

٧ یعنی الله تعالے ...

١٢

لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ قَالَ فَيَاْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِيهَا مَدَّ بَصَرِهِ

واسطے اسکے دروازہ طرف بہشت کی پس کہولا جاتا ہی فرمایا پس آتی ہین اسکو بادین اسکی اور خوشبوئین اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہی واسطے اسکے بیچ اسکے

وَاَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ وَيُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ وَيَاْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ

اور کافر پس ذکر کیا مرنا اسکا اور کہا پھر ڈالی جاتی ہے روح اسکی بیچ بدن اسکے کے اور آتے ہین اسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہین اسکو

فَيَقُولَانِ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ

کہتے ہین کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے وہ ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پھر کہتے ہین اسکو کیا ہی دین تیرا پھر وہ کہتا ہی ہاہ ہاہ

لَا اَدْرِي فَيَقُولَانِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِي فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ

نہین جانتا مین پھر کہتے ہین کون ہی یہ شخص کہ بہیجا گیا ہی بیچ تمہارے پس وہ کہتا ہی ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پھر پکارتا ہی پکارنیوالا آسمان سے

اَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوهُ مِنَ النَّارِ وَاَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا اِلَى النَّارِ قَالَ فَيَاْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَ

یہ جھوٹا ہے پس بچھونا کرو اسکو آگ مین سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ مین سے اور کہولدو واسطے اسکے دروازہ طرف دوزخ کی کہا پس آتی ہی اسکو

سَمُومِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيهِ اَضْلَاعُهُ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ

لون اسکی فرمایا حضرت اور تنگ کی جاتی ہے اوپر اسکے قبر اسکی یہانتک کہ ادہر ادہر ہو جاتی ہین بیچ اسکی پسلیان اسکی پھر مقرر کیا جاتا ہی واسطے اسکے

اَعْمٰى اَصَمُّ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ مِنْ حَدِيدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهُ

فرشتہ اندہا اور بہرا ساتہ اسکے ہوتا ہی گرز لوہے کا اگر مارا جاوے ساتہ اسکے پہاڑ البتہ ہو جاوے مٹی پس مارتا ہی اسکو

بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيرُ تُرَابًا ثُمَّ

ساتہ گرز کے ایسا مارنا کہ سنے اسکو جو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے سوا آدمی اور جن کے پس ہو جاتا ہے مٹی پھر

يُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا وَقَفَ

ڈالی جاتی ہے بیچ اسکے روح روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہی حضرت عثمان سے تحقیق وہ تہے جس وقت کہ ٹہیرتے

عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي

قبر کے پاس روتے یہانتک کہ تر کرتے ڈاڑہی اپنی پس کہا گیا واسطے انکے ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا پس نہین روتے اور روتے ہو

مِنْ هٰذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ

اس جگہ کہڑے ہونے سے پس فرمایا تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی تحقیق قبر اول منزل ہی منازل

الْاٰخِرَةِ فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ

آخرت کی ہی پس اگر نجات پائی اس کو کسی نے پس جو چیز کہ پیچہے اسکے ہے آسان تر ہی اس سے اور اگر نجات نپائی اس سے پس جو چیز کہ پیچہے اسکے ہی سخت

قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت منظرا قط الا والقبر افظع منه

کہا اور فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی ہے کوئی جگہہ دیکھنے کی کبھی مگر قبر سخت تر ہے اس سے

رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعنه

روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انہیں سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه فقال استغفروا

کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ فارغ ہوتے دفن کرنے میت کے سے تو ٹھہرتے نزدیک اسکے پس فرماتے استغفار کرو

لاخيكم ثم سلوا له بالتثبيت فانه الان يسأل رواه ابو داود وعن

واسطے بھائی اپنے کے پھر مانگو واسطے اسکے ثابت رکھنے کو پس تحقیق وہ اسوقت سوال کیا جاتا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور

ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسلط على الكافر في قبره تسعة

روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ معین کیے جاتے ہیں کافر پر اسکی قبر میں ننانویں

وتسعون تنينا تنهسه وتلدغه حتى تقوم الساعة لو ان تنينا منها نفخ

اژدہا کاٹتے ہیں اسکو اور ڈستے ہیں اسکو یہاں تک کہ ہووے قیامت اگر تحقیق ایک اژدہا انہیں سے پھنکار مارے

في الارض ما انبتت خضرا رواه الدارمي وروى الترمذي نحوه وقال

بیچ زمین کے نہ اگاوے زمین سبزہ روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی اور کہا

سبعون بدل تسعة وتسعون الفصل الثالث عن جابر قال خرجنا

ستر بدلے ننانویں کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى سعد بن معاذ حين توفي فلما صلى عليه

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف جنازہ سعد بن معاذ کی جس وقت کہ وفات کیے گئے پس جبکہ نماز پڑھی پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضع في قبره وسوي عليه سبح رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے بیچ قبر اپنی کے اور ڈالی گئی اوپر مٹی تسبیح کہی پیغمبر خدا صلے

الله عليه وسلم فسبحنا طويلا ثم كبر فكبرنا فقيل يا رسول الله

اللہ علیہ وسلم نے پس تسبیح کہی ہمنے دیر تک پھر تکبیر کہی پس تکبیر کہی ہمنے پس کہا گیا اے رسول خدا کے

لم سبحت ثم كبرت قال لقد تضايق على هذا العبد الصالح قبره

کیوں تسبیح کی تم نے پھر تکبیر کہی تمنے فرمایا تحقیق تنگ ہوئی اوپر اس بندہ صالح کے قبر اسکی

حتی فرجه الله عنه رواه احمد وعن ابن عمر قال قال رسول الله

یہانتک کہ کہولدی وہ اللہ تعالے نے اس سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم هذا الذي تحرك له العرش وفتحت له ابواب السماء و

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ وہ شخص ہے کہ ہلا واسطے اسکے عرش اور کہولے گئے واسطے اسکے دروازے آسمان کے اور

شهده سبعون الفا من الملائكة لقد ضم ضمة ثم فرج عنه رواه

حاضر ہوئے اسکے جنازہ پر ستر ہزار فرشتے تحقیق بہیچے گئے بہیچنا پہر کشادہ کی گئی پر اس سے روایت کی

النسائي وعن اسماء بنت ابي بكر قالت قام رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا

یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابوبکر رضہ کی سے کہا کہ کہڑے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ

فذكر فتنة القبر التي يفتتن فيها المرء فلما ذكر ذلك ضج المسلمون

پس ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے بیچ اسکے آدمی پس جب ذکر کیا یہ چلائے مسلمان

ضجة رواه البخاري هكذا وزاد النسائي حالت بيني وبين ان افهم

چلانا روایت کی یہ بخاری نے اسی طرح اور زیادہ کیا نسائی نے حائل ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان اسکو کہ سمجہو

كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سكنت ضجتهم قلت لرجل قريب مني

مین کلام رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس جبکہ ٹہیر گیا چلانا انکا کہا مینے واسطے ایک شخص کے کہ نزدیک تہا میرے

اي بارك الله فيك ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر قوله قال قال

اے فلانے برکت کرے اللہ بیچ تیرے کیا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر فرمانے اپنے کے کہا فرمایا

قد اوحي الي انكم تفتنون في القبور قريبا من فتنة الدجال وعن

تحقیق وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ تم آزمائے جاؤگے بیچ قبروں کے قریب آزمانے دجال کے سے۔ اور روایت ہے

جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل الميت القبر مثلت له الشمس

جابر سے کہ نقل کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر مین خیال کیا جاتا ہے واسطے اسکے آفتاب

عند غروبها فيجلس يمسح عينيه ويقول دعوني اصلي رواه ابن

نزدیک غروب ہونے اسکے کے پس بیٹھتا ہے ملتا ہے آنکہیں اپنی اور کہتا ہے کہ چہوڑ دو مجہکو کہ نماز پڑہوں روایت کی یہ ابن

ماجة وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الميت يصير

ماجہ نے۔ اور روایت کی ابوہریرہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق مردہ پہونچتا ہے

إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوبٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ

طرف قبر کی پھر بیٹھتا ہے شخص بیچ قبر اپنی کے کہ نہیں کچھ خوف زدہ ہوتا اور نہ گھبرایا ہوا پھر کہا جاتا ہے اسکو بیچ کس دین کے تہا تو

فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ جَاءَنَا

پس کہتا ہے تہا میں بیچ اسلام کے پھر کہا جاتا ہے کہ کون ہے یہ شخص پس وہ کہتا ہے کہ محمد رسول خدا کے لائے ہمارے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي

دلیلیں ظاہر نزدیک خدا کے سو ہم نے مانا انکو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے کیا دیکھا تو نے اللہ کو پس کہتا ہے کہ نہیں لائق

لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللّٰهَ فَيُفَرَّجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا

واسطے کسی کے کہ دیکھے اللہ کو پس کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکھتا ہے طرف اسکی کہ توڑ رہی ہے بعض اسکی

بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفَرَّجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ الْجَنَّةِ

بعض کو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے دیکھ طرف اس چیز کی کہ بچایا تجھکو اللہ نے پھر کھولا جاتا ہے واسطے اسکے دریچہ طرف بہشت کی

فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ

پس دیکھتا ہے طرف تازگی اسکی کی اور اس چیز کی کہ بیچ اسکے ہے پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے یہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ اوپر یقین کے تہا تو

وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى وَيَجْلِسُ الرَّجُلُ السُّوءُ فِي قَبْرِهِ

اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا تو اگر چاہے اللہ تعالے اور بیٹھتا ہے شخص بد بیچ قبر اپنی کے

فَزِعًا مَشْعُوبًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ مَا هٰذَا

ڈرتا ہوا گھبرایا ہوا پس کہا جاتا ہے واسطے اسکے بیچ کس دین کے تہا تو پس وہ کہتا ہے نہیں جانتا میں پس کہا جاتا ہے کہ کون ہے یہ

الرَّجُلُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ فَيُفَرَّجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ

شخص پس وہ کہتا ہے سنا میں نے لوگوں کو کہتے ہے کہنا . پس کہتا تہا میں وہ پس کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف

الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ

بہشت کی پس دیکھتا ہے طرف تازگی اسکی کی اور اس چیز کی کہ بیچ اسکے ہے پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے دیکھ طرف اس چیز کی کہ پھیر دی اللہ نے تجھ سے

ثُمَّ يُفَرَّجُ لَهُ فُرْجَةٌ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ

پھر کھولا جاتا ہے واسطے اسکے روشندان طرف دوزخ کی پس دیکھتا ہے طرف اسکی توڑتا ہے بعض اسکا بعض کو پھر کہا جاتا ہے واسطے اسکے

هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

یہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ اوپر شک کے تہا تو اور اوپر اسیکے مرا تو اور اوپر اسی کے اٹھایا جاویگا تو اگر چاہے گا اللہ

باب اثبات عذاب القبر

تعالى رواه ابن ماجة **بَابُ الاعتصام بالكتاب والسنة**

تعالے روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب ہے اعتماد کرنے کا ساتھ کتاب وسنت کے

الفصل الاول عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نے

احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد متفق عليه وعن جابر قال

نئی بات نکالی بیچ اس دین ہمارے کے وہ چیز کہ نہیں اس میں سے پس وہ مردود ہے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما بعد فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدى

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایپر پیچھے اسکو پس تحقیق بہترین باتوں کی کتاب خدا کی اور بہترین راہوں میں

هدى محمد وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة رواه مسلم

راہ محمد ہے کی اور بدترین چیزوں کی نئی نکلی ہوئی چیزیں ہیں اور جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابغض الناس الى الله ثلثة

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غصہ کیے گئے لوگوں میں طرف خدا کی تین ہیں

ملحد في الحرم ومبتغ في الاسلام سنة الجاهلية ومطلب دم امرء مسلم

کجروی کرنیوالا حرم میں اور ڈہونڈنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنیوالا خون کسی مسلمان کا

بغير حق ليهريق دمه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال

ناحق تاکہ بہاوے خون اسکا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امتي يدخلون الجنة الا من ابى قيل ومن ابى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نہ کیا اور سرکشی کی کہا گیا اور کون

قال من اطاعني دخل الجنة ومن عصاني فقد ابى رواه البخاري وعن

فرمایا جس نے اطاعت کی میری داخل ہوا بہشت میں اور جسنے نافرمانی کی میری پس تحقیق قبول نہ کیا روایت کی بخاری نے اور

جابر قال جاءت ملئكة الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو نائم فقالوا ان لصاحبكم

روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ سوتے تھے پس کہا فرشتوں نے تحقیق واسطے

هذا مثلا فاضربوا له مثلا قال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العين

صاحب تمہارے کہاوت ہے پس بیان کرو واسطے اسکے کہاوت کو کہا بعض فرشتوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعض فرشتوں نے تحقیق آنکھ

نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَّجَعَلَ فِيْهَا مَادُبَةً

سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پس کہا کہاوت اسکی مانند ایک شخص کی کہ بنایا گہر اور بہیرایا بیچ اسکے کہانا کہلانا

وَّبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَادُبَةِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ

اور بہیجا بلانے والے کو پس جس نے کہ مانا بلانے والے کو داخل ہوگا گہر میں اور کہاوے گا کہانا اور جس نے نہ قبول کیا

الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَادُبَةِ فَقَالُوا اَوِّلُوْهَا لَهٗ يَفْقَهْهَا قَالَ بَعْضُهُمْ

بلانے والے کو نہ داخل ہوویگا گہر میں اور نہ کہاویگا کہانا پس کہا فرشتوں نے آپس میں بیان کرو اسکو تا کہ سمجھے اسکو کہا بعضے نے

اِنَّهٗ نَائِمٌ وَّقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَّالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَ

تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکہ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پہر کہا مراد گہر سے بہشت اور

الدَّاعِيْ مُحَمَّدٌ فَمَنْ اَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصٰى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

بلانے والے سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پس جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پس تحقیق فرمانبرداری کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پس تحقیق

وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلٰثَةُ رَهْطٍ اِلٰى اَزْوَاجِ

اور محمد فرق کرنیوالے ہیں درمیان لوگوں کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا آئے تین شخص طرف بی بیوں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْئَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُخْبِرُوْا بِهَا كَاَنَّهُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پوچہتے ہوئے عبادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ خبر دیے گئے ساتہ اسکے گویا کہ

تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

کم جانا اسکو پس کہا آپس میں کہاں ہیں ہم بہ نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تحقیق بخشے اللہ نے واسطے انکے جو پہلے ہو

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّي اللَّيْلَ اَبَدًا وَّقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَصُوْمُ

گناہ اور جو پیچہلے پس کہا ایک نے انمیں سے پس میں نماز پڑہا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکہا کرونگا

النَّهَارَ اَبَدًا وَّلَا اُفْطِرُ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَآءَ فَلَا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا فَجَآءَ

دن کو ہمیشہ اور نہ افطار کرونگا اور کہا تیسرے نے پس میں الگ ہوں گا عورتوں سے پس نہ نکاح کرونگا کبہی پس تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَخْشٰىكُمْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم طرف انکی پس فرمایا تمنے کہا تہا ایسا اور ایسا خبردار ہو قسم ہے خدا کی بیشک میں البتہ بہت ڈرتا

لِلّٰهِ وَاَتْقٰكُمْ لَهٗ لٰكِنِّيْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّيْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ

ہوں اللہ سے اور بہت تقوی کرتا ہوں بہ نسبت تمہاری واسطے اسکے لیکن میں روزہ بہی رکہتا ہوں اور افطار بہی کرتا ہوں اور نماز بہی پڑہتا ہوں اور سوتا بہی ہوں اور

فَاَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهٖ وَمَثَلُ

پس ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکھاڑ دیا انکو پس یہ ہے مثال اسکی کہ فرمانبرداری کی میری پس پیروی کی اس چیز کی کہ لایا میں اسکو اور مثال

مَنْ عَصَانِيْ وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهٖ مِنَ الْحَقِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا اس چیز کو کہ لایا ہوں میں اسکو حق سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اَضَاءَتْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری مانند مثال اس شخص کی کہ جلائی آگ پس جبکہ روشن کیا آگ نے

مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِيْ تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيْهَا

گرد اپنا شروع کیا پروانوں نے اور جانوروں نے کہ گرتے ہیں آگ میں گرنا آگ میں

وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهٗ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيْهَا فَاَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَ

اور شروع کیا جلانے والے نے کہ روکتا ہے انکو اور وہ غالب آتے ہیں پس داخل ہوتے ہیں آگ میں پس میں پکڑتا ہوں کمریں تمہاری

اَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا هٰذِهٖ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهَا

تم گھسے پڑتے ہو بیچ اسکے یہ ہی روایت بخاری کی اور واسطے مسلم کے مانند اسی کی اور کہا مسلم نے بیچ آخر اس روایت کے

قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ

فرمایا پس یہ مثل میری اور مثل تمہاری ہے کہ میں پکڑے ہوں کمریں تمہاری بچانے کو آگ سے کہ آؤ میری طرف بچو آگ سے

فَتَغْلِبُوْنِيْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پس تم غالب آ کر مجھ پر گھسے جاتے ہو بیچ اسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيْرِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے ہدایت سے اور علم سے مانند مثال مینہ بہت کی

اَصَابَ اَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ

کہ پہونچا زمین کو پس تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا اس نے پانی کو پس اگایا خشک گھاس کو اور تر کو

الْكَثِيْرَ وَكَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا

بہت اور تھا ایک ٹکڑا اسمیں سے سخت کہ ٹھیرا رکھا پانی کو پس نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگوں کو پس پیا

وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى اِنَّمَا هِيَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ

اور پلایا اور کھیتی کی اور پہونچا اس زمین میں ایک ٹکڑے اور کو نہ تھی وہ مگر چٹیل میدان نہ تھا تھامتا پانی کو

ف۱ یعنی دین و شریعت کما علی قاری نے اور حدیث میں تشبیہ تمثیلی ہے ۱۲ ف۲ یعنی اسکے منع کرنے سے باز نہیں رہتیں آگ میں پڑنے سے ف۳ یعنی بیچ منع کرنے اور سمجھانے کی ہیں واضح بیان کی مثل جیسے کوئی آگ روشن کرے

مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِيَ

پانی کو اور نہ جاتا گھاس پس یہی مثل ہے اس شخص کی کہ سمجھا بیچ دین خدا کے اور نفع دیا اسکو اسچیز نے کہ بھیجا مجھکو

اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا وَّلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ

الله نے ساتھ اسکے پس جانا اور سکھلایا اور مثل اسکی کہ نہ اٹھایا ساتھ اسکے سر کو اور نہ قبول کی ان نے ہدایت الله کی

الَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا پڑھی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ وَقَرَاَ

صلے الله علیہ وسلم نے یہ آیت وہ ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب کہ اسمیں آیتیں ہیں محکم اور پڑھی

اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا

آخر تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کے کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے جسوقت

رَاَيْتِ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کہ دیکھے تو اور مسلم میں جب دیکھو تم انکو کہ پیچھے پڑتے ہیں اسکے کہ متشابہ ہے قرآن سے پس وہ لوگ ہیں

سَمّٰهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ

کہ نام رکھا انکا الله نے پس بچتے رہو ان سے متفق علیہ اور روایت ہے عبد الله بن عمرو سے کہا دوپہر کو گیا میں

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا

طرف پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کی ایکدن کہا پس سنی حضرت نے آوازیں دو شخصوں کی کہ آپسمیں اختلاف

فِيْ اٰيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ

ایک آیت میں پس نکلے اوپر ہمارے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا بیچ چہرہ مبارک انکے کے غصہ

فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس فرمایا نہیں ہلاک ہوئے وہ شخص کہ تھے پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے انکے کے بیچ کتاب کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا

الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَّمْ يُحَرَّمْ عَلَى النَّاسِ فَحُرِّمَ

مسلمانوں کا بیچ مسلمانوں کے باعتبار گناہ کے وہ ہے کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہیں حرام کی گئی تھی اوپر لوگوں کے پھر حرام

مِنْ اَجْلِ مَسْأَلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بسبب پوچھنے اسکے کے · متفق علیہ · اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے بیچ آخر زمانے کے فریب دینے والے جھوٹے لاوینگے تمہارے پاس حدیثیں

بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ

کہ نہیں سنیں تم نے اور نہ باپوں تمہارے نے پس بچو اپنے اور بچاؤ انکو آپ سے نہ گمراہ کریں وہ تمکو اور نہ فتنہ میں ڈالیں تمکو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَؤُوْنَ التَّوْرٰىةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے کہا تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو بیچ عبرانی زبان کے

وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

اور تفسیر کرتے اسکی عربی زبان میں واسطے مسلمانوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا

سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ انکو اور کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور اسچیز کے کہ اتاری گئی

الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہے آدمی کو

كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

جھوٹ بولنے میں یہ کہ نقل کرے جو چیز کہ سنی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّتِهٖ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهٗ فِيْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نہیں کوئی کہ بھیجا ہو اسکو اللہ نے بیچ امت اسکی کے پہلے مجھ سے مگر تھے واسطے اسکے

اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحٰبٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ

امت اسکی میں مددگار اور یار کہ لیتے طریق اسکا اور پیروی کرتے حکم اسکے کی پھر

اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ

پیدا ہوتے پیچھے انکے ناخلف کہتے لوگوں کو وہ چیز کہ نہ کرتے آپ اور کرتے

مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ

وہ چیز کہ نہیں حکم کیے گئے پس جو شخص کہ جہاد کرے انسے ساتھ ہاتھ اپنے کے پس وہ مومن ہے اور جو جہاد کرے انسے

بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ

ساتھ زبان اپنی کے پس وہ مومن ہے اور جو جہاد کرے انسے ساتھ دل اپنے کے پس وہ مومن ہے اور نہیں سوا اسکے

مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ایمان برابر دانہ رائی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ بلایا طرف ہدایت کی ہوگا واسطے اسکے ثواب مانند ثواب ان لوگوں کی

تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ

کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ ثواب انکے سے کچھ اور جس نے بلایا طرف گمراہی کی ہوگا اوپر اسکے

مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

گناہ مانند گناہوں ان لوگوں کی کہ پیروی کی اسکی نہیں کم کرے گا یہ گناہ انکے سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَّسَيَعُوْدُ كَمَا

اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شروع ہوا اسلام غریب اور ہوجاویگا جیسے کہ

بَدَأَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَآءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شروع ہوا پس خوش وقتی ہے واسطے غربا کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَأْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تحقیق ایمان سمٹ آوے گا طرف مدینہ کی جیسے کہ سمٹتا ہے سانپ طرف بل اپنے کی متفق علیہ

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابوہریرہ کی ذرونی ما ترکتکم بیچ کتاب مناسک کے

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ

اور دو حدیثیں معاویہ اور جابر کی کہ ایک کا سر لایزال من امتی ہے اور دوسری کا لایزال طائفۃ من

اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

امتی بیچ باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ قَالَ اُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ لِتَنَمْ

روایت ہے ربیعہ جرشی سے کہ کہا لائے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا گیا انکو چاہیے کہ سووین

عَيْنَكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنَايَ وَ

آنکھیں تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے دل تمہارا فرمایا پس سوئیں آنکھیں میری اور

سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ

سنا کانوں میرے نے اور سمجھا دل میرے نے فرمایا پس کہا گیا واسطے میرے کہ ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا

فِيْهَا مَادُبَةً وَّاَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ

اور سمیں کھانا اور بھیجا بلانے والے کو پس جس نے قبول کیا بلانے والے کو داخل ہوا گھر میں اور کھایا

مِنَ الْمَادُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ

کھانے میں سے اور راضی ہوا اس سے سردار اور جسنے نہ قبول کیا بلانے والے کو نہ داخل ہوا

الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَادُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ قَالَ فَاللّٰهُ السَّيِّدُ وَمُحَمَّدٌ الدَّاعِيْ

گھر میں اور نہ کھایا کھانے میں سے اور خفا ہوا اوپر اسکے سردار فرمایا حضرت نے پس اللہ سردار ہوا اور محمد بلانیوالا

وَالدَّارُ الْاِسْلَامُ وَالْمَادُبَةُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی رافع سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پاوں میں ایک تم میں سے تکیہ کیے ہوئے اوپر چھپر کھٹ اپنی کے

يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِيْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ

کہ آوے اسکو حکم میرے حکم میں سے اس قسم سے کہ حکم کیا ہے میں نے یا منع کیا ہو میں نے اس سے پس کہے کہ نہیں جانتا ہوں میں

مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

وہ چیز کہ پائی ہمنے بیچ کتاب اللہ کے پیروی کی ہمنے اسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے بیچ دلائل النبوۃ کے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ اُوْتِيْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکی ساتھ اسکے

اَلَا يُوْشِكُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

خبردار ہو قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اوپر چھپر کھٹ اپنی کے کہے گا لازم کرو اوپر اپنے یہ قرآن



فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه

پس جو پاؤ تم بیچ اسکے حلال پس حلال جانو اسکو اور جو پاؤ تم بیچ اسکے حرام پس حرام جانو اسکو

وان ما حرم رسول الله كما حرم الله الا لا يحل لكم الحمار الاهلي ولا كل

اور تحقیق جو کچھ کہ حرام کیا رسول خدا نے مانند اس چیز کی ہے کہ حرام کیا اللہ نے خبردار ہو کہ نہیں حلال واسطے تمہارے گدہا اہلی اور نہ

ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد الا ان يستغني عنها صاحبها

صاحب کچلی کا درندوں میں سے اور نہ لقطہ عہد والے کا مگر اسطرح کا کہ بے پرواہ ہوا اس سے مالک اسکا

ومن نزل بقوم فعليهم ان يقروه فان لم يقروه فله ان يعقبهم

اور جو شخص مہمان ہو نزدیک ایک قوم کے پس لازم ہے اوپر انکے کہ مہمانی کریں اسکی پس اگر نہ مہمانی کریں اسکی پس واسطے اسکی ہوگا

بمثل قراه رواه ابو داود وروى الدارمي نحوه وكذا ابن ماجة الى

مانند مہمانی اپنی کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی اور اسی طرح ابن ماجہ نے تا

قوله كما حرم الله وعن العرباض بن سارية قال قام رسول الله

قول کما حرم الله ــ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہا کھڑے ہو کر خطبہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقال ايحسب احدكم متكئا على اريكته يظن ان الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کیا گمان کرتا ہے ایک تمہارا تکیہ لگائے ہوئے اوپر چھپر کھٹ اپنی کے گمان کرتا ہے یہ کہ اللہ نے

لم يحرم شيئا الا ما في هذا القرآن الا واني والله قد امرت ووعظت

نہیں حرام کی کوئی چیز مگر وہ چیز کہ بیچ اس قرآن کے ہے خبردار ہو تحقیق قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا میں نے اور نصیحت

ونهيت عن اشياء انها لمثل القرآن او اكثر وان الله لم يحل لكم

اور منع کیا میں نے کئی چیزوں سے کہ تحقیق وہ البتہ بقدر قرآن کے ہیں بلکہ زیادہ ہیں اور تحقیق اللہ نے نہیں حلال کیا واسطے

ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم

یہ کہ داخل ہو تم گھروں اہل کتاب کے میں مگر ساتھ حکم انکے کے اور نہیں حلال کیا مارنا عورتوں انکی کا

ولا اكل ثمارهم اذا اعطوكم الذي عليهم رواه ابو داود وفي

اور نہ کھانا میوہ انکے کا جس وقت کہ دیویں تم کو وہ چیز کہ اوپر انکے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ

اسناده اشعث بن شعبة المصيصي قد تكلم فيه وعنه قال

اسناد اسکے کے اشعث بن شعبہ مصیصی ہے تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اسکے اور انہیں سے روایت ہے کہا

صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم ثم أقبل علينا بوجهه

نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پھر متوجہ ہوئے اوپر ہمارے ساتھ منہ اپنے کے

فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب

پس نصیحت کی ہمکو نصیحت خوب کہ بہین اس سے آنکھیں اور ڈرے اس سے دل

فقال رجل يا رسول الله كأن هذه موعظة مودع فأوصنا فقال

پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے گویا یہ نصیحت ہے رخصت کرنے والے کی پس وصیت کرو ہمکو پس فرمایا

أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وإن كان عبدا حبشيا فإنه

وصیت کرتا ہون مین تمکو ساتھ تقوی اللہ کے اور سننے اور حکم بجا لانے کے اگرچہ ہو غلام حبشی پس تحقیق شان یہ ہے

من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي و

جو شخص کہ زندہ رہیگا تم مین سے پیچھے میرے پس دیکھیگا اختلاف بہت پس لازم پکڑو طریقہ میرے کو اور

سنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها

طریقہ خلفاء راشدین کا کہ ہدایت کیے گئے ہین پہرو ساکرو ساتھ اسی کے اور مضبوط پکڑے رہو اسے

بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة و

ساتھ دانتون کے اور بچو تم نئی نئی باتون سے پس تحقیق جو نئی بات ہو بدعت ہے اور

كل بدعة ضلالة رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجة

جو بدعت ہے گمراہی ہے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

إلا أنهما لم يذكرا الصلوة وعن عبد الله بن مسعود قال خط

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہین ذکر کیا نماز کا اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا خط کھینچا

لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله ثم خط خطوطا

واسطے ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہ راہ اللہ کی ہے پھر کھینچے کئی خط

عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان

داہنے اسکے اور بائیں اسکے اور فرمایا یہ راہین ہین اوپر ہر راہ کے انمین سے شیطان ہے

يدعو إليه وقرأ وأن هذا صراطي مستقيما فاتبعوه الآية رواه أحمد

پکارتا ہے طرف اس راہ کی اور پڑھی یہ آیت اور تحقیق یہ راہ میری ہے سیدھی پس پیروی کرو اسکو آخر آیت تک روایت کی احمد

والنسائي والدارمي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم حتى يكون هواه تبعا لما جئت به رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں پورا مومن ہوتا ایک تمہارا یہان تک کہ ہو خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہون مین اسکو

في شرح السنة وقال النووي في أربعينه هذا حديث صحيح

بیچ شرح سنہ کے اور کہا نووی نے بیچ چہل حدیث اپنی کے کہ یہ حدیث صحیح ہے

رويناه في كتاب الحجة بإسناد صحيح وعن بلال بن الحارث المزني

روایت کیہ ہمنے ہمکو یہ حدیث بیچ کتاب حجۃ کے ساتھ صحیح اسناد کے - اور روایت ہے بلال بن حارث مزنی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحيى سنة من سنتي قد أميتت بعدي

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہ زندہ کیا سنت میری کو ایسی سنت کو تحقیق چھوٹی گئی تھی

فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم

پس تحقیق واسطے اسکے ہو ثواب مانند ثواب ان لوگون کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے بغیر اسکے کہ ناقص ہووے ثواب انکے سے

شيئا ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله ورسوله كان عليه

کچھ اور جس نے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور رسول اسکا ہوگا اوپر اسکے

من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئا رواه

گناہ مانند گناہون ان شخصون کی کہ عمل کیا ساتھ اسکے نہیں کم ہوگا گناہون انکے سے کچھ روایت کی یہ

الترمذي ورواه ابن ماجة عن كثير بن عبد الله بن عمرو عن أبيه

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے کثیر بن عبد اللہ بن عمرو سے اور اسنے اپنے باپ سے

عن جده وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے کثیر کے دادا سے - اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إن الدين ليأرز إلى الحجاز كما تأرز الحية إلى جحرها وليعقلن الدين

تحقیق دین البتہ سمٹ آویگا طرف حجاز کی جیسے کہ سمٹ آتا ہے سانپ طرف بل اپنی کی اور البتہ جگہ پکڑے گا دین

من الحجاز معقل الأروية من رأس الجبل إن الدين بدأ غريبا و

حجاز مین جیسے جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی چوٹی پہاڑ پر تحقیق دین پیدا ہوا تھا ابتدا مین غریب اور

سيعود كما بدا فطوبى للغرباء وهم الذين يصلحون ما افسد الناس

ہو جاویگا جیسا رہا ابتدا میں پس خوشخبری ہے واسطے غرباء کے اور وہی درست کرینگے اس چیز کو کہ بگاڑ دینگے لوگ

من بعدي من سنتي رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال

پیچھے میرے سنت میری کو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على امتي كما اتى على بني اسرائيل حذو

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا اوپر امت میری کے یعنی زمانہ جیسا کہ آیا اوپر بنی اسرائیل کے مانند برابر

النعل بالنعل حتى ان كان منهم من اتى امه علانية لكان في امتي

پاپوش کے ساتھ پاپوش کے یہاں تک کہ اگر ان میں سے وہ ہے کہ آیا تھا ماں اپنی کے پاس ظاہر میں البتہ ہوگا بیچ امت میری کے

من يصنع ذلك وان بني اسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين

وہ شخص کہ کریگا یہ اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے اوپر بہتر

ملة وتفترق امتي على ثلث وسبعين ملة كلهم في النار الا ملة

گروہ کے اور متفرق ہوگی امت میری اوپر تہتر گروہ کے سب وہ بیچ دوزخ کے مگر ایک

واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال ما انا عليه واصحابي رواه

گروہ صحابہ نے عرض کیا کونسا ہوگا وہ گروہ اے رسول خدا کے فرمایا جس پر ہوں میں اور میرے اصحاب روایت کی یہ

الترمذي وفي رواية احمد وابي داود عن معاوية ثنتان وسبعون

ترمذی نے اور بیچ روایت احمد کے اور ابی داؤد کے روایت ہے معاویہ سے کہ بہتر گروہ

في النار وواحدة في الجنة وهي الجماعة وانه سيخرج في امتي اقوام

بیچ دوزخ کے اور ایک گروہ بیچ بہشت کے اور وہ گروہ ہے جماعت اور تحقیق نکلیں گے بیچ امت میری کے کئی قومیں

تتجارى بهم تلك الاهواء كما يتجارى الكلب بصاحبه لا يبقى منه عرق

سرایت کرینگی بیچ انکے خواہشیں جیسے کہ سرایت کرتی ہے ہڑک ہڑک والے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ

ولا مفصل الا دخله وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

اور نہ کوئی جوڑ مگر داخل ہوتی ہے اس میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الله لا يجمع امتي او قال امة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة

اللہ نہیں جمع کرے گا امت میری کو یا کہا امت محمدؐ کو اوپر گمراہی کے اور ہاتھ اللہ کا ہے اوپر جماعت کے

وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے سو تنہا ڈالا جاویگا بیچ آگ کے یہ روایت کی ہے ترمذی نے - اور انہیں سے ہے روایت کہا فرمایا رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو جماعت بڑی کی پس تحقیق شان یہ ہی جو تنہا ہوا جماعت سے تنہا ڈالا جاویگا بیچ آگ کے روایت کی

مَاجَةَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَابْنِ عَاصِمٍ فِي كِتَابِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ابن ماجہ نے حدیث انس اور ابن عاصم کی نے بیچ کتاب سنت کے - اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے اگر قدرت رکھتا ہے تو اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے اور نہیں

فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحَبَّ

بیچ دل تیرے کے کینہ واسطے کسی کے پس کر تو پھر فرمایا اے بیٹے میرے اور یہ ہے سنت میری اور جس نے دوست رکھا

سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سنت میری کو پس تحقیق دوست رکھا مجھکو اور جسنے دوست رکھا مجھکو ہوگا ساتھ میرے بیچ بہشت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جن نے کہ دلیل پکڑی ساتھ سنت میری کے

عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الزُّهْدِ

نزدیک بگڑنے امت میری کے پس واسطے اسکے ثواب ہے سو شہیدوں کا روایت کی یہ بیہقی نے اپنی کتاب الزہد بیچ

لَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

حدیث ابن عباس کی سے اور روایت ہے جابر سے انہوں نے نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس وقت

أَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ إِنَّا نَسْمَعُ أَحَادِيثَ مِنْ يَهُودَ تُعْجِبُنَا أَفَتَرَى أَنْ نَكْتُبَ

کہ آئے انکے پاس عمر پس کہا تحقیق ہم سنتے ہیں حدیثیں یہودیوں کی اچھی لگتی ہیں ہمکو آیا پس دیکھتے ہو یہ کہ لکھوں میں

بَعْضَهَا فَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ أَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَقَدْ

بعضی انہیں سے پس فرمایا کیا حیران ہو تم جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاریٰ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَلَوْ كَانَ مُوسَى حَيًّا مَا وَسِعَهُ إِلَّا اتِّبَاعِي

لایا ہوں میں تمہارے پاس شریعت روشن صاف اور اگر ہوتے موسیٰ زندہ نہیں لائق تھی انکو مگر پیروی میری

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري

روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل طيبا وعمل في سنة وامن

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ کھایا حلال اور عمل کیا بیچ طریقہ سنت کے اور امن میں رہے

الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل يا رسول الله ان هذا اليوم

لوگ زیادتی اسکی سے داخل ہوگا بہشت میں پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے تحقیق یہ آج کے دن

لكثير في الناس قال وسيكون في قرون بعدي رواه الترمذي وعن

البتہ بہت ہیں لوگوں میں فرمایا اور ہونگے بیچ زمانہ پیچھے میرے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم في زمان من ترك منكم

ابی ہریرہ کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم بیچ ایسے زمانہ کے ہو جو چھوڑے تم میں سے

عشر ما امر به هلك ثم ياتي زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا

دسواں حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے ہلاک ہوگا پھر آویگا ایک زمانہ جو شخص عمل کریگا انمیں سے ساتھ دسویں حصہ اس

رواه الترمذي وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه الا اوتوا الجدل ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں گمراہ ہوئی کوئی قوم پیچھے ہدایت کے کہ تھی اوپر اسکے مگر کہ دیے گئے ہیں جھگڑا پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

هذه الاية ما ضربوه لك الا جدلا بل هم قوم خصمون رواه احمد والترمذي وابن ماجة

یہ آیت نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑنے کی بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لا تشددوا على انفسكم فيشدد الله عليكم فان

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے نہ سختی کرو تم اوپر جانوں اپنی کے پس سختی کریگا اللہ اوپر تمہارے کہ تحقیق

قوما شددوا على انفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع

ایک قوم نے سختی کی اوپر جانوں اپنی کے پس سختی کی اللہ نے اوپر انکے پس یہ جماعت ہے بقایا انکی بیچ صومعوں کے

والديار رهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم رواه ابوداود وعن

اور دیار کے رہبانیہ تھی کہ نکالا اسکو نہیں فرض کی تھی ہمنے اوپر انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزل القرآن علی خمسۃ اوجہ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن اوپر پانچ طرح کے

حلال وحرام ومحکم ومتشابہ وامثال فاحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحکم

حلال اور حرام اور محکم اور متشابہ اور امثال پس حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو ساتھ محکم

وآمنوا بالمتشابہ واعتبروا بالامثال ہذا لفظ المصابیح وروی البیہقی فی شعب الایمان ولفظہ

اور ایمان لاؤ ساتھ متشابہ کے اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے

فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحکم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

پس عمل کرو ساتھ حلال کے اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم الامر ثلثۃ امر بین رشدہ فاتبعہ وامر بین غیہ فاجتنبہ

علیہ وسلم نے امر تین طرح کے ہیں ایک امر ظاہر ہے ہدایت اسکی پس پیروی کر اسکی اور ایک امر کہ ظاہر ہے گمراہی اسکی پس بچ اس سے

وامر اختلف فیہ فکلہ الی اللہ عز وجل رواہ احمد الفصل الثالث

اور ایک امر کہ اختلاف کیا گیا ہے بیچ اسکے پس سونپ اسکو طرف اللہ عز وجل کی روایت کی یہ احمد نے فصل تیسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان

روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان

ذئب الانسان کذئب الغنم یاخذ الشاذۃ والقاصیۃ والناحیۃ

بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کی لیتا ہے بکری بھاگنے والی کو اور اس بکری کو کہ دور ہو گئی ہو اور اس بکری کو کہ کنارہ

وایاکم والشعاب وعلیکم بالجماعۃ والعامۃ رواہ احمد وعن

اور بچو تم دروں پہاڑ کے سے اور لازم ہے تم پر جماعت اور جمع روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا فقد

ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر پس تحقیق

خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ رواہ احمد وابوداؤد وعن مالک

نکالا اس نے پٹا گردن اپنی سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے مالک

ابن انس مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین

بن انس سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑے ہیں میں نے بیچ تمہارے دو چیزیں

لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وسنة رسوله رواه في الموطا

ہرگز گمراہ نہ ہوگے تم جب تک پکڑے رہوگے ان دونوں کو یعنی کتاب اللہ اور سنت رسول کی روایت کی یہ بیچ موطا کے

وعن غضيف بن الحارث الثمالي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے غضیف بن حارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما احدث قوم بدعة الا رفع مثلها من السنة فتمسك بسنة خير

نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت مگر کہ اوٹھائی جاتی ہے مانند اوسکی سنت سے پس چنگل مارنا ساتھ سنت کے بہتر ہے

من احداث بدعة رواه احمد وعن حسان قال ما ابتدع قوم

نکالنے بدعت کے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے حسان سے کہا نہیں نکالی کسی قوم نے

بدعة في دينهم الا نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم

بدعت بیچ دین اپنے کی مگر کہ نکالتا ہے اللہ تعالی سنت اونکی سے مثل اوسکی پھر نہیں عود کرسکتی طرف اونکی

الى يوم القيمة رواه الدارمي وعن ابراهيم بن ميسرة قال قال

قیامت تک روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابراہیم بن میسرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے صاحب بدعت کی پس تحقیق اون نے مدد کی اوپر گرانی

الاسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن عباس قال

اسلام کے روایت کی بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

من تعلم كتاب الله ثم اتبع ما فيه هداه الله من الضلالة في

جس نے سیکھی کتاب اللہ کی پھر پیروی کی اوس چیز کی کہ بیچ اوسکے ہے ہدایت کریگا اوسکو اللہ گمراہی سے بیچ

الدنيا ووقاه يوم القيمة سوء الحساب وفي رواية قال من اقتدى

دنیا کے اور بچاویگا اوسکو دن قیامت کے برے حساب سے اور بیچ ایک روایت کے ہے کہا جسنے پیروی کی

بكتاب الله لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الاخرة ثم تلا هذه الاية

کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا بیچ آخرت کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت

فمن اتبع هداي فلا يضل ولا يشقى رواه رزين وعن ابن

پس جسنے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا۔ روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابن

مسعودٍ اَنَّ رسولَ اللهِ صلّی اللهُ علیه وسلّم قال ضَرَبَ اللهُ مثلاً صِراطاً مُستقیماً

مسعود سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیان کی اللہ نے ایک مثل راہ سیدھی

وعن جَنبَتَی الصِّراطِ سُورانِ فیهما اَبوابٌ مُفَتَّحةٌ وعلَی الاَبوابِ سُتورٌ

اور دونو طرف راہ کی دو دیواریں اور بیچ دیوارون کے دروازے کھلے ہوئے اور اوپر دروازون کے پردے

مُرخاةٌ وعندَ رأسِ الصِّراطِ داعٍ یقولُ استقیموا علَی الصِّراطِ ولا تَعوجّوا

پڑی ہوئی اور راہ کی سرے پر پکارنیوالا پکارتا ہے کہ سیدھے رہو اوپر راہ کے اور مت کج چلو

وفوقَ ذلکَ داعٍ یدعو کُلَّما هَمَّ عبدٌ اَن یفتحَ شیئاً مِن تلکَ الاَبوابِ

اور اوپر اوس پکارنیوالے کے ایک پکارنیوالا اور ہی جب کہ قصد کرتا ہے بندہ یہ کہ کھولے کچھ اون دروازون سے

قال ویحکَ لا تفتحْهُ فانّکَ اِن تفتحْهُ تَلِجْهُ ثمّ فسّرهُ فاخبرَ اَنّ الصِّراطَ

کہتا ہی پکارنیوالا واے ہی تجکو مت کھول اوسکو پس تحقیق تو اگر کھولیگا داخل ہوجاویگا اوسمین پھر تفسیر کی پس بیان کیا کہ مراد راہ سے

هوَ الاسلامُ واَنَّ الاَبوابَ المُفَتَّحةَ محارمُ اللهِ واَنَّ السُّتورَ المُرخاةَ

اسلام ہے اور مراد دروازون کھلے ہوؤن سے چیزین حرام کی ہوئین اللہ کی اور مراد پردے پڑے ہوؤن سے

حدودُ اللهِ واَنَّ الدّاعیَ علی رأسِ الصِّراطِ هوَ القرآنُ واَنَّ الدّاعیَ مِن

حدین اللہ کی اور مراد پکارنے والے سے کہ رستہ کے سرے پر ہی قرآن ہے اور مراد پکارنیوالے سے کہ

فوقهِ هوَ واعظُ اللهِ فی قلبِ کُلِّ مؤمنٍ رواهُ رزینٌ ورواهُ احمدُ والبیهقیُّ

اوپر اوسکے ہے وہ نصیحت دینے والا اللہ کیطرف سے بیچ دل ہر مومن کے۔ روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی احمد نے اور بیہقی نے

فی شُعبِ الایمانِ عنِ النَّوّاسِ بنِ سمعانَ وکذا التّرمذیُّ عنهُ الّا انّهُ ذکرَ

بیچ شعب الایمان کے نقل کی نواس بن سمعان سے اور اسیطرح ترمذی نے اوس سے مگر ترمذی نے ذکر کی

اخصرَ منهُ وعنِ ابنِ مسعودٍ قالَ مَن کانَ مستنّاً فلیستنَّ بمن قد ماتَ

مختصر اوس سے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جو شخص چاہے کہ پیروی کرے کسی کی راہ کی پس چاہیے کہ راہ پکڑے ان

فانَّ الحیَّ لا تُؤمَنُ علیهِ الفتنةُ اولئکَ اصحابُ محمّدٍ صلّی اللهُ علیهِ وسلّمَ

پس تحقیق زندہ نہین امن کیا جاتا اوپر اوسکے فتنہ سے اور وہ لوگ اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

کانوا افضلَ هذهِ الامّةِ ابرَّها قلوباً واعمقَها علماً واقلَّها تکلّفاً اختارَهم

تھے بہترین اس امت کے بہت نیک اس امت کے باعتبار دل کے اور بہت کامل تھے علم مین اور بہت کم تھے تکلف مین پسند کیا تھا انکو

اللّٰه لصحبة نبيه ولاقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم

اللہ تعالیٰ نے واسطے صحبت نبی اپنی کے اور واسطے قائم کرنے دین اپنی کے پس پہچانو تم واسطے انکے بزرگی انکی اور پیروی کرو انکی

على آثارهم وتمسكوا بما استطعتم من اخلاقهم وسيرهم فانهم كانوا

اوپر نقش قدم انکے کے اور پکڑے رہو جب تک کہ ہو سکے خلق انکی اور خصلت انکی پس تحقیق وہ تھے

على الهدى المستقيم رواه رزين وعن جابر ان عمر بن الخطاب اتى

اوپر ہدایت سیدہی کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب لائے پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله هذه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نسخہ توریت کا پس کہا اے رسول خدا یہ ہے

نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله عليه وسلم

نسخہ توریت کا پس چپ رہے حضرت پس شروع کیا پڑھنا اور چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

يتغير فقال ابو بكر ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم

متغیر ہوتا تھا پس کہا ابو بکر نے گم کریں تجھکو گم کرنیوالیاں کیا نہیں دیکھتا تو اوس چیز کو کہ بیچ چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے

فنظر عمر الى وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله

پس دیکھا عمر نے طرف چہرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کی اللہ کے غضب سے

وغضب رسوله رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فقال

اور غضب رسول اوسکے سے راضی ہیں ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی بیچ ہاتھ اوسکی ہے اگر ظاہر ہوتے واسطے تمہارے موسیٰ پس پیروی کرتے

وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان موسى حيا وادرك نبوتي

اور چھوڑ دیتے تم مجکو البتہ گمراہ ہوتے تم سیدہی راہ سے اور اگر ہوتا موسیٰ زندہ اور پاتا نبوت میری کو

لاتبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا

البتہ پیروی کرتا میری روایت کی دارمی نے۔ اور اونہیں سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں

ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي وكلام الله ينسخ بعضه بعضا

نسخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا نسخ کرتا ہے کلام میری کو اور کلام اللہ نسخ کرتا ہے بعض اوسکا بعض کو



وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها بعضا
اور روایت ہی ابن عمر سی کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثین میری نسخ کرتی ہین بعض انکی بعض کو

كنسخ القران وعن ابى ثعلبة الخشنى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله
مانند نسخ کرنے قران کے۔ اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

فرض فرائض فلا تضيعوها وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا
فرض کئے کتنے فرض پس نہ ضائع کرو تم اونکو اور حرام کین کتنی چیزین پس نہ نزدیک ہوا ونکی اور مقرر کین حدین

فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها روى الاحاديث
پس نہ بڑھ جاؤ اونسے اور سکوت فرمایا کتنی چیزون سے بدون بھولنے کے پس نہ بحث کرو اونمین روایت کی

الثلثة الدارقطنى كتاب العلم الفصل الاول عن
تینون حدیثین دارقطنی نے۔ کتاب بیچ بیان علم کے۔ فصل پہلی روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عنى ولو اية وحدثوا
عبداللہ بن عمرو سی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سی اگرچہ ہوا ایک آیت اور حدیث کرو

عن بنى اسرائيل ولا حرج ومن كذب على متعمدا فليتبوا مقعده من
بنی اسرائیل سے اور نہین ہی گناہ اور جو شخص کہ جھوٹ بناوی مجپر جانکر پس چاہیے کہ ڈھونڈ ہی ٹھکانا اپنا

النار رواه البخارى وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال
دوزخ مین روایت کی یہ حدیث بخاری نے۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عنى بحديث يرى انه كذب فهو احد
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے مجسے کوئی حدیث گمان رکھتا ہو کہ تحقیق وہ جھوٹ ہی پس وہ ایک

الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
جھوٹون میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من يرد الله به خيرا يفقهه فى الدين وانما انا قاسم والله يعطى متفق عليه
جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالی ساتھہ اوسکی بھلائی کا سمجھ دیتا ہے اوسکو بیچ دین کے اور سوا اسکے نہین کہ مین بانٹتا ہون اور اللہ

وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن كمعادن
اور روایت ہی ابو ہریرہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کان ہین مانند کان

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا

سونے اور چاندی کے بہتر اونکے بیچ جاہلیت کے بہتر اونکے ہیں بیچ اسلام کے جبکہ سمجھیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حسد مگر

فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ

بیچ حق دو شخصوں کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور توفیق دی اوسکو اوپر خرچ کرنے اوسکے بیچ حق کے اور دوسرا وہ شخص کہ

بِهَا وَيُعَلِّمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اوسکے اور سکھاتا ہے اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ

جب فوت کرتا ہے آدمی موقوف ہوتا ہے اوس سے ثواب عمل اوسکا مگر ثواب تین عملوں کا باقی رہتا ہے صدقہ جاری

اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

یا علم کہ نفع لیا جاوے ساتھ اوسکے یا اولاد صالح کہ دعا کرے واسطے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اوسی سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مسلمان سے سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کریگا

اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ اوس سے سختی کو سختیوں دن قیامت کی سے اور جسنے آسان کردیا اوپر تنگدست کے آسان کریگا اللہ اوپر اوسکے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور جسنے کہ پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ بیچ دنیا اور آخرت کے اور اللہ تعالی

فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا

بیچ مدد بندہ کے ہے جب تک کہ ہے بندہ بیچ مدد بھائی اپنے مسلمان کے اور جو شخص کہ چلے ایک راہ میں کہ

يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ

ڈھونڈھتا ہے بیچ اوسکے علم آسان کریگا اللہ واسطے اوسکے سبب اوسکے راہ طرف بہشت کی اور نہیں جمع ہوتی کوئی قوم بیچ

بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ

کسی گھر کے گھروں میں سے اللہ کے پڑھیں کتاب اللہ کو اور معنی بیان کریں آپس میں مگر اوترتی ہے

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

اوپر انکے تسکین اور ڈہکتی ہے اونکو رحمت اور گہیر لیتے ہین انکو فرشتے اور ذکر کرتا ہی انکا اللہ بیچ ان لوگونکے

عِنْدَهٗ وَمَنْ بَطَّأَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

نزدیک اوسکے ہین اور جسکو کہ تاخیر کیا اوسکو عمل اوسکے نے نہین جلدی کریگا ساتھ اوسکے نسب اوسکا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور انہین سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اول آدمیون مین سے کہ حکم کیا جاویگا اوس پر دن قیامت کے ایک شخص ہوگا کہ

اُسْتُشْهِدَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعْمَتَهٗ فَعَرَفَهَا فَقَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ

شہید کیا گیا پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کراویگا اللہ اوسکو نعمتین اپنی پس پہچانیگا اونکو پس فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تونے بیچ اونکے کہیگا

قَاتَلْتُ فِيْكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِاَنْ

لڑا مین بیچ راہ تیری کے یہانتک کہ شہید کیا گیا مین فرماویگا اللہ تعالی کہ جہوٹا ہی تو ولیکن لڑا تو کہ

يُقَالَ جَرِيْءٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ

کہا جاوے کہ بہادر ہے تو پس تحقیق کہا گیا پہر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کہینچا جاویگا اوپر مونہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا جاویگا بیچ آگ کے

وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهٗ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا

اور ایک وہ شخص کہ سیکہا علم اور سکہایا اوسکو اور پڑہا قرآن پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتین اپنی پس معلوم کریگا

قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهٗ وَقَرَاْتُ فِيْكَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تونے بیچ اونکے کہیگا سیکہا مین علم اور سکہایا اوسکو اور پڑہا مینے بیچ راہ تیری کے قرآن

قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ اِنَّكَ عَالِمٌ وَقَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

فرماویگا جہوٹ بولا تونے ولیکن سیکہا تونے علم کو تاکہ کہا جاوے تحقیق تو عالم ہے اور پڑہا تونے قرآن تو

لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيْلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ

تاکہ کہا جاوے کہ وہ قاری ہے پس تحقیق کہا گیا پہر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کہینچا جاویگا اوپر مونہ اپنے کے یہانتک کہ ڈالا

فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهٖ

آگ مین اور ایک وہ شخص ہے کہ کشادہ کیا اللہ نے اوپر اوسکے روزی کو اور دیا اوسکو مال ہر قسم کا

فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهٗ نِعَمَهٗ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ

پس لایا جاویگا وہ پس معلوم کرادیگا اوسکو نعمتین اپنی پس معلوم کریگا اونکو فرماویگا اللہ کیا عمل کیا تونے بیچ اونکے کہیگا نہین

مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ

کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہو تو یہ کہ خرچ کیا جاویگا بیچ اوسکے مگر کہ خرچ کیا میں نے بیچ اوسکے واسطے تیرے فرماویگا اللہ جھوٹا ہی تو ولیکن

فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ثُمَّ أُلْقِيَ

کیا تو نے تاکہ کہا جاوے کہ وہ سخی ہے پس کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اوسکو پس کھینچا جاویگا اوپر مونہہ اوسکے پھر ڈالا جاویگا

فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بیچ آگ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهٗ مِنَ الْعِبَادِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں اوٹھالیگا علم کو کہ نکالے اوسکو نکال لینے کر ولیکن اوٹھالیگا

الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا

علم کو ساتھ اوٹھا لینے علماء کے یہانتک کہ جب نہیں باقی رکھیگا کسی عالم کو پکڑینگے لوگ سردار جاہل

فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شَقِيقٍ قَالَ

پس پوچھے جاوینگے مسئلہ پس فتوی دینگے بے علمی پس گمراہ ہو رہینگے اور گمراہ کرینگے لوگونکو متفق علیہ اور روایت ہے شقیق سے کہا

كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ

تھے عبداللہ بن مسعود نصیحت کرتے لوگوں کو بیچ ہر جمعرات کے پس کہا اونکو ایک شخص نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهٗ يَمْنَعُنِي

ای ابو عبدالرحمن البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ نصیحت کیا کرو ہمکو بیچ ہر روز کے کہا اونہوں نے خبردار ہو تحقیق منع

مِنْ ذٰلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ

اس سے یہ ہے کہ تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں کہ تنگ کردوں تمکو اور میں خبرگیری کرتا ہوں تمہاری ساتھ نصیحت کے جیسا کہ تھے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خبرگیری کرتے ہماری ساتھ نصیحت کرنیکے واسطے خوف اکتانیکے اوپر ہماری متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلٰثًا حَتّٰى تُفْهَمَ

انس سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کلام فرماتے کوئی کلام پھیر کہتے اوسکو تین بار فرماتے یہانتک کہ

عَنْهُ وَإِذَا أَتٰى عَلٰى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلٰثًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوسے اور جب کہ آتے اوپر کسی قوم کے پس ارادہ سلام کا کرتے سلام کرتے اونپر تین بار روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابی مسعود الانصاری قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا

انہ ابدع بی فاحملنی فقال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ انا ادلہ

یہ کہ نہیں چل سکتی سواری میری پس سواری دو مجکو پس فرمایا نہیں میرے پاس سواری پس کہا ایک شخص نے ای رسول

علی من یحملہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دل علی خیر فلہ مثل اجر

ایسے شخص کو کہ وہ سواری دے اوسکو پیر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگاہ کردے اوپر بھلائی کے پس واسطے اوسکے

فاعلہ رواہ مسلم وعن جریر قال کنا فی صدر النہار عند رسول

کرنیوالے اوس بھلائی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جریر سے کہا تھے ہم بیچ اول روز کے نزدیک پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجاءہ قوم عراۃ مجتابی النمار او العباء متقلدی السیوف

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آئی انکے پاس ایک قوم ننگے بدن والی لپیٹی کمل یا عبا اور ڈالی ہوئی تھی تلواریں

عامتہم من مضر بل کلہم من مضر فتمعر وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

گلے میں اکثر انکی قوم مضر کی تھی بلکہ سب انکی مضر میں سے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

لما رای بہم من الفاقۃ فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلی

بسبب اسکے کہ دیکھا اونپر اثر فاقہ کا پس داخل ہوئے گھر میں پھر نکلے پس حکم کیا بلال کو پس اذان کہی اور تکبیر کہی پس نماز پڑھی

ثم خطب فقال یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ

پھر خطبہ فرمایا پس پڑھی خطبہ میں یہ آیت ای لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو ایک جان سے

الی آخر الآیۃ ان اللہ کان علیکم رقیبا والآیۃ التی فی الحشر اتقوا اللہ

آخر آیت تک تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان اور پڑھی وہ آیت کہ بیچ سورہ حشر کے ہے ڈرو اللہ سے

ولتنظر نفس ما قدمت لغد تصدق رجل من دینارہ من درہمہ

اور چاہیے کہ نظر کرے آدمی اوس چیز کو کہ آگے بھیجی ہے واسطے کل آنیوالی کے خیرات کرے شخص دینار اپنے میں سے درہم اپنے میں سے

من ثوبہ من صاع برہ من صاع تمرہ حتی قال ولو بشق تمرۃ قال

کپڑے اپنے میں سے اور اپنے پیمانہ گیہوں میں سے اور اپنے پیمانہ کھجور میں سے یہانتک کہ فرمایا اگرچہ ٹکڑا کھجور کا ہو کہا راوی نے

فجاء رجل من الانصار بصرۃ کادت کفہ تعجز عنہا بل قد عجزت

پس لایا ایک شخص انصاریوں سے ایک تھیلی کہ ہاتھ اوسکا قریب تھا کہ تھک جاوے اوس سے بلکہ تحقیق تھک گیا

ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَاَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتّٰى رَاَيْتُ وَجْهَ

پھر شروع کیا دینے لوگوں نے یہاں تک کہ دیکھے مینے دو تودے غلہ کے اور کپڑے کے یہاں تک کہ دیکھا مینے چہرہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا چمکتا گویا کہ سونا بھرا ہوا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ

جو شخص کہ رواج دیوے بیچ اسلام کے طریق نیک کو پس واسطے اوسکے ہے ثواب اوسکا اور ثواب اوس شخص کا کہ عمل کیا ساتھ

بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً

پیچھے اوسکے بغیر ناقص ہونے اجر اون کے سے کچھ اور جسنے رواج دیا بیچ اسلام کے طریق

سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ

بد کو ہوگا اوپر اوسکے گناہ اوسکا اور گناہ اونکا کہ چلیں گے اوسپر پیچھے اوسکے بغیر اسکے کہ نقصان ہو

مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

گناہوں اون کے سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں خون کیا جاتا کوئی ازروے ظلم کے مگر کہ ہوتا ہے اوپر پہلے بیٹے آدم کے ایک حصہ

دَمِهَا لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ مُعَاوِيَةَ لَا يَزَالُ

خون اوسکے سے کس واسطے کہ وہ سنے اول طریقہ نکالا قتل کا روایت کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث معاویہ کی کہ ہمیشہ رہیگا

مِنْ اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ

من امتی بیچ باب ثواب اس امت کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے کثیر بن قیس سے کہا

كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فِيْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اِنِّيْ جِئْتُكَ مِنْ

تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ ابی درداکے بیچ مسجد دمشق کے پس آیا ان پاس ایک شخص پس کہا اے ابی دردا تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس

مَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيْثٍ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُهٗ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ لِحَاجَةٍ

شہر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے واسطے ایک حدیث کے کہ پہونچی ہے مجھکو کہ تم نقل کرتے ہو اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نہیں آیا میں

قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا

کہا ابو درداء نے پس تحقیق سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ایک راہ میں

يَطْلُبُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقًا مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ

طلب کرتا ہو بیچ اوسکے علم چلاتا ہے اللہ اوسکو راہ بین راہون بہشت کی سے اور تحقیق فرشتے رکھتے ہین

أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

بازو اپنے واسطے رضامندی طالب علم کے اور تحقیق عالم البتہ استغفار کرتے ہین واسطے اوسکے جو کہ بیچ آسمانون کے ہین اور

مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالْحِيتَانُ فِي جَوْفِ الْمَاءِ وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ

جو کہ بیچ زمین کے ہین اور مچھلیان درمیان پانی کے اور تحقیق فضیلت عالم کی اوپر عابد کے

كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ

مانند بزرگی چاند چودھوین رات کی ہے اوپر تمام اور تارون کی اور تحقیق عالم وارث ہین پیغمبرون کی

وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَإِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ

اور تحقیق نبی نہین ورثہ چھوڑ گئے دینار اور نہ درہم اور سوا اسکے نہین کہ ورثہ چھوڑا ہی علم پس جسنے حاصل

أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

لیا اون نے حصہ کامل روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ وَسَمَّاهُ التِّرْمِذِيُّ قَيْسَ بْنَ كَثِيرٍ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

دارمی نے اور نام بیان راوی کا ترمذی نے قیس بن کثیر اور روایت ہی ابی امامہ باہلی سے

قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَالْآخَرُ عَالِمٌ

کہا مذکور ہوا روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو شخصون کا ایک اونمین سے عابد اور دوسرا عالم

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلٰى

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند بزرگی میری کی اوپر

أَدْنَاكُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوٰتِ

ادنے تمہارے کی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے اور اہل آسمان

وَالْأَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوتَ لَيُصَلُّونَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ

اور زمین یہانتک کہ چیونٹیان بیچ بلون اپنی کے اور یہانتک کہ مچھلیان دعا خیر کرتی ہین اوپر تعلیم کرنیوالے لوگونکی

الْخَيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ

خیر کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے مکحول سے بطریق ارسال کے اور نہین ذکر کیا

رجلان وقال فضل العالم على العابد كفضلي على أدناكم ثم تلا هذه

دو شخصون کا اور فرمایا بزرگی عالم کی اوپر عابد کے مانند فضیلت میری کی اوپر ادنے تمہارے کی پھر پڑھی یہہ

الآية إنما يخشى الله من عباده العلماء وسرد الحديث إلى آخره

آیت سوا اسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندے اوسکے جو کہ عالم ہین اور بیان کی حدیث آخر تک

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الناس

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق لوگ

لكم تبع وإن رجالا يأتونكم من أقطار الأرض يتفقهون في الدين

تمہاری تابع ہین اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمہارے پاس طرفون زمین سے طلب کرینگے سمجھ بیچ دین کے

فإذا أتوكم فاستوصوا بهم خيرا رواه الترمذي وعن أبي هريرة

پس جبکہ آوین تمہارے پاس پس قبول کرو وصیت بیچ حق اونکے بھلای کی روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكلمة الحكمة ضالة الحكيم فحيث

کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ فائدہ دینے والا مطلوب ہے حکیم کا پس جہان

وجدها فهو أحق بها رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا

پاوے اوسکو پس وہ لائق ہے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ

حديث غريب وإبراهيم بن الفضل الراوي يضعف في الحديث

حدیث غریب ہے اور ابراہیم بن فضل روایت کرنیوالا حدیث مین ضعیف گنا جاتا ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيه واحد أشد

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت تر ہے

على الشيطان من ألف عابد رواه الترمذي وابن ماجة وعن أنس

اوپر شیطان کے ہزار عابدون سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم کا فرض ہے اوپر ہر مرد اور عورت مسلمان کے

وواضع العلم عند غير أهله كمقلد الخنازير الجوهر واللؤلؤ والذهب

اور سکھانا علم کا نا اہل کو مانند ہار پہنانیوالے سور کی ہے جواہر اور موتیون اور سونیکا

رواه ابن ماجة وروى البيهقي في شعب الإيمان إلى قوله مسلم

روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے قول حضرت کے مسلم تک

وقال هذا حديث متنه مشهور وإسناده ضعيف وقد روي

اور کہا یہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور اسناد اسکی ضعیف اور روایت کی گئی

من أوجه كلها ضعيف وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

کئی طرح سے سب ضعیف ہیں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في منافق حسن سمت ولا فقه

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں نہیں جمع ہوتی بیچ منافق کے ایک تو خلق نیک اور دوسری سمجھ

في الدين رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیچ دین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من خرج في طلب العلم فهو في سبيل الله حتى يرجع رواه الترمذي

جو شخص کہ نکلے بیچ طلب علم کے پس وہ بیچ راہ خدا کے ہے جب تک کہ پھرے روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وعن سخبرة الأزدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من طلب العلم كان كفارة لما مضى رواه الترمذي والدارمي وقال

جو شخص کہ طلب کرے علم کو ہوتا ہے کفارہ اون گناہوں کا کہ گذر گئے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث ضعيف الإسناد وأبو داود الراوي يضعف

ترمذی نے یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اور ابو داؤد راوی ضعیف گنا جاتا ہے

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يشبع

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہیں سیر ہوتا

المؤمن من خير يسمعه حتى يكون منتهاه الجنة رواه الترمذي

مومن خیر سے کہ سنتا ہے اوسکو یہاں تک کہ ہوتی ہے نہایت اوسکی بہشت روایت کی یہ ترمذی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سئل عن علم

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا بات علم کی کہ

عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

جانتا ہی اور سکو پہر چہپایا اوسکو دیا جاویگا دن قیامت کے لگام آگ سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے انس سے۔ اور روایت ہی کعب بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کری علم کو اسواسطے کہ فخر کری بسبب اوسکے علماء سے یا

لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ

جہگڑے بسبب اوسکے بیوقوفون سے یا پہیرے بسبب اوسکے منہہ آدمیون کے طرف اپنی داخل کریگا اوسکو اللہ

النَّارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

آگ مین روایت کی یہہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکہی علم کو اوس علم سے کہ

يُبْتَغٰى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا

طلب کیجاتی ہے ساتہہ اوسکے رضا اللہ کی نہین سیکہتا اوسکو مگر اسواسطے کہ پہونچے بسبب اوسکے متاع دنیا کو

لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَعْنِي رِيحَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

نپاویگا عرف بہشت کی دن قیامت کی یعنے بو اوسکی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور

ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ

ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کری اللہ

عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَأَدَّاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ

اوس بندہ کو کہ سنا کہنا میرا پس یاد رکہا اوسکو اور ہمیشہ یاد رکہا اوسکو اور پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا پس بعضے اوٹہانیوالے

وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ

اور بعضے اوٹہانیوالے فقہ کے پہنچاتے ہین طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہی فقیہ اوس سے تین چیز ہیں کہ نہین خیانت کرتا اوپر

مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ

مسلمانکا خالص کرنا عمل کا واسطے اللہ کے اور خیرخواہی واسطے مسلمانونکی اور لازم پکڑنا جماعت مسلمانونکی کو

فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ

اسواسطے کہ تحقیق دعا انکی گہیری ہوئی ہے انکے پیچہے انکو سے روایت کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب مدخل کے اور روایت کی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ احمد نے اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے زید بن ثابت سے

اِلَّا اَنَّ التِّرْمِذِيَّ وَاَبَا دَاؤدَ لَمْ يَذْكُرَا ثَلٰثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ اِلٰى اٰخِرِهٖ

مگر ترمذی نے اور ابوداؤد نے نہیں ذکر کیا ان لفظونکا ثلث لا یغل علیہن آخر اوسکی تک

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰهُ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے تازہ کرے اللہ اوس

امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ رَوَاهُ

شخص کو کہ سنا ہمسے کچہ پس پہنچایا اوسکو جیسا کہ سنا اوسکو پس اکثر پہنچایا گیا بہت یاد رکہنے والا ہوتا ہے واسطے

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنِ ابْنِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے ابی درداء سے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ

عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو حدیث کرنی میری سے مگر اسچیز کو کہ جانو

فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

پس جسنے جھوٹ بولا اوپر میرے جانکر پس چاہیے کہ ڈھونڈہے ٹھکانا اپنا دوزخمین روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّجَابِرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ اتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّيْ اِلَّا مَا

ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہیں ذکر کیا ان لفظونکو بچو حدیث کرنے میری سے

عَلِمْتُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ

جانو ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بیچ قرآن کے

بِرَاْيِهٖ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

ساتہ عقل اپنی کے پس چاہیے کہ ٹھکانا کرے اپنا آگ میں اور بیچ روایت کے جسنے کہا بیچ قرآن کے بغیر جانے

فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس چاہیے کہ ڈہونڈہے ٹہکانا اپنا دوزخمین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہا فرمایا رسول

عليه وسلم من قال في القرآن برأيه فأصاب فقد أخطأ رواه الترمذي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا بیچ قرآن کے ساتھ عقل اپنی کے پس ہوگیا موافق واقع کے پس تحقیق خطا کی روایت کی یہ ترمذی

وأبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المراء في

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا بیچ

القرآن كفر رواه أحمد وأبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

قرآن کے کفر ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونہوں نقل کی باپ اپنے سے

جده قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم قوما يتدارؤن في القرآن فقال إنما

اون نے دادا اپنے سے کہا سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لوگو کو کہ جھگڑتے تھے بیچ قرآن کے پس فرمایا سوائے اسکے نہیں

هلك من كان قبلكم بهذا ضربوا كتاب الله بعضه ببعض وإنما نزل

ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمسے ساتھ اسیکے مارا اونہوں نے اللہ کی کتاب کو بعض کو اوپر بعض کے اور سوا اسکے نہیں اترا

كتاب الله يصدق بعضه بعضا فلا تكذبوا بعضه ببعض فما علمتم

کتاب اللہ کی سچا کرتی ہے بعض اوسکے بعض کو پس مت جھٹلاؤ بعض اوسکے کو بعض سے پس جو جانو تم

منه فقولوا وما جهلتم فكلوه إلى عالمه رواه أحمد وابن ماجه وعن

اوس سے پس کہو اور جو نجانو پس سونپو اوسکو طرف جاننے والے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنزل القرآن على سبعة أحرف

ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن اوپر سات طرح کے

لكل آية منها ظهر وبطن ولكل حد مطلع رواه في شرح السنة

واسطے ہر آیت کے اونمیں سے ظاہر ہے اور باطن ہے اور واسطے ہر حد کے جگہ خبردار ہونیکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العلم ثلاثة

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علم تین ہیں

آية محكمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة وما كان سوى ذلك

آیت مضبوط یا سنت قائم یا فریضہ عادلہ اور جو چیز کہ سوا اسکے ہے

فهو فضل رواه أبو داود وابن ماجه وعن عوف بن مالك

پس وہ فضل ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک



الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص إلا أمير أو مأمور

اشجعی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصہ بیان کریگا مگر حاکم یا محکوم

أو مختال رواه أبو داود ورواه الدارمي عن عمرو بن شعيب عن أبيه

یا تکبر کرنیوالا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے عمرو بن شعیب سے اوسکے باپ انہوں سے

عن جده وفي روايته أو مراء بدل أو مختال وعن أبي هريرة قال

اوسکے دادا اپنے سے اور بیچ روایت دارمی کے لفظ او مرائی بدلے او مختال کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أفتي بغير علم كان إثمه على من أفتاه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فتوی بے علم دیا گیا ہو گناہ اوسکا اوسپر کہ جسنے فتوی دیا اسکو

ومن أشار على أخيه بأمر يعلم أن الرشد في غيره فقد خانه رواه

اور جسنے مشورہ دیا بھائی اپنے کو ساتھ ایک کام کے جانتا ہے کہ بھلائی بیچ سوا اسکے ہے پس تحقیق خیانت کی اوسکی روایت کی

أبو داود وعن معاوية قال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الأغلوطات

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے

رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم

الفرائض والقرآن وعلموا الناس فإني مقبوض رواه الترمذي وعن

فرائض اور سیکھو قرآن کو اور سکھلاؤ لوگوں کو اس لئے کہ تحقیق میں قبض کیا جاؤنگا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت

أبي الدرداء قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فشخص ببصره إلى السماء

ابی درداء سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹھائی نگاہ اپنی طرف آسمان کے

ثم قال هذا أوان يختلس فيه العلم من الناس حتى لا يقدروا منه

پھر فرمایا یہ ہے وقت جاتا رہیگا علم آدمیوں سے یہانتک کہ نہیں طاقت رکھینگے

على شيء رواه الترمذي وعن أبي هريرة رواية يوشك أن يضرب

اوپر کسی چیز کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور نقل ہے ابی ہریرہ سے روایۃً قریب ہے یہ کہ ماریںگے

الناس أكباد الإبل يطلبون العلم فلا يجدون أحدا أعلم من عالم

لوگ جگر اونٹوں کے طلب کرینگے علم پس نہ پاوینگے کسی کو عالم تر عالم

المدينة رواه الترمذي وفي جامعه قال ابن عيينة انه مالك بن

مدینہ کے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ جامع ترمذی کی ہی کہا ابن عیینہ نے تحقیق عالم مدینہ کا انکا

انس ومثله عن عبد الرزاق قال اسحق بن موسى وسمعت ابن عيينة

انس اور مانند اس کلام ابن عیینہ کی منقول ہی عبد الرزاق سی ہی کہا اسحاق بن موسی نے سنا میں نے ابن عیینہ کو

انه قال هو العمري الزاهد واسمه عبد العزيز بن عبد الله وعنه

کہ کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام عمری کا عبد العزیز بن عبد اللہ اور روایت ہی اونہیں سے

قال فيما اعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله عز وجل يبعث

کہا بیچ اوس چیز کے کہ جانتا ہوں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کہ فرمایا تحقیق اللہ عز وجل بھیجتا ہے

لهذه الامة على راس كل مائة سنة من يجدد لها دينها رواه ابو داود

واسطے نفع اس امت کے اوپر سر ہر سو برس کے اوس شخص کو کہ نیا کرتا ہے واسطے اوسکی دین اوسکا روایت

وعن ابراهيم بن عبد الرحمن العذري قال قال رسول الله صلى الله

اور روایت ہی ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف

علیہ وسلم نے لینگے اس علم کو ہر جماعت آیندہ سے نیک اوسکی کہ دور کرینگے اوس علم سے تغیر کرنا

الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين رواه البيهقي في

حد سے بڑھنے والوں کا اور جھوٹ باندھنا باطلوں کا اور تاویل کرنی جاہلوں کی روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

كتابه المدخل من حديث بقية بن الوليد عن معان بن رفاعة عن

کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا مدخل ہی حدیث بقیۃ بن الولید سے اون نے معان بن رفاعہ سے اون نے

ابراهيم بن عبد الرحمن العذري وسنذكر حديث جابر فانما شفاء

ابراہیم بن عبد الرحمن عذری سے اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی فانما شفاء

العي السؤال في باب التيمم ان شاء الله تعالى الفصل الثالث

العی السوال بیچ باب تیمم کے اگر چاہے اللہ تعالے فصل تیسری

عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه الموت

روایت ہی حسن سی بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ آوے اوسکو موت

وهو يطلب العلم ليحيي به الاسلام فبينه وبين النبيين درجة

اور وہ طلب کرتا ہو علم کو واسطے کہ رواج دے ساتھ اوسکے اسلام کو پس درمیان اوسکے اور درمیان نبیوں کے فرق

واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله

ایک درجہ کا ہوگا بیچ بہشت کے روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے

صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني اسرائيل احدهما كان عالما يصلي

صلی اللہ علیہ وسلم حال دو شخصوں کے سے کہ تھے بیچ بنی اسرائیل کے ایک اونمیں سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز

المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار و

فرض پھر بیٹھتا تھا پس سکھلاتا تھا آدمیوں کو علم اور دوسرا شخص روزہ رکھتا تھا دن کو اور

يقوم الليل ايهما افضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا

نماز پڑھتا تمام رات کونسا ان دونوں میں سے بہتر ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس

العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد

عالم کی کہ پڑھتا ہے نماز فرض پھر بیٹھتا ہے پس سکھاتا ہے آدمیوں کو علم اوپر بندگی کرنیوالے کی

الذي يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على ادناكم رواه الدارمي

کہ روزہ رکھتا ہے دن کو اور کھڑا رہتا ہے رات کو مانند بزرگی میری کی اوپر ادنی تمہارے کے روایت کی یہ

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل الفقيه في

اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے وہ کہ سمجھ رکھتا ہو بیچ

الدين ان احتيج اليه نفع وان استغني عنه اغنى نفسه رواه رزين

دین کے اگر احتیاج لائی گئی طرف اوسکی نفع دیا اور اگر بے پرواہی کی گئی اوس سے بے پروا کیا نفس اپنے کو روایت

وعن عكرمة ان ابن عباس قال حدث الناس كل جمعة مرة فان

اور روایت ہے عکرمہ سے کہ ابن عباس نے کہا عکرمہ کو حدیث بیان کر لوگوں کے روبرو ہر جمعہ میں ایکبار اور اگر یہ

ابيت فمرتين فان اكثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا

قبول نکرے پس دو بار پس اگر بہت کرے تو تو تین بار اور نہ تنگ کر تو لوگوں کو اس

القرآن ولا الفينك تاتي القوم وهم في حديث من حديثهم فتقص

قرآن سے اور نہ پاؤں میں تجکو اس حالت میں کہ آوے تو قوم کے پاس اور وہ ہوں بیچ باتوں کے باتوں اپنی سے پس بیان کرے تو

عليهم تقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن انصت فاذا امروك فحدثهم

اونپر وعظ پس ہو توقف کر اوپر اونکی باتین اونکی پس تنگ کر اونکو ولیکن چپ ہو۔ پس جبوقت فرمایش کرین تجکو

وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول

اور وہ رغبت کرتے ہون اوسکی اور موقوف کر تو عبارت مقفی کو دعا سے پرہیز کر تو اوس سے پس تحقیق مینے معلوم کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري

خدا صلی الله علیه وسلم سے اور یارون اونکے سے نہین کرتے تھے یہ دعاؤن مین روایت کی یہ بخاری نے

وعن واثلة بن الاسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب

اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے جس شخص نے طلب کیا

العلم فادركه كان له كفلان من الاجر فان لم يدركه كان له

علم اور حاصل ہوا اوسکو ہوگا واسطے اوسکے دوہرا ثواب اور اگر نہ حاصل ہوا اوسکو علم تو ہوگا

كفل من الاجر رواه الدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

ایک حصہ ثواب سے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان مما يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته

صلی الله علیه وسلم نے تحقیق اوس قسم سے کہ پہنچتا ہے مسلمان کو عمل اوسکے سے اور نیکیون اوسکی سے بعد مرنے اوسکے

علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه او مصحفا ورثه او مسجدا بناه

علم ہے کہ سکھایا تھا اوسکو اور رواج دیا تھا اوسکو اور اولاد نیکبخت چھوڑ گیا یا قرآن چھوڑ گیا وارثونکو یا مسجد بنا گیا

او بيتا لابن السبيل بناه او نهرا اجراه او صدقة اخرجها من

یا سرا ے واسطے مسافرون کے بنا گیا یا نہر جاری کر گیا یا خیرات کہ نکالا اوسکو اپنے

ماله في صحته وحيوته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجة و

مال مین سے بیچ تندرستی کے اور زندگی اپنی کے پہنچتا ہے اوسکو پیچھے مرنے اوسکے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

البيهقي في شعب الايمان وعن عائشة انها قالت سمعت رسول

بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے تحقیق اونہون نے کہا سنا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك

خدا صلی الله علیه وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق الله عز وجل نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ جو شخص کہ چلے

مسلكا في طلب العلم سهلت له طريق الجنة ومن سلبت

ایک راہ بیچ طلب کرنے علم کے آسان کرونگا واسطے اوسکے راہ بہشت کے اور جسکی کہ چھین لین بینے

كريمتيه اثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في

دونو آنکھین بدلہ دونگا مین اوسکو اون دونو پر بہشت اور زیادتی بیچ علم کے بہتر ہے زیادتی سے

عبادة وملاك الدين الورع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن

عبادت مین اور جڑ دین کی پرہیزگاری کرنی ہے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها

ابن عباس سے کہا درس کہنا علم کا تھوڑی سی دیر رات کو بہتر ہے زندہ رکھنے رات کے سے

رواه الدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما افضل

گذرے دو مجلسوں پر کہ تھین بیچ مسجد اونکی کے فرمایا کہ دونو اوپر بھلائی کے ہین ولیکن ایک اونمین سے بہتر ہے

من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء

نیکی مین دوسرے سے ایک جماعت عبادت کرتی ہین اور دعا کرتی ہین اللہ سے اور رغبت کرتی ہین طرف اسکی پس اگر چاہے

اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء فيتعلمون الفقه او العلم و

دیوے اونکو اور اگر چاہے نہ دیوے اونکو اور جماعت دوسری سیکھتی ہین فقہ کو یا فرمایا علم کو اور

يعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما ثم جلس فيهم

سکھلاتے ہین جاہل کو پس یہ بہتر ہین اور تئین سوا اسکے نہین کہ بھیجا گیا ہون مین معلم پھر بیٹھے بیچ انہین

رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے

حد العلم الذي اذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى

مقدار علم کی کہ جب وقت پہنچے اوسکو آدمی ہو فقیہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من حفظ على امتي اربعين حديثا في امر دينها بعثه الله

علیہ وسلم نے جو شخص یاد کرے واسطے نفع امت میری کے چالیس حدیثین بیچ مقدمہ دین اونکے اوٹھاویگا اوسکو

فَقِيهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِيدًا وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قیامت کو فقیہ اور ہونگا مین اوسکا دن قیامت کے شفاعت کرنیوالا اور گواہ۔ اور روایت ہی انس بن مالک سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَنْ اَجْوَدُ جُودًا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کون ہی بہت سخی سخاوت کرنے مین عرض کیا صحابہ نے اللہ

اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَجْوَدُ جُودًا ثُمَّ اَنَا اَجْوَدُ بَنِي اٰدَمَ وَاَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِي رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا

دانا تر ہی فرمایا اللہ بڑا سخی ہی سخاوت مین بعد اوسکے مین بنی آدم مین سے اور بڑا سخی لوگو نمین پیچھے میرے وہ شخص ہی کہ سیکھا علم

فَنَشَرَهُ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمِيرًا وَّحْدَهُ اَوْ قَالَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس پہیلایا اوسکو آویگا دن قیامت کے مثل ایک امیر کے یا فرمایا مثل ایک گروہ کے اور اونہین سے روایت ہی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

قَالَ مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُومٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُومٌ فِي

فرمایا دو ہین حرص کرنیوالے نہین پیٹ بہرتا اونکا ایک تو حرص کرنیوالا بیچ علم کے نہین پیٹ بہرتا اوس سے اور ایک حرص

الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ

دنیا کے نہین پیٹ بہرتا اوس سے روایت کین بیہقی نے حدیثین تینون شعب

الْاِيمَانِ وَقَالَ قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ فِي حَدِيثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ هٰذَا مَتْنٌ

الایمان مین اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے بیچ حدیث ابی درداء کی یہ متن

مَشْهُورٌ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَيْسَ لَهُ اِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَعَنْ عَوْنٍ قَالَ

مشہور ہے درمیان لوگون کے اور نہین اسناد اسکی صحیح۔ اور روایت ہی عون سے کہا

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ صَاحِبُ الْعِلْمِ وَصَاحِبُ

کہا عبد اللہ بن مسعود نے دو حریص ہین نہین سیر ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب

الدُّنْيَا وَلَا يَسْتَوِيَانِ اَمَّا صَاحِبُ الْعِلْمِ فَيَزْدَادُ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ وَاَمَّا

دنیا اور نہین برابر ہین دونو آپسمین لیکن صاحب علم پس زیادہ کرتا ہی رضا خدا کی اور

صَاحِبُ الدُّنْيَا فَيَتَمَادٰى فِي الطُّغْيَانِ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ

صاحب دنیا پس زیادتی کرتا ہے بیچ سرکشی کے پھر پڑھی عبد اللہ نے یہ آیت ہرگز نہین بیشک انسان

لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى قَالَ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

البتہ سرکشی کرتا ہی اس لئے کہ دیکھا اپنے تئین بے پروا کہا عون نے اور پڑھی عبد اللہ نے دوسری تحقیق یہ آیت سوا اسکے

العلماء رواه الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

عالم روایت کی یہ دارمی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اناسا من امتي سيتفقهون في الدين يقرؤن القران يقولون نأتي

کتنے لوگ امت میری سے سمجھ حاصل کرینگے بیچ دین کے اور پڑھینگے قرآن کہیں گے جائیں ہم

الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما

سرداروں کے پاس پس پہنچیں ہم دنیا اونکی سے اور یکسو رہینگے اونسے دین اپنے کو اور نہیں ہوتا یہ جیسا کہ نہیں

لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا قال محمد

چنا جاتا درخت خاردار سے مگر کانٹا اسیطرح نہیں چنی جاتی نزدیکی اونکی سے مگر کہا محمد

ابن الصباح كانه يعني الخطايا رواه ابن ماجة وعن عبد الله بن

بن صباح نے گویا کہ وہ مراد رکھتے تھے خطایا روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال لو ان اهل العلم صانوا العلم ووضعوه عند اهله

مسعود سے کہ کہا اگر اہل علم محافظت کریں علم کی اور رکھیں اوسکو نزدیک اہل اوسکے

لسادوا به اهل زمانهم ولكنهم بذلوه لاهل الدنيا لينالوا به

البتہ سردار ہوں بسبب علم کے اہل زمانہ اپنے کے ولیکن اونہوں نے خرچ کیا اوسکو واسطے اہل دنیا کے تا کہ پہنچیں ساتھ

من دنياهم فهانوا عليهم سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول من جعل

دنیا اونکی سے پس ذلیل ہوئی دنیا داروں پر سنا میں نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جس نے کہ

الهموم هما واحدا هم اخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت

گردانا ہمتوں کو ہمت ایک یعنی ہمت آخرت کی کفایت کرتا ہے اوسکو اللہ مقصود دنیا اوسکی اور جو کوئی کہ پراگندہ

به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في اي اوديتها هلك رواه ابن

کریں اوسکو قصد اوسکی کہ حالات دنیا کی ہیں نہیں پروا کرتا اللہ بیچ کسی جنگل دنیا کے ہلاک ہو روایت کی یہ ابن

ماجة ورواه البيهقي في شعب الايمان عن ابن عمر من قوله من جعل

ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے ابن عمر سے قول اونکے سے من جعل

الهموم الى اخره وعن الاعمش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الہموم آخر تک - اور روایت ہے اعمش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

آفة العلم النسيان واضاعته ان تحدث به غير اهله رواه الدارمي

آفت علم کی بھولنا ہے اور ضائع کرنا اوسکا یہ ہے کہ بیان کرے اوسکو روبرو نا اہل کے روایت کی یہ دارمی نے

مرسلا وعن سفيان ان عمر بن الخطاب قال لكعب من ارباب

بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے سفیان سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے فرمایا واسطے کعب کے کون ہیں صاحب

العلم قال الذين يعملون بما يعلمون قال فما اخرج العلم من قلوب

علم کے کہا کعب نے وہ لوگ کہ عمل کریں موافق اوس چیز کے کہ جانیں کہا عمر نے پس کیا چیز نکالتی ہے علم کو دلوں

العلماء قال الطمع رواه الدارمي وعن الاحوص بن حكيم عن

عالموں کے سے کہا کہ طمع روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے احوص بن حکیم سے کہ نقل کی

ابيه قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم عن الشر فقال لا تسئلوني

انہوں نے باپ سے کہا پوچھا ایک شخص نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے برائی سے فرمایا کہ نہ سوال کرو تم

عن الشر وسلوني عن الخير يقولها ثلثا ثم قال الا ان شر الشر

مجھسے برائی سے اور سوال کرو مجھسے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق بدترین

شرار العلماء وان خير الخير خيار العلماء رواه الدارمي وعن

بدونکی برے علماء کے ہیں اور تحقیق بہترین بھلوں کے بھلے علماء کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

ابي الدرداء قال ان من اشر الناس عند الله منزلة يوم القيمة

ابی درداء سے کہا تحقیق بدترین لوگونکا نزدیک اللہ کے مرتبہ میں دن قیامت کے

عالم لا ينتفع بعلمه رواه الدارمي وعن زياد بن حدير قال قال

وہ عالم ہے کہ نہ نفع لیا اون نے ساتھ علم اپنے کے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے زیاد بن حدیر سے کہا کہا

لي عمر هل تعرف ما يهدم الاسلام قلت لا قال يهدمه زلة العالم

واسطے میرے عمر نے کیا جانتا ہے تو کیا چیز گرا دیتی ہے بنا اسلام کو کہا میں نے نہیں جانتا ہوں فرمایا گرا دیتا ہے بنا اسلام

وجدال المنافق بالكتاب وحكم الائمة المضلين رواه الدارمي وعن

اور جھگڑنا منافق کا ساتھ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سرداروں گمراہ کا روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

الحسن قال العلم علمان فعلم في القلب فذاك العلم النافع وعلم

حسن بصری سے کہا علم دو علم ہیں ایک علم تو بیچ دل کے پس یہ علم نفع دیتا ہے اور ایک علم

على اللسان فذاك حجة الله عز وجل على ابن آدم رواه الدارمي

اور پر زبان کے پس یہ حجت ہے اللہ عزوجل کی اوپر بیٹے آدم کے روایت کی یہ دارمی نے

وعن ابي هريرة قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائين فاما

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا یاد رکھی میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن پس

احدهما فبثثته فيكم واما الآخر فلو بثثته قطع هذا البلعوم يعني

ایک ان میں سے پس پھیلایا اوسکو بیچ تمہارے اور دوسرا پس اگر پھیلاؤں میں اوسکو تو کاٹا جاوے یہ گلا یعنی

مجرى الطعام رواه البخاري وعن عبد الله قال يا ايها الناس من

جگہہ جاری ہونے طعام کی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ سے کہا کہ اے لوگو جو شخص کہ

علم شيئا فليقل به ومن لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم

جانے کچھہ پس کہے اوسکو اور جو شخص کہ نہ جانے پس چاہیے کہ کہے اللہ زیادہ جانتا ہے پس تحقیق علم

ان تقول لما لا تعلم الله اعلم قال الله تعالى لنبيه قل ما اسئلكم

یعنی یہ کہنا واسطے اوس چیز کے کہ نہ جانے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے فرمایا اللہ تعالی نے واسطے نبی اپنے کے کہہ نہیں مانگتا میں تم سے

عليه من اجر وما انا من المتكلفين متفق عليه وعن ابن سيرين

اوپر اس قرآن کے کچھہ بدلا اور نہیں ہوں میں تکلف کرنیوالوں سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن سیرین سے

قال ان هذا العلم دين فانظروا عمن تاخذون دينكم رواه مسلم

کہا کہ تحقیق یہ علم دین ہے پس دیکھو کس شخص سے لیتے ہو دین اپنا روایت کی یہ مسلم نے

وعن حذيفة قال يا معشر القراء استقيموا فقد سبقتم سبقا

اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا اے گروہ قاریوں کی سیدھے رہو پس تحقیق تم پیش دستی لے گئے ہو پیش دستی

بعيدا وان اخذتم يمينا وشمالا لقد ضللتم ضلالا بعيدا رواه

دور اور اگر پھر جاؤ گے تم داہنے یا بائیں البتہ گمراہ ہو گئے تم گمراہ ہونا دور روایت کی یہ

البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو تم

بالله من جب الحزن قالوا يا رسول الله وما جب الحزن قال

ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا کہ

وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا

ایک نالہ ہے بیچ دوزخ کے پناہ پکڑتی ہے اوس سے دوزخ ہر دن چار سو بار کہا صحابہ نے یا

رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَدْخُلُهَا قَالَ الْقُرَّاءُ الْمُرَاؤُونَ بِأَعْمَالِهِمْ رَوَاهُ

رسول الله اور کون داخل ہوگا اوسمین فرمایا قرآن پڑھنے والے دکہلانیوالے اپنے عملون کو روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَكَذَا ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى

یہ ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا بیچ اوسکے اور تحقیق بہت دشمن رکہے گئے قاریوں میں طرف

اللهِ تَعَالَى الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي الْجَوَرَةَ وَعَنْ

الله تعالی کے وہ لوگ ہین کہ ملاقات کرتے ہین سرداروں سے کہا محاربی نے یعنی امراء ظالمون سے اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ

ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ

لَا يَبْقَى مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهُ وَلَا يَبْقَى مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهُ مَسَاجِدُهُمْ

نہین باقی رہیگا اسلام سے مگر ایک نام اوسکا اور نہ باقی رہیگی قرآن سے مگر رسم اوسکی مسجدین انکی

عَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ مِنَ الْهُدَى عُلَمَاؤُهُمْ شَرُّ مَنْ تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِهِمْ

ہونگی آباد اور حقیقت مین خراب ہونگی ہدایت سے علماء انکی بدترین خلائق کی کہ نیچے آسمان کے ہین نزدیک انکے سے

تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ وَفِيهِمْ تَعُودُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ

نکلیگا فتنہ اور انہین مین بیٹہیگا روایت کی ہے بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے زیاد بن لبید سے کہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ

نبی صلی الله علیہ وسلم نے کسی چیز کا بس فرمایا یہ ہوگی وقت جاتے رہنے علم کے کہا مینے یا رسول الله کسطرح جاتا رہیگا

الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَاءَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَاءَهُمْ

علم اور ہم پڑہتے ہین قرآن اور پڑہا دینگے اپنے بیٹوں کو اور پڑہا دین گے ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ

دن قیامت تک پس فرمایا گم کیجیو تجکو ماں تیری اے زیاد تحقیق تہا مین گمان کرتا تجکو بڑا

أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ

سمجہدار مردوں مین سے بیچ مدینہ کے کیا نہین یہ یہود اور نصاری پڑہتے

التَّورٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِشَيْءٍ مِّمَّا فِيْهِمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اوس چیز سے کہ بیچ اونکی ہے روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ نَحْوَهُ وَكَذَا الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ وَعَنِ

اور روایت کی ترمذی نے زیاد سے مانند اوسکی اور اسیطرح دارمی نے ابی امامہ سے اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوْهُ

ابن مسعود سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو علم اور سکھاؤ اوسکو

النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهَا النَّاسَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْهُ

لوگوں کو سیکھو علم فرائض اور سکھاؤ اوسکو آدمیوں کو سیکھو قرآن اور سکھاؤ اوسکو

النَّاسَ فَاِنِّيْ امْرُؤٌ مَّقْبُوْضٌ وَالْعِلْمُ سَيُنْتَقَصُ وَيَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتّٰى يَخْتَلِفَ

لوگوں کو پس تحقیق میں ایک شخص ہوں کہ قبض کیا جاؤنگا اور علم بھی کم ہوگا اور ظاہر ہونگے فتنے یہانتک کہ خلاف کرینگے

اثْنَانِ فِيْ فَرِيْضَةٍ لَا يَجِدَانِ اَحَدًا يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَ

دو شخص بیچ چیز فرض کے نہ پاوینگے کسیکو کہ فیصلہ کرے درمیان دونوں کے روایت کی یہ دارمی اور

الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ

دار قطنی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل علم کی کہ نہ نفع لیا جاوے

بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ

ساتھ اوسکے مثل گنج کی کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس میں سے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے۔

كِتَابُ الطَّهَارَةِ - اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب ہے بیچ بیان کرنے پاکی کے - فصل پہلی -

عَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطُّهُوْرُ

روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک رہنا

شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے ترازو کو اور سبحان اللہ والحمد للہ

تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ

بھر دیتے ہیں یا فرمایا بھر دیتا ہے ہر ایک کلمہ اوس چیز کو کہ درمیان آسمانوں اور زمین کے ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ دینا

کتاب الطهارة

بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ

دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآن دلیل ہے واسطے تیرے یا اوپر تیرے ہر ایک شخص صبح کرتا ہے پس بیچتا

نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ

اپنی جان کو پس آزاد کرتا ہے اوسکو یا ہلاک کرتا ہے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے لا الہ الا اللہ اور اللہ

أَكْبَرُ تَمْلَآنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمْ أَجِدْ هَذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ

اکبر بہر دیتے ہیں اوس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے نہیں پائی میں نے یہ روایت بخاری اور مسلم میں

وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلَا فِي الْجَامِعِ وَلَكِنْ ذَكَرَهَا الدَّارِمِيُّ بَدَلَ

اور نہ کتاب حمیدی میں اور نہ کتاب جامع الاصول میں ولیکن ذکر کیا اسکو دارمی نے بدلے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبحان اللہ والحمد للہ کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا

کیا نہ بتلاؤں میں تمکو اوس چیز کو کہ دور کرے اللہ بسبب اوسکے گناہ اور بلند کرے بسبب اوسکے درجے کہا صحابہ نے

بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى

ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضوء کا وقت مشقت کے اور کثرت سے رکھنا قدموں کا طرف

الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ وَفِي

مسجدوں کے اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے پس یہہ ہے رباط اور بیچ

حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ رَدَّدَ مَرَّتَيْنِ

حدیث مالک بن انس کے پس یہ ہے رباط پس یہ ہے رباط دو بار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ ثَلَاثًا وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے تین بار۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے نکلتے ہیں گناہ اوسکے

جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بدن اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہیں نیچے ناخنوں اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے



قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ وضو کا کرتا ہے بندہ مسلمان یا فرمایا مؤمن

فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَاءِ

پس دہوتا ہے مونہہ اپنا نکلتا ہے مونہہ اوسکے سے ہر گناہ کہ دیکھا تہا طرف اوسکی ساتہ آنکھوں اپنی کے ساتہ

اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا

یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے پس جسوقت کہ دہوتا ہے ہاتہ نکلتا ہے ہاتہوں اوسکے سے ہر گناہ کہ پکڑا تہا اوسکو

يَدَاهُ مَعَ الْمَاءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ كُلُّ خَطِيْئَةٍ

ہاتہوں اوسکے نے ساتہ پانی کے یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے پس جب دہوتا ہے پانو اپنے نکلتا ہے ہر گناہ کہ

مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَاءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِّنَ الذُّنُوْبِ

چلے تہے اوسکی طرف پانون اوسکے ساتہ پانی کے یا فرمایا ساتہ آخر قطرہ پانی کے یہانتک کہ نکل آتا ہے پاک گناہوں سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص مسلمان کہ

تَحْضُرُهٗ صَلٰوةٌ مَّكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا اِلَّا كَانَتْ

آوے اوسکو نماز فرض پس اچہا کرے وضو اوسکا اور حضور اوسکا اور رکوع اوسکا مگر ہوتی ہے یہ نماز

كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَّذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ

کفارہ اون گناہوں کا کہ پہلے کیے تہے اس سے جب تک کہ نہین کیا کبیرہ اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ تَوَضَّأَ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور اونہی سے روایت ہے کہ وضو کیا اونہوں نے پس ڈالا اوپر ہاتہ اپنے کے تین بار پہر کلی کی

وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا

اور ناک جہاڑی تین بار پہر دہویا مونہہ اپنا تین بار پہر دہویا داہنا ہاتہ اپنا کہنی تک تین بار

ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ

پہر دہویا بایان ہاتہ اپنا کہنی تک تین بار پہر مسح کیا اپنے سر پر پہر دہویا پانو

الْيُمْنٰى ثَلٰثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ

داہنا اپنا تین بار پہر بایان پانون تین بار۔ پہر کہا عثمان نے دیکہا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا

نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين

مانند اس وضو میرے کے پھر فرمایا جو وضو کرے وضو میرا اسکی مانند ہے پھر نماز پڑھے دو رکعت

لا يحدث نفسه فيهما بشيء غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه

نہ بات کرے دل اپنے سے بیچ ان دو رکعت کے کچھ بخشا جاتا ہے واسطے اسکے جو پہلے کیا گناہ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

ولفظه للبخاري وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور لفظ اسکے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه ثم يقوم فيصلي ركعتين مقبلا

نہیں کوئی مسلمان کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر کھڑا ہو پھر نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہوکر

عليهما بقلبه ووجهه الا وجبت له الجنة رواه مسلم وعن

اون دو رکعتوں پر ساتھ دل اور مونہہ اپنے کے مگر واجب ہوتی ہے واسطے اوسکے بہشت روایت کی مسلم نے اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد يتوضأ

عمر بن خطاب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی تم میں سے کہ وضو کرے

فيبلغ او فيسبغ الوضوء ثم يقول اشهد ان لا اله الا الله وان

پس نہایت کو پہنچائے یا فرمایا پس پورا کرے وضو پھر کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وان

محمدا عبده ورسوله وفي رواية اشهد ان لا اله الا الله وحده

محمدا عبدہ ورسولہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ

لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله الا فتحت له ابواب

لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ مگر کھولے جاتے ہیں واسطے اوسکے دروازے

الجنة الثمانية يدخل من ايها شاء هكذا رواه مسلم في صحيحه

بہشت کے آٹھوں داخل ہو جس سے چاہے اسیطرح روایت کیا اوسکو مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے

والحميدي في افراد مسلم وكذا ابن الاثير في جامع الاصول

اور حمیدی نے بیچ افراد مسلم کے اور اسیطرح ابن اثیر نے بیچ جامع الاصول کے

وذكر الشيخ محي الدين النووي في آخر حديث مسلم على ما رويناه

اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے بیچ آخر حدیث مسلم کے جسطرح روایت کیا ہم نے

وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

اور زیادہ کیا ترمذی نے اے بار خدایا کر مجھے توبہ کرنے والوں سے اور کر مجھے پاکیزگی کرنیوالوں سے

وَالْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي الصِّحَاحِ مَنْ تَوَضَّأَ

اور وہ حدیث کہ روایت کی محی السنۃ رحمہ اللہ نے بیچ صحاح کے جسنے وضو کیا

فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ إِلَى آخِرِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي جَامِعِهِ بِعَيْنِهِ إِلَّا كَلِمَةَ

پس اچھا وضو کیا آخر تک روایت کی وہ ترمذی نے بیچ جامع اپنی کے بعینہ مگر کلمہ

أَشْهَدُ قَبْلَ أَنَّ مُحَمَّدًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اشہد کا پہلے ان محمدا سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنِ

تحقیق امت میری پکاری جاویگی دن قیامت کے روشن پیشانی سفید اعضا اثر وضو کے سے پس جو کوئی

اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

چاہیے تم میں سے یہ کہ دراز کرے روشنی اپنی پیشانی کی پس چاہیے کہ کرے متفق علیہ اور انہیں سے روایت ہے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچیگا زیور مومن کو جہانتک کہ پہنچیگا پانی وضو کا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سیدھے رہو اور ہرگز نہ طاقت رکھ سکو گے سیدھی رہنے کی اور جانو کہ بہتر عملوں تمہارے سے نماز ہے

وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

اور نہیں محافظت کرتا وضو پر مگر مومن روایت کی یہ مالک نے اور احمد اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے

عَلَى طُهْرٍ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اوپر وضو کے لکھے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس نیکیاں روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة و

روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور

مفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابي روح عن

کنجی نماز کی وضو ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے شبیب بن ابی روح سے ان سے روایت

رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة

ایک شخص سے صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہی نماز

الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه فلما صلى قال ما بال اقوام يصلون

صبح کی پس پڑہی سورہ روم پس مشتبہ ہوا حضرت پر پس جب نماز پڑہ چکے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑہتے ہیں

معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القران اولئك رواه النسائي

ساتھ ہمارے اور نہیں اچھا وضو کرتے اور سوا اسکے نہیں کہ ہم پر اشتباہ ڈالتے ہیں قرات کو یہ لوگ روایت کی نسائی نے

وعن رجل من بني سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم في يدي

اور روایت کی ایک شخص نے بنی سلیم میں سے کہ کہا گنا ان باتوں کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ ہاتھ میرے کے

او في يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملاه والتكبير يملا ما

یا بیچ ہاتھ اپنے کے فرمایا سبحان اللہ کہنا بہر دیتا ہے آدہی ترازو اور الحمد للہ بہر دیتا ہے اسکو اور اللہ اکبر کہنا بہر دیتا ہے

بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه

درمیان آسمان و زمین کے ہے اور روزہ آدہا صبر ہے اور پاک رہنا آدہا ایمان ہے روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن عبد الله الصنابحي قال

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فمضمض خرجت

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پس کلی کرتا ہے نکلتے ہیں

الخطايا من فيه واذا استنثر خرجت الخطايا من انفه فاذا غسل

گناہ مونہہ اسکے سے اور جس وقت کہ ناک سنکتا ہے نکلتے ہیں گناہ ناک اسکی سے پس جس وقت دہوتا ہے

وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه

مونہہ اپنا نکلتے ہیں گناہ مونہہ اسکے سے یہاں تک کہ نکلتے ہیں نیچے پلکوں آنکھوں اسکی سے

فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ

پس جب کہ دہوتا ہے دونو ہاتہ اپنے نکلتے ہین گناہ ہاتہون اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے ناخونون

يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ

دونو ہاتہون اوسکے سے پس جبکہ مسح کرتا ہے سر اپنے کو نکلتے ہین گناہ سر اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین دونو کانون اوسکے سے

فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ

پس جب دہوتا ہے دونو پانون اپنے نکلتے ہین گناہ پانون اوسکے سے یہانتک کہ نکلتے ہین نیچے

اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ رَوَاهُ

ناخونون پانو اوسکے سے پہر ہوتا ہے چلنا اوسکا طرف مسجد کے اور نماز پڑہنی اوسکی زیادتی واسطے اوسکے روایت کی یہ

مَالِكٌ وَّالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَقْبَرَةَ

مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے مقبرہ مین

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

پہر کہا سلام ہے تم پر اے جماعت قوم مومنین کی اور تحقیق ہم اگر چاہیگا اللہ ساتہ تمہارے ملنے والے ہین

وَدِدْتُّ اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

اور آرزو رکہتا ہون مین یہ کہ دیکہون بہائیون اپنے کو کہا صحابہ نے کیا نہین ہم بہائی آپکے اے رسول خدا کہا کہ

اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ

تم ہو یار میرے اور بہائی میرے وہ ہین کہ نہین آئے ابہی پس عرض کیا صحابہ نے کسطرح پہچانوگے تم اوسکو کہ نہین

بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ

آئے ابہی تمہاری امت مین سے اے رسول خدا پس فرمایا خبر دو مجہکو اگر ہو ایک شخص کہ ہون واسطے اوسکے گہوڑے سفید پیشانی

بَيْنَ ظَهْرَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهٗ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

درمیان گہوڑون نہایت سیاہ کے کیا نہین پہچانیگا گہوڑے اپنے کو عرض کی صحابہ نے کہ ہان مقرر پہچانیگا اے رسول خدا

فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتہ پانو اثر وضو کے سے اور مین ہونگا میر سامان اونکا اوپر حوض کوثر کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مین ہون اول وہ شخص کہ اذن دیا جاوے

بِالسُّجُوْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهٗ فَاَنْظُرُ اِلٰى

ساتھ سجدہ کے دن قیامت کے اور مین ہون اول ان شخصون کا کہ اذن دیا جاویگا اونکو کہ اوٹھاوین سر اپنا پس دیکھونگا طرف

مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَاَعْرِفُ اُمَّتِيْ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ

اوس چیز کی کہ آگے میرے ہے پس پہچانونگا مین امت اپنی کو درمیان امتون کے اور دیکھونگا پیچھے اپنے مانند اسکی پس پہچانونگا

يَمِيْنِيْ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ شِمَالِيْ مِثْلُ ذٰلِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

اور داہنے اپنی مانند اسکے اور بائین اپنے مانند اسکی پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیونکر

تَعْرِفُ اُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فِيْمَا بَيْنَ نُوْحٍ اِلٰى اُمَّتِكَ قَالَ هُمْ غُرٌّ

پہچانوگے تم امت اپنی کو درمیان امتون کے درمیان حضرت نوح کے امت تمہاری تک فرمایا وہ سفید پیشانی

مُحَجَّلُوْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَ اَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيْرُهُمْ وَاَعْرِفُهُمْ اَنَّهُمْ

اور سفید ہاتھ پاؤن ہونگے بسبب نشان وضو کے نہین ہوگا کوئی اس طرح سے سوا اونکے اور پہچانونگا اونکو یہ کہ

يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِاَيْمَانِهِمْ وَاَعْرِفُهُمْ تَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ

دیئے جاوینگے وہ عمل نامہ اپنے داہنے ہاتھون مین اور پہچانونگا اونکو یہ کہ دوڑے گی آگے اونکے اولاد اونکی روایت کیا

اَحْمَدُ بَابُ مَا يُوْجِبُ الْوُضُوْءَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ احمد نے - باب اوس چیز کا کہ موجب ہو وضو کے - فصل پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول کیجاتی نماز اوس شخص کی کہ بیوضو ہوجاے تاکہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول کیجاتی

صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

نماز بغیر طہارت کے اور نہین قبول ہوتی خیرات مال حرام مین سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے علی سے کہا

كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ

تہا مین ایک شخص بہت مذی ڈالنے والا پس تہا مین حیا کرتا اس سے کہ پوچھون نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے واسطے ہونے بیٹی

فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس امر کیا مینے مقداد کو پس پوچھا اون نے پس فرمایا کہ دہو ڈالے ستر اپنے کو اور وضو کرلے متفق علیہ

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤوا مما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے وضو کرو کھانے سے اوس چیز

مست النار رواه مسلم قال الشيخ الإمام الأجل محيي السنة رحمة

کہ جسے پہنچے اوسکو آگ روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ امام بزرگ محی السنۃ نے رحمت ہووے

الله عليه هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ کی اوپر اوسکے یہ حکم منسوخ ہے ساتھ حدیث ابن عباس کے کہ کہا تحقیق پیغمبر خدا نے

أكل كتف شاة ثم صلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن جابر بن سمرة

کھایا شانہ بکری کا پھر نماز پڑھی اور نہیں وضو کیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم أنتوضأ من لحوم الغنم قال إن

تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وضو کریں ہم کھانے گوشت بکری کے سے فرمایا اگر

شئت فتوضأ وإن شئت فلا تتوضأ قال أنتوضأ من لحوم الإبل قال

چاہے تو پس وضو کر اور اگر چاہے تو نکر وضو کہا اوسنے کیا وضو کریں ہم کھانے گوشت اونٹ کے سے فرمایا

نعم فتوضأ من لحوم الإبل قال أصلي في مرابض الغنم قال نعم قال

ہاں وضو کر کھانے گوشت اونٹ کے سے کہا اوسنے کہ نماز پڑھوں میں بیچ جگہ بیٹھنے بکریوں کی کہا ہاں کہا اوس شخص نے

أصلي في مبارك الإبل قال لا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال

نماز پڑھوں میں بیچ جگہ بیٹھنے اونٹوں کے فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وجد أحدكم في بطنه شيئا فأشكل عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پاوے ایک تمہارا بیچ پیٹ اپنے کے کچھ چیز پس مشتبہ ہو اور اوسکو کہ آیا

أخرج منه شيء أم لا فلا يخرجن من المسجد حتى يسمع صوتا أو يجد ريحا

نکلی ہے اوس سے کچھ چیز یا نہیں پس نہ نکلے مسجد میں سے یہانتک کہ سنے آواز یا معلوم کرے بو

رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا

لبنا فمضمض وقال إن له دسما متفق عليه وعن بريدة أن النبي

دودھ پس کلی کی اور فرمایا تحقیق واسطے اوسکے چکنائی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑہین کئی نمازین دن فتح مکہ کے ساتہ ایک وضو کے اور مسح کیا اوپر موزون کے

فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَّمْ تَكُنْ تَصْنَعُهٗ فَقَالَ عَمْدًا

پس کہا واسطے اونکے حضرت عمر نے تحقیق کی تمنے آجکے دن ایک چیز کہ نہ تہے کرتے اوسکو پس فرمایا قصدًا

صَنَعْتُهٗ يَا عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ

کیا مینے اسکو اے عمر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سوید بن نعمان سے یہ کہ وہ نکلے ساتہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ اَدْنٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس سال کہ خیبر فتح کیا یہانتک کہ جسوقت پہونچے بیچ صہبا کے وہ نزدیک

خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَاَمَرَ بِهٖ

خیبر کے نماز پڑہی عصر کی پہر منگوایا توشہ پس نہ حاضر کیا گیا مگر ستو پس حکم کیا ساتہ اوسکے

فَثُرِّيَ فَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ اِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ

پس گہولے گئے پس کہایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہایا ہمنے پہر کہڑے ہوئے طرف نماز مغرب کے پس کلی کی

وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اور کلی کی ہمنے پہر نماز پڑہی اور نہ کیا وضو روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین وضو کرنا آتا مگر آواز سے

اَوْ رِيْحٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا بو سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا پوچہا مینے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْيِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حال مذی کا پس فرمایا نکلنے مذی کے سے وضو آتا ہے اور نکلنے منی کے سے غسل روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَ

اور اونہی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی وضو ہے اور

تَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

تحریم اوسکی تکبیر اور تحلیل اوسکی سلام پہیرنا روایت کی ابوداؤد اور ترمذی اور

الدارمي ورواه ابن ماجة عنه وعن ابي سعيد وعن علي بن طلق

دارمی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے حضرت علی سے اور ابی سعید سے۔ اور روایت ہے علی بن طلق سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت حدث کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم

في اعجازهن رواه الترمذي وابو داود وعن معاوية بن ابي سفيان

پیچھے مقعدوں انکی روایت کی ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاویہ بن ابی سفیان سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انما العينان وكاء السه فاذا نامت العين

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ آنکھیں سربند ہیں سرین کی پس جس وقت سو جاتی ہیں آنکھیں

استطلق الوكاء رواه الدارمي وعن علي قال قال رسول الله صلى

کھل جاتا ہے سربند روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم وكاء السه العينان فمن نام فليتوضأ رواه ابو داود وقال

علیہ وسلم نے سربند سرین کی دونوں آنکھیں ہیں پس جو شخص کہ سو گیا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا

الشيخ الامام محيي السنة رحمه الله هذا في غير القاعد لما صح عن

شیخ امام محیی السنہ نے رحمت کرے اونکو اللہ یہ حکم جو ہے سوا بیٹھنے والے کی ہے واسطے کہ صحیح ہوا ہے

انس قال كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ينتظرون العشاء حتى

انس سے کہا کہ تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی انتظاری کرتے تھے نماز عشا کا یہاں تک کہ

تخفق رؤسهم ثم يصلون ولا يتوضؤن رواه ابو داود والترمذي

جھک جاتے تھے سر انکے پھر نماز پڑھتے تھے اور نہ وضو کرتے تھے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

الا انه ذكر فيه ينامون بدل ينتظرون العشاء حتى تخفق رؤسهم

مگر یہ کہ ذکر کیا ترمذی نے لفظ ینامون کا بدلے ینتظرون العشاء حتی تخفق رؤسہم کے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الوضوء على من

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو لازم ہے اوپر اس شخص کے

نام مضطجعا فانه اذا اضطجع استرخت مفاصله رواه الترمذي

سو جاوے لیٹ کر پس تحقیق جس وقت کہ لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ

اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے بسرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہاتھ لگاوے

اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

ایک تمہارا ذکر اپنے کو پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ مالک نے اور احمد اور ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے طلق بن علی سے کہا پوچھے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهٗ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ قَالَ وَهَلْ هُوَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم چھونے آدمی کے سے ستر اپنے کو پیچھے اسکے کہ وضو کیا اوسنے فرمایا اور نہیں ہے وہ

اِلَّا بَضْعَةٌ مِّنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ

مگر ایک ٹکڑا گوشت کا اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے

نَحْوَهٗ وَقَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا مَنْسُوْخٌ لِاَنَّ

مانند اسکی اور کہا شیخ امام محی السنۃ رحمہ اللہ نے یہ منسوخ ہے اسواسطے کہ

اَبَا هُرَيْرَةَ اَسْلَمَ بَعْدَ قُدُوْمِ طَلْقٍ وَقَدْ رَوٰى اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ

ابو ہریرہ مسلمان ہوئے پیچھے آنے طلق کے اور تحقیق روایت کی ابو ہریرہ نے حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى ذَكَرِهٖ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ پہنچاوے ایک تمہارا ہاتھ اپنا طرف ستر اپنے کے کہ نہو درمیان ستر کے

شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ بُسْرَةَ

کوئی چیز حائل بیچ میں پس کر وضو کرے روایت کی یہ شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کی نسائی نے بسرہ سے

اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا شَيْءٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

مگر کہ نہیں ذکر کیا کہ نہو درمیان ستر کے اور ہاتھ کے کچھ چیز ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّأُ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے بعضی بیویوں اپنی کا پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

لا يصح عند اصحابنا بحال اسناد عروة عن عائشة وايضا اسناد

نہیں صحیح نزدیک اصحاب ہمارے کے ساتھ کسی حال کے سند عروہ کی عائشہ سے اور یہی سند

ابراهيم التيمي عنها وقال ابو داود هذا مرسل وابراهيم التيمي

ابراہیم تیمی کی حضرت عائشہ سے اور کہا ابو داؤد نے یہ حدیث مرسل ہے اس لئے کہ ابراہیم تیمی نے

لم يسمع عن عائشة وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم تكفا

نہیں سنا حضرت عائشہ سے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شانہ

ثم مسح بيده بمسح كان تحته ثم قام فصلى رواه ابو داود وابن ماجه

پھر پونچھ لیا ہاتھ اپنا ساتھ ٹاٹ کے کہ تھا نیچے حضرت کے پھر کھڑے ہوگئے پس نماز پڑھی روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل

اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ اونہوں نے کہا لگئی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو بھنا ہوا پس کہایا

منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد الفصل الثالث

اوس میں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کی اور نہ وضو کیا روایت کی یہ احمد نے۔ فصل تیسری

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قسم کہاتا ہوں تحقیق تھا میں بھونتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت

پیٹ بکری کا پس کہاتے تھے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو رافع سے کہا تحفہ

له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما هذا

واسطے اونکے بکری پس ڈالا اوسکو ہانڈی میں پس آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے یہ

يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر

ای ابو رافع کہا کہ بکری تحفہ بھیجی گئی ہے واسطے میرے ای رسول خدا کے پس پکایا میں نے اوسکو ہانڈی میں

قال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع ثم قال ناولني الذراع

فرمایا حضرت نے دے مجکو دست اے ابو رافع پس دیا میں نے اونکو دست پھر فرمایا دے مجکو دست

الاخر فناولته الذراع الاخر ثم قال ناولني الذراع الاخر فقال يا

اور پس دیا میں نے دست اور پھر فرمایا دے مجکو دست اور پس کہا اے

کہ پہلے تھا ہمیشہ نماز ... اور بنا ... ضو کی جو بعد ... ہوئی تھی ۱۲ ... ہ پیہ بیٹا ... ہے صلی ... آگ کی پکی ہوئی چیز سے ... اوس سے وضو نہیں ... اور یہ بھی ... معلوم ہوا کہ کسی ... کھانے ... سفید کا پونچھ ... ہو

... یعنے وضو کیا اور ... ہاتھ منہ دہویا ... میں بھی دلیل ہے کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کے کھانے کی وضو نہیں ٹوٹتا ۱۲ ... یعنی جو چیز پیٹ میں ہوتی ہے دل اور کلیجی وغیرہ ۱۲ ... یعنی ... کے لیے ... رسالتمآب کہ بہت ... کا گوشت ... قوت ... حاصل ہو اور عبادت ...

رسول اللہ انما للشاۃ ذراعان فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما انک

رسول خدا کے نہیں ہوتے واسطے بکری کے مگر دو دست پس فرمایا واسطے اونکے حضرت نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے

لو سکت لناولتنی ذراعا فذراعا ما سکت ثم دعا بماء فتمضمض

اگر چپکا رہتا دیتا مجکو دست پھر دست جب تک کہ چپکا رہتا پھر منگوایا پانی پس دھویا منہ اپنا

فاہ وغسل اطراف اصابعہ ثم قام فصلی ثم عاد الیھم فوجد

اور دہو ئین پوری انگلیونکی پھر کہڑے ہوکر پس نماز پڑھی پھر گئے طرف اونکی پس پایا

عندھم لحما باردا فاکل ثم دخل المسجد فصلی ولم یمس ماء رواہ

نزدیک اونکے گوشت ٹھنڈا پس کھایا پھر داخل ہوئے مسجد مین اور نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت

احمد ورواہ الدارمی عن ابی عبید الا انہ لم یذکر ثم دعا بماء الی

احمد نے اور روایت کی دارمی نے ابی عبید سے مگر یہ کہ نہین ذکر کیا ثم دعا بماء آخر

اخرہ وعن انس بن مالک قال کنت انا وابی وابو طلحۃ جلوسا

تک۔ اور روایت ہی انس بن مالک سے کہا تہا مین اور ابی بن کعب اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے

فاکلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء فقالا لم تتوضا فقلت لھذا

پس کھایا ہمنے گوشت اور روٹی پھر منگوایا مینے پانی وضو کو پس کہا ابی اور ابو طلحہ نے کیون وضو کرتے ہو پس کہا

الطعام الذی اکلنا فقالا اتتوضا من الطیبات لم یتوضا منہ

کھانے کے کہ کھایا ہمنے پس کہا ان دونون نے کیا وضو کرتے ہو کھانے پاکیزہ چیز کے سے نہین وضو کیا اوس سے

من ھو خیر منک رواہ احمد وعن ابن عمر کان یقول قبلۃ

اوس شخص نے کہ وہ بہتر ہے تجہسے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ تہے کہتے بوسہ لینا

الرجل امراتہ وجسھا من الملامسۃ ومن قبل امراتہ او جسھا بیدہ

ایک شخص کا اپنی عورت کا اور چھونا اوسکو اپنے ہاتھ سے یہ بھی ملامسہ سے ہے اور جو شخص کہ بوسہ لے اپنی عورت کا یا

فعلیہ الوضوء رواہ مالک والشافعی وعن ابن مسعود کان یقول

پس اوپر اسکے ہے وضو روایت کی یہ مالک اور شافعی نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کرتے تہے کہتے

من قبلۃ الرجل امراتہ الوضوء رواہ مالک وعن ابن عمر ان عمر بن

بوسہ لینے ایک شخص کو سے اپنی عورت کا وضو آتا ہے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے تحقیق عمر بن

[Handwritten margin notes in Urdu (partly illegible): یعنی اگر تو چپکا رہتا تو اللہ تعالے از راہ معجزہ میرے کو بے نہایت دست پیدا کرتا جاتا ... جواب دیا ... حضرت ... طرف جناب باری تعالے ... ؛ باب الوضوء ...]

الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها وعن عمر بن عبد العزيز

الخطاب نے کہا تحقیق بوسہ لینا لمس سے ہے پس وضو کرو اوس سے اور روایت ہے عمر بن عبد العزیز سے

عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوضوء من كل دم

اونہوں نے نقل کی تمیم داری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر خون

سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم

بہنے والے سے روایت کی یہ دونوں دارقطنی نے اور کہا دارقطنی نے کہ عمر بن عبد العزیز نے نہیں سنا تمیم

الداري ولا راه ويزيد بن خالد ويزيد بن محمد مجهولان. باب

داری سے اور نہ دیکھا اوسکو اور یزید بن خالد اور یزید بن محمد دونوں راوی مجہول ہیں۔ باب ہے

آداب الخلاء الفصل الاول عن ابي ايوب الانصاري قال

بیچ بیان ادب پائخانہ کے۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاؤ تم پائخانہ میں پس مونہ کرو قبلہ کیطرف اور نہ

تستدبروها ولكن شرقوا او غربوا متفق عليه قال الشيخ الامام

پیٹھ دو اوسکو ولیکن مشرق کیطرف یا غرب کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے کہا شیخ امام

محي السنة رحمه الله هذا الحديث في الصحراء واما في البنيان فلا

محی السنۃ نے رحمت کرے اونکو اللہ یہ حدیث بیچ جنگل کے ہے لیکن بیچ عمارتوں کے مضائقہ

باس لما روي عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت فوق بيت حفصة

نہیں بسبب اوسکے کہ روایت کی گئی ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے

لبعض حاجتي فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر

واسطے بعضے کام اپنے کے پس دیکھا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پائخانہ پھرتے تھے پیٹھ دیے ہوئے

القبلة مستقبل الشام متفق عليه وعن سلمان قال نهانا يعني

قبلہ کو سامنے شام کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سلمان سے کہا منع کیا ہمکو یعنی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستقبل القبلة لغائط او بول وان نستنجي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مونہ کریں قبلہ کیطرف وقت پائخانہ کے یا پیشاب کے اور یہ کہ استنجا کریں ہم

بِالْيَمِينِ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ

داہنے ہاتھ سے اور یہ کہ استنجا کریں ہم کم تین پتھروں سے اور یہ کہ استنجا کریں ہم نجاست سے یا

بِعَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ہڈی سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ داخل ہوتے

الْخَلَاءَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پاخانہ میں فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے متفق علیہ

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پس فرمایا تحقیق صاحبان ان دونوں کے

وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا يَسْتَنْزِهُ

اور نہیں عذاب کئے جاتے بیچ بڑی چیز کے ایک ان میں سے تھا کہ نہیں بچتا پیشاب سے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ نہیں بچتا تھا

مِنَ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً

پیشاب سے اور دوسرا پس تھا چلتا ساتھ چغلی کے پھر لی حضرت نے ایک شاخ تر

فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پس چیرا اوسکو دو ٹکڑوں آدھے پھر گاڑ دی ہر قبر میں ایک ایک عرض کی صحابہؓ نے اے رسول خدا کے

لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیوں کیا تم نے یہ پس فرمایا شاید کہ تخفیف ہووے ان دونوں سے عذاب کی جب تک کہ نہ خشک ہوں متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزوں سے کہ سبب

قَالُوا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ

کہا صحابہؓ نے اور کیا ہیں وہ اے رسول خدا کے فرمایا ایک تو وہ شخص کہ پاخانہ پھرے بیچ راہ لوگوں کی

أَوْ فِي ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یا بیچ سایہ لوگوں کے روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پیوے پانی تم میں سے کوئی پس نہ دم لے باسن میں اور جس وقت آوے پاخانہ میں

فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نہ لگاوے ستر اپنے کو داہنا ہاتھ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پس چاہیے کہ جھاڑے ناک اور جو کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ کرلیوے طاق ڈھیلے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ

روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوتے پاخانہ میں پس اٹھاتا میں اور ایک لڑکا

إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

چھاگل پانی کی اور برچھی استنجا کرتے ساتھ پانی کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے فصل دوسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ رَوَاهُ

روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانہ میں اتارتے انگوٹھی اپنی روایت

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

ابو داؤد اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَفِي رِوَايَتِهِ وَضَعَ بَدَلَ نَزَعَ وَ

اور کہا ابو داؤد نے یہ حدیث منکر ہے اور بیچ روایت اوسکی لفظ وضع کا بدلے نزع کے۔ اور

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْبَرَازَ انْطَلَقَ حَتّٰى لَا يَرَاهُ

روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پاخانہ کا جاتے یہانتک کہ نہ دیکھتا اُنکو

أَحَدٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کوئی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذَاتَ يَوْمٍ فَأَرَادَ أَنْ يَبُولَ فَأَتٰى دَمِثًا فِي أَصْلِ جِدَارٍ فَبَالَ ثُمَّ قَالَ إِذَا

ایک دن پس ارادہ کیا یہ کہ پشاب کریں پس آئے زمین نرم میں بیچ جڑ دیوار کے پس پشاب کیا پھر فرمایا جبکہ

أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَبُولَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ پشاب کرے پس چاہیے کہ ڈھونڈھے جگہ نرم پشاب کرلیے مانند اسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتّٰى يَدْنُوَ مِنَ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجے کا نہ اوٹھاتے کپڑا اپنا یہانتک کہ نزدیک ہوتے

حاجت ... پاخانہ پھرتا ہے خواہ جنگل میں (علی قاری)

الارض رواه الترمذی وابو داود والدارمی وعن ابی هریرة قال

زمین سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما انا لکم مثل الوالد لولده اعلمکم اذا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ میں واسطے تمہارے مانند باپ کے ہوں واسطے بیٹے اپنے کے

اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وامر بثلاثة

آؤ تم پاخانہ میں پس نہ سامنے کرو منہ قبلہ کے اور نہ پیٹھ کرو قبلہ کیطرف اور حکم فرمایا ساتھ تین

احجار ونهی عن الروث والرمة ونهی ان یستطیب الرجل بیمینه

پتھروں کے اور منع کیا استنجا کرنا لید سے اور ہڈی سے اور منع کیا یہ کہ استنجا کرے آدمی ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے

رواه ابن ماجة والدارمی وعن عائشة قالت کانت ید رسول الله

روایت کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا داہنا ہاتھ حضرت کا

صلی الله علیه وسلم الیمنی لطهوره وطعامه وکانت یده الیسری لخلائه وما کان

صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطے وضو کرنے اور کھانے کے اور تھا بایاں ہاتھ واسطے استنجا کرنے کے اور اس چیز کے کہ ہو

من اذی رواه ابو داود وعنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا

مکروہ روایت کی ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

ذهب احدکم الی الغائط فلیذهب معه بثلاثة احجار یستطیب

جاوے ایک تمہارا طرف پاخانہ کے پس لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر استنجا کرے

بهن فانها تجزئ عنه رواه احمد وابو داود والنسائی والدارمی

ساتھ انکے پس تحقیق یہ پتھر کفایت کرینگے اسکی سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تستنجوا بالروث

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو ساتھ لید کے

ولا بالعظام فانها زاد اخوانکم من الجن رواه الترمذی والنسائی

اور نہ ساتھ ہڈی کے کیونکہ تحقیق وہ ہڈی توشہ ہے تمہارے بھائیوں کا جنوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسائی نے

الا انه لم یذکر زاد اخوانکم من الجن وعن رویفع بن ثابت قال

مگر نسائی نے نہیں ذکر کیا زاد اخوانکم من الجن ۔ اور روایت ہے رویفع بن ثابت سے کہا

قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا رویفع لعل الحیوۃ ستطول بک بعدی

فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید زندگی دراز ہو تیری پیچھے میرے

فاخبر الناس ان من عقد لحیتہ او تقلد وترا او استنجی برجیع دابۃ

پس خبر دے لوگوں کو یہ کہ جسنے گرہ لگائی ڈاڑھی اپنی میں یا ہار ڈالا تانت کا یا استنجا کیا ساتھ نجاست جانور کی

او عظم فان محمدا منہ بری رواہ ابو داؤد وعن ابی ہریرۃ قال

یا ہڈی کے پس تحقیق محمد اوس سے بیزار ہیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکتحل فلیوتر من فعل فقد احسن ومن

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق سلائیاں لگاوے جسنے کیا پس

لا فلا حرج ومن استجمر فلیوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج

نہ کیا تو گناہ نہیں اور جو شخص کہ استنجا کرے پس چاہیے کہ لیوے ڈھیلے طاق جسنے یہ کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہیں

ومن اکل فما تخلل فلیلفظ وما لاک بلسانہ فلیبتلع من فعل فقد

اور جو شخص کہ کھاوے کچھ پس جو نکالے خلال سے پس چاہیے کہ پھینک دیوے اوسکو اور جو نکالے ساتھ زبان اپنی کے پس چاہیے کہ نگل جاوے جسنے یہ کیا پس

احسن ومن لا فلا حرج ومن اتی الغائط فلیستتر فان لم یجد

اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہیں گناہ اور جو آوے پاخانہ میں پس چاہیے کہ پردہ کرے پس اگر نہ پاوے

الا ان یجمع کثیبا من رمل فلیستدبرہ فان الشیطان یلعب

مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پس چاہیے کہ کرے پیچھے اپنی اوس تودہ کو پس تحقیق شیطان کھیلتا ہے

بمقاعد بنی ادم من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج رواہ ابو داؤد

ساتھ شرمگاہ بنی آدم کی کے جسنے کیا پس تحقیق اچھا کیا اور جسنے نہ کیا پس نہیں گناہ روایت کی یہ ابو داؤد

وابن ماجۃ والدارمی وعن عبد اللہ بن مغفل قال قال رسول

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یبولن احدکم فی مستحمہ ثم یغتسل فیہ او یتوضأ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمہارا بیچ غسل خانہ اپنے کے پھر نہاوے اوس میں یا وضو کرے

فیہ فان عامۃ الوسواس منہ رواہ ابو داؤد والترمذی والنسائی

اوس میں اسلیے کہ اکثر وسوسے پیدا ہوتے ہیں اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے

إلا أن الترمذي لم يذكر ثم يغتسل فيه أو يتوضأ فيه وعن عبد الله

مگر ترمذی نسائی نے نہیں ذکر کیا ثم یغتسل فیہ او یتوضأ فیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن سرجس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن أحدكم في جحر

ابن سرجس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے ایک تمہارا سوراخ میں

رواه أبو داود والنسائي وعن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اتقوا الملاعن الثلاثة البراز في الموارد وقارعة الطريق والظل

بچو تم سببوں لعنت کے سے کہ تین چیزیں ہیں ایک یہ کہ پاخانہ پھرنا گھاٹوں پر اور راہ میں اور بیچ سایہ کے

رواه أبو داود وابن ماجة وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لا يخرج الرجلان يضربان الغائط كاشفين عن عورتهما يتحدثان

نہ نکلیں دو آدمی کہ جاویں طرف پاخانہ کی کہ کھولنے والے ہوں شرمگاہ اپنی دونو اور باتیں کرتے ہوں

فإن الله يمقت على ذلك رواه أحمد وأبو داود وابن ماجة و

پس تحقیق اللہ تعالےٰ غضب میں آتا ہے اس پر روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور

عن زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذه الحشوش

روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ پاخانے کی جگہ

محتضرة فإذا أتى أحدكم الخلاء فليقل أعوذ بالله من الخبث و

حاضر ہونے کی ہیں پس جس وقت کہ جاوے ایک تمہارا پاخانہ کو پس چاہیے کہ کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے ناپاک

الخبائث رواه أبو داود وابن ماجة وعن علي قال قال رسول الله

ناپاک جنیوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ستر ما بين أعين الجن وعورات بني آدم إذا دخل أحدهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ درمیان آنکھوں جن کی اور شرمگاہ بنی آدم کے جس وقت کہ داخل ہو ایک

الخلاء أن يقول بسم الله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

پاخانہ میں یہ ہے کہ کہے بسم اللہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اور اسناد اسکی نہین ہے قوی ۔ اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ غُفْرَانَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

نکلتے پایخانہ سے فرماتے غفرانک روایت کی یہ ترمذی نے اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ آتے پایخانہ مین لاتا مین انکو پانی

فِي تَوْرٍ أَوْ رَكْوَةٍ فَاسْتَنْجَى ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِنَاءٍ

بیچ پیالہ کے یا چھاگل کے پس استنجا کرتے پھر ملتے ہاتھ اپنے زمین پر پھر لاتا مین انکو پاس باسن

آخَرَ فَتَوَضَّأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَعَنِ

اور پس وضو کرتے روایت کی یہ ابو داود نے اور روایت کی دارمی اور نسائی نے معنے اسکے ۔ اور روایت ہے

الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

حکم بن سفیان سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ پیشاب کر چکتے وضو کرتے اور چھینٹا دیتے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ

روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہا کہ تھا

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ يَبُولُ فِيهِ بِاللَّيْلِ

واسطے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالہ لکڑی کا نیچے چارپائی انکی کی پیشاب کرتے تھے اسمین رات کو

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عمر سے کہا دیکھا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَأَنَا أَبُولُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ رَوَاهُ

اور مین پیشاب کرتا تھا کھڑا ہوا پس فرمایا اے عمر نہ پیشاب کر کھڑے ہو کر پس نہ پیشاب کیا مینے کھڑے ہو کر پیچھے اسکے روایت

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللهُ قَدْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنۃ نے رحمت کرے اللہ انکو تحقیق

صَحَّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

صحیح ہوا ہے حذیفہ سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑی ایک قوم کی کے پاس پس پیشاب کیا کھڑے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قِيلَ كَانَ ذٰلِكَ لِعُذْرٍ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ

روایت کی یہ بخاری مسلم نے کہا گیا تھا یہ بسبب عذر کے۔ فصل تیسری حضرت عائشہ سے روایت ہے

قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ

کہا جو حدیث کرے تمکو یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے تھے کھڑے ہوکر پس نہ سچا جانو اسکو

مَا كَانَ يَبُولُ إِلَّا قَاعِدًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

نہ تھے کہ پیشاب کریں مگر بیٹھے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرَئِيلَ أَتَاهُ فِي أَوَّلِ مَا أُوحِيَ

زید بن حارثہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبرئیل آئے انکے پاس بیچ اول وحی کے

إِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلٰوةَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوءِ أَخَذَ غُرْفَةً

طرف حضرت کے پھر سکھلایا انکو وضو اور نماز پھر جب فارغ ہوئے وضو سے لیا ایک چلو

مِنَ الْمَاءِ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پانی کا پس چھڑکا اوسکو شرمگاہ اپنی پر روایت کی یہ احمد اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرَئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا اے محمد جس وقت کہ

تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

وضو کرے تو پس چھڑک لے پانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ يَقُولُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ الرَّاوِي

اور سنا میں نے محمد کو یعنی بخاری کو کہتے تھے حسن بن علی ہاشمی روایت کرنیوالا حدیث کا

مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ

منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پیشاب کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کھڑے ہوئے

عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ مَاءٌ تَتَوَضَّأُ بِهِ

حضرت عمر پیچھے حضرت کے ساتھ ایک کوزہ پانی کے پس فرمایا کیا ہے یہ اے عمر پس کہا پانی ہے کہ وضو کرو ساتھ اسکے

قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً رَوَاهُ

کہا نہیں حکم کیا گیا میں جبکہ پیشاب کروں میں یہ کہ وضو بھی کروں اور اگر کرتا میں البتہ ہوتا یہ سنت روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَجَابِرٍ وَأَنَسٍ أَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے تحقیق یہ آیت

لَمَّا نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

جب نازل ہوئی بیچ اوسکے مرد ہین دوست رکھتے ہین یہ کہ خوب پاکی کرین اور اللہ دوست رکھتا ہے خوب پاکی کرنیوالونکو

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کی تحقیق اللہ تعالی نے تعریف کی ہے تمہاری

فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ

بیچ طہارت کے پس کیا ہے طہارت تمہاری عرض کیا اونہوں نے وضو کرتے ہین ہم واسطے نماز کے اور غسل کرتے ہین جنابت سے

وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور استنجا کرتے ہین ہم ساتھ پانی کے فرمایا پس وہ یہی ہے پس لازم پکڑو اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ يَسْتَهْزِئُ إِنِّي لَأَرٰى صَاحِبَكُمْ

سلمان سے کہا کہ کہا ایک شخص نے مشرکون مین سے اور وہ ہنستا تھا تحقیق مین دیکھتا ہون صاحب تمہارے کو

يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قُلْتُ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا

کہ سکھلاتے ہین تمکو ہر چیز یہانتک کہ طرح پاخانہ کو بیٹھنے کی کہا مین نے ہان کہ حکم کیا ہے ہمکو یہ کہ نہ قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھین ہم اور نہ

نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ وَلَا

استنجا کرین ہم ساتھ داہنے ہاتھون اپنے کے اور نہ کفایت کرین ہم تین پتھرون سے کم پر نہ ہو اون مین نجاست اور نہ

عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ

ہڈی روایت کی یہ مسلم نے اور احمد نے اور لفظ واسطے احمد کے ہین۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن حسنہ صحابی

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا

کہا نکلے ہمپر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اونکے ہاتھ مین ڈھال تھی پس رکھا اوسکو

ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ

پھر بیٹھے پس پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا بعضے مشرکین نے دیکھو طرف انکی کہ پیشاب کرتے ہین جیسے پیشاب کرتی ہے عورت

فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ

پس سنا یہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا واے ہے تجھکو کیا نہین جانتا تو اوس چیز کو کہ پہونچی بنی اسرائیل کے یار کو

بَنِي اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَنَهَاهُمْ

تھے بنی اسرائیل جسوقت پہنچتا انکو پیشاب کاٹ ڈالتے تھے اوسکو قینچی سے پس منع کیا انکو

فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس عذاب کیا گیا بیچ قبر اپنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ نسائی نے

عَنْهُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى وَعَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

عبد الرحمن سے اونہوں نے ابو موسیٰ سے - اور روایت ہے مروان اصفر سے کہا دیکھا مینے عبد اللہ بن عمر کو کہ

اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُوْلُ اِلَيْهَا فَقُلْتُ يَا اَبَا

بٹھایا اونہوں نے اونٹ اپنا سامنے قبلہ کے پھر بیٹھے پیشاب کیا طرف اوسکی پس کہا مینے ای ابا

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى اِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ

عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا اس سے کہا نہیں بلکہ سوا اسکے نہیں کہ منع کیا گیا اس سے

فِي الْفَضَاءِ فَاِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَاْسَ

بیچ جنگل کے پس جسوقت ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلہ کے کوئی چیز پردہ کرے تجکو پس کچھ نہیں مضائقہ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم - جسوقت نکلتے

الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ رَوَاهُ ابْنُ

پایخانہ سے کہتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے دور کی مجسے ایذا اور عافیت دی مجکو روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماجہ نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا جب آئی جماعت جنوں کی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْهَ اُمَّتَكَ اَنْ يَّسْتَنْجُوْا بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثَةٍ اَوْ حُمَمَةٍ

کہا اونہوں نے ای رسول خدا کے منع کرو اپنی امت کو یہ کہ استنجا کریں ساتھ ہڈی کے یا لید کے یا کوئلے کے

فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيْهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے واسطے ہمارے بیچ ان چیزوں کے رزق پس منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بَابُ السِّوَاكِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - باب ہے بیچ بیان مسواک کرنے کے - فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مشکل نہ جانتا میں اپنی امت پر البتہ حکم کرتا انکو ساتھ

بِتَاخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تاخیر کرنے عشا کے اور ساتھ مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے۔ اور روایت ہے

شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ رَسُوْلُ

شریح بن ہانی سے کہ کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ ساتھ کس چیز کے تھے شروع کرتے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت داخل ہوتے اپنے گھر میں کہا عائشہ نے شروع کرتے مسواک کرنی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ

حذیفہ سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے نماز تہجد کے لیے رات کو ملتے

فَاهُ بِالسِّوَاكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مونہہ اپنا ساتھ مسواک کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

علیہ وسلم نے دس چیزیں ہیں فطرت سے کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا ڈاڑھی کا اور مسواک کرنی

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخونوں کا اور دھونا جگہ جوڑوں کیکو اور دور کرنے بال بغلونکے

وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِيْ وَنَسِيْتُ

اور مونڈنے بال زیرناف کو اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کرنا ساتھ پانی کے کہا روایت کرنیوالے نے اور بھول گیا میں

الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلْخِتَانُ

دسویں چیز نہیں گمان کرتا میں مگر یہ کہ ہو کلی کرنی روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے ختنہ کرنا

بَدَلَ اِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ اَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ

بدلے بڑھانے ڈاڑھی کے نہیں پایا میں نے اس روایت کو صحیحین میں اور نہ بیچ کتاب

الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِيْ مَعَالِمِ السُّنَنِ

حمیدی کے ولیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے اور اسیطرح خطابی نے معالم السنن میں

عَنْ اَبِیْ دَاوٗدَ بِرِوَایَۃِ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَائِشَۃَ

ابی داؤد سے ساتھ روایت عمار بن یاسر کے فصل دوسری حضرت عائشہ سے روایت ہے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک سبب پاکی کی ہے واسطے مونہ کے اور سبب رضامندی کا

لِلرَّبِّ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ

واسطے پروردگار کے روایت کی یہ شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کی بخاری نے

فِیْ صَحِیْحِہٖ بِلَا اِسْنَادٍ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیچ صحیح اپنی کے بغیر سند کے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلْحَیَاءُ وَیُرْوٰی اَلْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاکُ

چار چیزیں ہیں طریقہ رسولوں کے سے حیا کرنی اور روایت کیا گیا ہے ختنہ کرنا اور خوشبو لگانی اور مسواک کرنی

وَالنِّکَاحُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

اور نکاح کرنا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں

یَرْقُدُ مِنْ لَّیْلٍ وَّلَا نَھَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا یَتَسَوَّکُ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّأَ رَوَاہُ

سوتے رات کو اور نہ دن کو پس جاگتے مگر کہ مسواک کرتے پہلے وضو سے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ فَیُعْطِیْنِی السِّوَاکَ

احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پس دیتے مجھ کو مسواک

لِاَغْسِلَہٗ فَاَبْدَاُ بِہٖ فَاَسْتَاکُ ثُمَّ اَغْسِلُہٗ وَاَدْفَعُہٗ اِلَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

تاکہ دھوؤں میں اسکو پس شروع کرتی میں ساتھ اس کے پس مسواک کرتی میں پھر دھوتی میں اسکو اور دیتی مسواک حضرت کو روایت کی ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّکُ

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دکھایا مجھے اپنے تئیں خواب میں کہ

بِسِوَاکٍ فَجَاءَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُھُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاکَ الْاَصْغَرَ

مسواک کرتا ہوں پس آئے میرے پاس دو شخص ایک ان میں بڑا تھا دوسرے سے پس ارادہ کیا میں نے دینے مسواک کا چھوٹے کو

مِنْھُمَا فَقِیْلَ لِیْ کَبِّرْ فَدَفَعْتُہٗ اِلَی الْاَکْبَرِ مِنْھُمَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ

ان میں سے پس کہا گیا واسطے میرے مقدم کر تو بڑے کو پس دی میں نے مسواک بڑے کو ان دونوں میں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین آئے میرے پاس جبریل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجکو ساتھ مسواک کے

لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق ڈرا مین اس سے کہ چھیل ڈالو مین اگلی جانب مونہ اپنے کی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

تحقیق بہت بیان کیا مینے تمہیر بیچ مقدمہ مسواک کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک آپکے دو شخص تھے ایک ان دونو مین بڑا تھا دوسرے سے پس وحی کیگئی طرف حضرت

فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ

بیچ بزرگی مسواک کے یہ کہ مقدم کر تو بڑے کو دیتو مسواک بڑے کو ان دونو مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اوس نماز کی کہ مسواک کی گئی واسطے اوسکے اوپر اوس نماز کے

لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ

کہ نہین مسواک کی گئی واسطے اوسکے ستر درجے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ

کہ نقل کی زید بن خالد جہنی سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر نہ مشکل جانتا مین

عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى

اوپر امت اپنی کے البتہ حکم کرتا مین اونکو ساتھ مسواک کرنیکے نزدیک ہر نماز کے اور البتہ تاخیر کرتا مین نماز عشا کو

ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ

تہائی رات تک کہا پس تھے زید بن خالد حاضر ہوتے نمازونکے لیے مسجد مین اور مسواک اونکی

عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلٰوةِ إِلَّا اسْتَنَّ

اوپر کان اپنے کے رہتی جگہ قلم کی کان لکھنے والے کی سے نہ کہڑے ہوتے طرف نماز کی مگر مسواک کرتے

ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَأَخَّرْتُ

پہر رکھ لیتے اوسکو طرف جگہہ اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق ابوداؤد نے نہین ذکر کیا ان لفظون کو

صلوة العشاء الى ثلث الليل وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

صلوة العشاء الى ثلث الليل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

باب سنن الوضوء الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول

باب ہے بیچ بیان سنتوں وضو کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من نومه فلا يغمس يده في الاناء حتى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس نہ ڈبووے ہاتہ اپنا باسن میں یہانتک

يغسلها ثلثا فانه لا يدري اين باتت يده متفق عليه وعنه قال

دھووے اوسکو تین بار پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ کہاں رات گذاری ہے ہاتہ اوسکے نے متفق علیہ اور انہیں سے روایت ہے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من منامه فتوضأ فليستنثر

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ جاگے ایک تمہارا نیند اپنی سے پس ارادہ وضو کا کرے پس

ثلثا فان الشيطان يبيت على خيشومه متفق عليه وقيل لعبد الله

تین بار پس تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اوپر بانسی ناک اوسکی کے متفق علیہ۔ اور کہا گیا واسطے عبد اللہ

ابن زيد بن عاصم كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بوضوء فافرغ

بن زید بن عاصم کے کسطرح تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے پس منگوایا عبد اللہ نے پانی

على يديه فغسل يديه مرتين مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل

اپنے دونو ہاتھو پر پس دہوئے دونو ہاتہ دو دو بار پھر کلی کی اور ناک جہاڑی تین بار پھر دہویا

وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين الى المرفقين ثم مسح رأسه

اپنا مونہ تین بار پھر دہوئے دونو ہاتہ اپنے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر اپنے پر

بيديه فاقبل بهما وادبر بدأ بمقدم رأسه ثم ذهب بهما الى قفاه ثم

دونو ہاتھوں سے پس آگے سے لیگئے پیچھے تک اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا اگلی جانب سر اپنے کی سے پھر لیگئے دونو ہاتہ گدی تک پھر

ردهما حتى رجع الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجليه رواه مالك

پھیرا دونو کو یہانتک کہ پھر آئے طرف اوس مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دھوئے دونو پانو اپنے روایت کی یہ مالک

والنسائي ولابي داود نحوه ذكره صاحب الجامع وفي المتفق عليه

اور نسائی نے اور واسطے ابوداؤد کے مانند اسکی ذکر کیا اسکو جامع الاصول والے نے۔ اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے آیا

قِيْلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا

کہ کہا گیا واسطے عبداللہ بن زید بن عاصم کے وضو کر واسطے ہمارے وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس بلایا

بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهُ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا

باسن پس جھکایا اور ڈالا اوس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر پس دھویا اونکو تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو

فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهٗ

پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس کیا یہ تین بار پھر داخل کیا ہاتھ اپنا

فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ

پھر نکالا اوسکو پھر دھویا مونھ اپنا تین بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا باسن میں پھر نکالا اوسکو پھر دھوئے دونوں ہاتھ اپنے

إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهٖ فَأَقْبَلَ

کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا ہاتھ اپنا پھر نکالا اوسکو پھر مسح کیا سر کو آگے سے پیچھے کو لیگئے

بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ

دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لے آئے پھر دھوئے دونوں پاؤں ٹخنوں تک پھر کہا اسیطرح تھا وضو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ایک روایت میں ہے آگے سر لیگئے دونوں ہاتھ اپنے پیچھے کو اور پیچھے سے لائے آگے کو شروع کیا ساتھ اگلی جانب

إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

طرف گدی کی پھر پھیرا اونکو یہانتک کہ پھیر کر لائے طرف اوسی مکان کی کہ شروع کیا تھا اوس سے پھر دھوئے پاؤں اپنے

وَفِيْ رِوَايَةٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا بِثَلٰثِ غَرَفَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ وَفِيْ

اور ایک روایت صحیحین کی میں ہے، پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار ساتھ تین چلوؤں کے پانی سے اور بیچ روایت

أُخْرٰى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَّاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور کے پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے پس یہ کیا تین بار اور بخاری کی روایت

لِلْبُخَارِيِّ فَمَسَحَ رَأْسَهٗ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَّاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى

میں ہے پس مسح کیا سر اپنے کا آگے سے لیگئے دونوں ہاتھ پیچھے اور پیچھے سے لائے آگے ایکبار پھر دھوئے دونوں پاؤں

الْكَعْبَيْنِ وَفِيْ أُخْرٰى لَهٗ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مِّنْ غَرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ

ٹخنوں تک اور بیچ اور روایت بخاری کے ہے پس کلی کی اور ناک جھاڑی تین بار ایک چلو سے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً لَمْ يَزِدْ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا وضو کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار نہیں زیادہ کیا

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ

اسپر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا

مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ

دو دو بار روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عثمان سے تحقیق انہوں نے وضو کیا بیچ مقاعد کے پس کہا

اَلَا اُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کیا نہ دکھلاؤں میں تمکو وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس وضو کیا تین تین بار روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

عبد اللہ بن عمرو سے کہا پھرے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے طرف مدینہ کی

حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيْقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا

یہانتک کہ جسوقت پہنچے ہم ایک پانی پر کہ تہا راہ میں جلدی کی ایک جماعت نے وضو کرنے میں نزدیک نماز عصر کے پس

اِلَيْهِمْ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ

طرف انکی اور ایڑیاں انکی چمکتی تہیں نہیں پہنچا تہا انکو پانی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وای

لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

واسطے ایڑیوں کی آگ سے پورا کرو وضو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے

قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى

کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پہر مسح کیا اوپر بالوں پیشانی اپنی کے اور پگڑی اور

الْخُفَّيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ

موزوں پر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے

التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

شروع کرنا داہنی طرف سے جب تک کر سکتے بیچ ساری کاموں اپنی کے بیچ طہارت اپنی کے اور کنگہی کرنے اپنی کے اور جوتا

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ

باب سنن الوضوء

لَبِسْتُمْ وَاِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَؤُا بِاَيَامِنِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

پہنو تم اور جب وضو کرو تم پس شروع کرو تم ساتھ داہنی طرف اپنی کے روایت کی یہ احمد و ابو داؤد نے اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ

سعید بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وضو واسطے اوس شخص کے کہ نہیں یاد کیا نام

اللّٰهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ عَنْ

اللہ کا وضو پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ابو داؤد نے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ وَزَادُوْا فِيْ

ابی ہریرہ سے اور دارمی نے ابی سعید الخدری سے اون نے اپنے باپ سے اور زیادہ کیا احمد وغیرہ

اَوَّلِهِ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا

اول حدیث کے کہ نہیں نماز واسطے اوس شخص کے کہ نہیں وضو واسطے اوسکے۔ اور روایت ہے لقیط بن صبرہ سے کہا کہ کہا میں نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ

رسول خدا کے خبر دو مجھکو وضو سے فرمایا پورا کر وضو کو اور خلال کر درمیان انگلیوں کے

وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور خوب پہنچا پانی ناک میں مگر یہ کہ ہو تو روزہ دار روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَعَنْ

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے تا قول اونکے بین الاصابع۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ اَصَابِعَ يَدَيْكَ

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرے تو پس خلال کر درمیان انگلیوں

وَرِجْلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور پانو اپنے کی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے مستورد بن شداد سے کہا دیکھا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ يَدْلُكُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ وضو کرتے ملتے انگلیاں پانو اپنے کی ساتھ چھنگلیا اپنی کے روایت کی یہ

وابوداود وابن ماجة وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کرتے وضو

اخذ كفا من ماء فادخله تحت حنكه فخلل به لحيته وقال هكذا امرني

لیتے ایک چلو پانی سے پھر داخل کرتے اوسکو نیچے ٹھوڑی اپنی کے پس خلال کرتے ساتھ اوسکے ڈاڑھی اپنی کو اور فرمایا

ربي رواه ابوداود وعن عثمان ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يخلل لحيته

پروردگار میرے نے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خلال کرتے ڈاڑھی

رواه الترمذي والدارمي وعن ابي حية قال رايت عليا توضأ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی حیہ سے کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ وضو کیا

فغسل كفيه حتى انقاهما ثم مضمض ثلثا واستنشق ثلثا وغسل وجهه

پس دھوئے دونوں ہاتھ اپنے یہانتک کہ پاک کیا اونکو پھر کلی کی تین بار اور ناک میں پانی دیا تین بار اور دھویا مونہ اپنا

ثلثا وذراعيه ثلثا ومسح براسه مرة ثم غسل قدميه الى الكعبين

تین بار اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار اور مسح کیا سر اپنے کا ایکبار پھر دھوئے دونوں پاؤں اپنے ٹخنوں تک

ثم قام فاخذ فضل طهوره فشربه وهو قائم ثم قال احببت ان

پھر کھڑے ہوئے پس لیا بچا ہوا پانی وضو اپنے کا اور پیا اوسکو کھڑے کھڑے پھر کہا علی نے دوست رکھا میں نے یہ کہ

اريكم كيف كان طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي

دکھلاؤں میں تمکو کسطرح تھا وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔

وعن عبد خير قال نحن جلوس ننظر الى علي حين توضأ فادخل

اور روایت ہے عبد خیر سے کہا ہم تھے بیٹھے ہوئے دیکھتے طرف حضرت علی کی اوس وقت کہ وضو کرتے تھے پس داخل کیا

يده اليمنى فملأ فمه فمضمض واستنشق ونثر بيده اليسرى فعل

ہاتھ اپنا داہنا پانی میں پس بھرا مونہ اپنا پس کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور سنکی ناک ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے کیا

هذا ثلث مرات ثم قال من سره ان ينظر الى طهور رسول الله صلى

یہ تین بار پھر کہا جو شخص کہ خوش لگے اوسکو یہ کہ دیکھے طرف وضو حضرت رسولخدا صلے اللہ

عليه وسلم فهذا طهوره رواه الدارمي وعن عبد الله بن زيد قال رايت

علیہ وسلم کی پس یہ ہے وضو حضرت کا روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا دیکھا میں نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کلی کی اور ناک میں پانی دیا ایک چلو سے کیا یہ تین بار

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا

بِرَأْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِاِبْهَامَيْهِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

سر اپنے کا اور دونوں کانوں اپنے کا اندر ان کے ساتھ دونوں انگلیوں شہادت کی اور اوپر ان کے ساتھ انگوٹھوں اپنے کے روایت

وَعَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ اَنَّهَا رَاَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ قَالَتْ فَمَسَحَ

اور روایت ہے ربیع بنت معوذ سے یہ کہ اون نے دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے کہا پس مسح کیا

رَاْسَهٗ مَا اَقْبَلَ مِنْهُ وَمَا اَدْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً وَّفِيْ رِوَايَةٍ

سر اپنے کا جو کچھ کہ اگلی جانب ہے اوس سے اور جو پچھلی جانب ہے اور کنپٹیوں اپنی کو اور کانوں اپنے کو ایکبار اور ایک روایت میں

اَنَّهٗ تَوَضَّاَ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ حُجْرَيْ اُذُنَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوٰى التِّرْمِذِيُّ

تحقیق اونھوں نے وضو کرنے میں داخل کیں دونوں انگلیاں اپنی بیچ دونوں سوراخوں کانوں اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت

الرِّوَايَةَ الْاُوْلٰى وَاَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ

روایت پہلی اور احمد اور ابن ماجہ نے دوسری۔ اور روایت ہے عبداللہ بن زید سے

اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَاَنَّهٗ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ

تحقیق اونھوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا اور مسح کیا سر اپنے کو ساتھ پانی کے کہ نہ تھا بچا ہوا ہاتھوں سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ زَوَائِدَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ذَكَرَ وُضُوْءَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ مسلم نے لیکن ساتھ زیادتی کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ذکر کیا وضو

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ وَقَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا تھے ملتے آنکھوں کی کونوں کو اور کہا کہ کان بھی سر میں سے ہیں

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَا قَالَ حَمَّادٌ لَا اَدْرِيْ الْاُذُنَانِ

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور ذکر کیا ان دونوں نے کہا حماد نے نہیں جانتا میں کہ الاذنان

مِنَ الرَّاْسِ مِنْ قَوْلِ اَبِيْ اُمَامَةَ اَمْ مِنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

من الراس قول ابی امامہ کا ہے یا فرمایا ہوا رسول خدا کا ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم

عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونہوں نے اپنے دادا سے کہا کہ آیا ایک گنوار طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يسأله عن الوضوء فاراه ثلثا ثلثا ثم قال هكذا الوضوء فمن زاد على هذا

پوچھتا تھا کیفیت وضو سے پس دکھلایا اوسکو تین تین بار اعضا پھر فرمایا اسی طرح ہے وضو پس جو شخص کہ زیادہ کرے

فقد اساء وتعدى وظلم رواه النسائي وابن ماجة وروى ابو داود

پس تحقیق برا کیا اور تعدی کی اور ظلم کیا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابو داود نے

معناه وعن عبد الله بن المغفل انه سمع ابنه يقول اللهم اني اسألك

معنی اسکے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ اونہوں نے سنا بیٹے اپنے کو کہتا تھا یا الہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

القصر الابيض عن يمين الجنة قال اي بني سل الله الجنة وتعوذ

محل سفید داہنی طرف جنت کے کہا اے بیٹے میرے مانگ اللہ سے بہشت اور پناہ پکڑ

به من النار فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه سيكون في

ساتھ اوسکے آگ سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق ہوگی

هذه الامة قوم يعتدون في الطهور والدعاء رواه احمد وابو داود

اس امت میں ایک قوم کہ زیادتی کریں گے طہارت میں اور دعا میں روایت کی یہ احمد اور ابو داود

وابن ماجة وعن ابي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان للوضوء

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق واسطے وضو کے

شيطانا يقال له الولهان فاتقوا وسواس الماء رواه الترمذي و

شیطان کہا جاتا ہے اوسکو ولہان پس بچو وسوسہ پانی کے سے روایت کی یہ ترمذی اور

ابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور نہیں اسناد اسکی قوی

عند اهل الحديث لانا لا نعلم احدا اسنده غير خارجة وهو

نزدیک محدثین کے اسواسطے کہ ہم نہیں جانتے کسیکو کہ مسند بیان کیا ہو اسکو سوا خارجہ کے اور وہ

ليس بالقوي عند اصحابنا وعن معاذ بن جبل قال رأيت رسول

نہیں قوی نزدیک یاروں ہمارے کے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ وضو کرتے پونچھتے منہ اپنا ساتھ کونے کپڑے اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کپڑا پونچھتے تھے ساتھ اس کے

أَعْضَاءَهُ بَعْدَ الْوُضُوءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِالْقَائِمِ

اعضا اپنے پیچھے وضو کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں قوی

وَأَبُو مُعَاذٍ الرَّاوِي ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور ابو معاذ راوی ضعیف ہے نزدیک محدثین کے فصل تیسری

عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ الْبَاقِرِ حَدَّثَكَ

روایت ہے ثابت بن ابی صفیہ سے کہا کہ کہا میں نے واسطے باپ جعفر صادق کے کہ وہ محمد باقر ہیں کیا حدیث کی تجھ

جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ

جابر نے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک ایک بار اور دو دو بار اور تین تین بار فرمایا

نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّ

ہاں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زید سے کہا تحقیق

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هُوَ نُورٌ عَلَى نُورٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا دو دو بار اور فرمایا یہ نور ہے اوپر نور کے

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا

اور روایت ہے عثمان رض سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تین تین بار اور فرمایا یہ ہے

وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَوُضُوءُ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُمَا رَزِينٌ وَالنَّوَوِيُّ

وضو میرا اور وضو نبیوں کا پہلے مجھ سے اور وضو ابراہیم کا روایت کی یہ دو حدیثیں رزین اور نووی نے

ضَعَّفَ الثَّانِيَ فِي شَرْحِ مُسْلِمٍ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ضعیف کہا ہے دوسری کو شرح مسلم میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَوٰةٍ وَكَانَ أَحَدُنَا يَكْفِيهِ الْوُضُوءُ مَا لَمْ يُحْدِثْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

وضو کرتے تھے واسطے ہر نماز کے اور تھا ایک ہم میں سے کفایت کرتا اس کو ایک وضو جب تلک کہ ٹوٹتا وضو روایت

وعن محمد بن يحيى بن حبان قال قلت لعبيد الله بن عبد الله بن عمر

اور روایت ہے محمد بن یحییٰ بن حبان سے کہا کہ کہا میں نے واسطے عبید اللہ بیٹے عبد اللہ بیٹے عمر کے

أرأيت وضوء عبد الله بن عمر لكل صلاة طاهرا كان أو غير طاهر عمن

کہ خبر دی وضو عبد اللہ بیٹے عمر کے سے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بے وضو کس سے

أخذه فقال حدثته أسماء بنت زيد بن الخطاب أن عبد الله بن

لیا ہے یہ پس کہا عبید اللہ نے کہ حدیث کی عبد اللہ کو اسماء بیٹی زید بیٹے خطاب کے نے یہ کہ عبد اللہ نے کہ بیٹے

حنظلة بن أبي عامر الغسيل حدثها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أمر

حنظلہ بن ابی عامر غسیل کے ہیں حدیث کی اوسکو یہ کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم کیے گئے

بالوضوء لكل صلاة طاهرا كان أو غير طاهر فلما شق ذلك على رسول

ساتھ وضو کے واسطے ہر نماز کے باوضو ہوں یا بے وضو ہوں پس جبکہ مشکل ہوا یہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم أمر بالسواك عند كل صلاة ووضع عنه الوضوء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم کیے گئے ساتھ مسواک کے نزدیک ہر نماز کے اور موقوف کیا گیا اونسے وضو کرنا

إلا من حدث قال فكان عبد الله يرى أن به قوة على ذلك ففعله

مگر بوقت بے وضو ہونیکے کہا عبید اللہ نے پس تھے عبد اللہ گمان کرتے یہ کہ مجکو ہے قوت اسپر پس کیا اسکو

حتى مات رواه أحمد وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله

یہانتک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف يا سعد قال أفي

علیہ وسلم گذرے سعد پر اور وہ وضو کرتے تھے اسمیں پس فرمایا کہ کیا ہے یہ اسراف اے سعد کہا سعد نے

الوضوء سرف قال نعم وإن كنت على نهر جار رواه أحمد وابن ماجة

کیا وضو میں بھی اسراف ہے فرمایا ہاں اگرچہ ہو تو نہر جاری پر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وعن أبي هريرة وابن مسعود وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

اور روایت ہے ابو ہریرہ اور ابن مسعود اور ابن عمر سے کہ نقل کیا اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

توضأ وذكر اسم الله فإنه يطهر جسده كله ومن توضأ ولم يذكر

وضو کیا اور یاد کیا نام اللہ کا پس تحقیق پاک کیا بدن اپنا تمام اور جسنے وضو کیا اور نہ یاد کیا

اسْمَ اللّٰهِ لَمْ يُطَهِّرْ اِلَّا مَوْضِعَ الْوُضُوْءِ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نام اللہ کا نہ پاک کیا مگر اعضاء وضو کو۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأَ وُضُوْءَ الصَّلٰوةِ حَرَّكَ خَاتَمَهٗ فِیْ اِصْبَعِهٖ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ وضو کرتے وضو نماز کا ہلاتے انگوٹھی اپنی بیچ انگلی اپنی کے روایت کی یہ دونوں حدیثیں

وَرَوٰی ابْنُ مَاجَةَ الْاَخِيْرَ بَابُ الْغُسْلِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

اور روایت کی ابن ماجہ نے فقط دوسری۔ باب ہے بیچ بیان غسل کے۔ فصل پہلی روایت ہے

اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ بیٹھے ایک تمہارا درمیان عورت کی چار شاخوں کے

ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاِنْ لَّمْ يُنْزِلْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ

پھر کوشش کرے پس تحقیق واجب ہوا غسل اگرچہ منی نہ نکلے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ الشَّيْخُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے ہے روایت کی یہ مسلم نے کہا شیخ

الْاِمَامُ مُحْيِی السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا مَنْسُوْخٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

امام محی السنہ نے رحمت کرے اسکو اللہ یہ منسوخ ہے اور کہا ابن عباس نے سوا اسکے نہیں کہ پانی پانی سے ہے

فِی الْاِحْتِلَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَلَمْ اَجِدْهُ فِی الصَّحِيْحَيْنِ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

بیچ احتلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اسکو صحیحین میں۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

قَالَتْ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِیْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَی

کہا کہ کہا ام سلیم نے اے رسول خدا کے تحقیق اللہ نہیں حیا کرتا حق سے پس آیا ہے

الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَغَطَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَجْهَهَا

عورت پر غسل جبکہ احتلام ہو فرمایا کہ ہاں جس وقت کہ دیکھے پانی پس ڈھانک لیا ام سلمہ نے منہ اپنا

وَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا

اور کہا اے رسول خدا کے کیا محتلم ہوتی ہے عورت فرمایا کہ ہاں خاک آلودہ ہو داہنا ہاتھ تیرا پس ساتھ کس سبب کے

وَلَدُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِرِوَايَةِ اُمِّ سُلَيْمٍ اِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ

بچہ اسکا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے بیچ روایت ام سلیم کے کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے

أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ مِنْهُ الشَّبَهُ

سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پس جوان دونوں میں غالب ہو یا سبقت کرے ہوتی ہے اوس کی مشابہت

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ ارادہ کیا کرتے نہانیکا جنابت سے

بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ

شروع کرتے پس دہوتے دونوں ہاتھ اپنے پھر وضو کرتے جیسیکہ وضو کرتے ہیں نماز کے لیے پھر داخل کرتے اونگلیاں اپنی پانی

بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلٰثَ غُرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ

ساتھ اونکے جڑوں بالوں اپنے کی میں پھر ڈالتے سر اپنے پر تین چلو ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے پھر بہاتے

الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهِ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ

پانی تمام بدن اپنے پر متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ شروع کرتے پس دہوتے دونوں ہاتھ اپنے

قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلٰى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ

پہلے اس سے کہ داخل کرتے اونکو باسن میں پھر ڈالتے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائیں ہاتھ اپنے پر پھر دہوتے ستر اپنا پھر

يَتَوَضَّأُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وضو کرتے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کہا میمونہ رض نے کہ بیوی حضرت کی ہیں کہ رکھا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ عَلٰى

پانی واسطے غسل کے پھر پردہ کیا میں نے اونکا ساتھ کپڑے کے اور ڈالا حضرت نے پانی اوپر دونوں ہاتھوں اپنے کے پس دہویا اونکو پھر ڈالا اوپر

يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلٰى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ

دونوں ہاتھوں اپنے کے پس دہویا انکو پھر ڈالا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے بائیں ہاتھ اپنے پر پھر دہویا ستر اپنا پھر مارا ہاتھ اپنا

الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَ

زمین پر پھر ملا اوسکو پھر دہویا اوسکو پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور دہویا مونہ اپنا اور

ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلٰى رَأْسِهِ وَأَفَاضَ عَلٰى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحّٰى فَغَسَلَ

دونوں ہاتھ اپنے پھر ڈالا سر اپنے پر اور بہایا بدن اپنے پر پھر ایک طرف ہوئے پھر دہوئے

قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ مُتَّفَقٌ

دونوں پانوں اپنے پس دیا میں نے اونکو کپڑا پس نہ لیا اوسکو پس چلے اور وہ جھاڑتے تھے دونوں ہاتھ اپنے متفق

عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةً مِّنَ الْأَنْصَارِ

علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے ہین - اور روایت ہی حضرت عائشہ سی کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں سے

سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيضِ فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل اپنا حیض سی پس حکم کیا اوسکو کہ کیونکر نہاوے

ثُمَّ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا

پہر فرمایا لے تو ٹکڑا مشک میں کا پہر پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا اوسنے کسطرح پاکی حاصل

فَقَالَ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي

پس فرمایا پاکی حاصل کر تو ساتھ اوسکے کہا کسطرح پاکی حاصل کرون مین ساتھ اوسکے فرمایا سبحان اللہ پاکی حاصل کر تو

بِهَا فَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ساتھ اوسکے پس کہینچ لیا مینے اوسکو اپنی طرف پس کہا مینے رکھدے اوسکو جگہ خون کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي

ام سلمہ سے کہا کہ کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق مین عورت ہون خوب مضبوط گوندہتی ہون بال سر اپنے کو

أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ

کیا کہولوں مین اونکو وقت غسل جنابت کے پس فرمایا نہین سوا اسکی نہین کفایت کرتا ہی تجکو یہ کہ ڈالے اپنے سر پر

ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

تین لپین پہر بہادے اوپر اپنے پانی پاک ہو جائیگی تو روایت کی یہ مسلم نے - اور

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

روایت ہی انس سی کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ساتھ مد کے اور نہاتے ساتھ صاع کے

إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ

پانچ مد تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی معاذہ سی کہا کہ کہا حضرت عائشہ رضہ نے

أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَيُبَادِرُنِي

کہ نہاتی مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سی کہ ہوتا درمیان میرے اور درمیان

حَتّٰى أَقُولَ دَعْ لِي قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

یہانتک کہ کہتی مین چہوڑ دو واسطے میرے چہوڑ دو واسطے میرے کہا معاذہ نے اور وہ دونو ہوتے جنبی متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یَجِدُ الْبَلَلَ

روایت ہی حضرت عائشہ سی کہا پوچھی گئی رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم حال اس شخص کی سی کہ پاوی تراوت

وَلَا یَذْکُرُ احْتِلَامًا قَالَ یَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِیْ یَرٰی اَنَّہٗ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا

اور نہ یاد رکہتا ہو خواب فرمایا غسل کرسے اور پوچھی گئی حال اوس شخص کی سی کہ گمان رکہتا ہی کہ خواب دیکہتا ہو اور نہیں

یَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَیْہِ قَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ ہَلْ عَلَی الْمَرْأَۃِ تَرٰی ذٰلِکَ

پاتا تراوت فرمایا کہ نہیں غسل اوسپر کہا ام سلیم نے کیا ہے عورت پربہی غسل کہ دیکہی یہ

غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ

فرمایا کہ ہان عورتین بہی مانند مردون کی ہین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَرَوَی الدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ اِلٰی قَوْلِہٖ لَا غُسْلَ عَلَیْہِ وَعَنْہَا قَالَتْ

اور روایت کی دارمی اور ابن ماجہ نے تا قول اونکی لا غسل علیہ اور روایت ہی حضرت عائشہ سی کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تجاوز کری محل ختنہ مرد کا محل ختنہ عورت کی سے واجب ہوگا غسل

فَعَلْتُہٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ

یہ کیا ہمنے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہائے ہم دونو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحْتَ کُلِّ شَعْرَۃٍ

ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے

جَنَابَۃٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَۃَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ

جنابت ہی پس دہوو بالون کو اور پاک کرو بدن کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَالْحَارِثُ بْنُ وَجِیْہٍ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہی اور حارث بن وجیہ

الرَّاوِیْ ہُوَ شَیْخٌ لَیْسَ بِذَاکَ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

راوی اس حدیث کا وہ ایک بڈہا ہی کہ نہین معتبر۔ اور روایت ہی علی سی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَکَ مَوْضِعَ شَعْرَۃٍ مِّنْ جَنَابَۃٍ لَمْ یَغْسِلْہَا فُعِلَ بِہَا کَذَا وَکَذَا

جسنے کہ چہوڑدی جگہ بال کی غسل جنابت سی کہ نہ دہویا اوسکو کیا جاویگا بسبب اوسکی ایسا اور ایسا

مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي ثَلٰثًا

عذاب آگ کے سے کہا علی نے پس اسی سبب سے دشمنی کی میں نے سر اپنے سے پس اسی سبب دشمنی کی میں نے سر اپنے سے تین بار فرمایا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يُكَرِّرَا فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ

روایت کی یہ ابو داؤد اور احمد اور دارمی نے مگر احمد اور دارمی نے نہیں مکرر کیا کہا فمن ثم عادیت

رَأْسِي وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

راسی۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں وضو کرتے پیچھے غسل کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ يَجْتَزِئُ بِذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دھوتے سر اپنا ساتھ خطمی کے اور وہ ہوتے جنابت سے کفایت کرتے اسپر

وَلَا يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ يَعْلٰى قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اور نہ ڈالتے سر پر پانی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے یعلی سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو نہاتا ہے میدان میں پس چڑھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کہی اوسپر

ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ

پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ بہت حیا والا ہے بہت پردہ پوش ہے دوست رکھتا ہے حیا اور پردہ کو پس جسوقت کہ نہاوے

فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ اللهَ سِتِّيرٌ فَإِذَا

پس چاہیے کہ پردہ کرلے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور بیچ ایک روایت نسائی کی کہا تحقیق اللہ بہت پردہ

أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ

ارادہ کرے ایک تمہارا یہ کہ نہاوے پس چاہیے کہ پردہ کرے ساتھ کسی چیز کے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ

روایت ہے ابی بن کعب سے کہا سوا اسکے نہیں کہ نہانا منی کے نکلنے سے رخصت ابتداء اسلام میں

ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ

پھر منع کیا گیا اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے

قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني اغتسلت من الجنابة و

کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق میں نے غسل کیا جنابت سے اور

صليت الفجر فرأيت قدر موضع الظفر لم يصبه الماء فقال رسول الله

نماز پڑھی فجر کی پس دیکھا میں نے قدر ناخون کی نہیں پہنچا اوسکو پانی پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لو كنت مسحت عليه بيدك اجزاك رواه ابن ماجة وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو کہ مسح کرتا اوس پر ساتھ ہاتھ اپنے کے کفایت کرتا تجکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال كانت الصلوة خمسين والغسل من الجنابة سبع مرات

ابن عمر سے کہا تھیں نمازیں فرض پچاس اور نہانا جنابت سے سات بار

وغسل البول من الثوب سبع مرات فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل حتى جعلت

اور دہونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار پس ہمیشہ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے یہانتک کہ کر دی گئیں

الصلوة خمسا وغسل الجنابة مرة وغسل الثوب

نمازیں پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دہونا

من البول مرة رواه ابوداود باب مخالطة الجنب وما يباح

پیشاب کا کپڑے سے ایکبار روایت کی یہ ابوداود نے ۔ باب بیچ بیان اختلاط جنبی کے اور اس چیز کی کہ جائز ہے

له - الفصل الاول عن ابي هريرة قال لقيني رسول الله صلى

اوسکو ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم وانا جنب فاخذ بيدي فمشيت معه حتى قعد فانسللت

علیہ وسلم سے اور تہا میں جنبی پس پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس چلا میں ساتھ اونکے یہانتک کہ بیٹھے پس چپکے سے نکل گیا

فأتيت الرحل فاغتسلت ثم جئت وهو قاعد فقال اين كنت

پہر آیا میں مکان پر پس نہایا میں پہر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوے تہے پس فرمایا کہاں تہا تو

يا ابا هريرة فقلت له فقال سبحان الله ان المؤمن لا ينجس هذا لفظ

اے ابوہریرہ پس ذکر کیا میں نے واسطے اونکے پس فرمایا سبحان اللہ تحقیق مسلمان نہیں ناپاک ہوتا یہ لفظ

البخاري ولمسلم معناه وزاد بعد قوله فقلت له لقيتني وانا

بخاری کے ہیں اور مسلم میں معنے اوسکے اور زیادہ کیے بعد قول اونکے یہ لفظ پس کہا میں نے اونکو ملاقات کی تمنے مجھسے

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

جنبی پس مکروہ جانا مینے یہ کہ بیٹھوں مین تمہارے پاس یہانتک کہ غسل کروں اور اسیطرح سے زیادہ کیا بخاری نے بیچ اور روایت

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رضہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق یہ کہ پہونچتی ہے

الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ

جنابت رات کو پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دہو ڈال ستر اپنا

ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

پہر سو رہ متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے

جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جنبی پس ارادہ کرتے یہ کہ کہاوین یا سووین وضو کرتے وضو نماز کا سا روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت

اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ

ابی سعید خدری سے ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا

اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اپنی عورت کے پاس پہر ارادہ کرے یہ کہ پہر جاوے پس چاہیے کہ کریوے درمیان دونونکے وضو روایت کی یہ مسلم نے اور

اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

انس سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے اپنی عورتون کے پاس ساتھ ایک غسل کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو ہر وقت روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهٗ فِيْ كِتَابِ الْاَطْعِمَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

مسلم نے۔ اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے ہم اوسکو کتاب الاطعمہ مین انشاء اللہ تعالی

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ

فصل دوسری اور روایت ہے ابن عباس سے کہا غسل کیا بعض بیویون حضرت نبی کی نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ مِنْهُ فَقَالَتْ

درود ہو جنپر اللہ کا اونپر اور سلام لگن سے پس ارادہ کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرین اوس سے پس کہا

باب الغسل

يا رسول الله إني كنت جنبا فقال إن الماء لا يجنب رواه الترمذي و

اے رسول خدا تحقیق تھی میں جنبی پس فرمایا تحقیق پانی نہیں ہوتا جنبی روایت کی یہ ترمذی اور

أبو داود وابن ماجة وروى الدارمي نحوه وفي شرح السنة عنه

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی اور شرح السنہ میں ابن عباس سے

عن ميمونة بلفظ المصابيح وعن عائشة قالت كان رسول الله

نقل کی میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح کے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يغتسل من الجنابة ثم يستدفئ بي قبل أن أغتسل رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نہاتے جنابت سے پھر گرمی طلب کرتے ساتھ میرے پہلے نہانے سے روایت کی یہ

ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وفي شرح السنة بلفظ المصابيح

ابن ماجہ نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے اور شرح السنہ میں ساتھ لفظ مصابیح کے

وعن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن و

اور روایت ہے علی سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانہ سے پس پڑھاتے ہمکو قرآن اور

يأكل معنا اللحم ولم يكن يحجبه أو يحجزه عن القرآن شيء ليس الجنابة

کھاتے ساتھ ہمارے گوشت اور نہ تھی منع کرتی اونکو یا باز رکھتی اونکو پڑھنے قرآن کے سے کوئی چیز سوا جنابت کے

رواه أبو داود والنسائي وروى ابن ماجة نحوه وعن ابن عمر قال قال

روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پڑھے حائضہ اور نہ جنبی کچھ قرآن سے

رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجهوا

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

هذه البيوت عن المسجد فإني لا أحل المسجد لحائض ولا جنب رواه

یہ دروازے گھروں کے مسجد سے پس تحقیق میں نہیں حلال کرتا مسجد کو واسطے حائض کے اور نہ جنبی کے روایت کی

أبو داود وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوتے فرشتے

بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

گھر مینا کہ جسمین ہو صورت یا کتا یا جنبی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ جِيفَةُ

عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہین کہ نہین نزدیک ہوتے انکے فرشتے مردار

الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّخُ بِالْخَلُوقِ وَالْجُنُبُ إِلَّا أَنْ يَتَوَضَّأَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

کافر کا اور وہ آلودہ ہو ساتھ خلوق کے اور جنبی مگر یہ کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ

عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے بتحقیق اوس خط مین کہ لکھا اوسکو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنْ لَا يَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عمرو بن حزم کے یہ تھا کہ نہ ہاتھ لگادے قرآن کو مگر پاک روایت کی یہ مالک

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ فَقَضَى

اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا مین ساتھ ابن عمر کے واسطے حاجت کے پس فراغت حاصل کی

ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ وَكَانَ مِنْ حَدِيثِهِ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ فِي سِكَّةٍ مِنَ

ابن عمر نے استنجے سے اور تھی حدیث اونکی اوسدن یہ کہ کہا گیا گذرا ایک شخص بیچ کوچہ کے

السِّكَكِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ فَسَلَّمَ

کوچون مین سے پس ملاقات کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق فارغ ہوئے تھے وہ پاخانہ سے یا پیشاب سے پس سلام کیا

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ

اوپر پس نہ جواب دیا اوسکو حضرت نے یہانتک کہ جب قریب ہوا وہ شخص یہ کہ چھپ جاوے کوچہ مین مارے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْحَائِطِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ ضَرَبَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونو ہاتھ اپنے دیوار پر اور پھیرا اون دونون ہاتھو نکو مونہ اپنے پر پھر مارا

ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ وَقَالَ إِنَّهُ

مارنا اور پھر پھیرے ہاتہ دونو ہاتھون پر پھر جواب دیا اوس شخص کو سلام کا، اور فرمایا بتحقیق

لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

نہین منع کیا مجھکو یہ کہ جواب دون تجھے سلام کا مگر یہ کہ نہ تھا مین پاکی پر روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

اور روایت ہے مہاجر بن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوس حالت میں کہ وہ پیشاب کرتے تھے

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ

پس نہ جواب دیا حضرت نے اوسے یہانتک کہ وضو کیا پھر عذر کیا طرف اوسکی اور کہا تحقیق میں مکروہ رکھتا ہوں یہ کہ ذکر کروں

اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ حَتّٰى تَوَضَّاَ وَ

اللہ کا مگر پاکی پر روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی نسائی نے قول حتی توضا تک اور

قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

کہا جبکہ وضو کیا جواب دیا اوسکا فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ ثُمَّ يَنْتَبِهُ ثُمَّ يَنَامُ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر سوتے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کی

اَحْمَدُ وَعَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ

احمد نے ۔ اور روایت ہے شعبہ سے کہا تحقیق ابن عباس تھے جب غسل کرتے جنابت سے

يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى سَبْعَ مِرَارٍ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ فَنَسِيَ

ڈالتے داہنے ہاتھ اپنے سے اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے سات بار پھر دھوتے ستر اپنا پس بھول گئے

مَرَّةً كَمْ اَفْرَغَ فَسَاَلَنِيْ فَقُلْتُ لَا اَدْرِيْ فَقَالَ لَا اُمَّ لَكَ وَمَا يَمْنَعُكَ اَنْ

ایکبار کہ کتنی دفعہ ڈالا پانی پس پوچھا مجھسے پس کہا مینے نہیں جانتا ہوں پھر فرمایا نہ ہو جیو ماں تیری

تَدْرِيَ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى جِلْدِهِ الْمَاءَ ثُمَّ

جاننے پھر وضو کرتے وضو نماز کا سا پھر بہاتے بدن اپنے پر پانی پھر

يَقُوْلُ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَهَّرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کہا اسیطرح سے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طہارت کرتے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت

اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلٰى نِسَائِهٖ يَغْتَسِلُ

ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے ایک روز اپنی بیویوں پر نہاتے

عِنْدَ هٰذِهٖ وَعِنْدَ هٰذِهٖ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا

نزدیک اسکے اور نزدیک اسکے کہا ابو رافع نے پس کہا مینے واسطے حضرت کے اے رسول خدا کیوں نہ کیا ایک غسل

وَاحِدًا اٰخِرًا قَالَ هٰذَا اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ

ایک آخر کو فرمایا یہ خوب پاک کرتا ہے اور بہت خوش آیند ہی نفس کو اور بہت ستھرا کرتا ہی روایت کی یہ احمد اور

الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُوْرِ

حکم بن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ وضو کرے مرد ساتھ بچے ہوئے پانی وضو کے

الْمَرْأَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اَوْ قَالَ بِسُؤْرِهَا وَ

عورت کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا ترمذی نے یا فرمایا ساتھ بقیہ پانی

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ حُمَيْدِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا

کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہی حمید حمیری سے کہا ملاقات کی میں نے ایک شخص سے

صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ كَمَا صَحِبَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ صحبت رکھی تھی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چار برس جیسی صحبت رکھی ابو ہریرہ نے کہا اوسنے کہ منع کیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاوے عورت ساتھ بچے ہوئے پانی غسل مرد کے یا نہاوے مرد ساتھ بچے ہوئے پانی عورت کے

زَادَ مُسَدَّدٌ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ فِيْ

زیادہ کیا مسدد نے اور چاہیے کہ چلو لیں وہ دونوں اکٹھے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے

اَوَّلِهٖ نَهٰى اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اول اس حدیث میں منع کیا حضرت نے یہ کہ کنگھی کرے ایک ہمارا ہر روز یا پیشاب کرے غسل کی جگہ میں اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ

عبد اللہ بن سرجس سے

بَابُ اَحْكَامِ الْمِيَاهِ

باب بیچ احکام پانی کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي

روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پیشاب کرے ایک تمہارا بیچ

الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پانی ٹھہرے ہوئے کے ایسا کہ نہیں جاری ہوتا پھر غسل کرے اوس میں متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا يَغْتَسِلْ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالُوْا كَيْفَ

مسلم کی میں ہی فرمایا کہ نہ نہاوے ایک تمہارا پانی ٹھہرے ہوئے میں اس حالت میں کہ وہ جنبی ہو کہا لوگوں نے

يفعل يا أبا هريرة قال يتناوله تناولا وعن جابر قال نهى رسول الله صلى

کرے ای ابوہریرہ کہا لیوے اوسین سے لیکر اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم أن يبال في الماء الراكد رواه مسلم وعن السائب بن يزيد قال

علیہ وسلم نے یہ کہ پیشاب کریں پانی ٹھہرے ہوئے مین روایت کی مسلم نے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا

ذهبت بي خالتي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن ابن أختي

لیگئی مجھکو خالا میری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ای رسول خدا کے تحقیق بھانجا میرا

وجع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه ثم

بیمار ہے پس ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور دعا کی میرے لیے ساتھ برکت کے پھر وضو کیا پس پیا مینے پانی وضو حضرت کا پھر

قمت خلف ظهره فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة متفق

کھڑا ہوا مین پیچھے پشت حضرت کے پس دیکھا مینے طرف مہر نبوت کے درمیان مونڈھوں اونکے مانند گھنڈی چھپر کھٹ

عليه الفصل الثاني عن ابن عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الماء

علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا سوال کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال پانی کے سے

يكون في الفلاة من الأرض وما ينوبه من الدواب والسباع فقال إذا كان

کہ ہوتا ہے بیچ جنگل زمین کے اور حال اوس چیز کے سے کہ نوبت بنوبت آتے ہین اوسپر قسم چارپایوں اور درندوں سے

الماء قلتين لم يحمل الخبث رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي والدارمي

پانی دو قلہ نہین اوٹھاتا ناپاکی کو روایت کی یہ احمد اور ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور دارمی

وابن ماجة وفي أخرى لأبي داود فإنه لا ينجس وعن أبي سعيد الخدري

اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابوداود کے یہ ہے کہ تحقیق وہ نہین ناپاک ہوتا۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قيل يا رسول الله أنتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيه

کہا کہا گیا ای رسول خدا کیا وضو کیا کرین ہم کوئین بضاعہ سے اور وہ کنواں ہے کہ ڈالی جاتی ہین اوسمین

الحيض ولحوم الكلاب والنتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الماء طهور

چیتھڑے حیض کے اور گوشت کتوں کے اور گندگی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پانی پاک ہے

لا ينجسه شيء رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وعن أبي هريرة

نہین نجس کرتی اوسکو کوئی چیز روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا نركب البحر

کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا ای رسول خدا کے تحقیق ہم سوار ہوتے ہیں دریا پر

ونحمل معنا القليل من الماء فان توضأنا به عطشنا افنتوضأ بماء البحر

اور اٹھا لیتے ہیں ساتھ اپنے تھوڑا پانی شیرین پس اگر وضو کریں ہم ساتھ اوس پانی کے تو پیاسے رہیں ہم پس آیا وضو کریں

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه والحل ميتته رواه مالك و

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پاک کرنیوالا ہے پانی اوسکا اور حلال ہے مردار اوسکا روایت کی یہ مالک نے اور

الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابي زيد

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی زید سے

عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له ليلة الجن ما في اداوتك

اونہوں نے نقل کی عبداللہ بن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اوسکے رات جنوں کی میں کیا ہے چھاگل تیری

قال قلت نبيذ قال تمرة طيبة وماء طهور رواه ابوداود وزاد احمد

کہا میں نے نبیذ ہے فرمایا کھجور پاک ہے اور پانی پاک کرنیوالا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا احمد

والترمذي فتوضأ منه وقال الترمذي ابو زيد مجهول وصح عن

اور ترمذی نے پس وضو کیا اوس سے اور کہا ترمذی نے ابوزید راوی مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے

علقمة عن عبد الله بن مسعود قال لم اكن ليلة الجن مع رسول الله

علقمہ سے کہ نقل کیا عبداللہ بن مسعود نے کہ نہ تہا میں رات جنوں کی میں ساتھ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت

صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کبشہ بنت کعب بن مالک سے اور تھی وہ

تحت ابن ابي قتادة ان ابا قتادة دخل عليها فسكبت له وضوءا فجاءت

نیچے بیٹے ابی قتادہ کے تحقیق ابا قتادہ آیا اوسکے پاس پس گرایا کبشہ نے واسطے اوسکے پانی وضو کا پس آئی

هرة تشرب منه فاصغى لها الاناء حتى شربت قالت كبشة فرآني

بلی پینے کو اوس سے پانی پس ٹیڑھا کیا ابوقتادہ نے واسطے اوسکے باسن یہانتک کہ پیا اوسنے کہا کبشہ نے پس دیکھا ابوقتادہ

انظر اليه فقال أتعجبين يا ابنة اخي قالت فقلت نعم فقال ان رسول

کہ دیکھتی ہوں میں طرف اوسکی پس کہا کیا تعجب کرتی ہے تو اے بھتیجی میری کہا کبشہ نے پس کہا میں نے ہاں پس کہا ابوقتادہ نے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید تحقیق وہ پھرنیوالی ہے تمپر یا لفظ طوافات کہا

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

روایت کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَوْلَاتَهَا أَرْسَلَتْهَا بِهَرِيسَةٍ

اور روایت ہے داؤد بن صالح بن دینار سے اونہوں نے نقل کی اپنی ماں سے کہ تحقیق آزاد کرنیوالی اوسکی نے بھیجا اوسکو

إِلَى عَائِشَةَ قَالَتْ فَوَجَدْتُهَا تُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَيَّ أَنْ ضَعِيهَا فَجَاءَتْ

طرف حضرت عائشہ کی کہا ماں اوسکی نے پس پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتی پس اشارہ کیا طرف میری کہ رکھ دے اوسکو پس آئی

هِرَّةٌ فَأَكَلَتْ مِنْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ مِنْ صَلَاتِهَا أَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ

بلی پس کہایا اوسمیں سے پس جبکہ فارغ ہوئیں حضرت عائشہ نماز اپنی سے کہایا اوس جگہہ سے کہ

أَكَلَتِ الْهِرَّةُ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ

کہایا تہا بلی نے پہر فرمایا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بلی نہیں پلید

إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

تحقیق وہ ہے پہرنیوالوں میں سے تمپر اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے

بِفَضْلِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ بچے ہوئے پانی بلی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا سوال کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

أَنَتَوَضَّأُ بِمَا أَفْضَلَتِ الْحُمُرُ قَالَ نَعَمْ وَبِمَا أَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا رَوَاهُ فِي

کیا وضو کریں ہم ساتھ اوس پانی کے کہ جھوٹا کیا ہو گدہوں نے فرمایا کہ ہاں اور ساتھ اوس پانی کے کہ جھوٹا کیا ہو سب درندوں نے روایت کی

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اغْتَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے ام ہانی سے کہا نہائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَيْمُونَةُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ

اور میمونہ ایک کٹھری میں کہ اوسمیں تہا نشان آٹے گندہے ہوئیکا روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ إِنَّ عُمَرَ خَرَجَ فِي رَكْبٍ فِيهِمْ

تیسری روایت ہے یحیی بن عبد الرحمن سے کہا تحقیق عمر نکلے ایک قافلہ میں کہ اونمیں تہے



عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب الحوض هل

عمرو بیٹے عاص کے یہانتک کہ آئے ایک حوض پر پس کہا عمرو نے اے صاحب حوض کے کیا

ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا

آتے ہیں حوض تیرے پر درندے پس کہا عمر بن الخطاب نے اے صاحب حوض کے نہ خبر دے ہمکو

فانا نرد على السباع وترد علينا رواه مالك وزاد رزين قال زاد بعض

اس لیے کہ تحقیق ہم آتے ہیں درندوں پر اور آتے ہیں درندے ہم پر روایت کی یہ مالک نے اور زیادہ کیا رزین نے کہا زیادہ کیا بعض

الرواة في قول عمر واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما اخذت

راویوں نے قول حضرت عمر کے بیچ یہ کہ کہا اور تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے واسطے درندوں کے

في بطونها وما بقي فهو لنا طهور وشراب وعن ابي سعيد الخدري

بیچ پیٹوں اپنے کے اور جو باقی رہی پس وہ واسطے ہمارے ہے پاک کرنیوالا ہے اور قابل پینے کے ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة والمدينة

یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے حوضوں سے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہیں کہ

تردها السباع والكلاب والحمر عن الطهر منها فقال لها ما حملت

وارد ہوتے ہیں اون پر درندے اور کتے اور گدھے طہارت کرنیسے اون سے پس فرمایا واسطے اون کے ہے وہ چیز کہ

في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجة وعن عمر بن الخطاب رض

پیٹوں اپنے میں اور ہمارے لیے ہے وہ چیز کہ چھوڑی پاک کرنیوالی روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے

قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فانه يورث البرص رواه الدارقطني

فرمایا کہ نہ غسل کرو ساتھ پانی گرم کیے ہوئے آفتاب کے پس تحقیق وہ موجب ہوتا ہے بیماری برص کے روایت کی یہ دارقطنی نے

باب تطهير النجاسات الفصل الاول عن

باب ہے بیچ بیان پاک کرنے نجاستوں کے فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب الكلب في اناء

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیوے کتا بیچ باسن

احدكم فليغسله سبع مرات متفق عليه وفي رواية لمسلم قال

ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ دھووے اوسکو سات بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا

طهور اناء احدكم اذا ولغ فيه الكلب ان يغسله سبع مرات اولهن

پاکی باسن ایک تمہارکی جسوقت کہ بیجاوی اوسمین کتا یہ ہیکہ دہووی اوسکو سات بار پہلا اونکا

بالتراب وعنه قال قام اعرابي فبال في المسجد فتناوله الناس

ساتھ مٹی کے اور روایت ہی انہین سی کہا کہڑا ہوا ایک گنوار پس پیشاب کیا مسجد مین پس چہیڑ پسرا اوسکو لوگ

فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم دعوه وهريقوا على بوله سجلا من ماء او

پس کہا واسطی اونکی نبی صلی الله علیه وسلم نے چہوڑ دو اوسکو اور ڈالو اوسکی پیشاب پر ڈول پانی کا یا فرمایا

ذنوبا من ماء فانما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين رواه البخاري

ذنوبا من ماء پس سوا اسکی نہین کہ بہیجی گئی ہو تم آسانی کرنیوالی اور نہین بہیجی گئی تم مشکل کرنیوالی روایت کی یہ بخاری نے

وعن انس قال بينما نحن في المسجد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاء اعرابي

اور روایت ہی انس سی کہا اسوقت کہ تہے ہم مسجد مین ساتہ رسول خدا صلی الله علیه وسلم کے کہ ناگاہ آیا ایک اعرابی

فقام يبول في المسجد فقال اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم مه مه فقال

پس کہڑا ہو کر پیشاب کرنے لگا مسجد مین پس کہا اصحاب رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے باز رہ باز رہ پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزرموه دعوه فتركوه حتى بال ثم ان

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے نہ بند کرو تم پیشاب اوسکا چہوڑ دو اوسکو پس چہوڑ دیا اوسکو یہانتک کہ پیشاب کیا پہر تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه فقال له ان هذه المساجد لا تصلح لشيء

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے بلایا اوسکو پہر فرمایا اوسکو تحقیق یہ مسجدین نہین لائق واسطی کسی چیز کے

من هذا البول ولا القذر انما هي لذكر الله والصلوة وقراءة القران

اس پیشاب سے اور گندگی سے اور سوا اسکی نہین کہ یہ مسجدین واسطی ذکر الله کی ہین اور واسطی نماز کی اور پڑہنی قرآن کی

او كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وامر رجلا من القوم فجاء بدلو من ماء

یا مانند اسکی کہا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے کہا انس نے حکم کیا حضرت نے ایک شخص کو قوم مین سی پس لایا ڈول پانی کا

فشنه عليه متفق عليه وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سالت امراة

پس ڈالا اوسکو پیشاب پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہی اسماء بیٹی ابی بکر سے کہا پوچہا ایک عورت نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ارايت احدنا اذا اصاب

رسول خدا صلی الله علیه وسلم سی پس کہا ای رسول خدا کے خبر دو مجکو کوئی ہم مین سے جسوقت کہ پہنچے

ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصاب

کپڑے اوسکو خون حیض کا کسطرح کرے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنچے

ثوب إحداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل

کپڑے ایک تمہارے کو خون حیض سے پس چاہیے کہ ملے چٹکیوں سے پھر دھووے اوسکو ساتھ پانی کے پھر نماز پڑھے

فيه متفق عليه وعن سليمان بن يسار قال سألت عائشة عن المني يصيب

اوسمین روایت کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پوچھا مینے عائشہ سے حال منی کا کہ پہونچے

الثوب فقالت كنت أغسله من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج إلى

کپڑے کو پس کہا عائشہ نے کہ تھی مین دھوتی اوسکو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس نکلتے تھے طرف

الصلوة وأثر الغسل في ثوبه متفق عليه وعن الأسود وهمام عن

نماز کی اور نشان دھونیکا کپڑے حضرت کے مین ہوتا متفق علیہ اور روایت ہے اسود اور ہمام سے کہ دونو

عائشة قالت كنت أفرك المني من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه

نقل کرتے ہین عائشہ سے کہ کہا اونہون نے کہ تھی مین رگڑتی منی کو کپڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے روایت کی یہ

مسلم وبرواية علقمة والأسود عن عائشة نحوه وفيه ثم يصلي فيه

مسلم نے اور ساتھ روایت علقمہ اور اسود کے کہ نقل کیا دونون نے عائشہ سے مانند اسکے اور اسمین یہ بھی ہے کہ پھر نماز پڑھتے

وعن أم قيس بنت محصن أنها أتت بابن لها صغير لم يأكل الطعام

اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے کہ تحقیق وہ لائی اپنے چھوٹے بیٹے کو کہ نہ کھایا تھا اوسنے کھانا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بٹھایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود مین پس پیشاب کیا

على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله متفق عليه وعن عبد الله

حضرت کے کپڑے پر پس منگوایا پانی پس بہا دیا اوسپر کہ اور نہیں دہویا اوسکو متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا دبغ الإهاب

بن عباس سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ دباغت دیا جاوے چمڑا

فقد طهر رواه مسلم وعنه قال تصدق على مولاة لميمونة

پس تحقیق پاک ہو جاتا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا خیرات دیگئی بکری اوپر ایک لونڈی آزاد کردہ میمونہ

بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا

کی تھی پس مرگئی وہ بکری پس گذرا اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیون نہ لیا تمنے چمڑا اوس کا

فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا مُتَّفَقٌ

پس دباغت دی ہوتی اوسکو پھر منتفع ہوتے ساتھ اوسکے پس عرض کیا لوگون نے تحقیق یہ مردار ہے پس فرمایا سوا اسکے نہین کہ حرام کیا گیا ہے کھانا

عَلَيْهِ وَعَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا

علیہ اور روایت ہے سودہ بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہا کہ مرگئی بکری ہماری پس دباغت دی

مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

چمڑے اوسکے کو پھر ہمیشہ رہے ہم کہ نبیذ ڈالتے تھے اوسمین یہانتک کہ ہوگئی مشک پرانی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللهِ

روایت ہے لبابہ بنت حارث سے کہا تھے حضرت حسین بن علی بیچ گود رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَقُلْتُ الْبَسْ ثَوْبًا وَأَعْطِنِي إِزَارَكَ حَتَّى أَغْسِلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پیشاب کیا اونکے کپڑے پر پس کہا مین پہنیے کپڑا اور دیجیے مجھکو تہبند اپنا تاکہ دھوؤن مین اوسکو

قَالَ إِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى وَيُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

فرمایا سوا اسکے نہین کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کے سے اور چھینٹا دیا جاتا ہے پیشاب لڑکے کے سے روایت کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِيِّ عَنْ أَبِي السَّمْحِ

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابی داؤد اور نسائی کے ابی السمح سے منقول ہے کہ

قَالَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کے سے اور چھینٹا ڈالا جاتا ہے پیشاب لڑکے کے سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْأَذَى فَإِنَّ التُّرَابَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ چلے ایک تمہارا ساتھ پاپوش اپنی کے گندگی پر پس تحقیق مٹی

لَهُ طَهُورٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اوسکو پاک کرنیوالی ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہین اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا اوس نے

لَهَا امْرَأَةٌ إِنِّي أُطِيلُ ذَيْلِي وَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اوسکو ایک عورت نے تحقیق مین دراز کرتی ہون دامن اپنا اور چلتی ہون بیچ مکان ناپاک کے کہا ام سلمہ نے فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتی ہے اوسکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے روایت کی یہ احمد اور مالک اور ترمذی اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَا الْمَرْأَةُ أُمُّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَنِ

اور دارمی نے اور کہا ابو داؤد اور دارمی نے وہ عورت پوچھنے والی تھی ام ولد ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی اور روایت ہے

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ لُبْسِ جُلُودِ

مقدام بن معدیکرب سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے چمڑے

السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ

درندوں کے سے اور سوار ہونے سے اوپر اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الملیح بن

أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَهٰى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

اسامہ سے او سنے اپنے باپ سے اون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے استعمال چمڑے درندوں کے سے روا

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ أَنْ تُفْتَرَشَ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہ کہ بچھائے جاویں چمڑے اور روایت ہے

أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّهُ كَرِهَ ثَمَنَ جُلُودِ السِّبَاعِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

ابی ملیح سے کہ مکروہ رکھا اونسے مول چمڑے درندوں کا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ

بن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ نہ نفع لو تم مردار سے

بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ساتھ چمڑے کے اور نہ پٹھے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ فائدہ اوٹھایا جاوے ساتھ چمڑوں مردار

إِذَا دُبِغَتْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ

جبکہ دباغت کیا جاوے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ گذرے نبی

صلى الله عليه وسلم رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنے شخص قریش میں سے کھینچتے تھے اپنی بکری مری ہوئی مانند کھینچنے گدھے کے پس فرمایا واسطے انکے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لو اخذتم اهابها قالوا انها ميتة فقال رسول

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کاش کہ لیا ہوتا تم نے چمڑا اسکا عرض کیا انہوں نے تحقیق یہ مردار ہے پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يطهرها الماء والقرظ رواه احمد وابو داود وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور ببول کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

سلمة بن المحبق قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء في غزوة تبوك على

سلمہ بن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے غزوہ تبوک میں اوپر

اهل بيت فاذا قربة معلقة فسأل الماء فقالوا له يا رسول الله انها

گھر ایک شخص کے پس ناگہاں مشک تھی لٹکی ہوئی پس مانگا پانی پس کہا انہوں نے واسطے حضرت کے یا رسول اللہ تحقیق

ميتة فقال دباغها طهورها رواه احمد وابو داود الفصل الثالث

مردار ہے پس فرمایا دباغت اسکی پاک کرنیوالی ہے اسکی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے فصل تیسری

عن امرأة من بني عبد الاشهل قالت قلت يا رسول الله ان لنا

روایت ہے ایک عورت سے کہ اولاد عبد الاشہل کی سے تھی کہا کہا میں نے ای رسول خدا کے تحقیق واسطے ہمارے

طريقا الى المسجد منتنة فكيف نفعل اذا مطرنا قالت فقال اليس

راہ طرف مسجد کے گندی پس کسطرح کریں ہم جس وقت کہ مینہہ برسائے جاویں کہا اس عورت نے پس

بعدها طريق هي اطيب منها قلت بلى قال فهذه بهذه رواه

پیچھے اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہو اس سے کہا میں نے ہاں فرمایا کہ یہ بدلے اسکے روایت کی یہ

ابو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نصلي مع رسول

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا نماز پڑھتے تھے ہم ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم ولا نتوضأ من الموطئ رواه الترمذي وعن ابن عمر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ وضو کرتے تھے ہم زمین پر چلنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قال كانت الكلاب تقبل وتدبر في المسجد في زمان رسول الله صلى

کہا کہ تھے کتے آتے جاتے مسجد میں بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فلم يكونوا يرشون شيئا من ذلك رواه البخاري وعن البراء

علیہ وسلم کے پس نہ تھے صحابہ کہ دھوتے ہوں کچھ بسبب اسکے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے براء سے



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَفِي رِوَايَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضائقہ ساتہ پیشاب کے اوس چیز کے کہ کہایا جاوے گوشت اوسکا

جَابِرٍ قَالَ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ

جابر کی یون ہی کہا وہ جانور کہ کہایا جاوے گوشت اوسکا نہیں مضائقہ ساتہ پیشاب اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارقطنی نے باب

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ

بیچ بیان مسح کرنے کے موزون پر   فصل پہلی   روایت ہے شریح بن ہانی سے

قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُولُ

کہا کہ پوچہا مینے علی بیٹے ابیطالب کو سے مدت مسح کرنے کی سے موزون پر . کہا علی نے مدت ٹہرائی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور تین رات مسافر کے لیے اور ایکدن اور ایکرات مقیم کے لیے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ تحقیق اونہونے جہاد کیا ساتہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ

علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پس نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف پاےخانہ کی

فَحَمَلْتُ مَعَهُ إِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ أَخَذْتُ أُهْرِيقُ عَلَى يَدَيْهِ

پس اوٹہائی مینے ساتہ اونکے چہاگل پس جب پہرے شروع کیا مینے پانی ڈالنا ہاتہون اونکے پر

مِنَ الْإِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ

چہاگل سے پس دہوئے دونوں ہاتہ اپنے اور مونہہ اپنا اور تہا اونپر جبہ صوف کا

ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ

شروع کیا کہولنا ہاتہون اپنے سے پس تنگ ہوئین آستینین جبہ کی پس نکال لیے دونوں ہاتہ اپنے

تَحْتِ الْجُبَّةِ وَأَلْقَى الْجُبَّةَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ

نیچے جبہ کے سے اور ڈالدیا جبہ کو اپنے مونڈہون پر اور دہوئے دونوں ہاتہ پہر مسح کیا اپنی پیشانی پر

وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا

اور پگڑی پر پہر قصد کیا مینے تا نکالون مین دونوں موزہ اونکے پس فرمایا چہوڑدے انکو پس تحقیق مینے پہنا

طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ
کہ پاک تھے پس مسح کیا اونپر پھر سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پس پہنچے ہم طرف قوم کی اور تحقیق کہ
قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ وَيُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ رَكَعَ بِهِمْ
کھڑی ہوئی تھی طرف نماز کی اور نماز پڑھواتے تھے انکو عبد الرحمن بن عوف اور تحقیق پڑھوائی تھی انکو
رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ
ایک رکعت پھر جبکہ معلوم کیا آنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا پس اشارہ کیا طرف انکی
فَأَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ
پس پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو رکعتوں میں سے ساتھ انکے پس جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي سَبَقَتْنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑا ہوا میں ساتھ انکے پس پڑھی ہمنے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہمسے روایت کی یہ مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ
فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دی انھوں
لِلْمُسَافِرِ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِذَا تَطَهَّرَ فَلَبِسَ
مسافر کو تین دن اور تین رات اور مقیم کو ایکدن اور ایک رات جس وقت کہ وضو کیا ہو پھر
خُفَّيْهِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا رَوَاهُ الْأَثْرَمُ فِي سُنَنِهِ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَ
موزے یہ کہ مسح کرے اونپر روایت کی یہ اثرم نے اپنی سنن میں اور ابن خزیمہ نے اور
الدَّارَقُطْنِيُّ وَقَالَ الْخَطَّابِيُّ هُوَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى
دارقطنی نے اور کہا خطابی نے یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اسیطرح سے ہے منتقی میں
وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا
اور روایت ہے صفوان بن عسال سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہم کو
إِذَا كُنَّا سَفْرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ
جس وقت کہ ہوتے ہم مسافر یہ کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن اور تین رات مگر جنابت سے
وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ
ولکن نہ نکالیں ہم پاخانہ سے یا پیشاب سے یا سونے سے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فمسح

مغیرہ بن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پس مسح کیا

اعلى الخف واسفله رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة وقال

اوپر موزے کے اور نیچے اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث معلول وسألت ابا زرعة ومحمدا

ترمذی نے یہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابازرعہ اور محمد

يعني البخاري عن هذا الحديث فقالا ليس بصحيح وكذا ضعفه

یعنی بخاری سے حال اس حدیث کا پس کہا دونوں نے یہ نہیں صحیح اور اسیطرح ضعیف کہا اوسکو

ابو داود وعنه انه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين

ابو داؤد نے اور روایت ہے اونہی سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر

على ظاهرهما رواه الترمذي وابو داود وعنه قال توضأ النبي

اوپر کی جانب روایت کی ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے اونہیں سے کہا کہ وضو کیا نبی

صلى الله عليه وسلم ومسح على الجوربين والنعلين رواه احمد والترمذي و

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا اوپر جوربین کے ساتھ نعلین کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابو داود وابن ماجة الفصل الثالث عن المغيرة قال مسح رسول

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے مغیرہ سے کہا مسح کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم على الخفين فقلت يا رسول الله نسيت قال بل انت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پس کہا میں نے اے رسول خدا کے بھول گئے تم فرمایا نہیں بلکہ تو

نسيت بهذا امرني ربي عز وجل رواه احمد وابو داود وعن علي انه

بھول گیا ساتھ اسی کے حکم کیا ہے مجھکو رب میرے عزت والے اور بزرگی والے نے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے علی سے کہ

قال لو كان الدين بالرأي لكان اسفل الخف اولى بالمسح من اعلاه

کہا اگر ہوتا دین ساتھ عقل کے البتہ ہوتے نیچے کی جانب موزہ کی بہتر ساتھ مسح کرنے کے اوپر کی جانب اوسکی

وقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على ظاهر خفيه رواه ابو داود

اور تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے اوپر کی جانب موزہ اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَلِلدَّارِمِيِّ مَعْنَاهُ بَابُ التَّيَمُّمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

اور دارمی نے معنی اسکے باب بیچ بیان تیمم کے فصل پہلی روایت ہے

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ

حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے

جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا

گردانی گئیں صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کے اور گردانی گئی واسطے ہمارے زمین تمام

مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نماز گاہ اور گردانی گئی مٹی اسکی واسطے ہمارے پاک کرنیوالی جسوقت کہ نپاویں ہم پانی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِيْ سَفَرٍ مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا

اور روایت ہے عمران سے کہا تھے ہم سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی لوگوں کو پس جبکہ

انْفَتَلَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُّعْتَزِلٍ لَّمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا

پھرے نماز اپنی سے ناگہاں دیکھا ایک شخص کو الگ بیٹھا ہے قوم سے کہ نہ نماز پڑھی تھی اونے ساتھ قوم کے پس فرمایا

مَنَعَكَ يَا فُلَانُ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَّلَا مَاءَ قَالَ

منع کیا تجھکو اے فلانے یہ کہ نماز پڑھی تو ساتھ قوم کے کہا پہنچی مجھکو جنابت اور نہیں پانی فرمایا

عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهٗ يَكْفِيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ جَاءَ

لازم ہے تجھکو مٹی پس تحقیق وہ کافی ہے تجھکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار سے کہا آیا

رَجُلٌ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اُصِبِ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارٌ

ایک شخص طرف حضرت عمر بیٹے خطاب کے پس کہا تحقیق ہوا میں جنبی اور نہیں پایا میں نے پانی پس کہا عمار نے

لِعُمَرَ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّا كُنَّا فِيْ سَفَرٍ اَنَا وَاَنْتَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا

واسطے عمر کے کیا نہیں یاد رکھتے تم تحقیق تھے ہم بیچ سفر کے میں اور تم پس تم نے نماز نہیں پڑھی اور میں

اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا

لوٹا خاک میں اور نماز پڑھی پھر ذکر کیا یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا سوائے اسکے نہیں

كَانَ يَكْفِيْكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ وَنَفَخَ

کفایت کرتا ہے تجھکو اسطرح سے پس مارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہتھے اپنے زمین پر اور پھونک ماری

فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه و

انہین پھر مسح کیا ساتھ انکے منہ اپنے پر اور ہاتھون اپنے پر روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم مین مانند اسکی اور

فيه قال انما يكفيك ان تضرب بيديك الارض ثم تنفخ ثم

بیچ اسکے یہ ہے کہ کہا سوا اسکی نہین کفایت کرتا ہے تجھکو یہ کہ مار کر دونو ہاتھ اپنے زمین پر پھر پھونکے پھر

تمسح بهما وجهك وكفيك وعن ابي الجهيم بن الحارث بن

مسح کرے ساتھ ان دونو کے منہ اپنے پر اور ہاتھون اپنے پر اور روایت ہے ابی الجہیم بن حارث بن

الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلمت عليه

صمہ سے کہا گذرا مین حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور وہ پیشاب کرتے تھے پس سلام کیا مین نے اوپر

فلم يرد علي حتى قام الى الجدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع

پس نہ جواب دیا مجھکو سلام کا یہانتک کہ کھڑے ہوکر طرف دیوار کی پس کھرچا اسکو ساتھ لاٹھی کے کہ تھی ساتھ انکے پھر رکھے

يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه ثم رد علي ولم اجد

دونو ہاتھ اپنے دیوار پر پھر مسح کیا اپنے منہ پر اور ہاتھون پر پھر جواب دیا مجھکو کہا صاحب مشکوۃ نے نہین پائی

هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح

یہ روایت صحیحین مین اور نہ کتاب حمیدی کی مین ولیکن ذکر کیا اسکو محی السنہ نے شرح

السنة وقال هذا حديث حسن الفصل الثاني عن ابي ذر

السنہ مین اور کہا یہ حدیث حسن ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ذر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصعيد الطيب وضوء المسلم و

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک پاک کرنے والی ہے مسلمان کی

ان لم يجد الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشره فان ذلك

اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس پس جب کہ پاوے پانی لگاوے اسکو بدن اپنے پر پس تحقیق یہ

خير رواه احمد والترمذي وابو داود وروى النسائي نحوه الى قوله عشر

بہتر ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکی تا قول عشر

سنين وعن جابر قال خرجنا في سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه في

سنین تک اور روایت ہے جابر سے کہا نکلے ہم سفر مین پس لگا ایک شخص کے ہم مین سے پتھر پس زخم ڈالا بیچ

الفصل الثالث عن ابی الجهیم بن الحارث بن الصمة قال اقبل النبی

فصل تیسری روایت ہے ابی جہیم بن حارث بن صمہ سے کہا آئے حضرت نبی

صلی الله علیه وسلم من نحو بئر جمل فلقیه رجل فسلم علیه فلم یرد النبی صلی الله علیه

صلی اللہ علیہ وسلم طرف کنوئین جمل کے سے پس ملا انکو ایک شخص پس سلام کیا اوپر پس نہ جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حتی اقبل علی الجدار فمسح بوجهه ویدیه ثم رد علیه السلام متفق

یہان تک کہ آئے دیوار پاس پس مسح کیا منہ اپنے کو اور ہاتھون اپنے کو پھر جواب دیا سلام کا روایت کی یہ بخاری

علیه وعن عمار بن یاسر انه کان یحدث انهم تمسحوا وهم مع رسول

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہ وہ تھے حدیث کرتے یہ کہ صحابہ نے تیمم کیا مٹی سے اس حال میں کہ وہ تھے ساتھ رسول

الله صلی الله علیه وسلم بالصعید لصلوة الفجر فضربوا باکفهم الصعید ثم مسحوا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز فجر کے پس ماری ہاتھ اپنے مٹی پر پھر پھیرے

بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا باکفهم الصعید مرة اخری

منہون اپنے پر پھیرنا ایک بار پھر عود کیا پس مارے ہاتھ اپنے مٹی پر ایک بار

فمسحوا بایدیهم کلها الی المناکب والاباط من بطون ایدیهم رواه

پھر پھیرے ہاتھون اپنے پر سب پر یعنے مونڈھون تلک اور بغلون تلک اندر کی جانب ہاتھون اپنے کے سے روایت کی یہ

ابو داود

باب الغسل المسنون

الفصل الاول

ابو داود نے باب ہے بیچ بیان غسل مسنون کے فصل پہلی

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا جاء احدکم الجمعة

روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے ایک تمہارا نماز جمعہ کو

فلیغتسل متفق علیه وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله

پس چاہیے کہ نہاوے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم غسل یوم الجمعة واجب علی کل محتلم متفق علیه وعن

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہانا دن جمعہ کا واجب ہے ہر بالغ پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم حق علی کل مسلم ان یغتسل

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر یہ کہ نہاوے

فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

ہر ہفتہ میں ایک دن کہ دھووے اسمیں سر اپنا اور بدن اپنا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ

دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا

يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

دن جمعہ کے پس فرض ادا کیا اور خوب فرض ہے وہ اور جس نے کہ غسل کیا پس غسل بہتر ہے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے یہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نہلا دے مردہ کو پس چاہیے کہ آپ بھی نہاوے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور جو کوئی اٹھاوے مردہ کو پس چاہیے کہ وضو کرے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمِنَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے ساتھ نہانے کے چار چیزوں سے جنابت سے اور دن جمعہ کے اور

الْحِجَامَةِ وَمِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ

سینگی کھنچوانے سے اور غسل دینے میت کے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے قیس بن عاصم سے کہ تحقیق

أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ مسلمان ہوئے پس حکم کیا انکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نہاوین ساتھ پانی اور بیری کے پتوں کے روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ إِنَّ

اور ابوداؤد اور نسائی نے فصل تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہا تحقیق

نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ جَاؤُوا فَقَالُوا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کتنے آدمی اہل عراق سے آئے پس کہا انہوں نے اے ابن عباس کیا اعتقاد رکھتے ہو تم کہ نہانا دن جمعہ کے

وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُ أَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ

واجب ہے کہا کہ نہیں ولیکن بہت پاک کرنے والا ہے اور بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ نہاوے اور جو شخص کہ نہ نہاوے پس نہیں

بِوَاجِبٍ وَسَأُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ كَانَ النَّاسُ مَجْهُودِيْنَ يَلْبَسُوْنَ

واجب اور میں خبر دیتا ہوں تمکو کسطرح تہا شروع غسل کا تھے لوگ فقیر پہنتے تھے

الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ

صوف اور کام کرتے تھے اپنی پیٹھوں پر اور تہی مسجد انکی تنگ نیچے چھت کے

اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ وَعَرِقَ النَّاسُ

اور نہ تہا مگر چھپر پس نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ دن گرمی کے کہ وہ دن جمعہ کا تہا اور پسینہ آیا لوگوں کو

فِيْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ اٰذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

بیچ اس صوف کے یہانتک کہ پہیلی اُن سے بو ایذا دی بسبب اسکے بعضوں نے بعضوں کو

فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيَاحَ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا

پس جب کہ پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بو فرمایا کہ اے لوگو جب

كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوْا وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهٖ

ہووے یہ دن پس نہاؤ اور چاہیے کہ لگاوے ایک تم میں سے بہتر اس چیز کا کہ پاوے تیل اپنے سے

وَطِيْبِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ جَاءَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ وَكُفُوا

اور خوشبو اپنی سے کہا ابن عباس نے پہر دیا اللہ نے مال اور پہنی پوشاک سوا صوف کی اور کفایت کیے گئے

الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِيْ كَانَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعض اسچیز کی کہ ایذا دیتی تہی بسبب اسکے بعض انکے بعضوں کو

مِنَ الْعَرَقِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پسینے سے روایت کی یہ ابو داؤد نے

بَابُ الْحَيْضِ

باب ہے بیچ بیان حیض کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُوَاكِلُوْهَا

روایت ہے انس سے کہ کہا تحقیق یہود تھے جس وقت کہ حائض ہوتیں عورتیں ان میں تو نہ کہاتے ساتھ انکے

وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ فَاَنْزَلَ

اور نہ جمع رکہتے انکو گہروں میں پس پوچھا صحابیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نے نبی سے پس نازل کی

اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ الْاٰيَة فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالے نے یہ آیت اور سوال کرتے ہیں تجہ سے حیض سے آخر آیت تک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

سنت باقی رہی ہے اب غسل جمعہ کا سنت ہوا علی ما قال کہا حافظ ابن حجر نے فتح میں اور علی نے مرقات میں حیض کے معنے لغت میں جاری ہونے کے اور شرع میں مراد ہے اس خون سے کہ جاری ہوتا ہے رحم عورت کے سے بغیر بیماری اور جننے کی اور خون کہ بسبب بیماری کے نکلتا ہے اسکو استحاضہ کہتے ہیں اور جو بعد جننے کے جاری ہوتا ہے اسکو نفاس کہتے ہیں اور اقل حیض کا

اصنعوا كل شيء الا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد هذا

کرو تم سب کچھ سوا جماع کے ۔ پس پہونچی یہ خبر یہود کو ۔ پس کہا انہوں نے نہیں ارادہ کرتا یہ

الرجل ان يدع من امرنا شيئا الا خالفنا فيه فجاء اسيد بن حضير

شخص یہ کہ چھوڑ دے ۔ امور دین ہمارے سے کچھ مگر کہ مخالفت کرے ہماری اسمیں پس آئے اسید بن حضیر

وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله ان اليهود تقول كذا وكذا افلا

اور عباد بن بشر صحابی پس کہا ان دونوں نے اے رسول خدا کے تحقیق یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا پس کیا

نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا ان قد وجد

ہم نہ جماع کریں ہم انسے پس متغیر ہوا چہرہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ خفا ہوئے

عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فارسل

ان دونوں پر پس نکلے دونوں صاحب پس سامنے آیا انکو تحفہ دودہ کا طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس بھیجا حضرت نے

في آثارهما فسقاهما فعرفا انه لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة

پیچھے انکے پس پلایا انکو دودہ پس جانا انہوں نے کہ نہیں خفا حضرت تھے پھر روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب

کہا تھی میں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہاتے ایک باسن سے اور ہوتے ہم دونوں جنبی

وكان يأمرني فاتزر فيباشرني وانا حائض وكان يخرج راسه الي

اور تھے حضرت حکم فرماتے مجھکو پس باندھتی میں تہبند پس لگاتے بدن اپنا مجھ سے اور میں ہوتی حائض اور تھے نکالتے سر اپنا

وهو معتكف فاغسله وانا حائض متفق عليه وعنها قالت كنت

اور وہ ہوتے اعتکاف میں پس دھوتی میں سر انکا اور ہوتی میں حائض روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ

اشرب وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

پیتی پانی اور ہوتی میں حائض پھر دیتی میں پانی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے وہ منہ اپنا

موضع في فيشرب واتعرق العرق وانا حائض ثم اناوله

اس جگہ کہ رکھتی میں منہ اپنا پس پیتے حضرت پانی اور چوستی میں ہڈی اور ہوتی میں حائض پھر دیتی میں ہڈی

النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع في رواه مسلم وعنها

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس رکھتے منہ اپنا اسجگہ کہ رکھتی میں منہ اپنا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن

کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور ہوتی میں حائض پھر پڑھتے قرآن

متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ناوليني الخمرة من

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دے مجھکو چھوٹا بوریا

المسجد فقلت اني حائض فقال ان حيضتك ليست في يدك

مسجد میں سے پس کہا میں نے تحقیق میں حائض ہوں پس فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے ہاتھ تیرے میں

رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے میمونہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

في مرط بعضه علي وبعضه عليه وانا حائض متفق عليه الفصل

چادر میں ہوتا بعض اسکا مجھپر اور بعض اسکا حضرت پر اور میں ہوتی حائض روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے

حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا فقد كفر بما انزل على محمد رواه

بعورت حائضہ سے یا بد فعلی کرے عورت کے پیچھے سے یا آوے کاہن کے پاس پس تحقیق کفر کیا ساتھ اسکے جو اترا اوپر محمد کے روایت کی

الترمذي وابن ماجة والدارمي وفي روايتهما فصدقه بما يقول

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیچ روایت ابن ماجہ اور دارمی کے یوں ہے کہ پس سچا جانے اسکو اس چیز میں جو کہتا ہے

فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث الا من حكيم

پس تحقیق کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر حکیم

الاثرم عن ابي تميمة عن ابي هريرة وعن معاذ بن جبل قال قلت يا رسول

اثرم سے کہ نقل کیا ابی تمیمہ سے ان نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول

الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الازار والتعفف

خدا کے کیا حلال ہے واسطے میرے عورت میری سے اور وہ ہو حائض فرمایا وہ چیز کہ ہو اوپر تہ بند کے اور بچنا

عن ذلك افضل رواه رزين وقال محي السنة اسناده ليس بقوي

اس سے افضل ہے روایت کی یہ رزین نے اور کہا محی السنہ نے کہ اسناد اسکی نہیں قوی

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صحبت کرے ساتھ عورت اپنی کے

وهي حائض فليتصدق بنصف دينار رواه الترمذي وابو داود

حالت حیض میں پس چاہیے کہ صدقہ دے آدھا دینار روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والدارمي وابن ماجة وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہیں سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا كان دما احمر فدينار واذا كان دما اصفر فنصف دينار رواه

جس وقت کہ ہو خون حیض سرخ پس ایک دینار اور جس وقت کہ ہو خون زرد پس آدھا دینار روایت کی یہ

الترمذي الفصل الثالث عن زيد بن اسلم قال ان رجلا

ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے زید بن اسلم سے کہا تحقیق ایک شخص نے

سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي من امرأتي وهي حائض

پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا چیز حلال ہے میرے لیے عورت میری سے حالت حیض میں

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لتشد عليها ازارها ثم شأنك باعلاها

پس فرمایا واسطے اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط کرلو اسپر تہ بند اسکا پھر کام تیرا اوپر اسکے ہے

رواه مالك والدارمي مرسلا وعن عائشة قالت كنت اذا حضت

روایت کی یہ مالک اور دارمی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھی میں جس وقت کہ حائض ہوتی

نزلت عن المثال على الحصير فلم يقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم

اتر آتی بچھونے سے بوریا پر پس نہ نزدیک آتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عائشہ کے اور نہ

تدن منه حتى تطهر رواه ابو داود باب المستحاضة الفصل

نزدیک ہوتی عائشہ حضرت کے یہاں تک کہ پاک ہوتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان مستحاضہ کے فصل

الاول عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى

پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی طرف

النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کیجاتی ہوں پس پاک نہیں

باب المستحاضة

أفأدع الصلوة فقال لا إنما ذلك عرق وليس بحيض فإذا أقبلت

پس کیا چھوڑ دوں نماز فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ یہ خون ایک رگ کا ہے اور نہیں ہے خون حیض کا پس جس وقت کہ آوے

حيضتك فدعي الصلوة وإذا أدبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي

حیض تجھکو پس چھوڑ دے نماز اور جس وقت جاتا رہے وہ پس دھو اپنے سے خون کو پھر نماز پڑھ

متفق عليه الفصل الثاني عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عروہ بن زبیر سے انہوں نے نقل کی فاطمہ بیٹی

أبي حبيش أنها كانت تستحاض فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم إذا كان

ابی حبیش سے یہ کہ وہ تھی استحاضہ کیجاتی پس کہا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہو

دم الحيض فإنه دم أسود يعرف فإذا كان ذلك فأمسكي عن الصلوة

خون حیض کا پس تحقیق وہ خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے پس جس وقت کہ ہو یہ پس بندرہ نماز سے

فإذا كان الآخر فتوضئي وصلي فإنما هو عرق رواه أبو داود والنسائي

پس جبکہ ہو استحاضہ کا پس وضو کر اور نماز پڑھ پس سوا اسکے نہیں کہ وہ خون رگ کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وعن أم سلمة قالت إن امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تحقیق ایک عورت ڈالتی تھی خون زمانہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها أم سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ پس پوچھا فتوی واسطے اوس عورت کے ام سلمہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

لتنظر عدد الليالي والأيام التي كانت تحيضهن من الشهر قبل أن

چاہیے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ ہوتی تھی حائض ان دنوں میں مہینے سے پہلے اس سے

يصيبها الذي أصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فإذا خلفت

کہ پہونچے اوسکو بیماری خون کی کہ پہونچا اوسکو پس چاہیے کہ چھوڑ دے نماز موافق ان دنوں کے مہینے میں سے پس جسوقت کہ

ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر بثوب ثم لتصل رواه مالك وأبو داود

پھر پس چاہیے کہ نہا ڈالے پھر چاہیے کہ باندھے لنگوٹ ساتھ کپڑے کے پھر نماز پڑھے روایت کی یہ مالک نے اور ابو داؤد

والدارمي وروى النسائي معناه وعن عدي بن ثابت عن أبيه

اور دارمی نے اور روایت کی نسائی نے معنی اسکے اور روایت ہے عدی بن ثابت سے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے

(بول کا ہے (۶

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ جَدُّ عَدِيٍّ اِسْمُهٗ دِيْنَارٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اونہون نے عدی کے دادا سے کہا یحیی بن معین نے دادا عدی کا نام اوس کا دینار ہے اونہی روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَنَّهٗ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ فِيْهَا

یہہ کہ اونہون نے فرمایا مستحاضہ کے حق مین کہ چھوڑدے نماز دنون حیض اپنی مین کہ ہوتی تھی حائض اونمین

ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُوْمُ وَتُصَلِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

پہر نہاوے اور وضو کرلے نزدیک ہر نماز کے اور روزہ رکہے اور نماز پڑہے روایت کی یہہ ترمذی اور

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً

ابوداؤد نے اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا تھی مین استحاضہ کیجاتی استحاضہ بہت

شَدِيْدَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهٗ فَوَجَدْتُهٗ فِيْ

سخت پس آئی مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچہون مین اونسے اور خبر دون مین اونکو پس پایا مینے

بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً

گہر بہن اپنی کے کہ زینب بنت جحش تہی پس کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق مین استحاضہ کیجاتی ہون استحاضہ

كَثِيْرَةً شَدِيْدَةً فَمَا تَاْمُرُنِيْ فِيْهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ قَالَ

بہت سخت پس کیا حکم کرتے ہو مجکو اوسمین تحقیق باز رکہا ہے مجکو نماز اور روزے سے فرمایا

اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ

بیان کرتا ہون مین واسطے تیری روئی پس تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو کہا اوسنے کہ وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا

فَتَلَجَّمِيْ قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا قَالَتْ هُوَ اَكْثَرُ مِنْ

مانند لگام کے کپڑا باندہ کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پس رکہ تو کپڑا کہا اوسنے وہ زیادہ ہے اس

ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاٰمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا صَنَعْتِ

سے سوا اسکے نہین کہ ڈالتی ہون مین خون کو ڈالنا بہت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرتا ہون مین تجکو ساتہ دو حکمون کے

اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ وَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ قَالَ لَهَا

کفایت کریگا تجکو دوسرے سے اور اگر قوت رکہتی ہے دونو پر پس تو دانا تر ہے فرمایا واسطے اوسکے

اِنَّمَا هٰذِهٖ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةً

کہ نہین یہہ استحاضہ مگر ایک لات مارنا ہے لاتون شیطان کی سے پس حیض ٹہرا تو چہہ دن یا سات

أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللهِ ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَأْتِ

دن بیچ علم خدا کے پھر نہا ڈال یہانتک کہ جو تو دیکھے تو کہ پاک ہوئی اور صاف ہوئی

فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي

پس نماز پڑھ تیئیس دن رات یا چوبیس دن رات اور روزہ رکھ

فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ وَ

پس تحقیق یہ کفایت کرتا ہے تجکو اور اسیطرح سے کرتے جا ہر مہینے میں جیسیکہ حائض ہوتی ہیں عورتیں اور

كَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ وَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ

جیسیکہ پاک ہوتی ہیں وقت حیض اپنے کے اور پاک ہونے اپنے کے اور اگر قدرت رکھتی ہے اسپر کہ

تُؤَخِّرِينَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِينَ الْعَصْرَ فَتَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

تاخیر کرے نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پس نہا اور جمع کر درمیان دو نمازوں کے کہ

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَتُؤَخِّرِينَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ

ظہر اور عصر ہے اور تاخیر کرے تو مغرب کو اور جلدی کرے تو عشاء کو پھر نہاوے تو

وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَتَغْتَسِلِينَ مَعَ الْفَجْرِ فَافْعَلِي وَ

اور جمع کرے تو درمیان دو نمازوں کے پس کر تو اور نہا تو ساتھ فجر کے پس کر تو اور

صُومِي إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا أَعْجَبُ

روزہ رکھ اگر طاقت رکھتی ہے اسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہ بہت پسندیدہ ہے

الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

دونو حکموں میں طرف میری روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ

روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ کہا مینے ای رسول خدا کے تحقیق فاطمہ بیٹی

أَبِي حُبَيْشٍ اسْتُحِيضَتْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ابی حبیش کی مستحاضہ ہوئی ہے ابتدا اتنی اتنی مدت سے پس نہیں نماز پڑھتی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ فَإِذَا رَأَتْ

علیہ وسلم نے سبحان اللہ تحقیق یہ چھوڑ دینا نماز کا شیطان کیطرف سے ہے چاہیئے کہ بیٹھے لگن میں پس جبکہ دیکھے

باب المستحاضہ

صُفَارَةً فَوْقَ الْمَاءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلُ

زردی پانی پر پس البتہ نہاوے واسطے ظہر اور عصر کے ایک نہانا اور نہاوے

لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَوَضَّأُ

واسطے مغرب اور عشاء کے ایک نہانا اور نہاوے واسطے فجر کے ایک نہانا اور وضو کرے

فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ رَوَى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا

درمیان اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جبکہ

اشْتَدَّ عَلَيْهَا الْغُسْلُ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

دشوار ہوا اوسپر نہانا حکم فرمایا اوسکو جمع کرنے کا درمیان دو نمازوں کے

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

کتاب ہے بیچ بیان نماز کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا

پانچ اور جمعہ تا جمعہ اور رمضان تا رمضان مٹا دیتے ہین گناہون کو جو کہ

بَيْنَهُنَّ إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

درمیان انکے ہوئے ہین جبکہ بچگئے کبیرہ گناہ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اونہین سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو مجکو اگر ہووے نہر باہر دروازے ایک تمہارے کی نہاتا ہے اوسمین ہر روز پانچ بار

هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ

کیا باقی رہتا ہے میل اوسکی سے کچھ کہا اصحاب نے نہین باقی رہتا میل اوسکی سے کچھ فرمایا پس یہ مثال ہے پانچون نمازونکی معاف کرتا ہے اللہ

بِهِنَّ الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنَ

بسبب اونکے گناہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے ایک

امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ

عورت کا بوسہ لیا پھر آیا وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر کی اونکو پس بھیجی اللہ تعالی نے آیت اور قائم رکھ نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ

بیچ دو طرفون دنکو اور چند ساعات رات کی تحقیق نیکیان مٹاتی ہین برائیان پس کہا

الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِي هٰذَا قَالَ لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ

اوسنے یا رسول اللہ آیا واسطے میرے ہے یہ بات خاص فرمایا واسطے تمام امت میری کے سب کے اور ایک روایت میں

لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ

کہ یہ بات واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمل کیا ساتھ اس کے امت میری سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا آیا ایک شخص پس کہا

يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ

یا رسول اللہ تحقیق پہونچا ہوں میں حد کو پس قائم کرو اوسکو مجہپر کہا راوی نے اور نہ پوچھا حضرت نے اوس سے

وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ

اور وقت آیا نماز کا پس نماز پڑہی اوسنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ پڑھ چکے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي

صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا وہ شخص پس کہا اوسنے یا رسول اللہ تحقیق

أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ

پہنچا ہوں میں حد کو پس قائم کرو مجہپر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑہی تونے ساتھ ہمارے کہا

نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ حَدَّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

ہاں پڑہی ہے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ نے بخشے واسطے تیرے گناہ تیرے یا فرمایا حد تیری متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ

ابن مسعود سے کہا پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کام ہے بہت اچھا نزدیک اللہ

تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ

تعالے کے فرمایا نماز بیچ وقت اوسکے کہا میں نے پہر کونسا عمل بہتر ہے فرمایا نیکی کرنی ماں باپ سے کہا میں نے پہر

أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ

کونسا فرمایا جہاد خدا کی راہ میں کہا عبد اللہ نے بیان کیں مجسے حضرت نے یہ حدیثیں اور اگر میں زیادہ پوچھتا

لَزَادَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

البتہ زیادہ بتلاتے مجکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے کہ درمیان بندہ کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کی یہ مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوٰتٍ

روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازیں

افْتَرَضَہُنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْءَ ہُنَّ وَصَلَّاہُنَّ لِوَقْتِہِنَّ وَاَتَمَّ

کہ فرض کیا انکو اللہ تعالیٰ نے جسنے اچھا کیا وضو انکا نمازونکا اور پڑھا انکو وقت پر اور پورا کیا

رُکُوْعَہُنَّ وَخُشُوْعَہُنَّ کَانَ لَہٗ عَلَی اللّٰہِ عَہْدٌ اَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ وَمَنْ لَّمْ یَفْعَلْ

رکوع انکا اور خشوع انکا ہے واسطے اوسکے اللہ پر عہد یہ کہ بخشدے واسطے اوسکے اور جو کوئی نکرے

فَلَیْسَ لَہٗ عَلَی اللّٰہِ عَہْدٌ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَہٗ وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

پس نہیں واسطے اوسکے اللہ پر عہد لازم اگر چاہے بخشے واسطے اوسکے اور اگر چاہے عذاب کرے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَرَوٰی مَالِکٌ وَّالنَّسَائِیُّ نَحْوَہٗ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور روایت کی مالک اور نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَصُوْمُوْا شَہْرَکُمْ وَاَدُّوْا زَکٰوۃَ اَمْوَالِکُمْ وَاَطِیْعُوْا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنی نمازیں پانچ اور روزے رکھو مہینے اپنے کے اور ادا کرو زکوٰۃ مال اپنے کی اور تابعداری کرو

ذَا اَمْرِکُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّۃَ رَبِّکُمْ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

صاحب حکم اپنے کی جاؤ گے بہشت رب اپنے کی میں روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ

اونہوں نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کرو اپنی اولاد کو ساتھ نماز کے

وَہُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَاضْرِبُوْہُمْ عَلَیْہَا وَہُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَفَرِّقُوْا

جب وہ ہوں سات برس کے اور مارو انکو نماز چھوڑنے پر جب وہ ہوں دس برس کے اور جدا کرو

بَیْنَہُمْ فِی الْمَضَاجِعِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَکَذَا رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ عَنْہُ

انکو بیچ خوابگاہوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور اسیطرح روایت کیا اوسکو شرح السنۃ میں عمرو سے

وَفِی الْمَصَابِیْحِ عَنْ سَبْرَۃَ بْنِ مَعْبَدٍ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور مصابیح میں سبرہ بن معبد سے اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَہْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَہُمُ الصَّلٰوۃُ فَمَنْ تَرَکَہَا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد کہ درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے ہے نماز ہے پس جسنے چھوڑ دی وہ پس تحقیق

كفر رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة الفصل الثالث

كافر ہوا روايت كي يہ احمد اور ترمذي اور نسائي اور ابن ماجہ نے فصل تيسري

عن عبد الله بن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا

روايت ہے عبد الله بن مسعود سے كہا كہ آيا ايك شخص طرف نبي صلى الله عليه وسلم كي پس كہا اوس نے اے

رسول الله اني عالجت امرأة في اقصى المدينة واني اصبت منها ما

رسول خدا كے تحقيق ميں نے گلي لگا ايك عورت كو بيچ كنارے مدينہ كے اور تحقيق ميں پہنچا ہوں اوس سے او چيز كو

دون ان امسها فانا هذا فاقض في ما شئت فقال له عمر لقد سترك

كم ہو صحبت كرنے سے پس حكم فرمائيے بيچ حق مير كے جو مزاج مين آوے. پس كہا واسطے اوسكے عمر نے تحقيق ڈھانكا تھا تجكو

الله لو سترت على نفسك قال ولم يرد النبي صلى الله عليه وسلم شيئا و

الله نے اگر پردہ پوشي ركھتا تو اوپر ذات اپني كے كہا عبد الله نے اور نہ جواب ديا نبي صلى الله عليه وسلم نے اوسكو كچھ اور

قام الرجل فانطلق فاتبعه النبي صلى الله عليه وسلم رجلا فدعاه وتلا عليه هذه

كھڑا ہوا وہ شخص اور چلا پس بھيجا پيچھے اوسكے نبي صلى الله عليه وسلم نے ايك شخص كو پس بلايا اوسكو اور پڑھي اوس پر يہ

الآية واقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن

آيت اور قائم ركھ نماز بيچ دونو طرفوں دن كے اور چند ساعات رات كي تحقيق نيكياں ليجاتي ہيں

السيئات ذلك ذكرى للذاكرين فقال رجل من القوم يا نبي الله هذا

برائياں يہ ہے نصيحت واسطے نصيحت ماننے والوں كي پس كہا ايك شخص نے قوم ميں سے اے نبي الله كے يہ ہے

له خاصة فقال بل للناس كافة رواه مسلم وعن ابي ذر ان النبي

واسطے اوسكے خاص فرمايا بلكہ واسطے سب لوگوں كے روايت كي يہ مسلم نے اور روايت ہے ابي ذر سے يہ كہ نبي

صلى الله عليه وسلم خرج زمن الشتاء والورق يتهافت فاخذ بغصنين من

صلى الله عليه وسلم نكلے جاڑے كے موسم ميں اور پتے كثرت سے جھڑتے تھے پس ليں حضرت نے دو شاخين

شجرة قال فجعل ذلك الورق يتهافت قال فقال يا ابا ذر قلت لبيك

درخت ميں سے كہا راوي نے پس ہوا وہ پتے جھڑنے لگے كہا پس فرمايا حضرت نے اے اباذر كہا ميں نے حاضر ہوں

يا رسول الله قال ان العبد المسلم ليصلي الصلوة يريد بها وجه

يا رسول الله فرمايا تحقيق بندہ مسلمان البتہ پڑھتا ہے نماز اراده كرتا ہے ساتھ اوسكے خاص

اللهِ فَتَهَافَتَ عَنْهُ ذُنُوْبُهُ كَمَا تَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

اللہ تعالی کو پس گرتے ہیں اوس سے گناہ اوسکے جیسے کہ جھڑتے ہیں یہ پتے اس درخت سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ لَا يَسْهُوْ فِيْهِمَا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ رَوَاهُ

جسنے کہ پڑھیں دو رکعت نماز کی نہ سہو کیا اونمیں بخشیگا اللہ واسطے اوسکے وہ چیز کہ پہلے کر چکا تھا گناہ سے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذَكَرَ

احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے ذکر کیا

الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ

نماز کا ایکدن پس فرمایا جو کوئی محافظت کرتا ہے نماز پر ہوگی واسطے اوسکے سبب نور ہدایت کی اور دلیل اور سبب

الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَّهُ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ

قیامت کو۔ اور جو کوئی نہیں محافظت کرتا اوسپر نہ ہوگی وہ واسطے اوسکے نور اور نہ دلیل اور نہ بخشش اور ہوگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے روایت کی یہ احمد

وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ

اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهُ

تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں دیکھتے تھے کسی چیز کو اعمال میں سے چھوڑنا اوسکا

كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِيْ

کفر سوائے نماز کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا وصیت کی مجھکو

خَلِيْلِيْ اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا وَّاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ

دوست میرے نے یہ کہ نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کسیکو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے تو اور جلایا جاوے تو اور مت چھوڑ

صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً مُّتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

نماز فرض کو جان بوجھ کر پس جو کوئی ترک کرے اوسکو جان بوجھ کر پس تحقیق بری ہوا اوس سے ذمہ

وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْمَوَاقِيْتِ

اور نہ پی شراب پس تحقیق وہ کنجی ہے ہر برائی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے باب بیچ بیان کرنے وقتوں نماز کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهٖ مَا لَمْ يَحْضُرِ

علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جس وقت ڈھلے دوپہر اور ہووے سایہ اوس شخص کا مانند طول اوسکے جب تک نہ آوے

الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا

وقت عصر کا اور وقت عصر کا جب تک کہ نہ زرد ہو سورج اور وقت نماز مغرب کا جب تک کہ

لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَ

نہ غائب ہو شفق اور وقت نماز عشاء کا ٹھیک آدھی رات تک اور

وَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ

وقت نماز صبح کی ظاہر ہونے فجر سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب پس جس وقت کہ نکلے پس بند رہ تو

عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نماز سے پس تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ

بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا پس فرمایا

لَهٗ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا

واسطے اوسکے نماز پڑھ تو ساتھ ہمارے ان دو دنوں میں پس جبکہ ڈھلا آفتاب حکم کیا بلال کو

فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهٗ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهٗ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

پس اذان دی پھر حکم کیا اوسکو پس تکبیر کہی نماز ظہر کی پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز عصر کی اور آفتاب تھا بلند

بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهٗ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهٗ

سفید صاف پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی مغرب جس وقت کہ غائب ہوا سورج پھر حکم کیا اوسکو

فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهٗ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ

پس قائم کی عشا جس وقت کہ غائب ہوئی شفق پھر حکم کیا اوسکو پس قائم کی نماز فجر کی اوس وقت کہ نمودار ہوئی

الْفَجْرَ فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ اَمَرَهٗ فَاَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ بِهَا فَاَنْعَمَ اَنْ

فجر پس جب ہوا دوسرا دن حکم کیا بلال کو ڈھیل کری نماز ظہر کو پس ڈھیل کی ساتھ اسکے اور بہت

يُّبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اٰخَرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ وَ

ڈھیل کی اور نماز پڑھی عصر کی اور آفتاب بلند تھا تاخیر کیا نماز عصر کو زیادہ اوس تاخیر سے کرتی تھی اور

صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ

نماز پڑھی مغرب کی پہلے چھپنے شفق کے اور نماز پڑھی عشاء کی پیچھے جانے تہائی

اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ

رات کی اور نماز پڑھی فجر کی وقت روشن ہونے فجر کے پھر فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا وقت نماز سے

فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس کہا اوس شخص نے کہ میں حاضر ہوں اے رسول خدا فرمایا وقت نماز تمہاری کا درمیان اوس چیز کے ہے کہ دیکھا تم نے روایت کی یہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَمَّنِيْ جِبْرَئِيْلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ

امامت کی میری جبرئیل نے نزدیک خانہ کعبہ کے دوبار پس نماز پڑھائی مجکو ظہر کی وقت ڈھلنے آفتاب کے

وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهٗ

اور تھا سایہ مانند تسمہ کے اور نماز پڑھائی مجکو عصر کی اوس وقت کہ ہو چکا سایہ ہر چیز کا مانند اوس کے

وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ

اور نماز پڑھائی مجکو مغرب کی اوس وقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھائی مجکو عشاء کی اوس وقت کہ غائب ہوئی

الشَّفَقُ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا

شفق اور نماز پڑھائی مجکو فجر کی اوس وقت کہ حرام ہوتا ہے کھانا اور پینا روزہ دار پر پھر جب

كَانَ الْغَدُ صَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَهٗ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ

ہوا اگلا دن نماز پڑھائی مجکو ظہر کی اوس وقت کہ ہوا سایہ اوسکا مانند اوسکے اور نماز پڑھائی مجکو عصر کی اوس وقت کہ

كَانَ ظِلُّهٗ مِثْلَيْهِ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ

ہوا سایہ اوسکا دو مثل اوسکی اور نماز پڑھائی مجکو مغرب کی اوس وقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھائی مجکو عشاء کی

إلى ثلث الليل وصلى الفجر فأسفر ثم التفت إلي فقال يا محمد

وقت تہائی رات کے اور نماز پڑھائی مجھکو فجر کی پس خوب روشنی ہوئی پھر التفات کیا طرف میری پس کہا اسے محمد

هذا وقت الأنبياء من قبلك والوقت ما بين هذين الوقتين رواه

وقت یہ ہے نبیوں کا کہ پہلے تجھسے تھے اور وقت درمیان ان دو وقتوں کے روایت کی یہ

أبو داود والترمذي الفصل الثالث عن ابن شهاب أن عمر بن

ابوداؤد اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر بن

عبد العزيز أخر العصر شيئا فقال له عروة أما إن جبريل قد نزل

عبد العزیز نے دیر کی عصر کو کچھ پس کہا واسطے اوسکے عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبریل اوترے

فصلى أمام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له عمر اعلم ما تقول يا عروة

پس نماز پڑھی آگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے عروہ کے عمر نے جان کیا کہتا ہے تو اے عروہ

فقال سمعت بشير بن أبي مسعود يقول سمعت أبا مسعود يقول سمعت

پس کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر بیٹے ابی مسعود کے سے کہ کہتا تھا سنا میں نے ابومسعود سے کہ کہتے تھے سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نزل جبريل فأمني فصليت معه ثم صليت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اوترے جبریل پس امامت کی میری پس نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز

معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب

ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوسکے حساب کرتے تھے حضرت

بأصابعه خمس صلوات متفق عليه وعن عمر بن الخطاب أنه كتب

ساتھ اونگلیوں اپنی کے پانچوں نمازوں کا روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ اونہوں نے لکھا

إلى عماله إن أهم أموركم عندي الصلاة من حفظها وحافظ عليها

طرف اپنے عاملوں کی تحقیق بہت ضرور کاموں تمہارے سے نزدیک میرے نماز ہے جسنے محافظت کی اوسکی اور نگہبانی کی اوسپر

حفظ دينه ومن ضيعها فهو لما سواها أضيع ثم كتب أن صلوا

محافظت کی اوسنے دین اپنے کی اور جسنے ضائع کیا اوسکو پس وہ شخص واسطے اوس چیز کے سوا نماز کے ہے بہت ضائع کرنیوالا ہے پھر لکھا یہ کہ پڑھو نماز

الظهر إن كان الفيء ذراعا إلى أن يكون ظل أحدكم مثله والعصر

ظہر کی وقت ہونے سایہ زوال کے ایک گز یہانتک کہ ہو سایہ مانند ایک تمہارے کی اور پڑھو نماز عصر

والشمس مرتفعة بيضاء نقية قدر ما يسير الراكب فرسخين أو ثلثة قبل

اسیوقت کہ آفتاب بلند ہو سفید صاف بقدر راہ چلنے کے کہ چلے سوار چہ کوس یا نو کوس پہلے

مغيب الشمس والمغرب إذا غابت الشمس والعشاء إذا غاب الشفق

ڈوبنے آفتاب کے اور پڑہو مغرب جوقت کہ غائب ہوجاوے سورج اور پڑہو عشا جوقت کہ غائب ہو شفق

إلى ثلث الليل فمن نام فلا نامت عينه فمن نام فلا نامت عينه

تہائی رات تک پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی

فمن نام فلا نامت عينه والصبح والنجوم بادية مشتبكة رواه مالك

پس جو سووے پس نہ سوئیو آنکھیں اوسکی اور پڑہو نماز صبح اسیوقت کہ ستارے ظاہر ہوں گہنے ہوں روایت کی یہ مالک نے

وعن ابن مسعود قال كان قدر صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا تہا اندازہ نماز ظہر رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کا

الصيف ثلثة أقدام إلى خمسة أقدام وفي الشتاء خمسة أقدام إلى سبعة

گرمیوں میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑے میں پانچ قدم سے سات

أقدام رواه أبو داود والنسائي باب تعجيل الصلوة الفصل الأول

قدم تک روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔ باب ہے بیچ بیان جلدی نماز پڑہنے کے فصل پہلی

عن سيار بن سلامة قال دخلت أنا وأبي على أبي برزة الأسلمي فقال

روایت ہے سیار بن سلامہ سے کہا کہ داخل ہوا میں اور باپ میرا اوپر ابی برزہ اسلمی کے پس کہا

له أبي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة فقال كان يصلي

اوسکو باپ میرے نے کسطرح تہے حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے فرض پس کہا تہے پڑہتے نماز

الهجير التي تدعونها الأولى حين تدحض الشمس ويصلي العصر ثم يرجع

ظہر کی کہ جسکو کہتے ہو پہلی نماز جسوقت کہ ڈہلتی دوپہر اور پڑہتے نماز عصر پہر پہرتا

أحدنا إلى رحله في أقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في

ایک ہم میں سے طرف مکان اپنے کی بیچ کنارہ مدینہ کے اور آفتاب زندہ ہوتا اور کہا سیار نے بہولا میں جو کچھ کہا

المغرب وكان يستحب أن يؤخر العشاء التي تدعونها العتمة وكان

حق نماز مغرب کے اور تہے حضرت کہ مستحب کہتے تہے یہ کہ دیر کر پڑہیں نماز عشا وہ نماز کہ کہتے ہو اوسکو عتمہ اور تہے حضرت

يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة حين

مکروہ رکھتے تھے سونے کو پہلی عشاء کے اور بات کرنی کو پیچھے اوسکے اور تھے پھرتے نماز صبح کو اوس وقت کہ

يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستين الى المائة وفي رواية ولا يبالي بتأخير

پہچانتا آدمی ہمنشین اپنے کو اور پڑھتے ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ نہیں پروا کرتے

العشاء الى ثلث الليل ولا يحب النوم قبلها والحديث بعدها متفق

عشا کے تہائی رات تک اور نہیں دوست رکھتے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنی پیچھے عشا کے روایت کی بخاری اور

عليه وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله عن

مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن عمرو بن حسن بن علی سے کہا پوچھا ہمنے جابر بن عبد اللہ سے حال

صلوة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كان يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس

نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی دوپہر ڈھلی اور پڑھتے عصر اور حالانکہ آفتاب ہوتا

حية والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا كثر الناس عجل واذا قلوا اخر

زندہ اور مغرب جسوقت کہ آفتاب غروب ہوتا اور عشا جسوقت کہ ہوتے بہت لوگ جلدی پڑھتے اور جب ہوتے تھے کم دیر کرکے پڑھتے

والصبح بغلس متفق عليه وعن انس قال كنا اذا صلينا خلف النبي

اور پڑھتے صبح اندھیرے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم جسوقت نماز پڑھتے پیچھے نبی

صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء الحر متفق عليه ولفظه

صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سجدہ کرتے ہم اپنے کپڑوں پر واسطے بچاؤ گرمی کے روایت کی بخاری اور مسلم نے اور لفظ اسکے

للبخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اشتد الحر

واسطے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہو شدت گرمی کی

فابردوا بالصلوة وفي رواية للبخاري عن ابي سعيد بالظهر فان شدة

پس ٹھنڈے وقت پڑھو تم نماز کو اور بیچ ایک روایت بخاری کی ابو سعید سے لفظ بالظہر کا آیا ہے پس تحقیق شدت

الحر من فيح جهنم واشتكت النار الى ربها فقالت رب اكل بعضي

گرمی کی بھاپ سے ہے دوزخ کی اور شکایت کی آگ نے طرف رب اپنے کی پس کہا اے رب میرے کھایا بعض میرے نے

بعضا فاذن لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف اشد

بعض کو پس اذن دیا واسطے اوسکے ساتھ دو دم لینے کے ایک دم جاڑے میں اور ایک دم گرمی میں شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

او سچیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے اور شدت او سچیز کی کہ پاتے ہو سردی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ سَمُوْمِهَا وَاَشَدُّ

اور بیچ ایک روایت کے واسطے بخاری کے پس شدت او سچیز کی کہ پاتے ہو تم گرمی سے بسبب دم گرم دوزخ کے ہے اور شدت

مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

او سچیز کی کہ پاتے ہو تم سردی سے پس بسبب دم سرد اوسکے ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند ہوتا اور زندہ پس جاتا

الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِىْ فَيَاْتِيْهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِىْ مِنَ

جانیوالا طرف عوالی مدینہ کے پس پہنچتا اونکے پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضے عوالی

الْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَمْيَالٍ اَوْ نَحْوِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

مدینہ کی چار کوس پر تھے یا مانند اسکی روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز منافق کی ہے بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کا یہانتک کہ

اِذَا اصْفَرَّتْ وَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ

جب ہوتا ہے زرد اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پس ٹھونگیں مارتا ہے چار نہیں یاد کرتا اللہ کو

فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسمیں مگر تھوڑا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الَّذِيْ تَفُوْتُهٗ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اوس سے نماز عصر کی پس گویا کہ لوٹے گئے اہل اوسکے اور مال اسکا متفق علیہ۔ اور

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی

فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا

پس تحقیق باطل ہو گیا عمل اوسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم

نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ

نماز پڑھتے مغرب کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پھرتا ایک ہم میں سے اسوقت کہ البتہ دیکھتا

مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ

جگہ گرنے تیر اپنی کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے حضرت اور صحابہ نماز پڑھتے عشا کی

فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

درمیان اسکے کہ غائب ہو شفق تہائی رات پہلی تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَاءُ

روایت ہے انہیں سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پس پھرتی عورتیں

مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ قَتَادَةَ

لپٹی ہوئیں بیچ چادروں اپنی کے نہ پہچانی جاتی تھیں بسبب اندھیرے کے متفق علیہ اور روایت ہے قتادہ سے

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ

کہ نقل کی انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید بن ثابت ان دونوں نے سحر کھائی پس فارغ ہوئے

سَحُورِهِمَا قَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلَّى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ

سحر اپنی سے دونوں کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف نماز کی پس نماز پڑھی کہا ہمنے انس کو کتنا تھا فرق

بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ

درمیان فارغ ہونے انکے سحر اپنی سے اور درمیان داخل ہونے انکے نماز میں کہا مقدار اسچیز کہ پڑھے آدمی

خَمْسِينَ آيَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

پچاس آیتیں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلٰوةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ

علیہ وسلم کیا حال ہوگا جسوقت کہ ہونگے تجھ پر سلطان سردار کہ تاخیر کرینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے

عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا

وقت مختار اوسکے سے کہا میں نے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو فرمایا نماز پڑھ تو وقت اوسکے پر پس اگر پاوے تو اوس نماز کو

مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

ساتھ اونکے پس پڑھ تو نماز پس تحقیق یہ واسطے تیرے نفل ہوگی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك ركعة من الصبح قبل ان تطلع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی ایک رکعت صبح کی پہلے نکلنے

الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت نماز عصر کی پہلے ڈوبنے

الشمس فقد ادرك العصر متفق عليه وعنه قال قال رسول

آفتاب کے پس تحقیق پائی اوسنے عصر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوة العصر قبل ان

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پاوے ہر ایک تمہارا ایک رکعت نماز عصر سے پہلے

تغرب الشمس فليتم صلوته واذا ادرك سجدة من صلوة الصبح

غائب ہونے آفتاب کے پس چاہیے کہ تمام کرے نماز اپنی اور جسوقت کہ پاوے ہر ایک رکعت نماز صبح سے

قبل ان تطلع الشمس فليتم صلوته رواه البخاري و

پہلے نکلنے آفتاب کے پس چاہیے کہ پوری پڑھے نماز اپنی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت ہے حضرت انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم من نسي صلوة او نام عنها فكفارتها ان

وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے نماز کو یا سو جاوے پس بدلہ اوس کا یہ ہے کہ

يصليها اذا ذكرها وفي رواية لا كفارة لها الا ذلك

نماز پڑھے جسوقت کہ یاد آوے وہ اور بیچ ایک روایت کے نہیں بدلا واسطے اوسکی مگر یہ

متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیچ

النوم تفريط انما التفريط في اليقظة فاذا نسي احدكم صلوة

سو جانے کے قصور سوا اسکے نہیں کہ قصور جاگنے میں ہے پس جسوقت کہ بھول جاوے ایک تمہارا نماز

او نام عنها فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال واقم الصلوة

یا سو جاوے اوس سے پس چاہیے کہ نماز پڑھے جسوقت کہ یاد کرے اوسکو پس تحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور قائم کر نماز کو



لذكري رواه مسلم الفصل الثاني عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم

وقت یاد کرنے میرے کی روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے علی رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال يا علي ثلث لا تؤخرها الصلوة اذا اتت والجنازة اذا حضرت

فرمایا اے علی تین چیزیں ہیں کہ نہ دیر کر انکو نماز جسوقت کہ آوے وقت اوسکا اور جنازہ جسوقت کہ تیار ہو

والايم اذا وجدت لها كفوا رواه الترمذي وعن ابن عمر قال

اور عورت بن خاوند کی جسوقت کہ پاوے تو واسطے اوسکی ہمقوم روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوقت الاول من الصلوة رضوان الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہے

والوقت الاخر عفو الله رواه الترمذي وعن ام فروة قالت

اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام فروہ سے کہا

سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال الصلوة لاول وقتها

پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسا عمل افضل ہے فرمایا نماز اول وقت پڑھنی

رواه احمد والترمذي وابو داود وقال الترمذي لا يروى الحديث

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کیجاتی یہ حدیث

الا من حديث عبد الله بن عمر العمري وهو ليس بالقوي عند

مگر حدیث عبداللہ بن عمر عمری سے اور وہ نہیں قوی نزدیک

اهل الحديث وعن عائشة قالت ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

محدثوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلوة لوقتها الاخر مرتين حتى قبضه الله تعالى رواه الترمذي

کوئی نماز آخر وقت دو بار یہانتک کہ وفات دی اونکو اللہ تعالی نے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابي ايوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال امتي بخير

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری ساتھ بھلائی کے

او قال على الفطرة ما لم يؤخروا المغرب الى ان تشتبك النجوم

یا فرمایا فطرت پر جبتک کہ نہ دیر کرینگے مغرب کو یہانتک کہ گتھ جاویں ستارے

رواه ابو داود ورواه الدارمي عن العباس وعن ابي هريرة قال قال

روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے عباس سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يؤخروا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں امت اپنی پر البتہ حکم کرتا انکو یہ کہ تاخیر کریں

العشاء الى ثلث الليل او نصفه رواه احمد والترمذي وابن ماجة

نماز عشاء کو تہائی رات تک یا آدھی رات تک روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتموا بهذه الصلوة

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تاخیر کرو تم اس نماز کو

فانكم قد فضلتم بها على سائر الامم ولم تصلها امة قبلكم رواه

پس تحقیق تم بزرگی دیئے گئے ہو ساتھ اس نماز کے تمام امتوں پر اور نہیں پڑھی یہ نماز کسی امت نے پہلے تمہارے روایت کی یہ

ابو داود وعن النعمان بن بشير قال انا اعلم بوقت هذه الصلوة صلوة

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا

العشاء الاخرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصليها لسقوط القمر لثالثة

عشا پچھلی کا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند تیسری تاریخ

رواه ابو داود والدارمي وعن رافع بن خديج قال قال رسول الله

روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اسفروا بالفجر فانه اعظم للاجر رواه الترمذي وابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کو پس تحقیق روشنی میں پڑھنا نماز کا بہت بڑا ہے اجر ثواب کے روایت کی ترمذی اور ابو داؤد

والدارمي وليس عند النسائي فانه اعظم للاجر الفصل الثالث

اور دارمی نے اور نہیں نزدیک نسائی کے یہ لفظ فانہ اعظم للاجر فصل تیسری

عن رافع بن خديج قال كنا نصلي العصر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ثم تنحر الجزور فتقسم عشر قسم ثم تطبخ فناكل لحما نضيجا

پھر ذبح کیا جاتا اونٹ پس تقسیم کیا جاتا دس حصے پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا

قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا

پہلے چھپنے آفتاب کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا ٹھیرے ہم

ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ

ایک رات انتظار کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وقت نماز عشا پچھلی کے پس نکلے حضرت

إِلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَلَا نَدْرِي أَشَيْءٌ شَغَلَهُ

طرف ہماری اوس وقت کہ گئی تہائی رات یا کہ بعد اوسکے پس نہ جانا ہم نے کہ کچھ چیز تھی کہ مشغول کیا تھا اونکو

فِي أَهْلِهِ أَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُونَ صَلٰوةً مَا

بیچ اہل اونکے کے یا سوا اسکے پس فرمایا جس وقت کہ نکلے تحقیق تم منتظر ہو نماز کے نہیں

يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلٰى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ

انتظار کرتا اوسکا کوئی اہل دین میں سے سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا گران امت میری پر البتہ نماز پڑھتا میں

بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ساتھ اونکے اوس وقت پھر حکم کیا مؤذن کو پس تکبیر کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازیں

نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلٰوتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ

مانند نمازوں تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشا کو بعد نماز تمہاری کے کچھ اور تھے

يُخِفُّ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ

سبک پڑھتے نمازیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی پس نہ تشریف لائے یہاں تک کہ گذر گئے قریب آدھی رات کے

فَقَالَ خُذُوا مَقَاعِدَكُمْ فَأَخَذْنَا مَقَاعِدَنَا فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا

فرمایا لازم پکڑے رہو جگہ بیٹھنے اپنے کی پس لازم پکڑے رہے ہم جگہ بیٹھنے اپنی کی پس فرمایا تحقیق لوگ نماز پڑھ چکے ہیں

وَأَخَذُوا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ

اور پکڑی اونہوں نے جگہ سونے لیٹنے کی اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ ہو منتظر نماز کے

وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلَى شَطْرِ

اور اگر نہ ہوتا ضعف ضعیف کا اور بیماری بیمار کی البتہ دیر کرتا میں اس نماز کو آدھی

اللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

رات تک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے واسطے ظہر کے تم سے اور تم بہت جلدی کرتے ہو واسطے نماز عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت کہ

كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

ہوتی گرمی ٹھنڈے وقت نماز پڑھتے اور جو وقت کہ ہوتی سردی جلدی کرتے نماز کو روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے

عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہونگے

عَلَيْكُمْ بَعْدِي أُمَرَاءُ يَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا حَتّٰى يَذْهَبَ

تمہیر پیچھے میرے سردار باز رکھیں گی انکو چیزیں وقت پر نماز پڑھنے سے یہانتک کہ جاتا رہیگا

وَقْتُهَا فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ

وقت اسکا پس پڑھو نماز اپنے وقت پر پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ نماز پڑھوں میں ساتھ انکے

نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ہاں روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے قبیصہ بن وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِي يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ فَهِيَ لَكُمْ وَ

علیہ وسلم نے ہونگے تمہیر سردار پیچھے میرے تاخیر کرینگے نماز کو پس وہ فائدہ ہے واسطے

هِيَ عَلَيْهِمْ فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوُا الْقِبْلَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

وہ وبال ہے اونپر پس نماز پڑھو ساتھ انکے جب تک کہ نماز پڑھیں وہ طرف قبلہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ

ابْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ

بن عدی بن خیار سے یہ کہ وہ داخل ہوا حضرت عثمان پر اور وہ تھے گھرے ہوئے پس کہا تحقیق تم



إمامُ عامّةٍ ونزلَ بكَ ما ترى ويصلّي لنا إمامُ فتنةٍ ونتحرّجُ فقالَ
امام ہو سبکے اور سوجتی ہے تجکو وہ چیز کہ دیکھتا ہے اور نماز پڑھاتا ہے ہمین امام فتنہ کا اور گناہ جانتے ہین ہم پس فرمایا

الصّلٰوةُ أحسنُ ما يعملُ النّاسُ فإذا أحسنَ النّاسُ فأحسنْ معهم و
نماز بہتر ہے اوس چیز کہ عمل کرتے ہین لوگ پس جسوقت کہ نیکی کرین لوگ پس نیکی کر ساتھ اونکے اور

إذا أساءوا فاجتنبْ إساءتهم رواه البخاريُّ بابُ فضائلِ الصّلٰوةِ
جب برائی کرین پس بچ برائی اونکی سے روایت کی یہ بخاری نے یہ باب ہے بیچ تتمہ فضائل نماز کے

الفصلُ الأوّلُ

عن عمارةَ بنِ رويبةَ قالَ سمعتُ رسولَ اللّٰهِ صلّى
فصل پہلی روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عليهِ وسلّمَ يقولُ لن يلجَ النّارَ أحدٌ صلّى قبلَ طلوعِ الشّمسِ وقبلَ غروبِها يعني الفجرَ
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہرگز نہ داخل ہوگا آگ مین وہ شخص کہ نماز پڑھی پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے چھپنے آفتاب کے یعنی نماز فجر

والعصرَ رواه مسلمٌ وعن أبي موسٰى قالَ قالَ رسولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰهُ عليهِ وسلّم
اور عصر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من صلّى البردينِ دخلَ الجنّةَ متّفقٌ عليهِ وعن أبي هريرةَ قالَ قالَ
جسنے کہ پڑھین دو نمازین ٹھنڈے وقت کی داخل ہوگا بہشت مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰهُ عليهِ وسلّمَ يتعاقبونَ فيكم ملٰئكةٌ باللّيلِ وملٰئكةٌ بالنّهارِ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہین بیچ تمہارے فرشتے راتکو اور فرشتے دن کو

ويجتمعونَ في صلٰوةِ الفجرِ وصلٰوةِ العصرِ ثمّ يعرجُ الّذينَ باتوا
اور جمع ہوتے ہین نماز فجر مین اور نماز عصر مین پھر چڑھتے ہین وہ فرشتے کہ رہتے تھے

فيكم فيسألُهم ربُّهم وهو أعلمُ بهم كيفَ تركتم عبادي فيقولونَ
بیچ تمہارے پس پوچھتا ہے اونسے رب اونکا اور حال یہ کہ وہ خوب جانتا ہے احوال بندونکا کسطرح چھوڑا تمنے میرے بندونکو پس کہتے

تركناهم وهم يصلّونَ وأتيناهم وهم يصلّونَ متّفقٌ عليهِ وعن
چھوڑا ہمنے اونکو اس حال مین کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور گئے ہم اونکے پاس اس حال مین کہ وہ نماز پڑھتے تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جندبٍ القسريِّ قالَ قالَ رسولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰهُ عليهِ وسلّمَ من صلّى صلٰوةَ
جندب قسری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے

الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ مَنْ

صبح کی پس وہ بیچ ذمہ اللہ کے ہے پس نہ طلب کرے تم سے اللہ واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پس وہ جسکو

يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

طلب کرے واسطے ذمہ اپنے کے ساتھ کسی چیز کے پا لیگا اوسکو پھر ڈالیگا اوسکو اوپر منہ اوسکے دوزخ کی آگ میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْقُشَيْرِيُّ بَدَلَ الْقَسْرِيِّ وَعَنْ

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ بعضے نسخہ مصابیح کے قشیری ہے بدلے قسری کے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں آدمی کہ کیا کچھ ثواب ہے اذان دینے

وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ

اور کھڑے ہونے صف پہلی میں پھر نہ پاویں کوئی وجہ ترجیح اور زیادتی کی مگر یہ کہ قرعہ ڈالیں اوسپر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر

يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَ

جانیں کہ کیا کچھ ثواب ہے بیچ سویرے جانے کے واسطے نماز ظہر کے البتہ جلدی کریں طرف اوسکی اور اگر جانیں کہ کیا کچھ ثواب ہے بیچ نماز عشا

الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صبح کے البتہ آویں اون نمازوں میں اگرچہ چلیں اپنی سرین پر متفق علیہ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نماز زیادہ بھاری منافقوں پر فجر اور عشا سے

وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ

اور اگر جانیں او سچیز کو کہ بیچ اونکے ہے ثواب البتہ آویں اون نمازوں میں اگرچہ چلیں سرین پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز عشا کی جماعت میں پس گویا کہ قیام کیا

نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ رَوَاهُ

آدھی رات اور جسنے نماز پڑھی صبح کی جماعت میں۔ پس گویا کہ نماز پڑھی تمام رات روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبَنَّكُمُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آویں تمپر

الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال ويقول الاعراب هي العشاء و

گنوار اوپر نام لینے نماز تمہاری کے مغرب کہا راوی نے کہتے تھے گنوار کہ یہ عشاء ہے

وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها في كتب الله

اور فرمایا حضرت نے کہ مت غالب ہوویں تم پر گنوار اوپر نام رکھنے نماز تمہاری کے عشاء پس تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں

العشاء فانها تعتم بحلاب الابل رواه مسلم وعن علي ان رسول

عشاء ہے پس تحقیق وہ گنوار تاخیر کرتے تھے بسبب دودھ دوہنے اونٹوں کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے علی سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى صلوة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن خندق کے کہ باز رکھا کافروں نے ہمکو نماز بیچ کی سے کہ نماز

العصر ملأ الله بيوتهم وقبورهم نارا متفق عليه الفصل

عصر کی ہے بھرے اللہ تعالی انکے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل

الثاني عن ابن مسعود وسمرة بن جندب قالا قال رسول الله

دوسری روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ بن جندب سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى صلوة العصر رواه الترمذي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز وسطی نماز عصر کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے

ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى ان قرآن الفجر كان

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کی تحقیق قرآن فجر کا ہے

مشهودا قال تشهده ملئكة الليل وملئكة النهار رواه الترمذي

حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے ہیں اوسمیں فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے روایت کی یہ ترمذی نے

الفصل الثالث عن زيد بن ثابت وعائشة قالا الصلوة

فصل تیسری روایت ہے زید بن ثابت اور عائشہ سے کہا ان دونوں نے نماز

الوسطى صلوة الظهر رواه مالك عن زيد والترمذي عنهما

وسطی نماز ظہر کی ہے روایت کی یہ مالک نے زید سے اور ترمذی نے دونوں سے

تعليقا وعن زيد بن ثابت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

بطریق تعلیق کے - اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز

قد قامت الصلوٰة دو بار کہتے اور یہ حدیث دلیل ہے اس پر کہ کلمات اذان کے جفت کہے جاویں اور کلمات تکبیر کے طاق اور یہی مذہب ہے اکثر اہل علم کا صحابہ اور تابعین سے

الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلٰوةً اَشَدَّ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ

نماز ظہر کی سویرے اور نہ تھی کہ پڑھتے ہوں کوئی نماز کہ بہت سخت ہو ظہر سے اوپر اصحاب رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا فَنَزَلَتْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور نماز بیچ والی پر

وَقَالَ اِنَّ قَبْلَهَا صَلٰوتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلٰوتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

اور کہا زید بن ثابت نے تحقیق پہلے اس سے دو نمازیں ہیں اور پیچھے اس سے دو نمازیں ہیں روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے

وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَا

اور روایت ہے مالک سے پہنچی ان کو یہ کہ حضرت علی بیٹے ابو طالب کے اور عبد اللہ بیٹے عباس کے تھے دونوں

يَقُوْلَانِ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ تَعْلِيْقًا

کہتے کہ نماز وسطی نماز صبح کی ہے روایت کی یہ موطا میں اور روایت کی ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بطریق تعلیق

وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا

اور روایت ہے سلمان سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص گیا صبح کو طرف نماز صبح کی لیجاتا ہے نشان ایمان کا اور جو

اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

طرف بازار کی صبح کو لیجاتا ہے نشان شیطان کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے

بَابُ الْاَذَانِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان اذان کے - فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوْسَ فَذَكَرُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى

روایت ہے انس سے کہا ذکر کیا صحابہ نے آگ کا اور ناقوس کا پس ذکر کیا یہود اور نصاری کا

فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ فَذَكَرْتُهٗ

پس حکم کیے گئے بلال یہ کہ جفت کہیں کلمہ اذان کے اور ایک ایک بار کہیں کلمے تکبیر کے کہا اسمعیل نے کہ پس ذکر کیا

لِاَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

واسطے ایوب کے پس کہا مگر لفظ قد قامت الصلوٰة کا متفق علیہ -

وَعَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ

اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہا

اَلْقٰى عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ فَقَالَ

سکھلائی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنی ساتھ ذات اپنی کے پس فرمایا

قُلْ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

کہہ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے گواہ ہوتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ

الله گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر الله گواہ ہوتا ہوں اسکا کہ محمد رسول الله کے ہیں گواہ ہوتا ہوں

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ تَعُودُ فَتَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

اسکا کہ محمد رسول الله کے ہیں پھر دوبارہ کہہ گواہ ہوں میں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر الله

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ

گواہ ہوتا ہوں اسکا کہ نہیں کوئی معبود مگر الله گواہ ہوتا ہوں اسکا کہ محمد رسول خدا کے ہیں گواہ ہوتا ہوں اسکا کہ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

محمد رسول خدا کے ہیں آؤ تم نماز پر آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

آؤ تم مراد ملنے پر۔ الله بہت بڑا ہے الله بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر الله روایت کی یہ مسلم نے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ

فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے کلمات اذان کے بیچ زمانے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

خدا صلی الله علیہ وسلم کے دو دو بار اور کلمات تکبیر کے ایک ایک بار سوا اسکے کہ کہتا تھا موذن

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة دو بار روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی محذورہ سے تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے سکھلائی اونکو اذان

تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

انیس کلمہ اور تکبیر ستراں کلمہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا

اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اوسی سے کہا کہا میں نے یا

رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ قَالَ تَقُولُ

رسول الله سکھلاؤ مجھکو طریقہ اذان کا کہا راوی نے پس ہاتھ پھیرا آگلی جانب سر انکی پر فرمایا کہ کہہ

کلمے ایک ایک بار کہے سوا قد قامت الصلوة اور الله اکبر کے دو دو بار کہے یہی مذہب ہے امام شافعی اور امام احمد اور جمہور علما کا اور کہا ابن سید الناس نے کہ یہی مذہب ہے عمر بن الخطاب اور عبد الله بن عمر اور انس اور حسن بصری اور زہری اور اوزاعی اور امام احمد اور ابو ثور اور یحییٰ بن یحییٰ اور ابن منذر کا اور اکثر علما کا سوا حنفیہ کے

اس تقریر کی ۱۲

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ
اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بلند کرتو ساتھ انکو آواز اپنی کو پھر کہہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ
رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ پست کرتو ساتھ انکو آواز اپنی کو پھر

تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
بلند کر آواز اپنی کو ساتھ کلمات شہادت کے یعنے اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ
الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ آؤ

عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَاِنْ كَانَ
نماز پڑھنے پر آؤ نماز پڑھنے پر آؤ رستگاری پر آؤ رستگاری پر پس اگر ہو وقت

صَلٰوةُ الصُّبْحِ قُلْتَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
نماز صبح کا کہہ نماز بہتر ہے نیند سے نماز بہتر ہے نیند سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بِلَالٍ قَالَ
اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بلال سے کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُثَوِّبَنَّ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوٰتِ اِلَّا فِيْ
فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تثویب کر کسی نماز میں مگر بیچ

صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ
نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل

الرَّاوِيْ لَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ
راوی نہیں وہ ایسا قوی نزدیک اہل حدیث کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْدُرْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے بلال کے جس وقت کہ اذان کہے تو پس ٹھہر ٹھہر کر کہہ اور جس وقت تکبیر کہے تو



وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَانِكَ وَاِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْاٰكِلُ مِنْ اَكْلِهٖ وَالشَّارِبُ

اور ٹہرتو درمیان اذان اپنی کے اور تکبیر اپنی کے اسقدر کہ فارغ ہو کھانیوالا کھانے اپنے سے اور پینے والا

مِنْ شُرْبِهٖ وَالْمُعْتَصِرُ اِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهٖ وَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

پینے اپنے سے اور استنجے والا استنجے اپنے سے جسوقت کہ داخل ہو واسطے قضا حاجت اپنی کے اور نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمُنْعِمِ وَاِسْنَادُهٗ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث عبد المنعم کی سے اور اسناد اسکی

مَجْهُوْلٌ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مجہول ہے۔ اور روایت ہے زیاد بن حارث صدائی سے کہا حکم کیا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُؤَذِّنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُّقِيْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اذان کہہ بیچ وقت نماز فجر کے پس اذان کہی مینے پس ارادہ کیا بلال نے یہ کہ تکبیر کہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھای صدائی کے نے اذان کہی ہے اور جو اذان کہے پس وہی

يُقِيْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

تکبیر کہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے مسلمان جسوقت کہ آئے مدینہ میں جمع ہوتے

فَيَتَحَيَّنُوْنَ لِلصَّلٰوةِ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ

پس اندازہ کرتے اور تعین کرتے ایکوقت کہ آوین اوسمین نماز کے لیے اور نہ تہا کوئی کہ پکاری واسطے نماز کے پس گفتگو کی ایکدن اس امر میں

فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا

پس کہا بعضونے بناؤ مانند ناقوس نصاری کی اور کہا بعضون نے بناؤ سینگ

مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُّنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ

مانند سینگہ یہود کی پس کہا عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ آواز کرے ساتھ نماز کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بلال کھڑا ہو پس آواز کر ساتھ نماز کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن عبد الله بن زيد بن عبد ربه قال لما امر رسول الله صلى

اور روایت ہے عبداللہ بن زید بن عبد ربہ سے کہا جبکہ حکم کیا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم بالناقوس يعمل ليضرب به للناس لجمع الصلوة طاف بي

علیہ وسلم نے ساتھ ناقوس کے کہ تیار کیا جاوے تاکہ بجاویں اوسکو واسطے حاضر ہونے لوگوں کے جماعت نماز کے لیے

وانا نائم رجل يحمل ناقوسا في يده فقلت يا عبد الله أتبيع الناقوس

خواب میں دکھائی دیا مجھکو ایک شخص کہ اوٹھا رہا ہے ناقوس کو بیچ ہاتھ اپنے کے پس کہا میں نے اے بندے اللہ کے بیچتا ہے تو ناقوس کو

قال وما تصنع به قلت ندعو به الى الصلوة قال افلا ادلك على

کہا اوسنے کیا کریگا تو اسکو کہا میں نے بلاوینگے ہم بسبب اسکے طرف نماز کی کہا اوسنے کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو

ما هو خير من ذلك فقلت له بلى قال فقال تقول الله اكبر الى

وہ چیز کہ بہتر ہے اس سے پس کہا میں نے واسطے اوسکے کہ ہاں بتلا کہا عبداللہ نے پس کہا اوسنے کہہ اللہ اکبر

آخره وكذا الاقامة فلما اصبحت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

آخر اذان تک اور اسیطرح تکبیر کہہ پس جبکہ صبح کی میں نے آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فاخبرته بما رأيت فقال انها لرؤيا حق ان شاء الله فقم مع بلال

پس خبر دی میں نے اونکو اوس چیز کی کہ دیکھی تھی میں نے پس فرمایا تحقیق یہ خواب البتہ حق ہے جو چاہے خدا پس کھڑا ہو تو ساتھ بلال کے

فالق عليه ما رأيت فليؤذن به فانه اندى صوتا منك فقمت مع

اور بتلا اوسکو وہ چیز کہ دیکھی ہے تو نے پس چاہیے کہ اذان دے ساتھ اوسکے پس تحقیق بلال بلند آواز ہے تجھسے پس کھڑا ہوا میں ساتھ

بلال فجعلت القيه عليه ويؤذن به قال فسمع بذلك عمر بن الخطاب

بلال کے پس شروع کیا میں نے بتلاتا تھا اونکو اذان اور وہ اذان دیتے تھے کہا راوی نے پس سنا اوسکو عمر بیٹے خطاب کے نے

وهو في بيته فخرج يجر رداءه يقول يا رسول الله والذي بعثك

اور وہ تھے بیچ گھر اپنے کے پس نکلے کھینچتے ہوئے چادر اپنی کہتے تھے اے رسول خدا کے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے تجھکو

بالحق لقد رأيت مثل ما ارى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله

ساتھ حق کے البتہ دیکھا میں نے مانند اوسچیز کے کہ دیکھا گیا وہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس واسطے خدا کے

الحمد رواه ابو داود والدارمي وابن ماجة الا انه لم يذكر الاقامة

تعریف روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا ابن ماجہ نے تکبیر کا

وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح لکنہ لم یصرح قصة الناقوس
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہیں بیان کیا قصہ ناقوس کا

وعن ابی بکرة قال خرجت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لصلوة الصبح فکان
اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے نماز صبح کے پس

لا یمر برجل الا ناداہ بالصلوة او حرکہ برجلہ رواہ ابوداود و
نہ گذرتے تھے ساتھ کسی شخص کے مگر پکارتے اوسکو واسطے نماز کے یا ہلاتے اوسکو ساتھ پاؤں اپنے کے روایت کی یہ ابوداود نے اور

عن مالک بلغہ ان المؤذن جاء عمر یؤذنہ لصلوة الصبح فوجدہ
روایت ہے مالک سے پہنچا اوسکو یہ کہ موذن آیا عمر کے پاس خبردار کرتا اونکو واسطے نماز صبح کے پس پایا اونکو

نائما فقال الصلوة خیر من النوم فامرہ عمر ان یجعلھا فی نداء
سوتا ہوا پس کہا اوس نے نماز بہتر ہے نیند سے پس حکم کیا اوسکو عمر نے یہ کہ مقرر کرے اسکو بیچ اذان

الصبح رواہ فی الموطا وعن عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد
صبح کے روایت کی یہ موطا میں اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے سعد بیٹے عمار بیٹے سعد کے سے

مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حدثنی ابی عن ابیہ عن جدہ
کہ موذن تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا حدیث کی مجکو باپ میرے نے اپنے باپ سے نقل کی دادا سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بلالا ان یجعل اصبعیہ فی اذنیہ
کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو یہ کہ گردانے دونو انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے

وقال انہ ارفع لصوتک رواہ ابن ماجة
اور کہا تحقیق یہ بہت بلند کرنیوالا ہے آواز تیری کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے

باب فضل الاذان واجابة المؤذن
باب ہے بیچ بیان فضیلت اذان کے اور جواب دینے موذن کی

الفصل الاول
فصل پہلی

عن معاویة قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول المؤذنون
روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے اذان دینے والے

اطول الناس اعناقا یوم القیمة رواہ مسلم وعن ابی ھریرة
لنبے ہونگے لوگوں میں ازروی گردنوں کے دن قیامت کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهٗ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذان دیجاتی ہے واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بھاگتا ہے شیطان واسطے

ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ

ہوتی ہے آواز بادکی تا کہ نہ سنے اذان کو پس جبکہ ہو چکتی ہے اذان آتا ہے یہانتک کہ جب تکبیر کہی جاتی ہے

بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ

واسطے نماز کے پیٹھ دیکر بھاگتا ہے یہانتک کہ جب ہو چکتی ہے تکبیر آتا ہے تاکہ خطرے ڈالے درمیان آدمی کے اور دل

يَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِيْ

کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد کر فلانی چیز یاد دلاتا ہے اوس چیز کو کہ نہ تھا یاد کرتا یہانتک کہ رہتا ہے آدمی نہیں جانتا کہ

كَمْ صَلّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کتنی نماز پڑھی متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْمَعُ مَدٰى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَيْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتے انتہاء آواز موذن کی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز

اِلَّا شَهِدَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

مگر کہ گواہی دیگی واسطے اوسکو دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا

بن العاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ سنو تم موذن کو پس کہو

مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا

مانند اوس چیز کی کہ کہتا ہے موذن پھر درود بھیجو مجھپر پس تحقیق جس شخص نے درود بھیجا مجھپر ایکبار رحمت بھیجتا ہے اللہ اوسپر

عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ

دس بار پھر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ پس تحقیق وسیلہ ایک درجہ ہے بہشت میں نہیں لائق مگر واسطے ایک بندہ کے بندوں اللہ کے

اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یہ کہ ہوں میں وہ بندہ پس جس شخص نے کہ مانگا واسطے میرے وسیلہ واجب ہوئی اوسکیلیے شفاعت میری روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہے موذن اللہ اکبر اللہ اکبر پس کہے ایک تمہارا اللہ اکبر



اللہ اکبر ثم قال اشهد ان لا الٰه الا اللہ قال اشهد ان لا الٰه الا اللہ ثم قال اشهد

اللہ اکبر پھر جب کہے موذن اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ پھر جب کہے موذن اشہد

ان محمدا رسول اللہ قال اشهد ان محمدا رسول اللہ ثم قال حی

ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تمہارا اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر جب کہے موذن حی

علی الصلوة قال لا حول ولا قوة الا باللہ ثم قال حی علی الفلاح

علی الصلوۃ کہے ایک تمہارا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے موذن حی علی الفلاح

قال لا حول ولا قوة الا باللہ ثم قال اللہ اکبر اللہ اکبر قال

کہے ایک تمہارا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہے موذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے ایک تمہارا

اللہ اکبر اللہ اکبر ثم قال لا الٰه الا اللہ قال لا الٰه الا اللہ

اللہ اکبر اللہ اکبر پھر جب کہے موذن لا الٰہ الا اللہ کہے ایک تمہارا لا الٰہ الا اللہ

من قلبه دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ

صدق دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے اس وقت کہ سنے اذان اے اللہ پروردگار اس پکار

التامة والصلوة القائمة ات محمدا الوسیلة والفضیلة وابعثه

پوری کے اور نماز قائم کی دے محمد کو وسیلہ اور بزرگی اور پہنچا اوسکو

مقاما محمودا الذی وعدته حلت له شفاعتی یوم القیمة رواه

مقام محمود میں کہ وعدہ کیا ہے تونے اوس کا واجب ہوتی ہے اوس کے لئے شفاعت میری دن قیامت کے روایت کی یہ

البخاری وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یغیر اذا طلع الفجر

بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹتے تھے جس وقت کہ ظاہر ہوتی فجر

وکان یستمع الاذان فان سمع اذانا امسك والا اغار فسمع رجلا

اور تھے قصد کرتے سننے اذان کا پس اگر سنتے اذان باز رہتے اور اگر نہ سنتے اذان تو لوٹتے تھے پس سنا ایک شخص کو

یقول اللہ اکبر اللہ اکبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الفطرة

کہتا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اوپر اسلام کے ہے

ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ

پہر کہا اوس نے گواہ ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلا تو

مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ رَاعِيْ مِعْزًى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آگ سے پہر دیکھا صحابہ نے طرف اوس شخص کے پس ناگہان وہ چرانیوالا تہا بکریونکا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ

سعد بن ابی وقاص سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے اوس وقت کہ سنے

الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ

موذن کو گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہین شریک کوئی اوسکا اور تحقیق

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ

محمد بندے اوسکے ہین اور رسول اوسکے راضی ہوا مین ساتہ اللہ کے از روی رب ہونیکے اور ساتہ محمد کے از روی رسول ہونیکے اور

بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ساتہ اسلام کے از روی دین ہونیکے بخشے جاتے ہین واسطے اوسکے گناہ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ

مغفل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ہر دو اذان کے نماز ہے درمیان ہر دو اذان کے نماز

ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

پہر فرمایا تیسری بار مین واسطے اوس شخص کے کہ چاہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ

روایت ہے ابیہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے

وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ رَوَاهُ

اور موذن امانت دار ہے یاالٰہی ہدایت کر اماموں کو اور بخش موذنوں کو روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ أُخْرٰى لَهٗ بِلَفْظِ

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور شافعی نے اور بیچ دوسری روایت شافعی کی ساتہ لفظ

الْمَصَابِيْحِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصابیح کے ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِيْنَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ

جو شخص اذان دے سات برس واسطے طلب ثواب کی لکھی جاتی ہے واسطے اسکے خلاصی آگ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے

رَبُّكَ مِنْ رَّاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَأْسِ شَظِيَّةٍ لِلْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ

رب تیرا چرواہے بکریوں کے سے جو سر ٹکڑے پہاڑ کے اذان دیتا ہے واسطے نماز کے اور نماز پڑھتا ہے پس فرماتا ہے

اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ

اللہ عزت والا بزرگی والا دیکھو طرف اس بندے میرے کی اذان دیتا ہے اور برپا کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے

مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

مجھ سے تحقیق بخشا میں نے بندہ اپنے کو اور داخل کرونگا میں اوسکو بہشت میں روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہونگے اوپر ٹیلوں مشک کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا

دن قیامت کے ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ تعالی کا اور حق مالک اپنے کا اور دوسرا وہ شخص کہ امامت کرے قوم کی

وَهُمْ بِهٖ رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُنَادِيْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

اور وہ اوس سے راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان دیتا ہے واسطے پانچوں نمازوں کے ہر دن اور رات

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدَى صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دینے والا بخشش کیا جاتا ہے واسطے اوسکے موافق نہایت آواز اوسکی کے اور گواہی دیتی ہے

لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

واسطے اسکے ہر تر و خشک اور حاضر ہونیوالے نماز کے لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے پچیس نمازیں

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى

اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے گناہ جو کہ درمیان دو نمازوں کے ہیں روایت کی یہ احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت کی نسائی نے

قَوْلِهٖ كُلِّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

قول کل رطب ویابس یعنی اور کہا نسائی نے یہ بھی اور واسطے اس کے ہے مانند ثواب اس شخص کے کہ نماز پڑھے اور روایت ہے

اَبِی الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِیْ اِمَامَ قَوْمِیْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ

ابی العاص سے کہا کہا میں نے اے رسول خدا کے مقرر کر دیجئے مجھکو امام قوم میری کا فرمایا کہ تو امام ان کا ہے

وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَاْخُذُ عَلٰی اَذَانِهٖ اَجْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور اقتداء کر تو ساتھ بہت ضعیف ان کے اور مقرر کر موذن کہ نہ لیوے اوپر اذان اپنی کے مزدوری روایت کی یہ احمد

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سکھایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ

علیہ وسلم نے یہ کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کی یا الٰہی یہ ہے وقت آنے رات تیری کا اور

اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

پیٹھ پھیرنے دن تیرے کا اور آوازیں تیری پکارنے والوں کی ہیں بخش مجھکو روایت کی یہ ابو داؤد اور

الْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ

بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یا بعضی اصحاب

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِی الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا تحقیق بلال نے شروع کی تکبیر کہنی پس جب کہا اونہوں نے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

قد قامت الصلوٰۃ - فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھے نماز کو اللہ اور ہمیشہ رکھے اسکو

وَقَالَ فِیْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ فِی الْاَذَانِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اور فرمایا بیچ باقی تکبیر کے مانند حدیث عمر کی بیچ اذان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ

اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیری جاتی دعا درمیان اذان

وَالْاِقَامَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

اور تکبیر کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَآءُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کیجاتیں یا فرمایا کم رد کیجاتی ایک دعا

عِنْدَ النِّدَآءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَّ

نزدیک اذان کے اور دوسری وقت لڑائی کے جسوقت کہ لپٹیں بعضے انکو ساتھ بعضے کے اور ایک روایت میں ہے اور

تَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ

نیچے مینہہ کے روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے مگر دارمی نے نہیں ذکر کیا لفظ وتحت المطر کا

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِیْنَ یَفْضُلُوْنَنَا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے بزرگی رکھتے ہیں ہم پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْ کَمَا یَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَھَیْتَ فَسَلْ تُعْطَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ جیسا کہ کہتے ہیں موذن پس جبکہ فارغ ہو تو پس سوال کر دیا جاویگا تو

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ الشَّیْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوۃِ ذَھَبَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق شیطان جسوقت کہ سنتا ہے اذان نماز کو بھاگ جاتا ہے

حَتّٰی یَکُوْنَ مَکَانَ الرَّوْحَآءِ قَالَ الرَّاوِیْ وَالرَّوْحَآءُ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ عَلٰی

یہانتک کہ پہنچتا ہے مکان روحا تک کہا راوی نے اور روحا مدینہ سے

سِتَّۃٍ وَّثَلٰثِیْنَ مِیْلًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ اِنِّیْ

چھتیس کوس ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ بن وقاص سے کہا تحقیق تھا میں

لَعِنْدَ مُعَاوِیَۃَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُہٗ فَقَالَ مُعَاوِیَۃُ کَمَا قَالَ مُؤَذِّنُہٗ حَتّٰی

نزدیک معاویہ کے ناگاہ اذان دی موذن انکے نے پس کہا معاویہ نے جیسا کہا انکے موذن نے یہانتک کہ

اِذَا قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَلَمَّا قَالَ حَیَّ عَلَی

جسوقت کہا موذن نے حی علی الصلوۃ کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب کہا حی علی

الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِکَ

الفلاح کہا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کہا پیچھے اسکے

حاشیہ

یعنی نہیں رد کیجاتی ہیں ۱۲ ۔ یا شاید اذان کے وقت ترغیب دینے کو کہا ۱۲ ۔ یعنی اذان کے وقت ۔ یعنی لڑائی کے وقت جب لڑائی میں کفار سے لپٹیں بعضے بعضے سے یعنی قتل کرنے لگیں یعنی جب لڑائی گرم ہو جاوے ۔ مینہ برسنے کے وقت رحمت اترتی ہے اسلئے اس وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے ۔ یعنی اذان دینے والے بہت زیادہ ثواب پاتے ہیں ۔ ہم کو بھی کچھ تدبیر بتائیے کہ ہم کو بھی ثواب ملے جواب میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح موذن کہتے ہیں اسی طرح تم بھی کہا کرو مگر حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کے وقت لاحول کہو ۔

بیان فصل ثالث کا

یعنی بہت دور بھاگ جاتا ہے ۔ جسوقت کہ موذن فارغ ہو یعنی جواب اذان کا دیکر فارغ ہو تو دعا کر ۔ زیادہ جواب دینے والے کو دعا کرنا اچھا ہے ۔ بعد اسکے دعا کریگا زیادہ ہوگا فضیلت میں موذن سے ۔ مراد شیطان سے جنس شیطان ہے یعنی سب شیطان بھاگ جاتے ہیں ۔ یا مراد اذان کا ظاہر ہونا ۔ ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم زیادتی راوی کی ہے ۔ مسلم میں اسی طرح ہے ۔

مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ رَوَاهُ

جو کچھ کہا مؤذن نے پھر کہا معاویہ نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسیطرح روایت کیا

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کھڑے ہوئے بلال

يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِينًا

اذان کہتے کہ پس جب چپکے رہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مانند اسکی یقین سے

دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ وَأَنَا وَأَنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

جبکہ سنتے مؤذن کو کہ شہادتین پڑھتا ہے فرماتے اور میں بھی اور میں بھی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ

عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اذان دے بارہ برس واجب ہوتی ہے

لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ

واسطے اوسکے بہشت اور لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے بسبب اذان دینے اوسکی کے ہر روز میں ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر تکبیر کے

ثَلَاثُونَ حَسَنَةً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ

تیس نیکیاں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا تھے ہم حکم کیے گئے ساتھ دعا مانگنے کے

عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ بَابٌ فِيهِ فَصْلَانِ

وقت اذان مغرب کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ دعوات کبیر کے۔ یہ باب ہے اسمیں دو فصل ہیں

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال

يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

اذان دیتا ہے رات سے پس کھاؤ اور پیو یہانتک کہ اذان دے ابن ام مکتوم کہا ابن عمر نے اور تھا ابن ام مکتوم

لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ

نہیں اذان دیتا تھا یہانتک کہ کہا جاتا تھا اوسکو صبح کی تو نے صبح کی تو نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سمرہ بن



جُندُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سَحُورِكُمْ اَذَانُ

جندب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تمکو سحر کھانے تمہارے سے اذان

بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلٰكِنِ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْاُفُقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بلال کی اور نہ فجر دراز ولیکن فجر پھیلی ہوئی بیچ کنارے کے روایت کی یہ مسلم نے

وَلَفْظُهُ لِلتِّرْمِذِيِّ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اور لفظ اوسکے واسطے ترمذی کے ہیں۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا

علیہ وسلم کے پاس میں اور بیٹا چچا میرے کا پس فرمایا جسوقت کہ سفر کرو پس اذان کہو اور تکبیر کہو اور چاہیے کہ امام ہو تم میں سے بڑا

الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُونِي

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جسطرح دیکھتے ہو تم مجھے

اُصَلِّي وَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ

نماز پڑھتے اور جب وقت ہو نماز کا پس چاہیے کہ اذان کہے تم میں سے ایک تمہارا پھر امام ہو تم میں سے بڑا تمہارا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ

قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ

پھر کر جہاد خیبر کے سے چلے رات کو یہانتک کہ جسوقت پہنچی حضرت کو اونگھ اوترے آخر رات کو اور فرمایا

لِبِلَالٍ اِكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

بلال کو محافظت کر واسطے ہمارے رات کی پس نماز پڑھی بلال نے اوسقدر کہ مقدر کی گئی تھی واسطے اوسکے اور سوئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور یار اونکے پس جب نزدیک ہوئی فجر تکیہ لگایا بلال نے اونٹ اپنے سے

مُوَجِّهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ

مونہہ کرکر طرف فجر کے پس غالب ہوئیں بلال پر آنکھیں اوسکی اور وہ تکیہ لگائے ہوئے اپنے اونٹ کا پس نہ

يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى

جاگے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی اصحابیوں سے یہانتک کہ

ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمْ اِسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ

پہونچی انکو گرمی دہوپ کی پس ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے جاگنے والے پس گھبرائے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا اے بلال کیا ہوا تجھے پس کہا بلال نے غالب ہوئی نفس میری پر وہ چیز کہ

اَخَذَ بِنَفْسِكَ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّأَ

غالب ہوئی نفس تمہارے پر فرمایا کھینچ لے چلو پس کھینچ لے گئے اونہوں نے اونٹ اپنے تھوڑی دور پھر وضو کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پس تکبیر کہی نماز کی پس نماز پڑھائی حضرت نے انکو صبح کی پھر جب

قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

پڑھ چکے نماز فرمایا جو شخص بھول جاوے نماز پس چاہیے کہ پڑھے نماز جس وقت یاد کرے اوسکو پس تحقیق اللہ

قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ

فرمایا ہے کہ قائم کر نماز کو وقت یاد کرنے میرے کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ کھڑے ہو تم یہانتک کہ دیکھو تم مجھ کو

قَدْ خَرَجْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نکلا حجرہ سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تکبیر کہی جاوے واسطے نماز کے پس نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم چلتے اور لازم ہے

وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تمہیں آنا وقار سے پس جو پاؤ ساتھ امام کے پس ادا کرو اور جو نہ پاؤ ساتھ امام کے پس پورا کرو متفق علیہ

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ

اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ بھی آیا ہے پس تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ قصد کرتا ہے طرف نماز کی پس وہ

فِي الصَّلٰوةِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

نماز میں ہے - اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِطَرِيقِ مَكَّةَ

روایت ہے زید بن اسلم سے کہا کہ اوترے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ آخر رات کے راہ مکہ کی بیچ

وَوَكَّلَ بِلَالًا أَنْ يُوقِظَهُمْ لِلصَّلٰوةِ فَرَقَدَ بِلَالٌ وَرَقَدُوا حَتّٰى اسْتَيْقَظُوا

اور حکم کیا بلال کو یہہ کہ جگاوے اونکو واسطے نماز کے پس سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہانتک کہ جاگ اوٹھے اصحاب

وَقَدْ طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ الْقَوْمُ فَقَدْ فَزِعُوا فَأَمَرَهُمْ

کہ تحقیق طلوع ہوا اونپر آفتاب پس جاگے لوگ پس تحقیق گھبرائے پس حکم کیا اونکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْكَبُوا حَتّٰى يَخْرُجُوا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِي وَقَالَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سوار ہوویں یہانتک کہ نکلیں اوس جنگل سے اور فرمایا

إِنَّ هٰذَا وَادٍ بِهِ شَيْطَانٌ فَرَكِبُوا حَتّٰى خَرَجُوا مِنْ ذٰلِكَ الْوَادِي ثُمَّ

تحقیق یہہ جنگل ہے کہ مسلط ہوا ہے اسمیں شیطان پس سوار ہوئے یہانتک کہ نکلے اوس جنگل سے پھر

أَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْزِلُوا وَأَنْ يَتَوَضَّؤُوا وَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ

حکم کیا اونکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اوتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ

يُنَادِيَ لِلصَّلٰوةِ أَوْ يُقِيمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثُمَّ انْصَرَفَ

اذان کہی واسطے نماز کے اور تکبیر کہی پس نماز پڑہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ لوگوں کے پھر پھرے

وَقَدْ رَأَى مِنْ فَزَعِهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ أَرْوَاحَنَا وَلَوْ

اور دیکھی گھبراہٹ اونکی پس فرمایا اے لوگو تحقیق اللہ نے قبض کیں تہیں روحیں ہماری اور اگر

شَاءَ لَرَدَّهَا إِلَيْنَا فِي حِينٍ غَيْرِ هٰذَا فَإِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ أَوْ

چاہتا البتہ پھیر دیتا اونکو طرف ہماری بیچ غیر اس وقت کے پس جسوقت کہ سو وے ایک تمہارا نماز سے یا

نَسِيَهَا ثُمَّ فَزِعَ إِلَيْهَا فَلْيُصَلِّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ الْتَفَتَ

بھول جاوے نماز پھر گھبراوے طرف اوسکی پس چاہیے کہ پڑہے اوسکو جیسا کہ تہا پڑہتا اوسکو وقت اوسکے میں پھر التفات کی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف ابی بکر صدیق کے پس فرمایا تحقیق شیطان

أَتٰى بِلَالًا وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُهَدِّئُهُ كَمَا يُهَدَّأُ

آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑہتا تہا پس تکیہ لگا دیا اوسکو پھر ہمیشہ رہا تھپکتا اوسکو جیسے کہ تھپکا جاتا ہے

الصبی حتی نام ثم دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلالا فاخبر بلال رسول

لڑکا یہانتک کہ سو رہا پھر بلایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پس خبر دی بلال نے پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل الذی اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابا بکر فقال ابو بکر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اوس چیز کی کہ خبر دی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو پس کہا ابوبکر نے

اشہد انک رسول اللہ رواہ مالک مرسلا وعن ابن عمر قال قال

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق تم رسول خدا کے ہو روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان معلقتان فی اعناق المؤذنین

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ لٹکی ہوئی ہیں بیچ گردنوں مؤذنوں کے

للمسلمین صیامہم وصلوتہم رواہ ابن ماجۃ باب المساجد و

واسطے مسلمانوں کے روزے اونکے اور نماز اونکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان مسجدوں کے اور

مواضع الصلوۃ الفصل الاول عن ابن عباس قال لما

جگہوں نماز کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا جب

دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم البیت دعا فی نواحیہ کلہا ولم یصل حتی

داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں دعا کی بیچ کونوں اوسکے سب کونوں میں اور نہیں پڑھی نماز یہانتک کہ

خرج منہ فلما خرج رکع رکعتین فی قبل الکعبۃ وقال ھذہ القبلۃ

نکلے اوسمیں سے پس جبکہ نکلے پڑھیں دو رکعتیں سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہ ہے قبلہ

رواہ البخاری ورواہ مسلم عنہ عن اسامۃ بن زید وعن عبد اللہ

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے اونہیں سے کہ نقل کی اونہوں نے اسامہ بن زید سے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل الکعبۃ ھو واسامۃ بن زید

بن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبہ میں اور اسامہ بن زید

وعثمان بن طلحۃ الحجبی وبلال بن رباح فاغلقہا علیہ ومکث

اور عثمان بن طلحہ حجبی اور بلال بن رباح پس بند کیا کعبہ حضرت پر اور ٹھیرے حضرت

فیہا فسالت بلالا حین خرج ماذا صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال

اوسمیں پس پوچھا مینے بلال سے جس وقت کہ نکلے بلال کیا کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا بلال نے

جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلثة اعمدة وراءه و

کیا ایک ستون بائین اپنے اور کیے دو ستون داہنے اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور

كان البيت يومئذ على ستة اعمدة ثم صلى متفق عليه وعن

تھا خانہ کعبہ اس دن چھے ستونون پر پھر نماز پڑھی روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة في مسجدي هذا خير

ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مسجد میری میں کہ یہی بہتر ہے

من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام متفق عليه وعن

ہزار نمازون سے اور مسجدون میں سوا مسجد حرام کے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال الا

ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندہو تم کجاوونکو مگر

الى ثلثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الاقصى ومسجدي هذا

طرف تین مسجدون کے مسجد الحرام اور مسجد اقصی اور مسجد میری یہ

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين بيتي

روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان گھر میرے کے

ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي متفق عليه

اور منبر میرے کے ایک باغ ہے باغون بہشت کے سے اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہے روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ياتي مسجد قباء كل سبت ماشيا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتہ میں پیادہ بھی

وراكبا فيصلي فيه ركعتين متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال

اور سوار بھی پس نماز پڑھتے اسمین دو رکعتین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم احب البلاد الى الله مساجدها وابغض البلاد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محبوب زیادہ مکانونکی شہرونمین طرف اللہ کے مسجدین انکی اور بہت مبغوض مکان شہرونکے

الى الله اسواقها رواه مسلم وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

طرف اللہ کے بازار انکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بناتا ہے اللہ واسطے اوسکے گھر بہشت میں روایت کی یہ بخاری و مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے اول روز میں طرف مسجد کے یا آخر روز میں تیار کرتا ہے اللہ اوسکے لیے مہمانی

مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ

بہشت میں سے جب جاوے اول روز کو یا آخر روز کو روایت کی یہ بخاری و مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِي الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا لوگوں میں سے ازروی ثواب کے بیچ نماز کے جو دور ان کا ہے پس دور اوسکا

مَمْشًى وَالَّذِيْ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ

ازروی چلنے کے اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہاں تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے بڑا ہے ازروی ثواب کے

الَّذِيْ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَنَامُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ

اوس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوئے گھر گرد

الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَّنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

مسجد کے پس ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہ کہ اوٹھ آویں نزدیک مسجد کے پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَغَنِيْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا

علیہ وسلم کو پس فرمایا اونکو حضرت نے کہ پہنچا ہے مجھکو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل کرو نزدیک مسجد کے کہا انہوں نے

نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ

کہ ہاں ای رسول خدا کے تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہ پس کہا ای بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھے جاوینگے نقش قدم

دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ

ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھے جاوینگے نقش قدم تمہارے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سات

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ

سایہ کریگا اونکو اللہ بیچ سایہ اپنے کے اوس دن کہ نہیں سایہ مگر سایہ اوسکا ایک سردار عادل اور دوسرا جوان کہ جوانی خرچ کی

فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ

اللہ کی بندگی میں اور تیسرا وہ شخص کہ دل اوسکا لگا ہوا ہے مسجد میں جس وقت کہ نکلتا ہے اوس سے یہانتک کہ پھر جاوے

إِلَيْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ

طرف اوسکی اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہین آپسمین واسطے اللہ کے اکٹھے ہوتے ہین اوسکی محبت پر اور جدا ہوتے ہین اسکی محبت مین اور وہ شخص

اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَ

اللہ کو تنہا پس بہتی ہین آنکھین اوسکی اور وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب اور

جَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا

جمال کی ہو پس کہا تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور وہ شخص کہ دیا کچھ للہ پس چھپایا اوسکو

حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

یہانتک کہ نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھ نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ جماعت کے پچیس درجے زیادہ ہوتی ہے اوپر نماز اوسکی کے گھر مین اوسکے اور

فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ضِعْفًا وَذٰلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ

بازار مین اور یہ اسواسطے ہے کہ جسوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا پھر

خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رُفِعَتْ

نکلا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے نہین رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے

لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ فَإِذَا صَلَّى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ

واسطے اوسکے ساتھ اوس قدم کے درجہ ثواب مین اور دور کیا جاتا ہے واسطے سبب اوسکے گناہ پس جسوقت کہ نماز پڑھتا ہے ہمیشہ رہتے ہین فرشتے

تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ

دعا کرتے ہین اوسکو جبتک کہ رہے بیچ جگہ نماز اپنی کے کہتے ہین یا الہی بخشش کر اوسپر یا الہی رحم کر اوسپر اور ہمیشہ رہتا ہے

أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

ایک تمہارا نماز مین جبتک کہ منتظر رہے نماز کا اور بیچ ایک روایت کے فرمایا جسوقت کہ داخل ہوتا ہے مسجد مین

كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ وَزَادَ فِي دُعَاءِ الْمَلٰئِكَةِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ

اسحالت مین کہ ہوتی ہے نماز روکنے والی اوسکی اور زیادہ کیا بیچ دعاء فرشتونکی یا الہی بخشش واسطے اوسکے یا الہی

تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ

رجوع کر اوسپر جبتک کہ نہ ایذا دے اوسمین جبتک کہ نہ وضو جاوے بیچ اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی اسید سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہو ایک تمہارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

کھول واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اور جب نکلے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے فضل تیرا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ داخل ہو

أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ

ایک تمہارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پہلے بیٹھنے سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب

مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى

مالک سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر انکو چاشت کو دن

فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس جسوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد میں پس نماز پڑھتے اوسمیں دو رکعتیں پھر بیٹھتے اوسمیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسیکو ڈھونڈتا ہو

ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

کوئی چیز گم ہوئی مسجد میں پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اوسکو اللہ تجھپر پس تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئیں واسطے اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس

الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَتَأَذّٰى مِمَّا يَتَأَذّٰى مِنْهُ

درخت بدبودار بن سے پس نہ نزدیک ہو مسجد ہماری کے پس تحقیق فرشتے ایذا پاتے ہیں اوس چیز سے کہ ایذا پاتے ہیں اوس سے

الْإِنْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ

آدمی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا

فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ

مسجد میں گناہ ہے اور کفارہ اوسکا دفن کردینا اوسکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا

باب المساجد ومواضع الصلوة

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرضت علي اعمال امتي حسنها وسيئها فوجدت

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے مجہپر عمل امت میری کے نیک اونکے اور برے اونکے پس پائی مینے

في محاسن اعمالها الاذى يماط عن الطريق ووجدت في مساوي

بیچ نیک عملوں اونکے موذی چیز کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا مینے بیچ برے

اعمالها النخاعة تكون في المسجد لا تدفن رواه مسلم وعن ابي هريرة

عملوں اونکے تہوک کہ ہووے مسجد میں کہ نہ دفن کیا جاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم الى الصلوة فلا يبصق

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہڑا ہو ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ تہوک ڈالے

امامه فانما يناجي الله ما دام في مصلاه ولا عن يمينه فان عن يمينه

آگے اپنے پس سوا اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہے اللہ سے جب تک کہ نماز کی جگہہ اپنی میں ہے اور نہ ڈالے داہنے اپنے اسواسطے کہ داہنے اوسکے

ملكا وليبصق عن يساره او تحت قدمه فيدفنها وفي رواية ابي سعيد

فرشتے ہیں اور چاہیے کہ تہوک ڈالے بائیں اپنے یا نیچے پاؤں اپنے کے پہر دفن کرے اوسکو اور روایت ابی سعید کی میں

تحت قدمه اليسرى متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى

کہ نیچے قدم اپنے کے بائیں ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال في مرضه الذي لم يقم منه لعن الله اليهود والنصارى

علیہ وسلم نے فرمایا بیچ بیماری اپنی کے کہ نہیں اوٹھے اوس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاری کو

اتخذوا قبور انبيائهم مساجد متفق عليه وعن جندب قال سمعت

کہ پکڑا ہے اونہوں نے قبریں انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہا سنا مینے

النبي صلى الله عليه وسلم يقول الا وان من كان قبلكم كانوا يتخذون قبور

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تہے خبردار ہو تحقیق وہ شخص کہ تہے پہلے تمسے پکڑتے تہے قبروں

انبيائهم وصالحيهم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد اني انهاكم

انبیاء اپنے کیکو اور نیکبختوں اپنے کیکو سجدہ گاہ خبردار ہو پس نہ پکڑو قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تمکو

عن ذلك رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلٰوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

پڑھو گھروں اپنے میں اپنی نمازوں سے اور نہ پکڑو گھروں کو قبریں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق

وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا

اور مغرب کے قبلہ ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی سے کہا نکلے ہم جماعت قصد کرنیوالی

اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّ بِاَرْضِنَا

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بیعت کی ہمنے اونسے اور نماز پڑھی ہمنے ساتھ اونکے اور خبر دی ہمنے اونکو کہ بیچ زمین ہماری کے

بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ

بیعہ ہے واسطے ہماری پس مانگا ہمنے حضرت سے بچا ہوا پانی وضو حضرت کا پس منگوایا حضرت نے پانی پس وضو کیا اور کلی کی

ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي اِدَاوَةٍ وَاَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَاِذَا اَتَيْتُمْ اَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا

پھر ڈالا اوسکو واسطے ہمارے بیچ چھاگل میں اور حکم کیا ہمکو پس فرمایا جاؤ جس وقت پہنچو زمین اپنی میں پس توڑ ڈالو

بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا اِنَّ الْبَلَدَ

بیعہ اپنا اور چھڑک دو اوس جگہہ اوس پانی کو اور بناؤ اوسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر ہے

بَعِيدٌ وَالْحَرُّ شَدِيدٌ وَالْمَاءُ يَنْشَفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَاِنَّهُ لَا

دور اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاویگا پس فرمایا بڑھاؤ اوسکو اور پانی سے پس تحقیق نہیں

يَزِيدُهُ اِلَّا طِيبًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ

زیادہ کریگا اوسکو مگر پاکی اور برکت روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فِي الدُّورِ وَاَنْ يُنَظَّفَ وَيُطَيَّبَ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجدوں کے محلوں میں اور یہ کہ پاک کیجاویں اور خوشبو لگائی جاویں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَتُزَخْرِفُنَّهَا كَمَا زَخْرَفَتْ

علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں ساتھ بلند کرنے مسجدوں کے کہا ابن عباس نے البتہ زینت کروگے اونکو جیسیکہ زینت کی

الیہود والنصاری رواہ ابوداود وعن انس قال قال رسول اللہ صلی

یہود اور نصاری نے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم ان من اشراط الساعۃ ان یتباھی الناس فی المساجد رواہ ابوداود

علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں قیامت کی سے ہے یہ کہ تفخر کریں گے لوگ مسجدوں میں روایت کی یہ ابوداؤد

والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم عرضت علی اجور امتی حتی القذاۃ یخرجھا الرجل من المسجد

علیہ وسلم نے روبرو کیگئی مجھپر ثواب امت میری یہاں تک کہ ثواب کوڑے اور خاک کا کہ نکالا اسکو آدمی مسجد سے

وعرضت علی ذنوب امتی فلم ار ذنبا اعظم من سورۃ من القرآن

اور روبرو کیگیے مجھپر گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بہت بڑا سورہ قرآن کی سے

او آیۃ اوتیھا رجل ثم نسیھا رواہ الترمذی وابوداود وعن بریدۃ

یا آیت سے کہ دیا گیا ہو وہ ایک شخص پھر بھلا دیا اسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر المشائین فی الظلم الی المساجد بالنور

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دو چلنے والوں کو بیچ اندھیروں کے طرف مسجدوں کی ساتھ پورے نور

التام یوم القیمۃ رواہ الترمذی وابوداود ورواہ ابن ماجۃ عن

کے دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے

سھل بن سعد وانس وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ

سہل بن سعد سے اور انس سے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الرجل یتعاھد المسجد فاشھدوا لہ بالایمان فان

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم ایک شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہے مسجد کی پس گواہی دو واسطے اسکے ساتھ ایمان کی اس لیے کہ

اللہ یقول انما یعمر مساجد اللہ من امن باللہ والیوم الاخر رواہ الترمذی

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ نہیں آباد کرتا مسجدوں اللہ کی مگر وہ شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ والدارمی وعن عثمان بن مظعون قال یا رسول اللہ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عثمان بن مظعون سے کہا اے رسول خدا کے

ائذن لنا في الاختصاء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من خصى

اذن دو واسطے میرے بیچ خوجہ ہونے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہم میں سے جو خصی کرے دوسرے کو

ولا اختصى ان خصاء امتي الصيام فقال ائذن لنا في السياحة فقال

یا خوجہ کرے اپنے تئیں تحقیق خوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے پس عرض کیا اذن دو واسطے میرے بیچ سیر کرنے کے فرمایا

ان سياحة امتي الجهاد في سبيل الله فقال ائذن لنا في الترهب فقال

تحقیق سیر امت میری کی جہاد کرنا ہے بیچ راہ اللہ کے پس عرض کیا کہ حکم دیجئے مجھکو بیچ ترہب کے پس فرمایا

ان ترهب امتي الجلوس في المساجد انتظار الصلوة رواه في شرح

تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا مسجدوں میں واسطے انتظار نماز کی ہے روایت کیا یہ شرح

السنة وعن عبد الرحمن بن عائش قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت

السنۃ میں۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عائش سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے

ربي عز وجل في احسن صورة فقال فيم يختصم الملأ الاعلى قلت

پروردگار اپنے کو بیچ بہترین صورت کے فرمایا اللہ تعالی نے کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے مقرب میں کہا میں نے

انت اعلم قال فوضع كفه بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي

تو دانا تر ہے فرمایا پیغمبر نے پس رکھا اللہ تعالی نے اپنا ہاتھ درمیان مونڈھوں میری کے پس پائی ٹھنڈک اسکی درمیان

فعلمت ما في السموات والارض وتلا وكذلك نري ابراهيم

پس جان لی میں نے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانوں اور زمین کے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اسیطرح سے دکھلایا ہم نے ابراہیم کو

ملكوت السموات والارض وليكون من الموقنين رواه الدارمي

تصرف آسمانوں کا اور زمین کا اور تاکہ ہو وہ یقین کرنیوالوں میں سے روایت کی یہ دارمی نے

مرسلا وللترمذي نحوه عنه وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل

بطریق ارسال کے اور ترمذی نے مانند اسی حدیث کے ساتھ اختلاف بعض لفظوں کے ابن عبد الرحمن۔ اور ابن عباس اور

وزاد فيه قال يا محمد هل تدري فيم يختصم الملأ الاعلى قلت

اور زیادہ کیا ترمذی نے اس میں یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے محمد کیا جانتا ہے تو کہ بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہیں فرشتے مقرب میں کہا میں نے

نعم في الكفارات والكفارات المكث في المساجد بعد الصلوات و

ہاں میں جانتا ہوں گفتگو کرتے ہیں کفارات میں اور گناہ جھڑتے ہیں بیٹھنے سے مسجدوں میں بعد نمازوں کے اور

الْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ

چہڑتے ہیں یا چلنے سے طرف جماعتوں کی اور پورا پہچانے پانی وضو کرے سے اوقات ناخوش میں اور جسنے کیا یہ

عَاشَ بِخَيْرٍ وَّمَاتَ بِخَيْرٍ وَّكَانَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ

زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے اور مریگا ساتھ بھلائی کے اور ہوگا پاک گناہوں اپنے سے مانند اوس دن کی کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے اور

يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ

اے محمد جسوقت نماز پڑھ چکے تو پس کہہ یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھسے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا

وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَإِذَا أَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

اور دوستی مسکینوں کی اور جسوقت ارادہ کیا ساتھ بندوں اپنے کے فتنہ کا پس اوٹھا مجھکو طرف اپنی بغیر فتنہ کے

قَالَ وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

فرمایا اللہ تعالی نے اور درجات یہ ہیں پراگندہ کرنا سلام کا اور کھلانا کھانیکا اور نماز پڑھنی راتکو اوسوقت کہ لوگ

نِيَامٌ وَلَفْظُ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَمَا فِي الْمَصَابِيْحِ لَمْ أَجِدْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِلَّا

سوتے ہوں اور لفظ اس حدیث کے جیسے کہ مصابیح میں ہیں نہیں پایا میں نے اونکو عبد الرحمن سے مگر

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ

شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ

كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى

سب کا ذمہ لیا ہے اللہ نے ایک وہ شخص کہ نکلا جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں پس وہ ذمہ پر ہے

اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيْمَةٍ وَ

اللہ کے یہانتک کہ وفات دیوے اوسکو پس داخل کرے اوسکو بہشت میں یا پھیرے اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ پہنچے اوسکو ثواب یا

رَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ

دوسرا وہ شخص ہے کہ گیا طرف مسجد کے پس وہ ذمہ پر اللہ کے ہے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ داخل ہوا گھر اپنے میں ساتھ سلام

ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذمہ پر اللہ کے ہے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا إِلَى صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ

جو شخص کہ نکلتا ہے گھر اپنے سے باوضو قصد کرنیوالا طرف مسجد کی واسطے اداء فرض کے تو ثواب اوسکا مانند ثواب حج کرنیوالے احرام

وَمَنْ خَرَجَ اِلٰى تَسْبِيْحِ الضُّحٰى لَا يُنْصِبُهٗ اِلَّا اِيَّاهُ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ وَ

اور جو شخص کہ نکلا طرف نفل پڑھنے چاشت کے مشقت میں ڈالا اوسکو مگر نفلوں نے پس ثواب اسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کا ہے اور

صَلٰوةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلٰوةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

نماز پڑھنی پیچھے نماز کے کہ نہ بیہودہ کلام ہو درمیان اون دونو کے ایسا عمل ہے کہ لکھا جاتا ہے علیین میں روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم

بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ

بیچ باغوں بہشت کے پس میوہ کھاؤ کہا گیا اے رسول خدا کے کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا کہ مسجدیں

قِيْلَ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کہا گیا اور کیا ہے میوہ کھانا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واللہ اکبر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

جو شخص کہ آتا ہے مسجد میں واسطے کسی چیز کے پس وہ ہے نصیبہ اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی

الْحُسَيْنِ عَنْ جَدَّتِهَا فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

حضرت امام حسین کی سے اونہوں نے نقل کی اپنی دادی فاطمہ بڑی سے کہ کہا فاطمہ نے تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت

دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ

کہ آتے مسجد میں درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخشش میرے لیے گناہ میرے اور کھول

لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

واسطے میرے دروازے رحمت اپنی کے اور جس وقت کہ نکلتے مسجد سے درود بھیجتے اوپر محمد کے اور سلام اور کہتے اے رب بخش میرے لیے

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

گناہ میرے اور کھول میرے لیے دروازے اپنے فضل کے روایت کی ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے

وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا قَالَتْ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَكَذَا اِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بیچ روایت احمد اور ابن ماجہ کے یہ ہے کہ کہا فاطمہ نے جس وقت کہ داخل ہوتے مسجد میں اور اسیطرح جس وقت کہ نکلتے کہتے ساتھ نام اللہ کے

وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ بَدَلَ صَلَّى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور سلام اوپر رسول اللہ کے بجاے صلی علی محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے

لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ وَّفَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى

نہین اسناد اسکی متصل اور فاطمہ بیٹی حسین کی نے نہین پایا فاطمہ کبرے کو

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اون نے نقل کی ہے اپنے باپ سے اون نے نقل کی سے اپنے دادا سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ

عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِيْهِ وَاَنْ يَّتَحَلَّقَ

پڑھنے شعرون کے سے مسجد مین اور بیچنے اور خریدنے سے مسجد مین اور یہ کہ حلقہ باندہ کر بیٹھین

النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

لوگ دن جمعہ کے پہلے نماز سے مسجد مین روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّبِيْعُ اَوْ يَبْتَاعُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ بیچتا ہے یا خریدتا ہے

فِي الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ وَاِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّنْشُدُ فِيْهِ ضَالَّةً

مسجد مین کچھ پس کہو نہ نفع دے اللہ سوداگری تیری مین اور جسوقت دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈتا ہے مسجد مین گم ہوئی چیز کو

فَقُوْلُوْا لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ

پس کہو نہ پھیرے اللہ تجپر روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن

حِزَامٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّسْتَقَادَ فِي الْمَسْجِدِ وَاَنْ يُّنْشَدَ

حزام سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ قصاص لیا جاوے مسجد مین اور یہ کہ پڑہے جاوین

فِيْهِ الْاَشْعَارُ وَاَنْ تُقَامَ فِيْهِ الْحُدُوْدُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِيْ سُنَنِهٖ وَصَاحِبُ

مسجد مین شعر اور یہ کہ قائم کی جاوین اوسمین حدین روایت کی یہ ابو داؤد نے بیچ سنن اپنی کے اور صاحب

جَامِعِ الْاُصُوْلِ فِيْهِ عَنْ حَكِيْمٍ وَفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ

جامع الاصول نے جامع الاصول مین حکیم سے اور مصابیح مین جابر سے۔ اور روایت ہے معاویہ

ابْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ

بن قرہ سے اون نے نقل کی اپنے باپ سے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ان درختون سے

يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان

یعنے پیاز اور لہسن سے اور فرمایا جو کوئی کھاوے ان دونوں کو پس نزدیک نہ ہووے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر

كنتم لابد آكليهما فأميتوهما طبخاً رواه ابوداود وعن ابي سعيد

ہو تم خواہ مخواہ کھانیوالے اونکو پس مارو اونکو پکا کر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارض كلها مسجد الا المقبرة و

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زمین مسجد ہے سواے مقبرے کے اور

الحمام رواه ابوداود والترمذي والدارمي وعن ابن عمر قال

حمام کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلى في سبعة مواطن في المزبلة والمجزرة

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نماز پڑھی جاوے سات جگہ میں بیچ جگہہ نجاست پڑنے کے اور ذبح کرنے کی جگہ

والمقبرة وقارعة الطريق وفي الحمام وفي معاطن الابل وفوق

اور مقبرہ کے اور بیچوں بیچ راہ کے اور بیچ حمام کے اور بیچ جگہہ بندھنے اونٹوں کی اور اوپر

ظهر بيت الله رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي هريرة

پشت خانہ کعبہ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا في مرابض الغنم ولا تصلوا في

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز بیچ جگہ بندھنے بکریوں کے اور نہ پڑھو نماز بیچ

اعطان الابل رواه الترمذي وعن ابن عباس قال لعن رسول الله

جگہ بندھنے اونٹوں کے۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں زیارت کرنیوالیوں قبروں کی کو اور لعنت کی اونکو کہ جو بنا کرتے ہیں قبروں پر مسجدیں اور روشن کرتے ہیں چراغ

ابوداود والترمذي والنسائي وعن ابي امامة قال ان حبراً من

ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا تحقیق ایک عالم نے

اليهود سأل النبي صلى الله عليه وسلم اي البقاع خير فسكت عنه وقال اسكت

یہودیوں میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی جگہہ بہتر ہے پس چپ رہے حضرت جواب دینے سے اور کہا اپنے دل

حتى يجيء جبريل فسكت وجاء جبريل عليه السلام فسأل فقال

یہانتک کہ آوے جبرئیل پس چپکے رہے اور آئے جبرئیل علیہ السلام پس پوچھا حضرت نے کہا جبرئیل نے

ما المسئول عنها باعلم من السائل ولكن أسأل ربي تبارك وتعالى ثم

نہین وہ شخص کہ پوچھا گیا اوس سے دانا تر پوچھنے والے سے ولیکن پوچھونگا مین رب اپنے سے کہ بابرکت ہے اور بلند قدر ہے پھر

قال جبريل يا محمد اني دنوت من الله دنوا ما دنوت منه قط قال

کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق مین نزدیک ہوا اللہ سے نزدیک ہونے کہ نہین نزدیک ہوا مین اوس سے کبھی فرمایا حضرت نے

وكيف كان يا جبريل قال كان بيني وبينه سبعون ألف حجاب من

کسطرح اور کسقدر نزدیک ہوا تو اے جبرئیل کہا تھے درمیان میرے اور درمیان اوسکے ستر ہزار پردے

نور فقال شر البقاع أسواقها وخير البقاع مساجدها رواه ابن حبان

نور کے پس فرمایا اللہ تعالی نے بدترین مکانون کے بازار اونکے اور بہترین مکانون کے مسجدین اونکی روایت کی یہ ابن حبان نے

في صحيحه عن ابن عمر الفصل الثالث عن أبي هريرة قال

اپنی صحیح مین ابن عمر سے فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء مسجدي هذا لم يأته

سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوے اس مسجد میری مین نہ آوے

إلا لخير يتعلمه أو يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء

مگر واسطے نیک کام کے سیکھے اوسکو یا سکھلاوے اوسکو پس وہ تو ایسا ہے مانند جہاد کرنیوالے کی بیچ خدا کی راہ مین اور جو شخص کہ آوے

لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر إلى متاع غيره رواه ابن ماجة

واسطے غیر کام نیک کے پس وہ مانند اوس شخص کی ہے کہ دیکھتا ہے طرف اسباب غیر اپنے کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے

والبيهقي في شعب الإيمان وعن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى

اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان يكون حديثهم في مساجدهم في أمر دنياهم

علیہ وسلم نے آویگا لوگون پر زمانہ کہ ہوگی باتین اونکی مسجدون اونکی مین بیچ مقدمہ دنیا اونکی کے

فلا تجالسوهم فليس لله فيهم حاجة رواه البيهقي في شعب الإيمان

پس نہ بیٹھنا تم اونکے ساتھ پس نہین واسطے اللہ کے بیچ اونکے کچھ حاجت روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِيْ رَجُلٌ فَنَظَرْتُ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ کہا تھا میں سوتا مسجد میں پس کنکر سے مارے مجھکو ایک شخص نے پس دیکھا میں نے

فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِهٰذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا

پس ناگہاں وہ حضرت عمر بن الخطاب تھے پس کہا جا لے آ میرے پاس ان دونوں شخصوں کو کہ مسجد میں گفتگو کر رہے تھے

فَقَالَ مَنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَا مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا

پس فرمایا کن لوگوں میں سے ہو تم یا فرمایا کہاں کے ہو کہا ان دونوں نے ہم ہیں اہل طائف سے فرمایا عمر نے اگر ہوتے تم

مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اہل مدینہ سے البتہ ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو آوازیں اپنی مسجد رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَنٰى عُمَرُ رَحْبَةً فِيْ نَاحِيَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی میں روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہا بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ ایک جانب

الْمَسْجِدِ تُسَمَّى الْبُطَيْحَاءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ أَنْ يَّلْغَطَ أَوْ يُنْشِدَ شِعْرًا

مسجد کے نام تھا اوسکا بطیحا اور فرمایا جو شخص ارادہ کرے یہ کہ غل مچاوے یا پڑھے شعر

أَوْ يَرْفَعَ صَوْتَهُ فَلْيَخْرُجْ إِلٰى هٰذِهِ الرَّحْبَةِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّأِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

یا بلند کرے آواز اپنی پس چاہیے کہ نکلے طرف اس چبوترہ کی روایت کی یہ موطا میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا

رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ فِيْ

دیکھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلغم کو بیچ جانب قبلہ کے پس ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت پر یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر اسکا بیچ

وَجْهِهٖ فَقَامَ فَحَكَّهٗ بِيَدِهٖ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ

چہرہ مبارک کے پس کھڑے ہوئے اور کھرچ ڈالا اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس فرمایا تحقیق ایک تمہارا جو وقت کھڑا ہوتا ہے نماز میں

فَإِنَّمَا يُنَاجِيْ رَبَّهٗ وَإِنَّ رَبَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ

پس سوا اسکے نہیں کہ سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے اور تحقیق پروردگار اوسکا درمیان اوسکے اور درمیان قبلہ کے ہے پس نہ تھوکے کوئی تم میں

قِبَلَ قِبْلَتِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ

جانب قبلہ کی ولیکن بائیں اپنے یا نیچے پاؤں اپنے کے پھر لیا حضرت نے کونہ چادر اپنی کا

فَبَصَقَ فِيْهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هٰكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس تھوکا اوسمیں پھر ملا بعض اوسکے کو اوپر بعض کے پھر فرمایا یا کرے اسطرح سے روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے سائب بن خلاد سے اور وہ ایک شخص ہے صحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

کہا اوسنے تحقیق ایک شخص امام ہوا ایک قوم کا پس تہوکا اوسنے طرف قبلہ کے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکہتے تہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِهٖ حِيْنَ فَرَغَ لَا يُصَلِّيْ لَكُمْ فَاَرَادَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے قوم اوسکی جسوقت فارغ ہوا وہ نماز سے کہ نہ نماز پڑہے واسطے تمہارے

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَاَخْبَرُوْهُ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

پیچھے اوسکے نماز پڑہانیکا واسطے اون کے پس منع کیا قوم نے اوسکو اور خبر دی اوسکو ساتہ فرمانے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ

علیہ وسلم کے پس ذکر کیا اون نے یہ روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ ہان اور کہتا ہے راوی کہ گمان کرتا ہون

اِنَّكَ قَدْ اٰذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

تحقیق ایذا دی تونے اللہ کو اور رسول اوسکے کو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ احْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

کہا کہ دیر کی ہمسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز صبح کی نماز سے

حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَاءٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

یہان تک کہ نزدیک تہے ہم کہ دیکہیں قرص آفتاب کو پس نکلے جلدی پس تکبیر کہی گئی ساتہ نماز کے پس نماز پڑہی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهٖ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تخفیف کی نماز اپنی مین پس جب سلام پہیرا پکارا ساتہ آواز اپنی کے پس فرمایا

لَنَا عَلٰى مَصَافِّكُمْ كَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ

واسطے ہمارے کہ بیٹہے رہو اوپر صفون اپنی کے جیسیکہ ہو تم بیٹہے پہر مڑے طرف ہماری پہر فرمایا آگاہ ہو تحقیق مین خبر دونگا تمکو

مَا حَبَسَنِيْ عَنْكُمُ الْغَدَاةَ اِنِّيْ قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ مَا

اوس چیز سے کہ روکا مجکو تمسے آجکی صبح وہ یہہ کہ تحقیق میں اوٹہا رات کو پس وضو کیا مینے اور نماز پڑہی مینے جو کچہ

قُدِّرَ لِيْ فَنَعَسْتُ فِيْ صَلٰوتِيْ حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّيْ تَبَارَكَ

مقدر تہی واسطے میرے پس اونگہا مین بیچ نماز اپنی کے یہان تک کہ بہاری ہوا مین پس ناگہان دیکہا مینے پروردگار اپنے کو با برکت

قبلہ کی طرف تہوکا جو اوس کا ایذا دینا تہا اللہ اور اوسکے رسول کو (حاشیہ)

لیعنی منع کرنے اوسکے امامت سے یعنی اوسکو امامت سے منع کیا تو فرمایا ایکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی پیغمبر بیان کر سبب منع کرنے کا امامت سے ایذا دی تو نے اللہ کو اور رسول اوسکے کو یعنی سبب کرنے اس فعل کے یعنی وقت عادت سے تاخیر ہوئی ایکروز۔ یعنی وقت مین

اور اوٹہا رات کو یعنی تہجد کے لیے یہانتک کہ بہاری ہوا مین یعنی نیند غالب ہوئی

شرح السنہ — یہ حدیث اکی مفصل دوسری فصل مین گذر چکی اور بیان سے صریح معلوم ہوا کہ حضرت صلعم نے خواب مین اللہ تعالیٰ کو دیکہا اور یہی حالت مین یہ سوال و جواب ہوے (حق)

وتعالى في أحسن صورة فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم

اور بلند قدر کو بیچ اچھی صورت کے پس کہا ای محمد کہا میں نے حاضر ہوں ای رب میری فرمایا بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہیں

الملأ الأعلى قلت لا أدري قالها ثلاثا قال فرأيته وضع كفه بين

فرشتے مقربین کہا میں نے نہیں جانتا ہوں فرمایا اللہ تعالی نے یہ کلمہ تین بار کہا حضرت نے پس دیکھا میں نے اللہ کو کہ رکھا ہاتھ اپنا

كتفي حتى وجدت برد أنامله بين ثديي فتجلى لي كل شيء وعرفت

مونڈھوں میرے کے بیچ یہاں تک کہ پائی میں نے سردی انگلیوں اللہ تعالی کی درمیان چھاتی اپنی کی پس ظاہر ہو گئی واسطے میرے ہر چیز اور پہچانا

فقال يا محمد قلت لبيك رب قال فيم يختصم الملأ الأعلى قلت في

پس فرمایا یا محمد کہا میں نے حاضر ہوں ای رب میرے فرمایا کس چیز میں جھگڑتے ہیں فرشتے مقربین کہا میں نے

الكفارات قال وما هن قلت مشي الأقدام إلى الجماعات والجلوس

کفارات میں فرمایا کیا ہیں وہ کہا میں نے چلنا ساتھ قدموں کے طرف جماعتوں کی اور بیٹھنا

في المساجد بعد الصلوات وإسباغ الوضوء حين الكريهات قال ثم

مسجدوں میں پیچھے نمازوں کے اور پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے فرمایا پھر

فيم قلت في الدرجات قال وما هن قلت إطعام الطعام ولين

کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں کہا میں نے بیچ درجوں کے فرمایا اور کیا ہیں وہ کہا حضرت نے کہا میں نے کھلانا کھانا کا اور نرمی

الكلام والصلوة بالليل والناس نيام قال سل قال قلت اللهم إني

بات میں اور نماز پڑھنی رات میں اور حال یہ ہے کہ لوگ سوتے ہوں کہا اللہ تعالی نے دعا کر کہا دعا کی میں نے یا الہی تحقیق میں

أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وأن تغفر لي

سوال کرتا ہوں تجھ سے کرنے نیکیوں کا اور چھوڑنے برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے واسطے میرے

وترحمني وإذا أردت فتنة في قوم فتوفني غير مفتون وأسألك

اور رحم کرے مجھ پر اور جس وقت ارادہ کرے تو فتنہ کا ایک قوم میں پس مار مجھکو غیر فتنہ میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

حبك وحب من يحبك وحب عمل يقربني إلى حبك فقال رسول

محبت تیری اور مانگتا ہوں محبت اوس شخص کی کہ محبت رکھے تجھ سے اور مانگتا ہوں محبت اوس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو طرف محبت تیری کے

الله صلى الله عليه وسلم إنها حق فادرسوها ثم تعلموها رواه أحمد و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب حق ہے پس یاد رکھو اوسکو پھر سکھلاؤ اوسکو لوگوں کو روایت کی یہ احمد اور

۱ فرمایا اللہ تعالی نے یہ کلمہ تین بار یعنی تین بار یہی بات پوچھی اور میں نے یہی جواب دیا ہر بار ۱۲ ۲ پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے یعنی جب ناخوش لگے طبیعت کو استعمال پانی کا مثل موسم سردی بیماری کے ۳ دعا کر یعنی مانگ

باب المساجد ومواضع الصلوة

باب المساجد ومواضع الصلوة

الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وسألت محمد بن اسمعيل عن هذا

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور پوچھا میں نے محمد بن اسمعیل سے حال اس

الحديث فقال هذا حديث صحيح وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

حدیث کا پس کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا دخل المسجد اعوذ بالله العظيم

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جس وقت داخل ہوتے مسجد میں یہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ بزرگ کے

بوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم قال فاذا قال

ساتھ ذات اوسکی کے کہ بزرگ ہے اور ساتھ سلطنت اوسکی کے کہ قدیم ہے شیطان راندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہتا ہے کوئی

ذلك قال الشيطان حفظ مني سائر اليوم رواه ابو داود وعن عطاء بن

یہ کہتا ہے شیطان محفوظ رہا میری شر سے تمام دن روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عطاء بن

يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم لا تجعل قبري وثنا يعبد اشتد

یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی نہ کر تو میری قبر کو بت کہ پوجی جاوے سخت

غضب الله على قوم اتخذوا قبور انبيائهم مساجد رواه مالك مرسلا

ہوا غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ ٹھیرائیں قبریں اپنے انبیا کی سجدہ گاہ روایت کی یہ مالک نے مرسل

وعن معاذ بن جبل قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يستحب الصلوة في الحيطان

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درست رکھتے تھے نماز پڑھنی باغوں میں

قال بعض رواته يعني البساتين رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

کہا بعض راویوں اسحدیث کے نے کہ مراد حیطان سے باغ ہیں روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه الا من حديث الحسن بن ابي جعفر قد ضعفه يحيى بن سعيد و

نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث حسن بن ابی جعفر کی سے کہ تحقیق ضعیف کہا ہے اوسکو یحیی بن سعید

غيره وعن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الرجل

وغیرہ نے۔ اور روایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی

في بيته بصلوة وصلوته في مسجد القبائل بخمس وعشرين صلوة وصلوته

بیچ گھر اوسکے برابر ایک نماز کے اور نماز اوسکی محلہ کی مسجد میں برابر پچیس نمازوں کے اور نماز اوسکی

فی المسجد الذی یجمع فیہ بخمس مائۃ صلوٰۃ وصلوٰتہ فی المسجد الاقصی

بیچ مسجد کے کہ جمعہ پڑھا جاوے اوسمین برابر پانسو نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد اقصی کے

بخمسین الف صلوٰۃ وصلوٰتہ فی مسجدی بخمسین الف صلوٰۃ وصلوٰتہ

برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد میری کے برابر پچاس ہزار نمازونکے اور نماز اوسکی

فی المسجد الحرام بمائۃ الف صلوٰۃ رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ذر قال قلت

بیچ مسجد حرام کے برابر لاکھ نمازون کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ کہا مینے

یا رسول اللہ ای مسجد وضع فی الارض اول قال المسجد الحرام قال قلت ثم

اے رسول خدا کے کونسی مسجد بنائی گئی زمین مین پہلے فرمایا مسجد حرام کہا مینے پھر

ای قال المسجد الاقصی قلت کم بینہما قال اربعون عاما ثم الارض لک

کونسی فرمایا مسجد اقصی کہا مینے کتنی مدت تھی درمیان اون دونو کے فرمایا چالیس برس پھر فرمایا کہ ساری زمین واسطے تیرے

مسجد فحیث ما ادرکتک الصلوٰۃ فصل متفق علیہ باب الستر

مسجد ہے جہان پاوے تجھکو نماز پس نماز پڑھ متفق علیہ یہ باب ہے بیچ ستر ڈھانکنے ستر گاہ

الفصل الاول عن عمر بن ابی سلمۃ قال رایت رسول اللہ

فصل پہلی روایت ہے عمر بن ابی سلمہ سے کہا کہ دیکھا مینے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی ثوب واحد مشتملا بہ فی بیت ام سلمۃ واضعا

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑہتے تھے ایک کپڑے مین اشتمال کیے ہوئے اوسکو بیچ گھر ام سلمہ کے رکھے ہوئے

طرفیہ علی عاتقیہ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

دونو طرفین اوسکی اوپر مونڈھون اپنے کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلین احدکم فی الثوب الواحد لیس علی عاتقیہ منہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز پڑہے ایک تمہارا ایک کپڑے مین کہ نہو اوپر مونڈھون اوسکے اوس کپڑے سے

متفق علیہ وعنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من صلی

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو شخص نماز پڑہے

فی ثوب واحد فلیخالف بین طرفیہ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت

ایک کپڑے مین پس چاہیے کہ مخالفت کرے درمیان دونو طرفون اوسکے روایت کی بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ فَنَظَرَ اِلٰى اَعْلَامِهَا نَظْرَةً

نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ چادر کے کہ اوسمین کنارے اور رنگ تھے پس دیکھا طرف کام اوسکے دیکھنا

فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْهَبُوْا بِخَمِيْصَتِيْ هٰذِهٖ اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَّأْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّةِ

پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا لیجاؤ اس چادر کو طرف ابو جہم کی اور لا دو میرے پاس انبجانی

اَبِيْ جَهْمٍ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِيْ اٰنِفًا عَنْ صَلٰوتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ

ابو جہم کی پس تحقیق اس چادر نے باز رکھا مجکو ابھی نماز میری سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت بخاری کے

قَالَ كُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى عَلَمِهَا وَاَنَا فِي الصَّلٰوةِ فَاَخَافُ اَنْ تَفْتِنَنِيْ وَعَنْ اَنَسٍ

کہا تھا مین دیکھا طرف نشان اوسکے اور مین تھا نماز مین پس خوف کیا مینے یہ کہ خلل مین ڈالے مجکو اور روایت ہے انس سے

قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهٖ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کہ کہا تھا پردہ واسطے حضرت عائشہ کے ڈھانکا تھا ساتھ اوسکے اپنے گھر کی ایک جانب کو پس کہا واسطے عائشہ کے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِيْطِيْ عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَاِنَّهٗ لَا يَزَالُ تَصَاوِيْرُهٗ تَعْرِضُ لِيْ فِيْ

علیہ وسلم نے دور کر ہم سے اس پردے اپنے کو پس تحقیق ہمیشہ رہتی ہین تصویرین اسکی ظاہر واسطے میرے بیچ

صَلٰوتِيْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

نماز میری کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا تحفہ بھیجی گئی واسطے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوْجُ حَرِيْرٍ فَلَبِسَهٗ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهٗ نَزْعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے قبا ریشمی پس پہنا اوسکو پھر نماز پڑھی اوسمین پھر پھرے پس اوتارا اوسکو

شَدِيْدًا كَالْكَارِهِ لَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ هٰذَا لِلْمُتَّقِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

سخت مانند مکروہ رکھنے والے کی اوسکو پھر فرمایا نہین لائق یہ واسطے پرہیزگارون کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِيْ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ

دوسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین ایک شخص ہون کہ

اَصِيْدُ اَفَاُصَلِّيْ فِي الْقَمِيْصِ الْوَاحِدِ قَالَ نَعَمْ وَازْرُرْهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ رَوَاهُ

شکار کرتا ہون کیا پس نماز پڑھون بیچ ایک کرتے کے فرمایا کہ ہان اور گھنڈی لگا اوسمین اگرچہ ساتھ کانٹے کے ہو روایت

اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّيْ

ابو داؤد نے اور روایت کی نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اوس وقت کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا

مُسْبِلٌ اِزَارَهٗ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ فَذَهَبَ فَتَوَضَّأَ

لٹکائے ہوئے ازار اپنی فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پس وضو کر پس گیا اور وضو کیا

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَكَ اَمَرْتَهٗ اَنْ يَّتَوَضَّأَ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ

پھر آیا پس کہا ایک شخص نے اے رسول خدا کے کیا ہے واسطے تمہارے کہ حکم کیا تمنے اوسکو یہ کہ وضو کرے فرمایا تحقیق وہ

يُصَلِّيْ وَهُوَ مُسْبِلٌ اِزَارَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلٰوةَ رَجُلٍ مُّسْبِلٍ اِزَارَهٗ

نماز پڑھتا تھا اور وہ لٹکائے ہوئے تھا ازار اپنی اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اوس شخص کی کہ لٹکائی ہو اوس نے ازار اپنی

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کیجاتی

صَلٰوةُ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

نماز عورت بالغہ کی مگر ساتھ اوڑھنی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے

اَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِيْ دِرْعٍ وَّخِمَارٍ لَيْسَ

یہ کہ اونہوں نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت بیچ کرتی کے اور اوڑھنی کے کہ نہو

عَلَيْهَا اِزَارٌ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُّغَطِّيْ ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اوپر تہبند فرمایا جو وقت کہ ہو کرتا پورا کہ ڈھانکے پشت قدم اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ وَّقَفُوْهُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ذکر کیا ابو داؤد نے ایک جماعت محدثین کا کہ موقوف کیا اونہوں نے اوسکو ام سلمہ پر - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنْ يُّغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سدل سے نماز میں اور منع کیا اس سے کہ ڈھانکے آدمی منہ اپنا روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابو داؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْيَهُوْدَ فَاِنَّهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ فِيْ نِعَالِهِمْ وَلَا خِفَافِهِمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خلاف کرو یہودیوں کا پس تحقیق وہ نماز نہیں پڑھتے اپنی جوتوں میں اور نہ موزوں میں

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اوس وقت کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ إِذْ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے اپنے یارون کو ناگاہ اوتارین دونو پاپوشین اپنی پس رکھا اونکو بائین طرف اپنی پس جبکہ

رَأَى ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَلْقَوْا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ

دیکھا یہ قوم نے نکال ڈالین اونہون نے پاپوشین اپنی پس جبکہ پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى إِلْقَائِكُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوْا رَأَيْنَاكَ أَلْقَيْتَ نَعْلَيْكَ فَأَلْقَيْنَا

فرمایا کیا باعث ہوا تمکو اوپر نکالدینے تمہاریکے پاپوشون کو کہا اونہون نے دیکھا ہمنے آپکو کہ نکالڈالین آپنے پاپوشین اپنی پس نکالڈالین

نِعَالَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرَئِيْلَ أَتَانِيْ فَأَخْبَرَنِيْ أَنَّ

پاپوشین اپنی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس کہ خبر دی مجکو یہ کہ تحقیق

فِيْهِمَا قَذَرًا إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِيْ نَعْلَيْهِ قَذَرًا

بیچ دونو پاپوشون کے نجاست ہے جسوقت کہ آوے ایک تمہارا مسجد مین پس چاہیے کہ دیکھلے پس اگر دیکھے پاپوشون مین نجاست

فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

پس چاہیے کہ پونچھ ڈالے اوسکو اور نماز پڑھے اونمین روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَمِيْنِهِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ نماز پڑھے ایک تمہارا پس نہ رکھے اپنی پاپوشون کو داہنے اپنے

وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِ غَيْرِهِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُوْنَ عَلٰى يَسَارِهِ

اور نہ بائین اپنے پس ہونگی دائین غیر اوسکے مگر یہ کہ نہ ہو بائین اوسکے

أَحَدٌ وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَوْ لِيُصَلِّ فِيْهِمَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

کوئی اور چاہیے کہ رکھے اونکو درمیان دونو پانو اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے یہ ہے کہ یا نماز پڑھے اونمین روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ

اور روایت کیا ابن ماجہ نے معنے اسکے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّيْ عَلٰى حَصِيْرٍ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا داخل ہوا مین اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا مینے اونکو نماز پڑھتے تھے بوریہ پر

يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ رَوَاهُ

کہ سجدہ کرتے تھے اوسپر کہا راوی نے اور دیکھا مینے اونکو کہ نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے مین بطور مذکور کے روایت کی یہ

مسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا دیکھا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصلي حافيا ومتنعلا رواه ابو داود وعن محمد بن المنكدر

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے کبھی ننگے پانو اور کبھی پاپوش سے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے

قال صلى بنا جابر في ازار قد عقده من قبل قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في

کہ کہا نماز پڑھی ساتھ ہمارے جابر نے بیچ ایک تہبند کے تحقیق باندھا تھا اوسکو جانب گدی کی اپنی کے اور کپڑے اوسکے رکھے ہوئے تھے سہ پایہ پر پس کہا جابر کو کسی نے

ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك واينا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى

ایک تہبند میں پس کہا اونہوں نے کہ سوا اسکے نہیں کہ کیا مینے یہ تا کہ دیکھے مجھکو احمق مانند تیری اور کون سا تھا ہم میں کہ ہوں واسطے اوسکے دو کپڑے بیچ زمانہ رسول خدا

الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب الواحد

علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا نماز ایک کپڑے میں

سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال

سنت ہے تھے ہم کرتے یہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہمپر پس کہا

ابن مسعود انما كان ذاك اذا كان في الثياب قلة فاما اذا وسع

ابن مسعود نے سوا اسکے نہیں کہ تھی یہ بات جسوقت کہ تھی بیچ کپڑوں کے قلت پس جسوقت کہ کشادگی کی

الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد باب السترة

اللہ نے پس نماز دو کپڑوں میں بہتر ہے روایت کی یہ احمد نے۔ باب بیچ بیان سترہ کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاتے اول روز میں

الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى بين يديه

طرف عیدگاہ کی اور برچھی آگے انکے اوٹھائی جاتی اور کھڑی کی جاتی عیدگاہ میں آگے اون کے

فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى

پس نماز پڑھتے طرف اوسکی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو جحیفہ سے کہا دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم بمكة وهو بالابطح في قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ

علیہ وسلم کو بیچ مکہ کے اور وہ تھے ابطح میں بیچ خیمہ سرخ کے چمڑے کا تھا اور دیکھا مینے بلال کو کہ لیا پانی بچا ہوا

وَضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِكَ الْوَضُوْءَ

وضو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا مینے لوگون کو کہ جلدی سے لیتے تھے اوس پانی کو

فَمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يُصِبْ مِنْهُ اَخَذَ مِنْ بَلَلِ

پس جسکو کہ پہنچ گیا اوسمین سے کچھ پانی مل لیا اوسکو مونہ اور بدن اپنے پر اور جسکو نہ پہنچا اوس سے لی اوسنے تراوت

يَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَاَيْتُ بِلَالًا اَخَذَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ہاتہ یار اپنے کے سے پہر دیکھا مینے بلال کو کہ لی برچھا پس گاڑ دیا اوسکو اور نکلے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا صَلّٰى اِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَ

اللہ علیہ وسلم بیچ جوڑے سرخ کے دامن اوٹہائے ہوئے نماز پڑہی طرف برچھی کی ساتھ لوگون کے دو رکعتین اور

رَاَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَنَزَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دیکھا مینے لوگون کو اور چارپایون کو کہ گذرتے تھے پرے برچھی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهٗ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا

نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سامنے بٹہاتے اونٹ اپنی سواری کا پس نماز پڑہتے طرف

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قُلْتُ اَفَرَاَيْتَ اِذَا هَبَّتِ الرِّكَابُ قَالَ كَانَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا نافع نے کہ کہا مینے ابن عمر سے کہ خبر دو مجکو کہ جب جاوے اونٹ چرنے اور پانی پینے کو تو

يَاْخُذُ الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهٗ فَيُصَلِّيْ اِلٰى اٰخِرَتِهٖ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

لیتے کجاوہ پس درست کر کر رکہتے اوسکو پہر نماز پڑہتے طرف پچھلی لکڑی اوسکیکے۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھے ایک تمہارا آگے اپنے سترہ مانند

مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَّرَّ وَرَاءَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پچھلی لکڑی کجاوے کیکہ پس نماز پڑہے اور نہ پروا کرے جو کوئی گذرے پرے اوسکے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ جُهَيْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

ابی جہیم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنیوالا آگے نمازی کے سے کہ

مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کیا گناہ ہے اوسپر البتہ ہووے ٹھیرا رہنا چالیس تک بہتر اوسکو لیے گذرنے سے آگے نمازی کے سے

قَالَ اَبُو النَّضْرِ لَا اَدْرِیْ قَالَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہا ابو نضر نے کہ نہیں جانتا ہوں کہ کہا چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس برس روایت کی یہ بخاری و مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا طرف

شَیْءٍ یَسْتُرُهٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ یَّجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلْیَدْفَعْهُ فَاِنْ

ایک چیز کے کہ ڈھانکے اوسکو لوگوں سے پس ارادہ کرے کوئی یہ کہ گذرے آگے اوس کے پس چاہیے کہ باز رکھے اوسکو پس اگر

اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ

نہ مانے پس چاہیے کہ قتل کرے اوسکو پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کے ہیں اور واسطے مسلم کے ہیں معنے اسکے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہے نماز کو عورت

وَالْحِمَارُ وَالْکَلْبُ وَیَقِیْ ذٰلِکَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور گدھا اور کتا اور بچاتا ہے اس توڑنے کو سامنے رکھنا چیز کا کہ مانند لکڑی پچھلی کجاوے کی ہو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ

عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں عرض میں ہوتی

بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ کَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

درمیان حضرت کے اور درمیان قبلہ کے مانند عرض میں ہونے جنازہ کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ اَقْبَلْتُ رَاکِبًا عَلٰی اَتَانٍ وَّاَنَا یَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَ

کہا آیا میں سوار گدھی پر اور میں تھا اوس دن قریب بلوغ کے اور

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ بِمِنًی اِلٰی غَیْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَیْنَ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے ساتھ لوگوں کے منا میں بدون دیوار کے پس گذرا میں آگے

یَدَیْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَاَرْسَلْتُ الْاَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِی

بعض صف کے اور چھوڑ دی میں نے گدھی کہ چرتی تھی اور داخل ہوا میں

الصَّفِّ فَلَمْ یُنْکِرْ ذٰلِکَ عَلَیَّ اَحَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

صف میں پس نہ انکار کیا اسکا مجھ پر کسی نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَجْعَلْ

روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑہی ایک تم مین سے پس چاہیے کہ رکہی

تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَیْئًا فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیَنْصِبْ عَصَاهُ فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ مَّعَهٗ

سامنے مونہہ اپنے کے ایک چیز پس اگر نہ پاوی کچہہ پس چاہیے کہ کہڑا کرے عصا اپنا پس اگر نہ ہو ساتہہ اوس کے

عَصًا فَلْیَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا یَضُرُّهٗ مَا مَرَّ اَمَامَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

عصا پس چاہیے کہ کہینچے خط پہر نہ ضرر کریگا اوسکو وہ کہ گذریگا آگے اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد اور

اِبْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی سہل بن ابی حثمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ

صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی سُتْرَةٍ فَلْیَدْنُ مِنْهَا لَا یَقْطَعِ الشَّیْطَانُ عَلَیْهِ صَلٰوتَهٗ رَوَاهُ

نماز پڑہے ایک تمہارا طرف سترہ کی پس چاہیے کہ نزدیک ہو اوس سے تا نہ توڑے شیطان اوسپر نماز اوسکی روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی مقداد بن اسود سے کہا نہین دیکہا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

یُصَلِّیْ اِلٰی عُوْدٍ وَّلَا عَمُوْدٍ وَّلَا شَجَرَةٍ اِلَّا جَعَلَهٗ عَلٰی حَاجِبِهِ الْاَیْمَنِ اَوِ الْاَیْسَرِ

نماز پڑہتے طرف لکڑی کے اور نہ ستون کو اور نہ درخت کو مگر کرتے اوسکو اپنے داہنے بہوں پر یا بائین بہون پر

وَلَا یَصْمُدُ لَهٗ صَمْدًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ

اور نہ قصد کرتے واسطے اوسکے قصد کرنا سیدہ کا روایت کی ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی فضل بن عباس سے کہا آئے ہمارے پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِیْ بَادِیَةٍ لَّنَا وَمَعَهٗ عَبَّاسٌ فَصَلّٰی فِیْ صَحْرَاءَ لَیْسَ بَیْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تہے بیچ جنگل اپنے کے اور ساتہہ اونکے تہے عباس پس نماز پڑہی جنگل مین کہ نہ تہا آگے

یَدَیْهِ سُتْرَةٌ وَّحِمَارَةٌ لَّنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَیْنَ یَدَیْهِ فَمَا بَالٰی بِذٰلِكَ رَوَاهُ

حضرتؐ کے سترہ اور ہماری گدہی اور کتیا کہیلتی تہین آگے حضرتؐ کے پس نہ پروا کی اسکی روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَلِلنَّسَائِیِّ نَحْوُهٗ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے اور نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہی ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَقْطَعُ الصَّلٰوةَ شَیْءٌ وَّادْرَءُوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

نہین توڑتی نماز کو کوئی چیز کہ گذرے آگے نمازی کے اور دور کرو جب تک کہ ہوسکے پس سوا اسکے نہین کہ وہ گذرنیوالا شیطان ہے

دونو نہین کہ عباس جنگل مین گئے، تہ حضرتؐ وہان رونق افزا ہوئے

الفصل الثالث عن عائشة قالت كنت انام بين يدى رسول الله
فصل تیسری - روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھی مین سوتی آگے پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم ورجلاى فى قبلته فاذا سجد غمزنى فقبضت رجلى واذا قام
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پانو میرے طرف قبلہ انکی ہوتے پس جب سجدہ کرتے ٹہوکتے مجکو پس سمیٹ لیتی مین پانو اپنے اور جسوقت کہڑے
بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه وعن
کہولدیتی مین پانو اپنے کہا عائشہ نے اور گہر اون دنونمین نہتے انمین چراغ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے
ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم احدكم ما له فى ان يمر بين
ابہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر جانے ایک تمہارا کہ کیا گناہ ہے واسطے اوسکے بیچ گذرنے کے
يدى اخيه معترضا فى الصلوة كان لان يقيم مائة عام خير له من الخطوة
آگے بہائی اپنے کے عرض مین بیچ حالت نماز کے ہووے البتہ کہڑا رہنا سو برس بہتر واسطے اوسکے اوس قدم سے
التى خطا رواه ابن ماجة وعن كعب الاحبار قال لو يعلم المار بين يدى
کہ رکہو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے کعب احبار سے کہا اگر جانے گذرنیوالا آگے
المصلى ماذا عليه لكان ان يخسف به خيرا له من ان يمر بين يديه
نماز پڑہنیوالے کے کہ کیا گناہ ہے اوسپر البتہ ہووے دہنسایا جانا اوسکو بہتر واسطے اوسکے گذرنے سے آگے اوسکے
وفى رواية اهون عليه رواه مالك وعن ابن عباس قال قال رسول الله
اور بیچ ایک روایت کے بجای بہتر کے یہہ ہے کہ آسان ہے اوسپر روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم الى غير السترة فانه يقطع صلوته الحمار و
صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑہے ایک تمہارا بدون سترہ کے پس تحقیق توڑتا ہے نماز اوسکی کو گدہا اور
الخنزير واليهودى والمجوسى والمرأة وتجزئ عنه اذا مروا بين يديه
سور اور یہودی اور مجوسی اور عورت اور کفایت کرتی ہے یہ چیزین اوس سے کہ گذرین آگے اوسکے
على قذفة بحجر رواه ابوداود باب صفة الصلوة الفصل
اوپر پہینکنے پتہر کے روایت کی یہ ابوداود نے - یہ باب ہے بیچ بیان صفت نماز کے فصل
الاول عن ابى هريرة ان رجلا دخل المسجد ورسول الله صلى الله عليه
پہلی - روایت ہے ابہریرہ سے یہ کہ ایک شخص داخل ہوا مسجد مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیٹھے تھے کونے مسجد کے میں پس نماز پڑھی اوسنے پھر آیا پس سلام کیا حضرت پر پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ

علیہ وسلم نے اور تجھ پر بھی سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تونے نہین نماز پڑھی پس پھر گیا وہ پس نماز پڑھی پھر

جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي

آیا پس سلام کیا پھر فرمایا حضرت نے اور تجھ پر سے سلام پھر جا پس نماز پڑھ پس تحقیق تونے نہین نماز پڑھی پس کہا اوسنے بیچ

الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ

تیسری بار کے یا اوس بار مین کہ بعد تیسری کے ہے سکھلا تو مجکو ای رسول خدا کے پس فرمایا جسوقت کہ کھڑا ہو تو طرف نماز کی

فَأَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

پس پورا کر وضو پھر سامنے کھڑا ہو قبلہ کے پھر تکبیر کر پھر پڑھ جو آسان ہو ساتھ تیرے قرآن سے

ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

پھر رکوع کر یہانتک کہ ٹھہرے تو رکوع مین پھر اوٹھا سر یہانتک کہ سیدھا ہو تو کھڑا پھر سجدہ کر یہانتک کہ خاطر جمع سے

سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ

کرتو سجدہ پھر اوٹھا سر یہانتک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو پھر سجدہ کر یہانتک کہ خاطر جمع سے کرتو سجدہ پھر

ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ

اوٹھا سر اپنا یہانتک کہ خاطر جمع سے بیٹھے تو اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ پھر اوٹھا تو سر یہانتک کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر

افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلٰوتِكَ كُلِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

کر یہ اپنی ساری نماز مین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز ساتھ تکبیر کے اور شروع کرتے قرات ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے

وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ

اور تھے جب رکوع کرتے نہ بلند کرتے سر اپنا اور نہ پست کرتے سر کو ولیکن درمیان اسکے اور تھے

إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے نہ سجدہ کرتے یہانتک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور تھے جسوقت اوٹھاتے سر اپنا

وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ

اور جسوقت تکبیر کہتے واسطے رکوع کے اور جسوقت اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے اوٹھاتے دونو ہاتھ اسیطرح سے اور کہتے سنا اللہ نے

لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

واسطے اوسکے کہ حمد کی اوسکی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہی حمد اور نہیں کرتے تھے یہ بیچ سجدون کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَ

اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر تھے جسوقت کہ داخل ہوتے نماز مین تکبیر کہتے اور اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے اور

اِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ

جسوقت رکوع کرتے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے اور جسوقت کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے اور جب اوٹھتے

مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

دو رکعتون سے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے اور مرفوع کیا اسکو ابن عمر نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

بخاری نے ۔ اور روایت ہے مالک بن حویرث سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

تکبیر کہتے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے یہانتک کہ برابر کرتے اونکو اپنے کانون کے اور جسوقت اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے

فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ کرتے مانند اسکی اور بیچ ایک روایت کے یون ہے یہانتک کہ برابر کرتے دونو

فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

اوپر کی جانب کانون اپنے کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے انہین سے کہ تحقیق اونہون نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے

فَاِذَا كَانَ فِيْ وِتْرٍ مِّنْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جسوقت ہوتے بیچ طاق رکعت کے نماز اپنی سے نہ کہڑے ہوتے یہانتک کہ سیدھے بیٹھتے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ

اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ تحقیق اونسے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اوسوقت کہ داخل ہوئے

فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

نماز مین تکبیر کہی پہر ڈہانک لیے ہاتھ کپڑے اپنے مین پہر رکہا داہنا ہاتھ اپنا بائین ہاتھ پر

فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ

پھر جب ارادہ کیا یہ کہ رکوع کریں نکالے دونو ہاتھ اپنے کپڑے سے پھر اوٹھایا اونکو اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سمع اللہ لمن حمدہ اوٹھائے اپنے دونو ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونو ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ مسلم

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ أَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنٰى

اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا تھے لوگ حکم کیے جاتے یہ کہ رکھے آدمی ہاتھ داہنا

عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

اوپر بائیں ہاتھ اپنے کے نماز میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت ارادہ کرتے کھڑے ہونیکا طرف نماز کی تکبیر کہتے جسوقت کہ کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ

يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ

رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جسوقت اوٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے پھر کہتے

وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ

کھڑے ہوئے اے رب میرے واسطے تیرے ہے سب تعریف پھر تکبیر کہتے جسوقت جھکتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ

پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ دوسرا سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا پھر کرتے یہی بیچ تمام نماز اپنی

كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ مُتَّفَقٌ

یہاں تک کہ پورا کرتے اوسکو اور تکبیر کہتے اوسوقت کہ کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر پیچھے بیٹھنے کے روایت کی یہ بخاری

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ رَوَاهُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نمازوں میں وہ نماز ہے کہ اوسمیں دراز ہو قیام روایت کی

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ أَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ

مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا بیچ دس شخصوں کے

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ میں خوب جانتا ہوں تمسے نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا صحابہ نے

فاعرض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة رفع يديه حتى يحاذي

پس بیان کرو کہا ابی حمید نے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے طرف نماز کی اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہانتک کہ

بهما منكبيه ثم يكبر ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما

اونکو مونڈھوں اپنے کے پھر تکبیر کہتے پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہان تک کہ برابر اوٹھاتے اون

منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل فلا يصبي رأسه

مونڈھوں اپنے کی پھر رکوع کرتے اور رکھتے دونوں ہتھیلیاں اپنی اپنے گھٹنوں پر پھر سیدھے کرتے کمر پس نہ جھکاتے سر اپنا

ولا يقنع ثم يرفع رأسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى

اور نہ بلند کرتے اور سر برابر رکھتے پھر اوٹھاتے سر اپنا پس کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہان تک کہ

يحاذي بهما منكبيه معتدلا ثم يقول الله اكبر ثم يهوي الى الارض

برابر کرتے دونوں مونڈھوں اپنے کے درحالیکہ سیدھے کھڑے ہوتے پھر کہتے اللہ اکبر پھر جھکتے طرف زمین کی

ساجدا فيجافي يديه عن جنبيه ويفتخ اصابع رجليه ثم يرفع رأسه

سجدہ کے لیے پس دور رکھتے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پہلوؤں اپنی سے اور موڑتے انگلیاں پاؤں اپنے کی پھر اوٹھاتے سر اپنا

ويثني رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم الى

اور موڑتے بائیاں پاؤں اپنا پس بیٹھتے اوسپر پھر سیدھے ہوتے یہان تک کہ پھرتے ہر ہڈی طرف

موضعه معتدلا ثم يسجد ثم يقول الله اكبر ويرفع ويثني رجله اليسرى

ٹھکانے اپنے کے درحالیکہ برابر ہوئے پھر سجدہ کرتے پھر کہتے اللہ اکبر اور اوٹھتے اور موڑتے بائیاں پاؤں اپنا

فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم ينهض ثم

پھر بیٹھتے اوسپر پھر اعتدال کرتے یہان تک کہ پھر آتی ہر ہڈی ٹھکانے اپنے پر پھر کھڑے ہوتے پھر

يصنع في الركعة الثانية مثل ذلك ثم اذا قام من الركعتين كبر و

کرتے دوسری رکعت مین مانند اسکی پھر جسوقت کہ کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے اور

رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه كما كبر عند افتتاح الصلوة ثم

اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک جیسیکہ تکبیر کہتے تھے نزدیک شروع کرنے نماز کے پھر

يصنع ذلك في بقية صلوته حتى اذا كانت السجدة التي فيها التسليم

کرتے اسیطرح بیچ باقی نماز اپنی کے یہان تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ پیچھے اوسکے ہے سلام

أَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَىٰ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا صَدَقْتَ

نکال لیتے بائیاں پانو اپنا اور بیٹھتے کولی پر اوپر بائیں جانب اپنی کے پھر سلام پھیرتے کہا انہوں نے سچ کہا

هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اسیطرح تھے حضرتؐ نماز پڑھتے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کئے ترمذی اور ابن ماجہ نے

مَعْنَاهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ

معنے اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ ایک روایت ابی داؤد کے

مِنْ حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَىٰ رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا

حدیث ابی حمید کی سے آیا ہے کہ پھر رکوع کیا پھر رکھے دونوں ہاتھ اپنے اوپر دونوں زانوؤں اپنے کے گویا کہ پکڑے ہوئے ہیں

وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَنَحَّاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ

اور مانند چلے کے کیا دونوں ہاتھوں اپنے کو پس دور رکھا کہنیوں کو دونوں پہلوؤں اپنے سے اور کہا راوی نے پھر سجدہ کیا پس ٹھیرایا ناک اپنے کو اور پیشانی

الْأَرْضَ وَنَحَّىٰ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ

زمین پر اور الگ کیا دونوں ہاتھوں اپنے کو اور رکھے دونوں ہاتھ اپنے برابر مونڈھوں اپنے کے اور کشادگی کی درمیان

فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَخِذَيْهِ حَتَّىٰ فَرَغَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ

دونوں رانوں اپنی کے نہ لگانیوالے تھے پیٹ اپنے کو کسی چیز پر رانوں اپنی سے یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے پھر بچھایا

رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَىٰ عَلَىٰ قِبْلَتِهِ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَىٰ عَلَىٰ رُكْبَتِهِ

بائیاں پانو اپنا اور متوجہ کی پشت داہنے پانو اپنے کو قبلہ کیطرف اور رکھا داہنا ہاتھ اوپر گھٹنے

الْيُمْنَىٰ وَكَفَّهُ الْيُسْرَىٰ عَلَىٰ رُكْبَتِهِ الْيُسْرَىٰ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَفِي

داہنے کے اور بائیاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں گھٹنے کے اور اشارہ کی ساتھ انگلی اپنی کے یعنے سبابہ کی اور بیچ

أُخْرَىٰ لَهُ وَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَىٰ بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَىٰ وَنَصَبَ

اور روایت ابوداؤد کی یوں ہے اور جبوقت کہ بیٹھتے بیچ دو رکعتوں کے بیٹھتے اوپر تلوے پانو بائیں اپنے کے اور کھڑا کرتے

الْيُمْنَىٰ وَإِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَفْضَىٰ بِوَرِكِهِ الْيُسْرَىٰ إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ

داہنا پانو اپنا اور جسوقت کہ ہوتے بیچ چوتھی رکعت کے لگاتے بائیاں کولا طرف زمین کی اور نکال لیتے

قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى

دونوں پانو اپنے ایک طرف۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے یہ کہ دیکھا انہوں نے نبی صلی

اللہ علیہ وسلم حین قام الی الصلوٰۃ رفع یدیہ حتی کانتا بحیال منکبیہ

اللہ علیہ وسلم کو اوس وقت کہ کہڑے ہوئے طرف نماز کی اوٹہائے دونو ہاتہ اپنے یہان تک کہ ہوئے مقابل دونو مونڈہون کے

وحاذی ابہامیہ اذنیہ ثم کبر رواہ ابوداود وفی روایۃ لہ یرفع ابہامیہ

اور اوٹہائے انگہوٹہے اپنے برابر کانون اپنے کے پہر تکبیر کہی روایت کی یہ ابوداود نے اور بیچ ایک روایت اونکی کے ہے کہ اوٹہاتے تہے انگوٹہی اپنے

الی شحمۃ اذنیہ وعن قبیصۃ بن ہلب عن ابیہ قال کان رسول اللہ

کانون کی لوؤن تک۔ اور روایت ہے قبیصہ بن ہلب سے کہ وہ روایت کرتے ہین باپ اپنے سے کہ کہا تہے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یؤمنا فیاخذ شمالہ بیمینہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہماری پس پکڑتے بائیان ہاتہ اپنا ساتہ داہنے ہاتہ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

رفاعۃ بن رافع قال جاء رجل فصلی فی المسجد ثم جاء فسلم علی النبی

رفاعہ بن رافع سے کہ کہا آیا ایک شخص پس نماز پڑہی مسجد مین پہر آیا پس سلام کیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعد صلوتک فانک لم تصل فقال علمنی

صلی اللہ علیہ وسلم پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر پڑہ نماز اپنی اسواسطے کہ تونے نماز نہین پڑہی پہر کہا اوسنے سکہلاؤ مجکو

یا رسول اللہ کیف اصلی قال اذا توجہت الی القبلۃ فکبر ثم اقرأ بام

اے رسول اللہ کہ کسطرح پڑہون مین نماز فرمایا جسوقت متوجہ ہو تو طرف قبلہ کی پس اللہ اکبر کہہ پہر پڑہ سورہ

القرآن وما شاء اللہ ان تقرأ فاذا رکعت فاجعل راحتیک علی رکبتیک

فاتحہ اور جو کچہ چاہا اللہ نے یہ کہ پڑہے تو پس جسوقت کہ رکوع کرے پس رکہہ اپنے ہاتہون کو اپنے زانوؤن پر

ومکن رکوعک وامدد ظہرک فاذا رفعت فاقم صلبک وارفع

اور ٹہیر تو رکوع اپنے مین اور پہیلا اور برابر رکہہ پیٹہہ اپنی کو پس جسوقت اوٹہاوے تو سر اپنا پس سیدہی کر پیٹہہ اپنی اور اوٹہا

راسک حتی ترجع العظام الی مفاصلہا فاذا سجدت فمکن للسجود

سر اپنا یہان تک کہ پہر آوین ہڈیان طرف اپنے جوڑون کی پس جسوقت کہ سجدہ کرے تو پس ٹہیر واسطے سجدہ کے

فاذا رفعت فاجلس علی فخذک الیسری ثم اصنع ذلک فی کل رکعۃ

پس جسوقت اوٹہائے تو سر اپنا پس بیٹہہ اوپر بائین ران اپنے کے پہر کر یہ بیچ ہر رکوع

وسجدۃ حتی تطمئن ہذا لفظ المصابیح ورواہ ابوداود مع تغییر یسیر

اور سجدہ کے یہان تک کہ اطمینان کرے تو یہ لفظ ہین مصابیح کے اور روایت کیا اسکو ابوداود نے ساتہ تہوڑی سی تغییر کے

وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَ إِذَا قُمْتَ

اور روایت کیے ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت ترمذی کی میں یوں آیا ہے کہا جو قت چاہے

إِلَى الصَّلٰوةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللهُ بِهِ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ

طرف نماز کی پس وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجکو اللہ نے ساتھ اوسکے پھر کلمہ شہادت پڑھ پھر اچھی طرح نماز ادا کر پس اگر ہو ساتھ تیرے قرآن

فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْمَدِ اللهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ

پس پڑھ قرآن اور اگر نہ یاد ہو پس الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر۔ اور روایت ہے فضل بن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے التحیات ہے بیچ ہر دو رکعت کے اور

تَخَشُّعٌ وَتَضَرُّعٌ وَتَمَسْكُنٌ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ يَقُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلٰى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا

خشوع ہے اور عاجزی ہے اور ظاہر کرنا غریبی کا ہے پھر اوٹھانا تو دونو ہاتھ اپنے کہا فضل نے کہتے تھے حضرت یہ کہ بلند کر تو اونکو طرف پروردگار

بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ كَذَا

ہتھیلیاں دونوں ہاتھوں کی منہ اپنے کے اور کہہ تو اے رب میرے اے رب میرے اور جس شخص نے نہ کیا یہ پس وہ شخص نماز اوسکی ایسی

وَكَذَا وَفِي رِوَايَةٍ فَهُوَ خِدَاجٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور ایسی ہے اور ایک روایت میں ہے پس وہ ناقص ہے روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری۔ روایت ہے

سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ صَلّٰى لَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ

سعید بن حارث بن معلے سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو ابو سعید خدری نے پس پکار کر کہی

بِالتَّكْبِيرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

تکبیر اوسوقت کہ اوٹھایا سر اپنا سجدے سے اور جسوقت کہ سجدہ کیا اور اوسوقت کہ اوٹھے دو رکعت پڑھکر

وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ

اور کہا اسیطرح دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے

خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ

پیچھے ایک بوڑھے کے مکہ میں پس کہیں بائیس تکبیریں پس کہا میں نے واسطے ابن عباس کے کہ تحقیق وہ

أَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

احمق ہے کہا ابن عباس نے گم کرے تجھکو ماں تیری یہ سنت ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي

اور روایت ہے علی بن حسین سے بطریق ارسال کے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے

الصَّلٰوةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمْ يَزَلْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللهَ

نماز میں جب جھکتے اور اوٹھتے پس ہمیشہ رہی یہ نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہانتک کہ ملاقات کی

رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَلَا اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ

روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ کہا واسطے ہمارے ابن مسعود نے کیا نہ پڑھاؤں میں تمکو نماز

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً مَّعَ تَكْبِيْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس نماز پڑہائی اور نہ اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے مگر ایک بار ساتھ تکبیر

الْاِفْتِتَاحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ لَيْسَ هُوَ

شروع کرنے نماز کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ابوداؤد نے یہ

بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا الْمَعْنٰى وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ

صحیح نہیں اوپر اس معنی کے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللهُ

صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کھڑے ہوتے طرف نماز کی سامنے ہوتے قبلہ کے اور اوٹھاتے ہاتھ اپنے اور کہتے اللہ

اَكْبَرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکبر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑہائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الظُّهْرَ وَفِيْ مُؤَخَّرِ الصُّفُوْفِ رَجُلٌ فَاَسَاءَ الصَّلٰوةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُوْلُ

ظہر کی اور بیچ اخیر صف کے ایک شخص تھا پس بری طرح پڑہتا تھا نماز پس جب سلام پھیرا اوسنے پکارا اوسکو پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ اَلَا تَتَّقِي اللهَ اَلَا تَرٰى كَيْفَ تُصَلِّيْ اِنَّكُمْ تُرَوْنَ اَنَّهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے فلانے کیا نہیں ڈرتا تو اللہ سے کیا نہیں دیکھتا تو کسطرح پڑہتا ہے تو نماز تحقیق تم گمان کرتے ہو یہ کہ

يَخْفٰى عَلَيَّ شَيْءٌ مِّمَّا تَصْنَعُوْنَ وَاللهِ اِنِّيْ لَاَرٰى مِنْ خَلْفِيْ كَمَا اَرٰى مِنْ بَيْنِ

پوشیدہ رہتی ہے مجھ پر کوئی چیز اوس چیز سے کہ کرتے ہو تم قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں پیچھے اپنے سے جیسا کہ دیکھتا ہوں

يَدَيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ مَا يَقْرَأُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

آگے اپنے سے روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ پڑہے بعد تکبیر تحریمہ کے۔ فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْكُتُ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ وَبَیْنَ

روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان

الْقِرَاءَةِ اِسْكَاتَةً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْكَاتُكَ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ

قرات کے چپ رہنا پس کہا مینے قربان ہو باپ میرا تمہارے اور ماں میری اے رسول خدا کے پوچہتا ہون مین تمہارا چپ رہنا بیچ تکبیر

وَبَیْنَ الْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ

اور درمیان قرات کے کہ کیا کہتے ہو تم او سمین فرمایا کہتا ہون مین یاالہی دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہون میرے

كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ

جیسیکہ دوری رکہی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے یاالہی پاک کر مجہکو گناہون سے جیسا پاک کیا جاتا ہے کپڑا

الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ مُتَّفَقٌ

سفید میل سے یاالہی دہو ڈال گناہ میرے ساتہ پانی اور برف اور اولون کے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَفِیْ رِوَایَةٍ

علیہ اور روایت ہی علی سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کہڑے ہوتے طرف نماز کی اور ایک روایت

كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

تہے جسوقت کہ شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پہر کہتے متوجہ کیا مینے منہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانون

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ

اور زمین کو ایک طرف کا ہوکر اور نہین ہین شریک کرنیوالون سے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

واسطے اللہ ہی کے ہے کہ پروردگار ہے عالمون کا نہین کوئی شریک اوسکا اور ساتہ اسیکے حکم کیا گیا ہون مین اور مین ہون مسلمانون سے یاالہی

اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ

تو بادشاہ ہے نہین کوئی معبود مگر تو تو ہی پروردگار میرا اور مین بندہ تیرا ہون ظلم کیا مینے نفس اپنی پر اور اقرار کیا مینے

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ

ساتہ گناہ اپنے کے پس بخش واسطے میرے گناہ میرے سارے اسلیئے کہ نہین بخشتا گناہون کو مگر تو اور راہ دکہا مجکو

لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ

واسطے بہترین اخلاق کے راہ نہین دکہاتا واسطے بہترین خلقون کے کوئی مگر تو اور پہیر مجہسے اخلاق برے نہین پہیرتا

عَنِّیْ سَیِّئَہَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ

مجھسے اخلاق بد مگر تو حاضر ہون خدمت میں تیری اور حکم بجالانے میں تیرے اور خیر تمام بیچ ہاتہ تیرے کے ہے اور برائی نہین

اِلَیْکَ اَنَابِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاِذَا

نسبت کیجاتی طرف تیری مین قائم ہون ساتہ قوت تیری کے اور رجوع تیری طرف رکہتا ہون با برکت ہے تو اور بلند ہے تو بخشش مانگتا ہون تجہسے اور توبہ

رَکَعَ قَالَ اللّٰہُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ

رکوع کرتے کہتے یا الٰہی واسطے تیرے رکوع کیا مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور واسطے تیرے اسلام لایا مین عاجزی کی واسطے تیرے شنوائی

وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ قَالَ اللّٰہُمَّ رَبَّنَا لَکَ

اور بینائی میری نے اور گود میرے نے اور ہڈی میری نے اور پٹہو میرے نے پس جسوقت کہ اوٹہاتے سر اپنا کہتے یا الٰہی اے رب ہمارے تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

حمد ہے آسمانون بہر اور زمین بہر اور بقدر بہرائی اوسچیز کے کہ درمیان انکے ہے اور بہرائی اوسچیز کی کہ چاہے تو کسی چیز سے

وَاِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰہُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ

اور جسوقت کہ سجدہ کرتے کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے سجدہ کیا مینے اور ساتہ تیرے ایمان لایا مین اور تیرے ہی لیے اسلام لایا مین سجدہ کیا

وَجْہِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ

منہ میرے نے واسطے اوسکے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کہولے کان اوسکے اور آنکہین اوسکی بہت با برکت ہے اللہ بہتر

الْخَالِقِیْنَ ثُمَّ یَکُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا یَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَہُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ اللّٰہُمَّ

پیدا کرنیوالا پہر ہوتے آخر اوسچیز کے کہ کہتے درمیان التحیات اور سلام کے یہ دعا یا الٰہی

اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

بخش میرے لیے وہ گناہ کہ آگے کیے مینے اور جو پیچھے کیے مینے اور جو پوشیدہ کیے مینے اور جو ظاہر کیے مینے اور جو کہ زیادتی کی مینے

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاہُ

اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اونکو مجھسے تو ہی آگے کرنیوالا جسکو چاہے بندون اپنے سے اور تو ہی پیچھے ڈالنیوالا جسکو چاہے نہین کوئی معبود مگر تو روایت

مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِلشَّافِعِیِّ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَہْدِیُّ مَنْ ہَدَیْتَ

مسلم نے اور بیچ روایت شافعی کے اور شر منسوب نہین طرف تیری اور ہدایت کیا گیا وہ ہے کہ جسکو ہدایت کیا تو نے

اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ لَا مَنْجَا مِنْکَ وَلَا مَلْجَاَ اِلَّا اِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَعَنْ اَنَسٍ

مین قائم ہون ساتہ قوت تیری کے اور رجوع طرف تیری رکہتا ہون نہین نجات تجھسے اور نہین پناہ مگر طرف تیری با برکت ہے تو۔ اور روایت ہے

أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ

یہ کہ آیا ایک شخص پس داخل ہوا صف میں اور تحقیق چڑھا تھا اوسکا دم پس کہا اللہ بہت بڑا ہے سب تعریف

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ

واسطے اللہ کے تعریف بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمیں پس جب ادا کر چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز اپنی

قَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ

کہا کون تم میں سے کہنے والا تھا ان کلموں کو پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تم میں سے کہنے والا ان کلموں کو

فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ

پس چپ رہی قوم پھر فرمایا کون تم میں سے کہنے والا ان کلموں کا پس تحقیق اوسنے نہیں کہی قباحت کی پس کہا ایک شخص نے کہ آیا میں

وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا

اور تحقیق چڑھ گیا تھا دم میرا پس کہی میں نے یہ کلمات پس فرمایا تحقیق دیکھے میں نے بارہ فرشتے جلدی کرتے تھے ان کلموں کو

أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

کونسا اون میں سے اوپر لیجاوے اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ شروع کرتے نماز کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ

اور روایت کی ابن ماجہ نے ابی سعید سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث نہیں جانتے ہم اسکو

إِلَّا مِنْ حَارِثَةَ وَقَدْ تُكُلِّمَ فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّهُ

مگر روایت حارثہ کی سے اور تحقیق کلام کیا گیا ہے بیچ اوسکے بسبب حفظ اوسکے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے تحقیق اوسنے

رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةً قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ

دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے نماز کہتے تھے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا

بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے بڑا ہے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ کے بہت اور تعریف ہے واسطے اللہ کے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ

اور پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی صبح اور شام تین بار پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان سے تکبر اوسکے سے اور شعروں اوسکے

وَهَمْزِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَذَكَرَ

اور وسوسہ اوسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا لفظ والحمد للہ کثیرا کا اور ذکر کیا

فِيْ اٰخِرِهٖ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ عُمَرُ نَفْخُهُ الْكِبْرُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَهَمْزُهُ

بیچ آخر اوسکے کے من الشیطان الرجیم اور کہا عمر نے نفخ شیطان کا کبر ہے اور نفث اوسکا بیتین ہیں اور ہمز اوسکا

الْمُوْتَةُ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ

جنون ہے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تحقیق اوسنے یاد رکھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے

سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَصَدَّقَهٗ

ایک چپ رہنا جسوقت کہ تکبیر تحریمہ کہتے اور دوسرا چپ رہنا جسوقت کہ فارغ ہوتے پڑھنے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کے سے سچا کہا اوسکو

اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ نَحْوَهٗ

ابی بن کعب نے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مانند اسکے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کھڑے ہوتے دوسری رکعت

الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ هٰكَذَا فِيْ

پڑھکر شروع کرتے پڑھنا الحمد للہ رب العالمین کا اور نہ چپ رہتے اسیطرح سے

صَحِيْحِ مُسْلِمٍ وَذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ اَفْرَادِهٖ وَكَذَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنْ مُسْلِمٍ وَحْدَهٗ

صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اوسکو حمیدی نے بیچ کتاب افراد اپنی کے اور اسی طرح ذکر کیا جامع الاصول والے نے فقط مسلم سے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ

فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ شروع کرتے

الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

عالمین کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اوسکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں اول مسلمانوں کا یا الہی راہ دکھا مجھکو

لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَقِنِیْ سَیِّئَ الْاَعْمَالِ

واسطے بہترین اعمال کے اور بہترین خلقون کے نہین راہ دیکہاتا واسطے بہتر اعمال واخلاق کی مگر تو بچا مجکو بری عملونسے

الْاَخْلَاقِ لَا یَقِیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ

خلقون سے نہین بچاتا بری عملونسے اور بری خلقونسے مگر تو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے محمد بن مسلمہ سے کہا

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ

تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ کہڑے ہوتے پڑہتے نفل کہتے اللہ بہت بڑا ہے متوجہ کیا مینے منہ اپنا

لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ وَذَكَرَ الْحَدِیْثَ

واسطے اوسکے کہ پیدا کیئے آسمان اور زمین درحالیکہ مین توحید کرنیوالا ہون اور نہین ہون مشرکونسے اور ذکر کی حدیث

مِثْلَ حَدِیْثِ جَابِرٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

مانند حدیث جابر کے مگر یہ کہ کہا محمد نے وانا من المسلمین پہر کہا یا الٰہی توہی بادشاہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ یَقْرَأُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ بَابُ الْقِرَاءَةِ

نہین کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تعریف ہے تجکو پہر پڑہتے قرارت روایت کی یہ نسائی نے۔ باب قرارت کا

فِی الصَّلٰوةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

بیچ نماز کے۔ فصل پہلی - روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہوتی نماز اوس شخص کی کہ نہ پڑہے الحمد روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ نہین ہے نماز اوسکی کہ نہ پڑہے الحمد اور زیادہ اور ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑہے اور نہ پڑہے اوسمین الحمد پس وہ نماز ناقص ہے

ثَلٰثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَأْ بِهَا فِیْ

کہا اسکو تین بار نہین پوری ہوتی پس کہا گیا واسطے ابوہریرہ کے تحقیق ہوتے ہین ہم پیچھے امام کے کہا اونہون نے پڑہ تو اوسکو

نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

آہستہ اسلیے کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے فرمایا اللہ تعالیٰ نے

قسمت الصلوة بيني وبين عبدي نصفين ولعبدي ماسأل فإذا قال العبد

کی تقسیم کی ہے میں نے نماز درمیان اپنے اور درمیان بندے اپنے کے آدھوں آدھ اور واسطے بندے میرے کے ہے جو مانگے پس جب کہتا ہے بندہ

الحمد لله رب العلمين قال الله تعالى حمدني عبدي وإذا قال الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين فرماتا ہے اللہ تعالے تعریف کی میری بندے میرے نے اور جس وقت کہتا ہے بندہ الرحمن الرحيم

قال الله تعالى أثنى علي عبدي وإذا قال مالك يوم الدين قال مجدني عبدي

فرماتا ہے اللہ تعالی ثنا کی مجھ پر بندے میرے نے اور جس وقت کہ کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری بندے میرے نے

وإذا قال إياك نعبد وإياك نستعين قال هذا بيني وبين عبدي ولعبدي

اور جس وقت کہتا ہے اياك نعبد و اياك نستعين فرماتا ہے یہ درمیان میرے اور درمیان بندے میرے کے ہے اور واسطے

ماسأل فإذا قال اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين أنعمت عليهم

جو مانگا اور جس وقت کہتا ہے بندہ اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم

غير المغضوب عليهم ولا الضالين قال هذا لعبدي ولعبدي ماسأل

غير المغضوب عليهم ولا الضالين فرماتا ہے یہ واسطے بندے میرے کے ہے اور واسطے بندے میرے کے ہے جو مانگے

رواه مسلم وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر كانوا يفتتحون

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر تھے شروع کرتے

الصلوة بالحمد لله رب العلمين رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال

نماز ساتھ الحمد لله رب العلمين کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمن الإمام فأمنوا فإنه من وافق تأمينه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آمین کہے امام پس آمین کہو اسلیے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین اسکی

تأمين الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وفي رواية قال

اور آمین فرشتوں کی بخشتا ہے اللہ واسطے اوسکے جو آگے گذرے گناہ اوسکے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا

إذا قال الإمام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا آمين فإنه

جس وقت کہے امام غير المغضوب عليهم ولا الضالين پس کہو آمین پس تحقیق جو

من وافق قوله قول الملئكة غفر له ما تقدم من ذنبه هذا لفظ البخاري

شخص کہ مطابق ہو کہنا اوسکا کہنے فرشتوں کے بخشے جاوینگے واسطے اوسکے جو آگے کیے گناہ یہ لفظ بخاری کے ہیں

مذہب میں ہے دراز کرنا قرات کا سب نمازوں کی پہلی رکعت میں اور مذہب امام محمد رحمہ اللہ کا بھی یہی ہے (ح) ۱۲

وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهُ وَفِي أُخْرَى لِلْبُخَارِيِّ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِي فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلٰئِكَةَ

اور مسلم میں مانند اسکی اور بیچ اور روایت کی بخاری میں کہا جوقت آمین کہے پڑھنے والا قرآن کا پس آمین کہو اسلیے کہ تحقیق فرشتے

تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

آمین کہتے ہیں پس جو شخص کہ موافق ہوا آمین اوسکی آمین فرشتوں کی کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ کہ اگلے ہیں گناہ اوسکے

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑھو تم نماز

فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ

پس سیدھی کرو اپنی صفون کو پھر امام ہو ایک تمہارا پس جسوقت کہ اللہ اکبر کہے پس اللہ اکبر کہو اور جسوقت کہے غیر

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَ

المغضوب علیہم ولا الضالین پس کہو آمین مقبول کرے گا دعا تمہاری اللہ پس جسوقت کہ اللہ اکبر کہے اور

رَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ

رکوع کرے پس اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پس تحقیق امام رکوع کرتا ہے پہلے تمہارے اور اوٹھتا ہے پہلے تمسے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ قَالَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس یہ بدلے اوسکے فرمایا حضرت نے اور جسوقت کہے امام سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ حمد کرتا ہے اوسکو پس کہو

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ

یا الہی اے رب ہمارے واسطے تیرے حمد ہے سنتا ہے اللہ حمد تمہاری روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَتَادَةَ وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ابی ہریرہ اور قتادہ سے یہ لفظ زیادہ ہے اور جسوقت پڑھے پس چپکے رہو۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں بیچ پہلی دو رکعتوں کے سورہ فاتحہ اور دو سورتین اور دو رکعتون

الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پچھلی میں سورہ فاتحہ فقط اور سناتے ہمکو آیہ کبھی اور دراز کرتے قرات پہلی رکعت میں

مَا لَا يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِي الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ

اوسقدر کہ نہ دراز کرتے دوسری رکعت میں اور اسیطرح عصر میں کرتے اور اسیطرح صبح میں روایت کی بخاری

عليه وعن ابي سعيد الخدري قال كنا نحزر قيام رسول الله صلى الله عليه

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے ہم اندازہ کرتے کھڑے ہونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

في الظهر والعصر فحزرنا قيامه في الركعتين الاوليين من الظهر قدر

ظہر میں اور عصر میں پس اندازہ کرتے ہم کھڑے ہونے حضرت کا بیچ دو رکعتوں پہلی کے ظہر سے مقدار

قراءة الم تنزيل السجدة وفي رواية في كل ركعة قدر ثلثين اية وحزرنا

پڑھنے الم تنزیل السجدہ کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پڑھتے تھے ہر رکعت میں بقدر تیس آیتوں کے اور اندازہ کیا ہم نے

قيامه في الاخريين قدر النصف من ذلك وحزرنا في الركعتين الاوليين

کھڑے ہونے آنحضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار آدھی کے اس سے اور اندازہ کیا ہم نے کھڑے ہونے آنحضرت کا بیچ دو رکعتوں پہلی کے

من العصر على قدر قيامه في الاخريين من الظهر وفي الاخريين من

نماز عصر سے اوپر مقدار کھڑے ہونے اونکے پچھلی دو رکعتوں میں ظہر سے اور بیچ پچھلی دو رکعتوں کے

العصر على النصف من ذلك رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال كان النبي

عصر سے اوپر مقدار آدہی اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر بالليل اذا يغشى وفي رواية بسبح اسم ربك الاعلى

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں واللیل اذا یغشی اور ایک روایت میں ہے کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی

وفي العصر نحو ذلك وفي الصبح اطول من ذلك رواه مسلم وعن

اور عصر میں مانند اسکی اور صبح میں دراز اس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جبير بن مطعم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور متفق

جبیر بن مطعم سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور متفق

عليه وعن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ

علیہ۔ اور روایت ہے ام الفضل بیٹی حارث کی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

في المغرب بالمرسلات عرفا متفق عليه وعن جابر قال كان معاذ بن جبل يصلي

مغرب میں سورہ مرسلات عرفا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے معاذ بن جبل نماز پڑھتے

مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم يأتي فيؤم قومه فصلى ليلة مع النبي صلى الله عليه وسلم

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے پس امام ہوتے اپنی قوم کے پس نماز پڑھی ایک رات ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى وَحْدَهُ

عشا کی پھر آئے اپنی قوم میں پس امام ہوئے انکو پس شروع کی سورہ بقرہ پس پھرا ایک شخص نماز سے پس سلام پھیرا پھر نماز پڑھی اکیلا

وَانْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ أَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللهِ وَلَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور چلا گیا پس کہا لوگوں نے اوسکو کیا منافق ہوگیا تو اے فلانے کہا اوسنے نہیں قسم ہے اللہ کی اور البتہ آونگا میں رسول خدا صلی اللہ

فَلَأُخْبِرَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنَّ

پس خبر دونگا اوسکو پس آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسول خدا کہ ہم اونٹ والے ہیں محنت کرتے ہیں دن کو اور تحقیق

مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَى قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

معاذ نے نماز پڑھی ساتھ آپکے عشا کی پھر آئے اپنی قوم کے پاس پس شروع کی سورہ بقرہ پس متوجہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف

مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

معاذ کی پس فرمایا اے معاذ کیا فتنہ میں ڈالنیوالا ہے تو پڑھ والشمس وضحٰہا اور والضحی اور واللیل اذا یغشی اور سبح اسم ربک

الْأَعْلَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ

الاعلیٰ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے عشا میں

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

والتین والزیتون اور نہیں سنا میں نے کسیکو زیادہ خوش آواز حضرت سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے فجر میں سورہ ق والقرآن المجید

وَنَحْوِهَا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

اور مانند اوسکی اور تھی نماز حضرت کی پیچھے نماز فجر کے ہلکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن حریث سے

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

کہ تحقیق اونہوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے نماز فجر میں واللیل اذا عسعس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ

روایت ہے عبداللہ بن سائب سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت فجر کے مکہ میں

فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسَى أَخَذَتْ

پس شروع کی سورہ مؤمنین یہاں تک کہ آیا ذکر موسیٰ اور ہارون کا یا ذکر حضرت عیسیٰ کا در پیش آئی

النبي صلى الله عليه وسلم سعلة فركع رواه مسلم وعن ابي هريرة قال كان النبي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی پس رکوع کیا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة بالم تنزيل في الركعة الاولى وفي الثانية

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے فجر کی نماز میں دن جمعہ کے الم تنزیل پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں

هل اتى على الانسان متفق عليه وعن عبيد الله بن ابي رافع قال استخلف

ہل اتے علے الانسان روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عبید اللہ بن ابی رافع سے کہا خلیفہ کیا

مروان ابا هريرة على المدينة وخرج الى مكة فصلى لنا ابو هريرة الجمعة

مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ پر اور نکلا مروان طرف مکہ کی پس نماز پڑھائی ہمکو ابوہریرہ نے جمعہ کی

فقرأ سورة الجمعة في السجدة الاولى وفي الاخرة اذا جاءك المنافقون

پس پڑھی سورۂ جمعہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا جاءک المنافقون

فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما يوم الجمعة رواه مسلم و

پس کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے یہ دونوں سورتیں دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے - اور

عن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين و

روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونوں عیدوں میں اور

في الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الغاشية قال واذا

جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلے اور ہل اتٰک حدیث الغاشیۃ کہا نعمان نے اور جب

اجتمع العيد والجمعة في يوم واحد قرأ بهما في الصلوتين رواه مسلم و

جمع ہوتے عید اور جمعہ ایک دن میں پڑھتے یہ دونوں سورتیں دونوں نمازوں میں روایت کی یہ مسلم نے اور

عن عبيد الله ان عمر بن الخطاب سال ابا واقد الليثي ما كان يقرأ به رسول

روایت ہے عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر بن الخطاب نے پوچھا ابو واقد لیثی سے کہ کیا پڑھتے تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم في الاضحى والفطر فقال كان يقرأ فيهما بق والقرآن المجيد

خدا صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان میں اور فطر میں پس کہا تھے پڑھتے ان دونوں میں سورۂ ق والقرآن المجید

واقتربت الساعة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى

اور اقتربت الساعۃ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم پڑھتے تھے بیچ دو رکعتوں سنت فجر کے قل یا ایہا الکفرون ۔ اور قل ہو اللہ احد ۔ روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُولُوا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے بیچ دو رکعتوں سنت فجر کے قولوا

آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَالَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ

آمنا باللہ و ما انزل الینا اور وہ آیت کہ سورہ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سواء بیننا و بینکم روایت کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهُ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز اپنی ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ وَعَنْ وَائِلِ

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی ایسی ۔ اور روایت ہے وائل

ابْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

بن حجر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا

الضَّالِّيْنَ فَقَالَ آمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

الضالین پس کہا آمین دراز کی ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی ۔ اور ابو داؤد اور

الدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ

دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَلَحَّ فِي الْمَسْأَلَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات پس آئے ہم ایک شخص پر کہ تحقیق بہت مبالغہ کرتا تھا سوال کرنے میں پس فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَ إِنْ خَتَمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِأَيِّ شَيْءٍ يَخْتِمُ قَالَ بِآمِيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر ختم کیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کس چیز کے ختم کرے فرمایا ساتھ آمین

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ

روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی مغرب کی

بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

ساتھ سورہ اعراف کے متفرق پڑھا اس سورہ کو دونوں رکعتوں میں روایت کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے

قَالَ كُنْتُ أَقُودُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لِي يَا عُقْبَةُ أَلَا

کہ کہا تھا میں کھینچتا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹنی اونکی سفر میں پس کہا واسطے میرے اے عقبہ نہ

أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ

سکھلاؤں میں تجھکو بہتر سورتیں کہ پڑھی گئیں پس سکھلائیں مجھکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب

النَّاسِ قَالَ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا

الناس کہا عقبہ نے پس نہیں دیکھا مجھکو کہ خوش کیا گیا میں ساتھ اون دونوں کے بہت پس جب اوترے واسطے نماز صبح کے نماز پڑھی ساتھ ان دونوں کے

صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ رَوَاهُ

نماز صبح کی واسطے لوگوں کے پس جب فارغ ہوئے پھرے طرف میری پس فرمایا اے عقبہ کیا دیکھا تونے روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ

علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب میں جمعہ کی رات قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو

اللهُ أَحَدٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّهُ

اللہ احد روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر تحقیق اوسنے

لَمْ يَذْكُرْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا أُحْصِي مَا سَمِعْتُ

نہیں ذکر کیا شب جمعہ کا ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہیں گن سکتا ہوں کہ کس قدر سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے بیچ دو رکعتوں سنت کے پیچھے مغرب کے ہیں اور دو رکعتوں میں کہ پہلے

صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

نماز فجر کے ہیں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کی یہ ترمذی نے اور

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَعَنْ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے مگر اوسنے نہیں ذکر کیا پیچھے مغرب کے ۔ اور روایت ہے

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ

سلیمان بن یسار سے اونہوں نے ابی ہریرہ سے کہا اونہوں نے نہیں نماز پڑھی مینے پیچھے کسیکو کہ بہت مشابہ ہو نماز کے ساتھ نماز رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ صَلَّيْتُ خَلْفَهٗ فَكَانَ يُطِيْلُ الرَّكْعَتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے کہا سلیمان نے نماز پڑھی مینے پیچھے اوسکے پس تھے دراز کرتے پہلی دو رکعتیں

الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ

ظہر کی اور ہلکی کرتے تھے دو پچھلی اور ہلکی کرتے تھے نماز عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں

بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

سورتیں چھوٹی مفصل کی اور پڑھتے تھے عشا میں بیچ کی سورتیں مفصل کی اور پڑھتے تھے صبح میں لمبی سورتیں مفصل کی روایت کی نسائی نے اور

رَوَى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ

روایت کی ابن ماجہ نے لفظ ویخفف العصر تک۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا تھے ہم پیچھے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَاَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز فجر میں پس پڑھا قرآن پس بھاری ہوا اونپر پڑھنا پس جب پڑھ چکے نماز فرمایا

لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا

شاید کہ تم پڑھا کرتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہم نے ہاں اے رسول خدا کے فرمایا نہ کیا کرو تم مگر

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهٗ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

سورہ فاتحہ پس تحقیق نہیں نماز اوس شخص کی کہ نہ پڑھے یہ سورہ روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے

وَلِلنَّسَائِيِّ مَعْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُ مَالِيْ يُنَازِعُنِيْ

اور واسطے نسائی کے معنے اسکے اور بیچ روایت ابی داود کے کہا اور میں کہتا تھا جبکہ قرارت مجھپر بھاری ہوگئی

الْقُرْاٰنُ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ

قرآن پس نہ پڑھو کچھ قرآن سے جسوقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر سورہ فاتحہ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيْهَا

ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے اوس نماز سے کہ پکار کر پڑھی

بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مَعِيَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اٰنِفًا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ

اوسمیں قرارت پس فرمایا کیا پڑھا ہے ساتھ میرے کسی نے تم میں سے اب پس عرض کیا ایک شخص نے کہ ہاں اے رسول

اللّٰهِ قَالَ اِنِّیْٓ اَقُوْلُ مَالِیْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْتَهَی النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ

خدا کے فرمایا تحقیق مین کہتا تہا کیا ہے واسطے میرے کہ چہینا چہیٹی کرتا ہون قرآن سے کہا ابوہریرہ نے پس باز رہے لوگ پڑہنے سے ساتہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا جَهَرَ فِیْهِ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوٰتِ حِیْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ اوس نماز کے کہ پکار کر پڑہتے تہے اوسمین قرارت نمازون مین سے اوسوقت کہ

سَمِعُوْا ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ

سنا یہہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ مالک اور احمد اور ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَرَوٰی ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَیَاضِیِّ

اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابن عمر اور بیاضی سے

قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُصَلِّیْ یُنَاجِیْ رَبَّهٗ فَلْیَنْظُرْ مَا

کہ کہا دونو نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑہنے والا سرگوشی کرتا ہے پروردگار اپنے سے پس چاہیے کہ فکر کرے

یُنَاجِیْهِ بِهٖ وَلَا یَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَعْضٍ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

سرگوشی کرتا ہے اللہ تعالی سے ساتہ اوسکے اور نہ بلند کرے آواز بعضا تمہارا بعض پر ساتہ قرآن کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ ٹہیرایا گیا ہے امام تو کہ پیروی کیجاوے

بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ

ساتہ اوسکے پس جسوقت کہ اللہ اکبر کہے پس تم بہی اللہ اکبر کہو اور جسوقت پڑہے قرارت پس چپ رہو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فَقَالَ اِنِّیْ لَآ اَسْتَطِیْعُ اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَیْئًا فَعَلِّمْنِیْ مَا یُجْزِئُنِیْ

پس کہا تحقیق مین نہین طاقت رکہتا یہ کہ سیکہون قرآن مین سے کچہ پس سکہلا مجکو وہ چیز کہ کفایت کرے مجکو

قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

فرمایا کہہ پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور اللہ سب بڑا ہے اور نہین پہرنا

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِلّٰهِ فَمَا ذَا لِیْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ

اور نہین قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد اللہ کی کہا ای رسول خدا کے یہ تو واسطے اللہ کے ہے پس کیا ہے میرے لیے فرمایا کہہ یا الٰہی

ارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا

رحم کر مجھپر اور عافیت سے رکہ مجھکو اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو پس اشارہ کیا اوسنے اس طرح سے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے اور بند کیا اونکو

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَأَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر اس شخص نے پس بہرے ہاتھ اپنے نیکی سے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهِ إِلَّا بِاللّٰهِ وَعَنِ ابْنِ

ابوداود نے اور تمام ہوئی روایت نسائی کی قول اون کے الا باللہ تک۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی فرماتے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سبحان ربی الاعلی روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْكُمْ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَانْتَهَى إِلَى أَلَيْسَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے تم میں سے سورہ والتین والزیتون پس پہنچے تا الیس

اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ فَلْيَقُلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ

اللہ باحکم الحاکمین پس چاہیے کہ کہے بلی وانا علے ذلک من الشاہدین اور جو شخص

قَرَأَ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَانْتَهَى إِلَى أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ

پڑہے لا اقسم بیوم القیمۃ پس پہونچے اس آیت تک الیس ذلک بقادر علی ان یحیی

الْمَوْتَى فَلْيَقُلْ بَلَى وَمَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ فَبَلَغَ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

الموتے پس چاہیے کہ کہے بلی اور جو کوئی پڑہے والمرسلات پس پہنچے اس آیت تک فبای حدیث بعدہ

يُؤْمِنُونَ فَلْيَقُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ إِلَى قَوْلِهِ وَ

یومنون پس چاہیے کہ کہے آمنا باللہ روایت کی یہ ابو داود نے اور ترمذی نے روایت کی اس قول تک و

أَنَا عَلَى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

انا علے ذلک من الشاہدین۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا

علیہ وسلم اپنے اصحاب پر پس پڑہی اونپر سورہ الرحمن اول سے آخر تک

(حاشیہ) ۵۱ اور بند کیا اونکو یعنے ہاتہوں کو یہ اشارہ کیا اوسنے کہ یاد رکہا میں نے اور نگاہ رکہا ... فرمایا جیسے کہ کوئی چیز جو اپنے ہاتھ لگتی ہے تو اوسکو مٹھی میں بند کر لیتا ہے ۵۲ (۶) یعنے سورہ اعلی کو ... تمام پروردگار ... کرتے ... ۵۳ ... ۵۴ ... ۵۵ ... ۵۶ یعنے ... ایمان ... ۵۷ ...



فسكتوا فقال لقد قرأتها على الجن ليلة الجن فكانوا أحسن مردودا

پس سب صحابہ چپ ہو رہے پھر فرمایا تحقیق پڑھی تھی مینے یہ سورت جنوں پر اوس رات کہ جمع ہوئے تھے جن پس تھے وہ اچھے جواب دینے مین

منكم كنت كلما أتيت على قوله فبأي آلاء ربكما تكذبان قالوا

تمسے تہا مین جبکہ پہنچتا تہا اوپر کہنے اسکے آیۃ کے فبای الاء ربکما تکذبان تو کہتے جواب مین

لا بشيء من نعمك ربنا نكذب فلك الحمد رواه الترمذي وقال

لا بشئ من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب الفصل الثالث عن معاذ بن عبد الله

یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے معاذ بن عبد اللہ

الجهني قال إن رجلا من جهينة أخبره أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

جہنی سے کہ کہا تحقیق ایک شخص تہا جہینہ مین کا کہ خبر دی اوسنے معاذ کو یہ کہ سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

قرأ في الصبح إذا زلزلت في الركعتين كلتيهما فلا أدري أنسي أم قرأ

کہ پڑہی نماز صبح مین سورت اذا زلزلت دونو رکعتونمین پس نہین جانا مینے کہ بھول گئے یا پڑہی

ذلك عمدا رواه أبو داود وعن عروة قال إن أبا بكر الصديق صلى

یہ قصدًا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے نماز پڑہی

الصبح فقرأ فيهما بسورة البقرة في الركعتين كلتيهما رواه مالك وعن

صبح کی پس پڑہی دونو رکعتونمین سورہ بقرہ روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے

الفرافصة بن عمير الحنفي قال ما أخذت سورة يوسف إلا من قراءة

فرافصہ بن عمیر حنفی سے کہ کہا نہین سیکہی مینے سورہ یوسف علیہ السلام مگر پڑہنے

عثمان بن عفان إياها في الصبح من كثرة ما كان يرددها رواه مالك

عثمان بن عفان کے سے اوسکو نماز صبح مین بسبب بہت پڑہنے اونکے اوسکو روایت کی یہ مالک نے۔

وعن عامر بن ربيعة قال صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما

اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے کہ کہا نماز پڑہی ہمنے پیچھے عمر بن الخطاب کے صبح کی پس پڑہی اوسمین

بسورة يوسف وسورة الحج قراءة بطيئة قيل له إذا لقد كان يقوم

سورہ یوسف اور سورہ حج پڑہنا ٹہیر ٹہیر کر کہا گیا واسطے عامر کے اوسوقت البتہ کہڑے ہوتے

باب القراءة في الصلوة

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ أَجَلْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

وقت طلوع فجر کے کہا کہ ہان روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اون نقل کی اپنے باپ سے اون نے

جَدِّهِ قَالَ مَا مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَةٌ صَغِيرَةٌ وَلَا كَبِيرَةٌ إِلَّا قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ

نقل کی اپنے دادا سے کہا او سنے نہین مفصل سے کوئی سورہ چھوٹی اور نہ بڑی مگر کہ سنے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ بِهَا النَّاسَ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے امامت کرتے تھے ساتھ اوسکے لوگون کی بیچ نماز فرض مین روایت کی یہ مالک نے اور روایت ہے

عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے کہ کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب مین

بِحٰمٓ الدُّخَانِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ مُرْسَلًا

حم دخان روایت کی یہ نسائی نے بطریق ارسال کے۔

بَابُ الرُّكُوعِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان رکوع کے فصل پہلی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا کرو رکوع اور سجود کو پس قسم ہے اللہ کی تحقیق مین

لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

البتہ دیکھتا ہون تمکو پیچھے اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہا تھا رکوع نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

علیہ وسلم کا اور سجدہ اونکا اور بیٹھنا اونکا درمیان دو سجدون کے اور جبوقت کہ اوٹھتے رکوع سے سوا کھڑے رہنے اور

قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ

قریب برابر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کہتے

سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقْعُدُ بَيْنَ

سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کی دو رکعت پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے درمیان دونو

السَّجْدَتَيْنِ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

سجدون کے یہان تک کہ کہتے ہم تحقیق ترک کیا سجدہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے رکوع اپنے مین اور سجدہ اپنے مین پاک ہے تو یا الٰہی اے پروردگار ہمارے

وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اور پاکی بیان کرتے ہین ساتھ تعریف تیری کے یا الہی بخش مجکو عمل کرتے تہے موافق قرآن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

علیہ وسلم تہے کہتے رکوع اپنے مین اور سجدہ اپنے مین بہت پاک ہے نہایت پاک ہے پروردگار فرشتون کا اور روح کا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق مین منع

اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا

یہ کہ پڑہون مین قرآن رکوع کی حالت مین یا سجدہ کی حالتمین پس لیکن رکوع جو ہے پس بڑائی بیان کرو اوسمین رب کی اور

السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

سجدہ جو ہے پس کوشش کرو دعا مانگنے مین پس لائق ہے یہ کہ قبول کیجاوے تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہتا ہے امام سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی

فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا

پس کہو یا الہی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہی حمد ہے پس تحقیق جو شخص کہ موافق ہو کہنا اوسکا کہنے فرشتون کے بخشے جاتے ہین

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

گناہ اوسکے جو کہ پہلے کیے ہین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی یا الہی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے تعریف آسمانون بھر اور زمینون بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ

علیہ وسلم جسوقت کہ اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے کہتے یا الہی اے پروردگار ہمارے واسطے تیرے ہی تعریف آسمانون بھر

وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا

اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے پیچھے اسکی اے لائق تعریف اور بزرگی کے لائق تر ہے او چیز میں

قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

کہ کہا بندے نے اور سب ہم تیرے ہی بندے ہیں یا الٰہی نہیں کوئی روکنے والا او چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

کہ منع کیا تو نے اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ

کہ کہا تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب اوٹھا سر اپنا رکوع سے کہتے سنا

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا

اللہ نے واسطے اوسکے کہ تعریف کی اوسکی پھر کہا ایک شخص نے کہ تھا پیچھے انکے اے رب ہمارے اور تیری ہی لیے تعریف ہے تعریف بہت پاک برکت کیگئی

فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا قَالَ اَنَا قَالَ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَّ

اوسمیں پس جب پھرے حضرت نماز سے فرمایا کون تھا بولنیوالا اب کہا ایک شخص نے کہ میں تھا فرمایا کہ دیکھا میں نے کتنے اور

ثَلٰثِيْنَ مَلَكًا يَّبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ

تیس فرشتے ہیں کہ جلدی کرتے ہیں کونسا اون میں سے لکھے ثواب ان کلمہ کا پہلے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثَّانِي عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسری روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُجْزِئُ صَلٰوةُ الرَّجُلِ حَتّٰى يُقِيْمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

نہیں کفایت کرتی اور قبول نہیں ہوتی نماز آدمی کی یہان تک سیدھی کرے پیٹھ اپنی رکوع میں اور سجدے میں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا جب اوتری یہ آیت پس پاکی بیان کر

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِي رُكُوْعِكُمْ

ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم مضمون اس آیت کا رکوع اپنے میں

فلما نزلت سبح اسم ربك الاعلى قال اجعلوها في سجودكم رواه ابوداود

پھر جب اوتری یہ آیت پاکی بیان کر نام پروردگار اپنے بلند کے فرمایا کرو تم مضمون اسکا سجدے اپنے مین روایت کی یہ ابوداود

وابن ماجة والدارمي وعن عون بن عبد الله عن ابن مسعود قال

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عون بن عبد اللہ سے اونسے نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ركع احدكم فقال في ركوعه سبحان ربي

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکوع کرے ایک تمہارا پس کہے رکوع اپنے مین سبحان ربی

العظيم ثلث مرات فقد تم ركوعه وذلك ادناه واذا سجد فقال

العظیم تین بار پس تحقیق پورا ہوا رکوع اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا اور جسوقت کہ سجدہ کرے پس کہے

في سجوده سبحان ربي الاعلى ثلث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه

سجدے اپنے مین پاک ہے پروردگار میرا بلند تین بار پس تحقیق پورا ہوا سجدہ اوسکا اور یہ ہے ادنی درجہ اوسکا

رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وقال الترمذي ليس اسناده

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے نہین سند اسکی

بمتصل لان عونا لم يلق ابن مسعود وعن حذيفة انه صلى مع النبي

متصل اسواسطے کہ تحقیق عون نے نہین ملاقات کی ابن مسعود سے ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ اونہون نے نماز پڑھی ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم وكان يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم وفي سجوده

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھے حضرت کہتے رکوع اپنے مین سبحان ربی العظیم اور سجدہ اپنے مین

سبحان ربي الاعلى وما اتى على اية رحمة الا وقف وسأل وما اتى على

سبحان ربی الاعلی اور نہین اتے تھے کسی آیت رحمت پر مگر کہ ٹھیرتے اور مانگتے دعا اور نہین آتے کسی

اية عذاب الا وقف وتعوذ رواه الترمذي وابوداود والدارمي

آیت عذاب کے پر مگر کہ ٹھیرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے

وروى النسائي وابن ماجة الى قوله الاعلى وقال الترمذي هذا

اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ نے قول اونکے الاعلی تک اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح الفصل الثالث عن عوف بن مالك قال

حدیث حسن صحیح ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا

قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُولُ

نماز پڑھی مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ رکوع کیا ٹھیرے بقدر سورہ بقرہ کے اور کہتے تھے

فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ رَوَاهُ

رکوع اپنے مین پاک ہے صاحب قہر اور بادشاہت کا اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ

نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا سنا مینے انس بن مالک سے کہ کہتے تھے نہین پڑھی مینے

وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ

پیچھے کسی کے بعد وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہ ہو نماز مین ساتھ نماز رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتٰى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرْنَا رُكُوعَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نوجوان سے یعنی عمر بن عبد العزیز سے کہا ابن جبیر نے کہا انس نے پس اندازہ کیا ہمنے رکوع

عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَسُجُودَهُ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

دس تسبیحین اور سجود انکا دس تسبیحین روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

شَقِيقٍ قَالَ إِنَّ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا

شقیق سے کہا تحقیق حذیفہ نے دیکھا ایک شخص کو کہ نہین پورا کرتا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پس جب

قَضَى صَلَاتَهُ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ

پڑھ چکا وہ نماز اپنی بلایا اوسکو اور کہا اوسکو حذیفہ نے نہیں نماز پڑھی تونے کہا شقیق نے اور گمان کرتا ہون حذیفہ کو

وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

اور اگر مرے تو مرے گا اوپر غیر فطرۃ کے وہ طریقہ کہ پیدا کیا اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَأُ النَّاسِ

بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگون میں

سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ

باعتبار چرانے کے وہ شخص ہے کہ چوری کرے نماز اپنی مین عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ اور کیونکر چراتا ہے

صَلَاتِهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ النُّعْمَانِ

نماز اپنی سے فرمایا نہ پورا کرے رکوع نماز کا اور نہ سجدہ اوسکا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے نعمان

ابن مرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما ترون في الشارب والزاني و

ابن مرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اعتقاد کرتے ہو بیچ حق شراب پینے والے کے اور زنا کرنیوالے کے اور

السارق وذلك قبل ان تنزل فيهم الحدود قالوا الله ورسوله اعلم

چوری کرنیوالے کے اور یہ پوچھنا پہلے نازل ہونے حدوں کے تھا کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال هن فواحش وفيهن عقوبة واسوأ السرقة الذي يسرق من صلوته

کہا کہ یہ ہیں گناہ کبیرہ اور انہیں ہے سزا اور بہت بڑی چوری چوری اسکی ہے کہ چرادے نماز اپنی میں سے

قالوا وكيف يسرق من صلوته يا رسول الله قال لا يتم ركوعها ولا

کہا صحابہ نے اور کس طرح چرادے نماز اپنی میں سے اے رسول خدا کے فرمایا نہ پورا کرے رکوع اسکا اور نہ

سجودها رواه مالك واحمد وروى الدارمي نحوه باب السجود وفضله

سجدہ اسکا روایت کی مالک اور احمد نے اور روایت کی دارمی نے مانند اسکی۔ باب بیچ بیان سجدہ کرنے کے اور بزرگی اسکی

الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

امرت ان اسجد على سبعة اعظم على الجبهة واليدين والركبتين و

کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ سجدہ کروں میں سات ہڈیوں پر پیشانی پر اور دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور

اطراف القدمين ولا نكفت الثياب ولا الشعر متفق عليه وعن

پنجوں پر دونوں قدموں کے اور نہ اکٹھا کریں ہم کپڑوں کو اور نہ بالوں کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتدلوا في السجود ولا يبسط احدكم

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھیرو تم سجدے میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا

ذراعيه انبساط الكلب متفق عليه وعن البراء بن عازب قال قال رسول

دونوں ہاتھ اپنے مانند بچھانے کتے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سجدت فضع كفيك وارفع مرفقيك رواه مسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سجدہ کرے تو پس رکھ زمین پر دونوں ہاتھ اپنے اور بلند کر دونوں کہنیاں اپنی روایت کی یہ مسلم نے

وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد جافى بين يديه حتى لو ان

اور روایت ہے میمونہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ سجدہ کرتے فرق سے رکھتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ اگر

بَهْمَةٌ اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ اَبِيْ دَاوٗدَ كَمَا صَرَّحَ

بچہ بکری کا چاہتا گذرنا نیچے ہاتھوں اون کے کے تو گذر جاتا یہ لفظ ابو داؤد کے ہیں جیسا کہ خود بیان کیا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَلِمُسْلِمٍ بِمَعْنَاهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

شرح السنہ میں ساتھ اسناد اپنی کے اور مسلم میں معنے اسکے ہیں کہا انہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

سجدہ کرتے اگر چاہتا بچہ بکری کا گذرنا آگے ہاتھوں اونکے البتہ گذر جاتا ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى

مالک ابن بحینہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ سجدہ کرتے کھولتے ہاتھ اپنے یہاں تک کہ

يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ظاہر ہوتی سفیدی بغلوں اونکی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کہتے سجدے اپنے میں یا الٰہی بخش میرے لیے گناہ میرے سب چھوٹے اور بڑے اور

اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

پہلے اور پچھلے اور ظاہر اور چھپے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِّنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ

نہ پایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پس ڈھونڈا میں نے اونکو

فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ

پس جا پہنچے ہاتھ میرے حضرت کے قدموں پر اوس حال میں کہ وہ سجدہ میں تھے اور دونوں قدم کھڑے تھے اور وہ

يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

کہتے تھے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضامندی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھسے نہیں گن سکتا میں تعریف تجھپر تو ویسا ہی ہے کہ جیسی تعریف کی تونے اوپر ذات اپنی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا

باب السجود وفضله

مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

ہوتا بندے کا اپنے رب سے متحقق ہو اوس حال میں کہ وہ سجدہ میں ہوتا ہو پس بہت کرو دعا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پھر سجدہ کرتا ہو ایکطرف ہو جاتا ہے

الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَى أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ

شیطان روتا ہوا کہتا ہے ای مصیبت مجھ حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتھ سجدہ کے پس سجدہ کیا پس اوسکو بہشت ہو

وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ

اور حکم کیا گیا مین ساتھ سجدہ کے پس نافرمانی کی مینے پس میرے لیے آگ ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ربیعہ بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ

کہا تہا مین کہ رات گذارتا تہا مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لاتا مین حضرت کے پاس پانی وضو کا اور حاجت اونکی پس کہا

لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوَغَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ

مجکو مانگ پس کہا مینے مانگتا ہون آپسے رفاقت بہشت مین کہا یا سوا اسکے کہا مینے مطلب

ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْدَانَ

میرا یہی ہے کہ عرض کیا مینے فرمایا پس مدد کر میری اوپر ذات اپنی کے ساتھ بہت کرنے سجدوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معدان

ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي

بن طلحہ سے کہ کہا ملاقات کی مینے ثوبان سے کہ چیلہ آزاد تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا مینے خبر دو مجھکو

بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ

ساتھ ایک عمل کے کہ کرون میں اوسکو تا داخل کرے مجکو اللہ بسبب اوسکے بہشت مین پس چپ رہا پھر پوچھا مینے اوسکو پس چپ رہا پھر پوچھا مینے اوس سے

الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ

تیسری بار پس کہا پوچھا تہا مینے یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا لازم کر اپنے پر

بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً

بہت سجدے کرنیکو واسطے خدا کے پس تحقیق تو نہین سجدہ کریگا واسطے اللہ کے کوئی سجدہ مگر کہ بلند کریگا تجکو اللہ بسبب اوسکے باعتبار درجہ کے

وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ

اور دور کریگا تجسے بسبب اوسکے گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی مینے ابو دردا سے پس پوچھا مینے اوس سے

فقال لي مثل ما قال لي ثوبان رواه مسلم الفصل الثاني عن

پس کہا اوسنے بھی مانند اوسکے کہ کہا مجھسے ثوبان نے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

وائل بن حجر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سجد وضع ركبتيه

وائل بن حجر سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت کہ ارادہ کرتے سجدہ کرنیکا رکھتے دونو گھٹنے اپنے

قبل يديه واذا نهض رفع يديه قبل ركبتيه رواه ابو داود والترمذي

پہلے ہاتھوں اپنے سے اور جس وقت کہ ارادہ اوٹھنے کا کرتے اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے پہلے گھٹنوں اپنے سے روایت کی یہ ابو داود اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

الله عليه وسلم اذا سجد احدكم فلا يبرك كما يبرك البعير وليضع يديه قبل ركبتيه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پس نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہیے کہ رکھے دونو ہاتھ اپنے پہلے زانوؤں اپنے سے

رواه ابو داود والنسائي والدارمي قال ابو سليمان الخطابي حديث

روایت کی یہ ابو داود اور نسائی اور دارمی نے کہا ابو سلیمان خطابی نے کہ حدیث

وائل بن حجر اثبت من هذا وقيل هذا منسوخ وعن ابن عباس قال

وائل بن حجر کی بہت ثابت ہے اس حدیث سے اور کہا گیا یہ حدیث منسوخ ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول بين السجدتين اللهم اغفر لي وارحمني و

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے درمیان میں دونو سجدوں کے یا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور

اهدني وعافني وارزقني رواه ابو داود والترمذي وعن حذيفة

ہدایت کر مجھکو اور عافیت سے رکھ مجھکو اور روزی دے مجھکو روایت کی یہ ابو داود اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول بين السجدتين رب اغفر لي رواه النسائي

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے درمیان دونو سجدوں کے اے رب میرے بخش مجھکو روایت کی یہ نسائی

والدارمي الفصل الثالث عن عبد الرحمن بن شبل قال نهى

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن بن شبل سے کہا منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نقرة الغراب وافتراش السبع وان يوطن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگ مارنے کوے کی سے اور بچھانے درندے کیسے اور یہ کہ جگہ مقرر کرے

الرَّجُلُ الْمَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

آدمی مسجد میں جیسا کہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ

دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَوَاهُ

تیرے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں واسطے نفس اپنے کی اور مکروہ رکھتا ہوں تیرے لیے وہ چیز کہ مکروہ رکھتا ہوں واسطے نفس اپنے کے نہ اقعا کر درمیان دو سجدوں کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے طلق بن علی حنفی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى صَلٰوةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صُلْبَهُ بَيْنَ خُشُوعِهَا وَ

دیکھتا اللہ عزت والا بزرگی والا طرف نماز اوس بندہ کی کہ نہیں سیدھی کرتا اوس میں پیٹھ اپنی وقت رکوع کے اور

سُجُودِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ

سجدے کے۔ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے پیشانی اپنی

بِالْأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِي وَضَعَ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ ثُمَّ إِذَا رَفَعَ

زمین پر پس چاہیے کہ رکھے دونوں ہاتھ اپنے اوس جگہ پر کہ رکھی ہے اوس پر پیشانی اپنی پھر جس وقت اوٹھے

فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ

پس اوٹھاوے دونوں ہاتھوں کو اسلیے کہ دونوں ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ روایت کی یہ مالک نے باب بیچ

التَّشَهُّدِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

بیان تشہد کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى

اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے بیچ تشہد کے رکھتے بایاں ہاتھ اپنا بائیں گھٹنے اپنے پر

وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثَلَاثَةً وَخَمْسِينَ وَ

اور رکھتے داہنا ہاتھ اپنا داہنے گھٹنے اپنے پر اور بند کرتے ہاتھ ساتھ گنتی ترپن کے اور

أَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ

اشارہ کرتے ساتھ اونگلی شہادت کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ تھے جس وقت کہ بیٹھتے نماز میں رکھتے دونوں ہاتھ اپنے

باب التشہد

عَلٰی رُکْبَتَیْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْیُمْنٰی الَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ یَدْعُوْ بِهَا وَ
اوپر گھٹنوں اپنے کے اور اوٹھاتے اونگلی اپنی داہنی وہ جو نزدیک انگوٹھے کے ہے دعا مانگتے ساتھ اوسکے اور

یَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُکْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَیْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
رکھتے بایاں ہاتھ اپنا اوپر زانو اپنے کے کھلا ہوا اوسپر روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْ وَضَعَ یَدَهُ
بن زبیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے رکھتے داہنا ہاتھ اپنا

الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَیَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ
اوپر داہنی ران اپنے کے اور بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں ران اپنی کے اور اشارہ کرتے ساتھ انگلی

السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلٰی اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ کَفَّهُ الْیُسْرٰی رُکْبَتَهُ
شہادت اپنی کے اور رکھتے انگوٹھا اپنا اوپر بیچ کی اونگلی اپنی کے اور پکڑتے بائیں ہاتھ اپنے سے گھٹنا اپنا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کُنَّا اِذَا صَلَّیْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی
روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم جس وقت نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ السَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ السَّلَامُ
اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم سلام ہے اللہ پر پہلے سلام بھیجنے کے اوپر بندوں اوسکے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے

عَلٰی مِیْکَائِیْلَ السَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
میکائیل پر سلام ہے اوپر فلانے کے پس جبکہ پھرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ
متوجہ ہوئے ہمپر ساتھ مونھ اپنے کے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر اسلیے کہ اللہ خود سلام ہے

فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلْیَقُلِ التَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ
پس جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ کہے بندگی مونہ سے کہنے کی واسطے اللہ کے ہے اور بندگی بدن کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
سلامتی ہے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ اِذَا قَالَ ذٰلِکَ اَصَابَ کُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی
بندوں نیکبخت اللہ کے پس تحقیق جب کہتا ہے یہ دعا نمازی پہنچتی ہے برکت اوسکی ہر بندے نیک کو کہ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

آسمان میں ہے اور زمین میں ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود قابل بندگی کے سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد

رَسُوْلُهٗ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَآءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول اوسکے پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو کہ خوش آوے اوسکو پس پڑھا کرے اللہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ

عبد اللہ بن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد

كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ

جیسے کہ سکھاتے ہمکو سورت قرآن سے پس تھے کہتے یہ کہ عبادتیں منہ سے کہنے کی بابرکت اور بندگیاں بدن کی

الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

اور بندگیاں مال کی اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہے تجپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

ہمپر اور اوپر بندوں اللہ کے جو نیکبخت ہیں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّلَمْ اَجِدْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ

یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے اور نہیں پائی میں نے صحیحین میں اور نہ

الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّحِيْحَيْنِ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِغَيْرِ اَلِفٍ وَّلَامٍ وَّلٰكِنْ

جمع بین الصحیحین میں لفظ سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف ولام کے ولیکن

رَوَاهُ صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ وَّائِلِ بْنِ

روایت کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ترمذی سے فصل دوسری روایت ہے وائل بن

حُجْرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ

حجر سے اونہوں نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پھر بیٹھے حضرت پس بچھایا بایاں پاؤں اپنا اور

وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ

رکھا بایاں ہاتھ اپنا اوپر بائیں ران اپنی کے اور الگ رکھی کہنی داہنی اوپر داہنی ران

الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا

اپنے کی اور بند کیں دونوں انگلیاں اور حلقہ کیا حلقہ کرنا پھر اوٹھائی انگلی اپنی پس دیکھا میں نے اونکو کہ ہلاتے تھے اوسکو

يدعو بهما رواه ابو داود والدارمي وعن عبد الله بن الزبير قال

دعا مانگتے روایت کی یہ ابو داود اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يشير باصبعه اذا دعا ولا يحركها رواه ابو داود

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے ساتھ انگلی اپنی کے جس وقت کہ دعا کرتے اور نہ ہلاتے تھے اسکو روایت کی یہ ابو داود

والنسائي وزاد ابو داود ولا يجاوز بصره اشارته وعن ابي هريرة

اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے اور نہیں تجاوز کرتی تھی نظر انکی اشارہ انگلی سے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال ان رجلا كان يدعو باصبعيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احد

کہ کہا تحقیق ایک شخص تھا اشارہ کرتا ساتھ دو انگلیوں کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کر ساتھ ایک

احد رواه الترمذي والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن

اشارہ کر ساتھ ایک انگلی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابن

عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجلس الرجل في الصلوة وهو معتمد

عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے آدمی نماز میں اور وہ تکیہ کرنیوالا ہو

على يده رواه احمد وابو داود وفي رواية له نهى ان يعتمد الرجل على

اپنے ہاتھ پر روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے اور ایک روایت ابو داود کی میں ہے کہ منع فرمایا حضرت نے یہ کہ تکیہ کرے آدمی اپنے

يديه اذا نهض في الصلوة وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى

ہاتھوں پر جس وقت کہ اٹھے نماز میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی

الله عليه وسلم في الركعتين الاوليين كانه على الرضف حتى يقوم رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم بیچ دو رکعتوں پہلی کے گویا کہ اوپر پتھر گرم کے بیٹھنے والے تھے یہاں تک کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود والنسائي الفصل الثالث عن جابر قال كان رسول الله

اور ابو داود اور نسائی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القران بسم الله وبالله

صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد جیسے سکھاتے ہمکو سورت قرآن سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے اور

التحيات لله الصلوت الطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله

بندگی منہ سے کہنے کی واسطے خدا کے ہے اور بندگی بدن کی اور بندگی مال کی سب اللہ ہی کے لیے ہے سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی

وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا

اور برکتین اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر بندون نیک بخت اللہ کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر

الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اسأل الله الجنة واعوذ بالله

اللہ اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندے اوسکے اور بھیجے ہوئے اوسکے ہین مانگتا ہون مین اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہون

من النار رواه النسائي وعن نافع قال كان عبد الله بن عمر اذا جلس

دوزخ سے روایت کی یہ نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھے عبد اللہ بن عمر جسوقت بیٹھتے

في الصلوة وضع يديه على ركبتيه واشار باصبعه واتبعها بصره ثم قال

نماز مین رکھتے دونو ہاتہ اپنے اوپر دونو گھٹنون اپنے کے اور اشارہ کرتے ساتہ اونگلی اپنی کے اور دیکھتے رہتے انگلی کو

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لهي اشد على الشيطان من الحديد يعني السبابة

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہت سخت ہے شیطان پر لوہے سے کہا راوی نے مراد رکھتے تہے انگلی

رواه احمد وعن ابن مسعود كان يقول من السنة اخفاء التشهد رواه

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا روایت کی یہ

ابو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب باب الصلوة

ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان درود کے

على النبي صلى الله عليه وسلم وفضلها الفصل الاول عن عبد الرحمن بن

اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فضیلت اوسکی کے فصل پہلی روایت ہے عبد الرحمن بن

ابي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال الا اهدي لك هدية سمعتها

ابی لیلے سے کہا ملاقات کی مجسے کعب بن عجرہ نے پس کہا کیا نہ بھیجون مین واسطے تیرے ایک تحفہ کہ سنا مینے اوسکو

من النبي صلى الله عليه وسلم فقلت بلى فاهدها لي فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا مینے ہان پس بھیجو اوس تحفہ کو میرے لیے پس کہا کعب نے پوچھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم فقلنا يا رسول الله كيف الصلوة عليكم اهل البيت فان الله قد علمنا

پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے کسطرح درود بھیجین ہم آپ پر اے اہل بیت نبوت کے پس تحقیق اللہ تعالی سکھلائی ہمکو

كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما

کیفیت سلام بھیجنے کی آپ پر فرمایا کہو یا الہی رحمت بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے جیسکہ



صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك

رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ یا الٰہی برکت بھیج

على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك

محمد ﷺ پر اور آل محمد پر جیسی کہ برکت بھیجی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تحقیق تو

حميد مجيد متفق عليه الا ان مسلما لم يذكر على ابراهيم في

تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے مگر مسلم نے نہیں ذکر کیا علی ابراہیم کو

الموضعين وعن ابي حميد الساعدي قال قالوا يا رسول الله كيف

دونو جگہ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا صحابہ نے اے رسول خدا کس طرح

نصلي عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وازواجه

درود بھیجیں ہم آپ پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو یا الٰہی رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور اونکی بیبیوں پر

وذريته كما صليت على آل ابراهيم وبارك على محمد وازواجه وذريته

اور اونکی اولاد پر جیسی رحمت بھیجی تونے ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد ﷺ پر اور اونکی بیبیوں پر اور اونکی اولاد پر

كما باركت على آل ابراهيم انك حميد مجيد متفق عليه وعن ابي هريرة

جیسی برکت بھیجی تونے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے گا مجھپر ایکبار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس بار

رواه مسلم الفصل الثاني عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من صلى علي صلوة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات وحطت عنه

جو کوئی بھیجے مجھپر درود ایک بار رحمت بھیجے گا اللہ اوسپر دس رحمتیں اور بخشے جاوینگے اوس سے

عشر خطيئات ورفعت له عشر درجات رواه النسائي وعن ابن

دس گناہ اور بلند کیے جاوینگے اوسکے لیے دس درجے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى الناس بي يوم القيمة اكثرهم

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک لوگوں کے ساتھ میرے دن قیامت اکثر انکے

عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھپر درود پڑھنے والے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے اونہین سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ لِلّٰهِ مَلٰئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تحقیق واسطے اللہ کے کتنے فرشتے ہین پھرنے والے زمین مین پہنچاتے ہین مجکو میری امت کیطرف سے سلام روایت کی یہ نسائی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ

اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص کہ سلام بھیجے

عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

مجھپر مگر کہ پھیجتا ہے اللہ تعالی مجھپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہون اوسپر سلام کا روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے

فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا

دعوات کبیر مین - اور روایت ہے اونہین سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ

ٹھراؤ گھرون کو مانند قبرون کے اور مت ٹھراؤ قبر میری کو عید اور درود بھیجو مجھپر پس تحقیق درود تمہارا

تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچتا ہے مجکو جہان ہو تم روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے اونہین سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ

خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ ذکر کیا گیا مین نزدیک اوسکے پس نہ بھیجا درود مجھپر اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ آیا

عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُّغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ

اوسپر رمضان پھر گذر گیا پہلے اس سے کہ بخشش کیجاوے واسطے اوسکے اور خاک آلودہ ہو ناک اوس شخص کی کہ پایا نزدیک اپنے

أَبَوَاهُ الْكِبَرَ أَوْ أَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ماں باپ اپنے کو بڑھاپے مین یا ایک کو اون دونون مین سے پس نہ داخل کیا اونہوں نے اوسکو بہشت مین روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهِ

ابی طلحہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک دن اور خوشی معلوم ہوتی تھی بیچ چہرہ مبارک آپکے

فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ أَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ

پس فرمایا کہ تحقیق آیا میرے پاس جبرئیل اور کہا کہ تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے کیا نہین راضی کرتی تجکو اے محمد ص

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ

یہ کہ نہ بھیجے درود تجھپر کوئی امت تیری سے مگر کہ رحمت بھیجونگا میں اوسپر دس بار اور نہیں سلام بھیجتا

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

تجھپر کوئی امت تیری سے مگر سلام بھیجتا ہوں اوسپر دس بار روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْكَ فَكَمْ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول الله تحقیق میں بہت بھیجتا ہوں درود آپ پر پس کتنا

أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ

مقرر کروں واسطے آپکے اپنی دعا سے پس فرمایا جسقدر چاہیے تو کہا میں نے چوتھائی فرمایا جسقدر چاہیے تو پس اگر

زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَّ فَهُوَ

زیادہ کریگا تو پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے آدھا مقرر کروں فرمایا جسقدر چاہیے تو پس اگر زیادہ کریگا تو پس وہ

خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ

بہتر ہے واسطے تیرے کہا میں نے پس دو تہائی فرمایا جسقدر چاہیے تو پس اگر زیادہ کریگا تو پس وہ بہتر ہو تیرے لیے کہا میں نے

أَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ

مقرر کیا میں نے واسطے درود آپ کے سارا وقت دعا اپنی کا فرمایا اب کفایت کیا جاویگا تو اپنے غموں سے اور جھاڑے جائینگے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ کہا اوس وقت کہ تھے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم

قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ

بیٹھے ہوئے کہ ناگاہ آیا ایک شخص پس نماز پڑھی پھر کہا یا الٰہی بخش مجکو اور رحم کر مجھپر پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَّ فَاحْمَدِ اللّٰهَ

خدا صلی الله علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے اے نماز پڑھنے والے جسوقت پڑھی تو نماز پس بیٹھے پس تعریف کر الله

بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ

ساتہ اوس چیز کے کہ وہ لائق اوسکی ہے اور درود بھیج مجھپر پھر مانگ اوس سے جو چاہے کہا راوی نے پھر نماز پڑھی ایک اور شخص نے بعد اس کے

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا

پس تعریف کی الله کی اور درود بھیجا نبی صلی الله علیہ وسلم پر پس فرمایا اوسکے لیے نبی صلی الله علیہ وسلم نے اے

الْمُصَلِّي ادْعُ تُجَبْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ

نماز پڑھنے والے دعا قبول کیجاویگی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرٌ وَاَبُوْبَكْرٍ وَ

عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے تھے اور ابوبکر اور

عُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

عمر ساتھ اونکے حاضر تھے پس جب بیٹھا میں شروع کی میں نے تعریف اللہ پر پھر درود بھیجا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے واسطے اپنے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

سَلْ تُعْطَهْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مانگ دیا جاویگا روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰى اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ خوش کرے اوسکو یہ کہ دیا جاوے ثواب پیمانہ پوری کے جسوقت کہ بھیجے درود ہمپر

اَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ

کہ اہل بیت نبوت کے ہیں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی رحمت بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اونکی بیبیوں پر کہ مائیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مسلمانوں کی ہیں اور اولاد اونکی پر اور اہل بیت اونکے پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر آل ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا

مَجِيْدٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَخِيْلُ

بزرگ ہے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت بخیل

الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ

وہ ہے کہ ذکر کیا گیا میں نزدیک اوسکے پس نہ درود بھیجا مجھپر روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ احمد نے

عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

حسین بن علی سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھپر نزدیک قبر میری

سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ نَائِيًا أُبْلِغْتُهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ

سنتا ہوں میں اوسکو اور جو درود بھیجے مجھپر دور سے پہنچایا جاتا ہوں اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا جس نے درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار رحمت بھیجتا ہے اللہ اوسپر

وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلٰوةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ رُوَيْفِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اور فرشتے اوسکے ستر رحمتیں روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے یا اللہ اوتار اوسکو بیچ جگہ کے کہ مقرب ہے نزدیک تیرے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

دن قیامت کے واجب ہوتی ہے اوسکے لیے شفاعت میری روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے

قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ

کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہان تلک کہ داخل ہوئے باغ کھجوروں کے میں پھر سجدہ کیا پس دراز کیا سجدہ

حَتّٰى خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ

یہانتلک کہ ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالے نے وفات دی اونکو کہا عبد الرحمن نے پس آیا میں دیکھتا تھا میں پس اٹھایا

رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سر اپنا پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے پس ذکر کیا میں نے یہ کہا راوی نے پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبریل علیہ السلام نے

قَالَ لِي أَلَا أُبَشِّرُكَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کہا مجھکو کیا نہ خوشخبری دوں میں تجھکو کہ اللہ عزت والا بزرگی والا فرماتا ہے تیرے لیے کہ جو شخص درود بھیجے تجھپر رحمت

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

بھیجونگا میں اوسپر اور جو سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجونگا میں اوسپر روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عمر بن

الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ

الخطاب سے کہا تحقیق دعا ٹھہری رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں چڑھتے اوس میں سے

شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ الدُّعَاءِ فِي

کچھ یہانتلک کہ درود بھیجے تو اوپر نبی اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ باب ہے بیچ دعا کے بیچ

التشهد الفصل الاول عن عائشة قالت كان رسول الله
تشہد کے ۔ فصل پہلی روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تہے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يدعو في الصلوة يقول اللهم اني اعوذ بك من عذاب
صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز بیچ کہتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے عذاب

القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة المحيا
قبر سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فتنہ زندگی کے

وفتنة الممات اللهم اني اعوذ بك من المأثم ومن المغرم فقال
اور فتنہ موت کے سے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے گناہ سے اور قرض سے پس کہا

له قائل ما اكثر ما تستعيذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث
واسطے اوسکے ایک کہنے والے نے بہت تعجب ہے پناہ مانگنا تمہارا قرض سے پس فرمایا تحقیق جسوقت آدمی قرضدار ہوتا ہی بات کرتا ہے

فكذب ووعد فاخلف متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول
پس جہوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پس خلاف کرتا ہے متفق علیہ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من التشهد الاخر فليتعوذ بالله من
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ فارغ ہوا ایک تمہارا التحیات پچہلی سے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتہ اللہ کے

اربع من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات
چار چیزون سے عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنہ زندگانی اور مرنے کے سے

ومن شر المسيح الدجال رواه مسلم وعن ابن عباس ان النبي صلى الله
اور برائی مسیح دجال کی سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان يعلمهم هذا الدعاء كما يعلمهم السورة من القرآن
علیہ وسلم تہے سکہلاتے صحابہ اور اہل بیت کو یہ دعا جیسے کہ سکہلاتے سورہ قرآن کی

يقول قولوا اللهم اني اعوذ بك من عذاب جهنم واعوذ بك من
فرماتے کہو یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے عذاب دوزخ کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے

عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة
عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فتنہ کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے فتنہ

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

زندگانی اور مرنے کے سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہ کہا کہا مینے یا رسول

اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلَاتِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

اللہ سکہلاؤ مجہکو دعا کہ دعا مانگو ساتہ اوسکے اپنی نماز مین فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق ظلم کیا مینے نفس اپنے پر

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَ

ظلم بہت اور نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو پس بخش مجہکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور

ارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

رحم کر مجہپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عامر بن سعد سے

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ

نقل کی اوس نے اپنے باپ سے کہ کہا تہا مین دیکہتا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سلام پہیرتے داہنی اور

يَسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ

بائین اپنے یہان تک کہ دیکہتا مین سفیدی رخسارہ اونکی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ نماز پڑہ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتہ منہ اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہرتے داہنے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے -

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَا يَجْعَلْ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہ مقرر کرے ایک تمہارا واسطے شیطان کے حصہ نماز اپنی مینا سے

يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اعتقاد کرے یہ کہ لازم ہے اوسپر یہ کہ نہ پہرے مگر داہنی اپنے سے تحقیق دیکہا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا يَّنْصَرِفُ عَنْ يَّسَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بار کہ پہرتے تہے بائین طرف اپنی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے براء سے کہا

كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَّكُوْنَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

تہے ہم جب نماز پڑہتے پیچہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دوست رکہتے تہے ہم یہ کہ ہون داہنے حضرت کے

يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ

تو متوجہ ہوتے ہماری طرف ساتھ مونہہ اپنے کے کہا براء نے پس سنا مینے حضرت کو کہ فرماتے تھے اے رب میرے بچا مجکو عذاب اپنے سے اس دن کہ اوٹھاویگا تو یا

تَجْمَعُ عِبَادَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ

جمع کریگا اپنے بندون کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تحقیق عورتین بیچ زمانے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تہین جسوقت کہ سلام پھیرتین نماز فرض سے کہڑی ہوتین اور بیٹھے رہتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ صَلَّى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور جو شخص کہ نماز پڑھتے مردون مین سے جسقدر کہ چاہتا اللہ تعالی پس جب کہڑے ہوتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہوتے

الرِّجَالُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي بَابِ الضَّحِكِ

مرد روایت کی یہ بخاری نے۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر بن سمرہ کی بیچ باب الضحک کے

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَخَذَ

انشاء اللہ تعالے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا پکڑا

بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا

ہاتھ میرا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا تحقیق مین دوست رکھتا ہون تجکو اے معاذ پس کہا مینے اور مین بہی

أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَدَعْ أَنْ تَقُولَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلوٰةٍ رَبِّ أَعِنِّي

دوست رکھتا ہون آپکو یا رسول اللہ فرمایا کہ جب دوست رکھتا ہے تو مجکو تو پس نہ چھوڑ اسکو کہ کہے تو بعد ہر نماز کے اے رب میرے مدد کر میری

عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اوپر ذکر کرنے اپنے کے اور شکر کرنے اپنے کے اور اچھی کرنی عبادت اپنی کے روایت کی احمد اور ابوداود اور نسائی نے

إِلَّا أَنَّ أَبَا دَاوُدَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ مُعَاذٌ وَأَنَا أُحِبُّكَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

مگر یہ کہ ابوداود نے نہین ذکر کئے الفاظ کہ کہا معاذ نے وانا احبک۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ

کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے داہنی اپنے کہتے السلام علیکم و

رَحْمَةُ اللّٰهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

رحمت اللہ یہانتک کہ دکھلائی دیتی سفیدی داہنے رخسارہ انکی کی اور سلام پھیرتے بائین اپنے کہتے السلام علیکم

ورحمة الله حتى يرى بياض خده الأيسر رواه أبو داود والترمذي

ورحمة الله یہانتک کہ دکھلائی دیتی سفیدی بائین رخسارہ کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي ولم يذكر الترمذي حتى يرى بياض خده ورواه ابن ماجة

اور نسائی نے اور نہین ذکر کیا ترمذی نے حتی یری بیاض خدہ اور روایت کی ابن ماجہ نے

عن عمار بن ياسر وعن عبد الله بن مسعود قال كان أكثر انصراف

عمار بن یاسر سے - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا تھا بہت پھرنا

النبي صلى الله عليه وسلم من صلوته إلى شقه الأيسر إلى حجرته رواه في شرح

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز اپنی سے جانب بائین کی طرف حجرہ اپنے کی روایت کی یہ شرح

السنة وعن عطاء الخراساني عن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

السنہ مین - اور روایت ہے عطاء خراسانی سے اون نے نقل کی مغیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يصلي الإمام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول رواه أبو داود و

کہ نہ نماز پڑھے امام اوس جگہ کہ نماز پڑھ چکا ہے اوسمین یہانتک کہ سرک جاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور

قال عطاء الخراساني لم يدرك المغيرة وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم

کہا ابوداؤد نے کہ عطاء خراسانی نے نہین ملاقات کی مغیرہ سے - اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضهم على الصلوة ونهاهم أن ينصرفوا قبل انصرافه من الصلوة

رغبت دلاتے تھے صحابہ کو نماز پڑھنے پر اور منع کیا اونکو یہ کہ پھرین وہ پہلے پھرنے حضرت کی نماز سے

رواه أبو داود الفصل الثالث عن شداد بن أوس قال كان

روایت کی یہ ابوداؤد نے - فصل تیسری روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في صلوته اللهم إني أسألك الثبات في

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے نماز اپنی مین یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے ثابت رہنا دین کے

الأمر والعزيمة على الرشد وأسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك

مقدمہ مین اور قصد کرنا ہدایت پر اور مانگتا ہون تجھسے شکر نعمت تیری کا اور خوبی بندگی تیری کی

وأسألك قلبا سليما ولسانا صادقا وأسألك من خير ما تعلم وأعوذ

اور مانگتا ہون تجھسے دل سالم اور زبان سچی اور مانگتا ہون تجھسے بھلائی جو کہ جانتا ہے تو اور پناہ مانگتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَحْمَدُ نَحْوَهُ

ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے واسطے اوس گناہ کے کہ جانتا ہے تو روایت کی یہ نسائی نے اور روایت کی

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلٰوتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد التحیات کے

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بہترین کلاموں کا کلام اللہ کا ہے اور بہترین طریقوں کا طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ تَسْلِيمَةً

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے نماز میں ایک سلام

تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ يَمِيلُ إِلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ شَيْئًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ

سامنے منہ اپنے کے پھر جھکتے طرف داہنی جانب کی تھوڑا سا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے

قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَنَتَحَابَّ وَأَنْ يُسَلِّمَ

کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ نیت کریں ہم وقت سلام پھیرنے کے جواب سلام امام کا اور یہ کہ محبت رکھیں اور یہ کہ سلام کرے

بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بعض ہم میں کا بعض کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔

بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

باب ہے بیچ بیان ذکر کے پیچھے نماز کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ

فصل پہلی — روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا میں پہچانتا تمام ہونا نماز

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کا ساتھ کہنے اللہ اکبر کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اَللّٰهُمَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر مقدار اوس چیز کی کہ کہتے یا الٰہی

أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَوَاهُ

تو ہی سالم اور تجھ سے ہے سلامتی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت پھرتے

صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

نماز اپنی سے استغفار کرتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہے سلام اور تجھ سے ہے سلامتی بابرکت ہے تو

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا

نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کے لیے ہے بادشاہت اور اوسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی نہیں کوئی

مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

مانع واسطے اوس چیز کے کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولت

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

جس وقت کہ سلام پھیرتے نماز اپنی سے کہتے ساتھ آواز بلند کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اوسکا اوسی کے لیے ہے بادشاہت اور اوسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں بازگشت گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت کی

بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

ساتھ اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اوسی کو اوسی کے لیے ہے نعمت اور اوسی کے لیے ہے بزرگی اور اوسی کے لیے ہے

الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ

تعریف نیک نہیں کوئی معبود مگر اللہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے بندگی کو اگرچہ مکروہ رکھیں کافر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدٍ اَنَّهٗ كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيْهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمٰتِ وَيَقُوْلُ اِنَّ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے یہ کہ سعد تھے تعلیم کرتے اپنی اولاد کو یہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ساتھ ان لفظوں کے پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں

أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نکارہ عمر سے

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهٰجِرِيْنَ أَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا قَدْ ذَهَبَ أَهْلُ

کہا تحقیق فقیر مہاجرین کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہوں نے تحقیق لیگیے

الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا يُصَلُّوْنَ

دولت والے درجے بلند اور نعمت ہمیشگی کی پس فرمایا حضرت نے کیا سبب عرض کیا فقرا نے نماز

كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُوْنَ

جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں وہ جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں وہ اور ہم نہیں صدقہ دے سکتے اور وہ آزاد کرتے ہیں

وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهِ

اور ہم نہیں آزاد کر سکتے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ بسبب اوسکے

مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُوْنُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ

درجے اون شخصوں کو کہ بڑھ گئے ہیں تم سے اور بڑھ جاؤ تم سبب اوسکے اون لوگوں سے کہ پیچھے تمہارے ہیں اور نہ ہوگا کوئی بہتر تمسے

إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُوْنَ وَ

مگر وہ شخص کہ کرے مانند اوس چیز کی کہ کرو تم کہا اونہوں نے بہتر فرمائیے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور

تُكَبِّرُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ مَرَّةً قَالَ أَبُوْ صَالِحٍ

اللہ اکبر پڑھو اور الحمد للہ پڑھو پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار کہا ابو صالح نے

فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهٰجِرِيْنَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا سَمِعَ إِخْوَانُنَا

پس پھر آئے فقرار مہاجرین کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا اونہوں نے کہ سنا بھائیوں

أَهْلُ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوْا مِثْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

مالداروں نے اوس چیز کو کہ کی ہمنے پس کیا اونہوں نے مانند اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَيْسَ قَوْلُ أَبِيْ صَالِحٍ إِلٰى

فضل اللہ کا ہے دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے متفق علیہ اور نہیں قول ابی صالح کا

آخره الا عند مسلم وفي رواية البخاري تسبحون في دبر كل صلوة

آخر تک مگر نزدیک مسلم کے اور بیچ ایک روایت بخاری کی ہے یہ ہے کہ سبحان اللہ پڑھو پیچھے ہر نماز کے

عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلثا وثلثين وعن

دس بار اور الحمد للہ پڑھو دس بار اور اللہ اکبر پڑھو دس بار بدلے تینتیس بار کے اور روایت ہے

كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن

کعب بن عجرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے الفاظ ہیں نماز کے پیچھے کہنے کے نا امید نہیں

او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث و

یا فرمایا کرنیوالا انکا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا اور تینتیس بار

ثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة

الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في دبر كل صلوة ثلثا و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سبحان اللہ کہے پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار

ثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة

اور الحمد للہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پس ننانوے ہوئے

وتسعون وقال تمام المائة لا اله الا الله وحده لا شريك له له

اور کہے واسطے پورا کرنے سیکڑے کے یہ کلمہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک اوسکا اوسیکے لیے ہے

الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وان كانت

بادشاہت اور اوسیکے لیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاوینگے گناہ اوسکے اگرچہ ہوں

مثل زبد البحر رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي امامة قال

مانند جھاگ دریا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا

قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الاخر ودبر

عرض کیا گیا یا رسول اللہ کونسی وقت دعا بہت قبول ہوتی ہے فرمایا درمیان رات میں کہ جانب اخیر میں ہے اور

الصلوات المكتوبات رواه الترمذي وعن عقبة بن عامر قال

فرض نمازوں کے پیچھے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلوٰةٍ

حکم کیا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پڑھوں میں معوذات پیچھے ہر نماز کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللهَ

انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کریں اللہ کو

مِنْ صَلوٰةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً

وقت صبح کے آفتاب نکلنے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام

مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللهَ مِنْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ

اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ اوس قوم کے کہ یاد کریں اللہ کو وقت نماز عصر کے سے

إِلٰى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

آفتاب غروب ہونے تک بہت بہتر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد کروں چار غلام روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ

اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں

ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ

پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اوسکے لیے

كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ رَوَاهُ

مانند ثواب حج کے اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری حج وعمرہ کیا پوری حج وعمرہ کیا پوری حج

التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا

ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ازرق بن قیس سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو

إِمَامٌ لَنَا يُكْنٰى أَبَا رِمْثَةَ قَالَ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلوٰةَ أَوْ مِثْلَ هٰذِهِ

امام ہمارے نے کہ کنیت تھی اوسکی ابورمثہ کہا ابورمثہ نے کہ پڑھی میں نے یہ نماز یا مانند اس

الصَّلوٰةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ

نماز کی ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابورمثہ نے اور تھے ابوبکر اور عمر کھڑے ہوتے پہلی صف میں

الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

دہنی طرف حضرت کی اور تہا ایک شخص کہ تحقیق وہ حاضر ہوا تہا تکبیر پہلی مین نماز سے پس نماز پڑہی

نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى رَاَيْنَا بَيَاضَ خَدَّيْهِ

نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر سلام پہیرا داہنے اپنے اور بائین اپنے یہان تک کہ دیکہی ہمنے سفیدی رخسارون

ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِيْ رِمْثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهٗ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَدْرَكَ مَعَهُ

پہر پہرے نماز اپنی سے مانند پہرنے ابی رمثہ کے مراد رکہتا تہا نفس اپنے کو پس کہڑا ہوا وہ شخص کہ جسنے پائی تہی ساتہ حضرت کے

التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِمَنْكِبِهٖ فَهَزَّهٗ

تکبیر اولے نماز سے شروع کین دو رکعتین پس جلدی سے اوٹہ کہڑے ہوے عمر پس پکڑے دونو مونڈہے اوسکے پس ہلایا اوسکو

ثُمَّ قَالَ اجْلِسْ فَاِنَّهٗ لَنْ يَهْلِكَ اَهْلُ الْكِتَابِ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلٰوتِهِمْ

پہر کہا بیٹہہ اس لیے کہ نہین ہلاک ہوئے اہل کتاب مگر کہ نہ تہا درمیان نمازاونکی

فَصْلٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ فَقَالَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ

فرق پس اوٹہائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اپنی پس فرمایا پہنچایا اللہ نے تجکو راہ حق پر اے بیٹے خطاب کے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی زید بن ثابت سے کہ کہا حکم کیے گئے ہم یہ کہ تسبیح کرین ہم پیچہے ہر نماز کے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ فِي

تینتیس بار اور الحمد للہ کہین تینتیس بار اور اللہ اکبر کہین چونتیس بار پس دیکہا ایک شخص نے

الْمَنَامِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِيْ

انصار مین سے خواب مین ایک فرشتے کو پس کہا اوس فرشتے نے اوسکو کہ کیا حکم کیا ہے تمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تسبیح کرو

دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِيْ مَنَامِهٖ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا

پیچہے ہر نماز کے اتنی اور اتنی کہا انصاری نے اپنی خواب مین کہ ہان کہا اوس فرشتے نے کہ مقرر کرو ان تینون

خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا

پچیس پچیس بار اور داخل کرو اوسمین لا الہ الا اللہ پچیس بار پس جب صبح ہوئی آیا وہ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْعَلُوْا رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس خبر دی حضرت کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس عمل کرو سیطرح

أحمد والنسائي والدارمي وعن علي قال سمعت رسول الله صلى الله

احمد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے حضرت علی سے کہا سنا میں نے حضرت نبی صلی اللہ

عليه وسلم على أعواد هذا المنبر يقول من قرأ آية الكرسي في دبر كل

علیہ وسلم سے اوپر لکڑیوں اس منبر کے فرماتے تھے جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر

صلوة لم يمنعه من دخول الجنة إلا الموت ومن قرأها حين يأخذ

نماز کے نہیں منع کرتی اوسکو داخل ہونے بہشت کے سے مگر موت اور جو پڑھے اوسکو اوسوقت کہ جاوے

مضجعه أمنه الله على داره ودار جاره وأهل دويرات حوله رواه

خوابگاہ اپنی میں امن دیتا ہے اوسکو اللہ اوسکے گھر پر اور اوسکے ہمسایہ کے گھر کو اور کئی گھر گرد اوسکے روایت کی یہ

البيهقي في شعب الإيمان وقال إسناده ضعيف وعن عبد الرحمن

بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے - اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن غنم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال قبل أن ينصرف ويثني

بن غنم سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو شخص کہ پھر پہلے پھرنے کی جگہ نماز سے اور پہلے موڑنے

رجليه من صلوة المغرب والصبح لا إله إلا الله وحده لا شريك

پاؤں اپنے کے نماز مغرب اور صبح سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک

له له الملك وله الحمد بيده الخير يحيي ويميت وهو على كل شيء

اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسیکے لیے ہے تعریف اوسیکے ہاتھ میں ہے بھلائی وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قدير عشر مرات كتب له بكل واحدة عشر حسنات ومحيت عنه

قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے ساتھ ہر ایک کے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اوس سے

عشر سيئات ورفع له عشر درجات وكانت له حرزا من كل مكروه

دس برائیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ کلمات واسطے اوسکے امان ہر بری چیز سے

وحرزا من الشيطان الرجيم ولم يحل لذنب أن يدركه إلا الشرك

اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہیں سیجتا ہے واسطے کسی گناہ کو یہ کہ ہلاک کرے اوسکو مگر شرک

وكان من أفضل الناس عملا إلا رجلا يفضله يقول أفضل مما

اور ہوگا بہترین لوگوں کا از روئے عمل کے مگر وہ شخص کہ زیادہ ہووے اوس سے یعنی زیادہ کہے اوس چیز سے

قال رواه احمد وروى الترمذي نحوه عن ابي ذر الى قوله الا الشرك

کہا اوسنے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے تا قول اونکے الا الشرک

ولم يذكر صلوة المغرب ولا بيده الخير وقال هذا حديث حسن

اور نہیں ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیدہ الخیر کا اور کہا یہ حدیث حسن

صحيح غريب وعن عمر بن الخطاب ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعثا

صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی فوج

قبل نجد فغنموا غنائم كثيرة واسرعوا الرجعة فقال رجل منا لم نخرج

طرف ملک نجد کے پس غنیمت لائی غنیمت بہت اور جلدی کی اونہوں نے پھرنے میں پس کہا ایک شخص نے ہم میں سے کہ نہ نکلا

ما راينا بعثا اسرع رجعة ولا افضل غنيمة من هذا البعث فقال

نہیں دیکھی ہمنے کوئی فوج کہ جلد ہو پھرنے میں اور زیادہ ہو غنیمت میں اس فوج سے پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على قوم افضل غنيمة وافضل رجعة قوما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک قوم کہ زیادہ ہو غنیمت میں اور زیادہ ہو پھرنے میں وہ قوم

شهدوا صلوة الصبح ثم جلسوا يذكرون الله حتى طلعت الشمس

حاضر ہوئی نماز صبح میں پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کو یہاں تک کہ نکلا آفتاب

فاولئك اسرع رجعة وافضل غنيمة رواه الترمذي وقال هذا

پس یہ لوگ ہیں بہت جلدی پھرنیں اور زیادہ غنیمت میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وحماد بن ابي حميد الراوي هو ضعيف في الحديث

حدیث غریب ہے اور حماد بن ابی حمید راوی وہ ضعیف ہے حدیث کی نقل کرنے میں

باب ما لا يجوز من العمل في الصلوة وما يباح منه

باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ نہیں جائز کرنا اوسکا نماز میں اور اس چیز کے کہ جائز ہے نماز میں

الفصل الاول

عن معاوية بن الحكم قال بينا انا اصلي مع

فصل پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا اوس وقت کہ میں نماز پڑھتا تھا ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ عطس رجل من القوم فقلت يرحمك الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان چھینکا ایک شخص نے قوم میں سے پس کہا میں نے یرحمک اللہ

فرمانی القوم بابصارهم فقلت واثكل امياه ما شانكم تنظرون الىّ

پس گھورا مجھکو قوم نے ساتھ آنکھوں اپنی کے پس کہا مینے گم کیجیو ماں میری کیا ہے حال تمہارا کہ دیکھتے ہو طرف میری

فجعلوا يضربون بايديهم على افخاذهم فلما رايتهم يصمتوننى لكنى

پس شروع کیا قوم نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنے رانوں اپنے پر پس جب دیکھا مینے انکو کہ چپ کراتے ہیں مجھکو لیکن

سكتّ فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فبابى هو وامى ما رايت معلما

چپ رہا میں پس جب نماز پڑھ چکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس قربان ہو باپ میرا انکو اور ماں میری نہیں دیکھا مینے کسی

قبله ولا بعده احسن تعليما منه فوالله ما كهرنى ولا ضربنى ولا

پہلے حضرت کے اور نہ پیچھے حضرت کے بہت اچھا ہو سکھلانے میں آنحضرت سے پس قسم ہے اللہ کی نہ ڈانٹا مجھکو اور نہ مارا مجھکو اور نہ

شتمنى قال ان هذه الصلوة لا يصلح فيها شىء من كلام الناس

برا کہا مجھکو فرمایا تحقیق یہ نماز نہیں لائق ہے اسمیں کوئی چیز باتوں آدمیوں کی سے

انما هى التسبيح والتكبير وقراءة القرآن او كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سوا اسکے نہیں کہ نماز تسبیح اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا مانند اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قلت يا رسول الله انى حديث عهد بجاهلية وقد جاءنا الله بالاسلام

کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق میں نو مسلم ہوں اور تحقیق دیا اللہ نے ہمکو اسلام

وان منا رجالا ياتون الكهان قال فلا تاتهم قلت ومنا رجال

اور تحقیق ہمیں سے کتنے شخص ہیں کہ آتے ہیں کاہنوں پاس فرمایا حضرت نے پس مت جا تو انکے پاس کہا مینے اور ہم میں سے کتنے

يتطيرون قال ذاك شىء يجدونه فى صدورهم فلا يصدنهم

لیتے ہیں شگون بد فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہیں اوسکو اپنے دلوں میں پس باز نہ رکھے انکو

قال قلت ومنا رجال يخطون قال كان نبى من الانبياء يخط فمن

کہا معاویہ نے کہا مینے اور ہم میں سے کتنے شخص ہیں کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی انبیا میں سے خط کھینچتے تھے پس جو شخص کہ

وافق خطه فذاك رواه مسلم قوله لكنى سكتّ هكذا وجدت

موافق ہو خط اوسکا اوس پیغمبر کے پس وہ پہنچتا ہے اوس بات کو روایت کی یہ مسلم نے کہا مؤلف نے کہ قول اوسکا لکنی سکت ایسے ہی پایا مینے

فى صحيح مسلم وكتاب الحميدى وصحح فى جامع الاصول بلفظة كذا

صحیح مسلم میں اور کتاب حمیدی میں اور صحیح کیا گیا ہے یہ لفظ لکنی سکت جامع الاصول میں ساتھ لفظ کذا کے

فوق الكفي وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم

اوپر کلنی کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

وهو في الصلوة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه

اور وہ ہوتے نماز میں پس جواب دیتے ہمکو پس جبکہ پھر کر آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہمنے اوپر

فلم يرد علينا فقلنا يا رسول الله كنا نسلم عليك في الصلوة فترد علينا

پس نہ جواب دیا ہمکو پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پس جواب دیتے تھے آپ ہمکو

فقال ان في الصلوة لشغلا متفق عليه وعن معيقيب عن النبي صلى الله

پس فرمایا تحقیق نماز میں البتہ شغل ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے معیقیب سے اور نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم في الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة

علیہ وسلم سے بیچ حق ایک شخص کے کہ برابر کرتا ہے مٹی سجدہ کی جگہ میں فرمایا اگر ہے تو کرنیوالا پس کر ایک بار

متفق عليه وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخصر في

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمر پر ہاتھ رکھنے سے بیچ

الصلوة متفق عليه وعن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله

نماز میں روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان

علیہ وسلم سے ادہر اودہر دیکھنے سے نماز میں پس فرمایا کہ وہ اچک لینا ہے کہ اچک لیتا ہے اوسکو شیطان

من صلوة العبد متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

نماز بندے کی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم لينتهين اقوام عن رفعهم ابصارهم عند الدعاء في الصلوة الى

علیہ وسلم نے البتہ باز رہیں لوگ اوٹھانے نگاہ اپنی کے سے وقت دعا کے نماز میں طرف

السماء او لتخطفن ابصارهم رواه مسلم وعن ابي قتادة قال رأيت

آسمان کی یا اچکی جاوینگی آنکھیں انکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وامامة بنت ابي العاص على عاتقه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور امامہ بیٹی ابو العاص کی ہوتی اوپر مونڈھے حضرت کے

فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا قَامَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس جبوقت کہ رکوع کرتے تہے اوسکو اتار دیتے اور جسوقت کہ اوٹھتے سجدے سے اوٹھا لیتے اوسکو اپنے اوپر متفق علیہ - اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں

فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةِ

پس چاہیے کہ بند کرے جسقدر کہ ہوسکے پس تحقیق شیطان گھس جاتا ہے روایت کی مسلم نے اور بیچ روایت

الْبُخَارِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَكْظِمْ

بخاری کے ابی ہریرہ سے کہ کہا جسوقت کہ جماہی لے ایک تمہارا نماز میں پس چاہیے کہ بند کرے

مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ هَا فَاِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ يَضْحَكُ مِنْهُ وَعَنْ

جسقدر کہ ہوسکے اور نہ کہے لفظ ہا کا سوا اسکے نہیں کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے وہ اس سے - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِفْرِيْتًا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک دیو جنون میں سے چھوٹ آیا

الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ صَلٰوتِيْ فَاَمْكَنَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاَخَذْتُهُ فَاَرَدْتُّ

آجکی رات تاکہ توڑے مجہپر نماز میری پس قدرت دی مجکو اللہ نے اوسپر پس پکڑ لیا میں نے اوسکو پس ارادہ کیا میں نے

اَنْ اَرْبِطَهُ عَلٰى سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى تَنْظُرُوْا اِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ

یہ کہ باندہ رکہوں اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد کے سے تاکہ دیکھو طرف اوسکی سب پس یاد کی میں نے

دَعْوَةَ اَخِيْ سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ فَرَدَدْتُّهُ

دعا بہائی اپنے سلیمان کی اے رب بخش میرے لیے ملک کہ نہ لائق ہو واسطے کسیکے پیچہے میرے پس ہٹا دیا میں نے اوسکو

خَاسِئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خوار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِيْ صَلٰوتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَاِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ وَفِيْ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ در پیش آوے اوسکو کچہ نماز میں پس چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پس سوا اسکے نہیں کہ دستک مارنی واسطے عورتوں کے ہے اور بیچ

رِوَايَةٍ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

روایت میں ہے کہ فرمایا سبحان اللہ کہنا واسطے مردوں کے اور دستک مارنی واسطے عورتوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم سلام کرتے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے

الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ نَّاْتِيَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ

نماز میں پہلے اس سے کہ آویں ہم زمین حبشہ کی میں پس جواب سلام کا دیتے ہمکو پھر جب کہ پھر آئے ہم زمین

الْحَبَشَةِ اَتَيْتُهٗ فَوَجَدْتُّهٗ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتّٰى اِذَا

حبشہ کی سے آیا میں ان پاس پس پایا میں نے حضرت کو نماز پڑھتے پس سلام کیا میں نے اونپر پس نہ جواب دیا مجکو یہاں تک کہ جسوقت

قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَاۤءُ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ

پڑھ چکے نماز اپنی فرمایا تحقیق اللہ تعالی نئے بھیجتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اوس چیز سے کہ نیا حکم بھیجا ہے

اَنْ لَّا تَتَكَلَّمُوْا فِي الصَّلٰوةِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَقَالَ اِنَّمَا الصَّلٰوةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ

یہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھپر سلام کا اور فرمایا سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے پڑھنے قرآن کے

وَذِكْرِ اللّٰهِ فَاِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ شَاْنَكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ

اور ذکر خدا کے ہے پس جسوقت کہ ہووے تو نماز میں پس چاہیے کہ ہووے یہ حال تیرا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا

ابن عمر سے کہ کہا کہا میں نے واسطے بلال کے کس طرح تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیتے صحابیوں کو جسوقت کہ

يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

سلام کرتے اونپر اور وہ ہوتے نماز میں کہا تھے اشارہ کرتے ساتھ ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور

فِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ نَحْوَهٗ وَعِوَضَ بِلَالٍ صُهَيْبٌ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ

بیچ روایت نسائی کے مانند اسکے اور بدلے بلال کے صہیب ہے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن

رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

رافع سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چھینکا میں نے پھر کہا میں نے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى

تعریف بہت پاکیزہ اور برکت کیگئی اوسمیں جیسا کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پس جب نماز پڑھ چکے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھرے پس فرمایا کون ہے کلام کرنیوالا نماز میں پس نہ بولا

أحد ثم قالها الثانية فلم يتكلم أحد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة

کوئی پھر فرمائی یہ بات دوسری بار پس نہ بولا کوئی پھر فرمائی یہ بات تیسری بار پس کہا رفاعہ نے

أنا يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها

میں ہوں یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری ہاتھ اوسکے میں ہے البتہ

بضعة وثلاثون ملكا أيهم يصعد بها رواه الترمذي وأبو داود

کتنے اور تیس فرشتے کہ کونسا اون میں سے لیجاوے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التثاؤب

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائی لینی

في الصلوة من الشيطان فإذا تثاءب أحدكم فليكظم ما استطاع

نماز میں شیطان سے ہے پس جس وقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ روکے اوسکو جہانتک کہ ہو سکے

رواه الترمذي وفي أخرى له ولابن ماجة فليضع يده على فيه وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ اور روایت ترمذی اور ابن ماجہ کے یہ ہے پس چاہیے کہ رکھے ہاتھ اپنا منہ اپنے پر اور روایت ہے

كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأ أحدكم فأحسن

کعب بن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرے ایک تم میں سے پس اچھا کرے

وضوءه ثم خرج عامدا إلى المسجد فلا يشبكن بين أصابعه فإنه

وضو اپنا پھر نکلے قصد کرکے طرف مسجد کی پس نہ تشبیک کرے درمیان اونگلیوں اپنی کے اس لیے کہ تحقیق وہ

في الصلوة رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي

نماز میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الله عز وجل

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مقبلا على العبد وهو في صلوته ما لم يلتفت فإذا التفت انصرف

متوجہ بندہ پر اوس حالت میں کہ وہ نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ ادہر اودہر نہیں دیکھتا پس جبکہ ادہر اودہر دیکھتا ہے پھر جاتا ہے

عنه رواه أحمد وأبو داود والنسائي والدارمي وعن أنس أن

اوس سے منہ پھیر لیتا ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم قال يا انس اجعل بصرك حيث تسجد رواه البيهقي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نگاہ اپنی جس جگہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کی یہ بیہقی نے

في سننه الكبير من طريق الحسن عن انس رفعه وعنه قال قال

سنن کبیر میں طریق حسن سے انس سے کہ مرفوع کیا اسکو اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا

لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني اياك والالتفات في الصلوة فان الالتفات في الصلوة

واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے میرے بچ تو ادھر ادھر دیکھنے سے نماز میں اسلیے کہ ادھر ادھر دیکھنا نماز میں سبب ہلاکت ہے

هلكة فان كان لا بد ففي التطوع لا في الفريضة رواه الترمذي وعن

پس اگر ہو ضرور تو نفلوں میں نہ فرضوں میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة يمينا

ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کن انکھیوں سے دیکھتے نماز میں دائیں

وشمالا ولا يلوي عنقه خلف ظهره رواه الترمذي والنسائي و

اور بائیں اور نہ پھیرتے تھے گردن اپنی پیچھے پیٹھ اپنی کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور

عن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده رفعه قال العطاس و

روایت ہے عدی بن ثابت سے اونہنے نقل کی اپنے باپ سے اونہنے عدی کے دادا سے کہ اونہوں نے پہنچائی حضرت تک کہ فرمایا حضرت نے چھینکنا

النعاس والتثاؤب في الصلوة والحيض والقيء والرعاف من الشيطان

اونگھنا اور جمائی لینی نماز میں اور حیض آنا اور قے آنی اور نکسیر پھوٹنی شیطان سے ہے

رواه الترمذي وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير عن ابيه

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے اون نے نقل کی اپنے باپ سے

قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي ولجوفه ازيز كازيز المرجل

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور انکے اندر سے آواز آتی تھی مانند آواز جوش دیگ کی

يعني يبكي وفي رواية قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وفي صدره ازيز

یعنے روتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے اور سینہ انکے میں آواز تھی

كازيز الرحى من البكاء رواه احمد وروى النسائي الرواية الاولى و

مانند آواز چکی کی رونے سے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی نسائی نے روایت پہلی اور

ابو داود الثانية وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام

ابوداؤد نے دوسری۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کھڑا

احدكم الى الصلوة فلا يمسح الحصى فان الرحمة تواجهه رواه احمد

ایک تمہارا طرف نماز کی پس نہ دور کرے ہاتھ سے کنکریکو پس تحقیق رحمت سامنے ہوتی ہے اوسکے روایت کی یہ احمد

والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة وعن ام سلمة قالت

اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا

رأى النبي صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يقال له افلح اذا سجد نفخ فقال يا افلح

دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو کہ ہمارا تھا کہا جاتا تھا اوسکو افلح جس وقت کہ سجدہ کرتا پھونک مارتا پس فرمایا

ترب وجهك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى

خاک آلودہ کر منہ اپنے کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم الاختصار في الصلوة راحة اهل النار رواه في شرح السنة و

علیہ وسلم نے پہلو پر ہاتھ رکھنا نماز میں یہ صورت ہے راحت دوزخیوں کی روایت کی یہ شرح السنۃ میں۔ اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوة

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ڈالو دو کالوں کو نماز میں

الحية والعقرب رواه احمد وابو داود والترمذي وللنسائي معناه

مراد دو کالوں سے سانپ اور بچھو ہیں روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنے اسکے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي تطوعا والباب عليه

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ ہوتا اوپر

مغلق فجئت فاستفتحت فمشى ففتح لي ثم رجع الى مصلاه وذكرت

بند پس میں آتی اور کھلواتی پس چلتے حضرت صلعم اور کھولدیتے میرے لیے پھر پھرتے طرف نماز کی جگہ اپنی کے اور ذکر کیا عائشہ نے

ان الباب كان في القبلة رواه احمد وابو داود والترمذي وروى

یہ کہ دروازہ تھا جانب قبلہ کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کی

النسائي نحوه وعن طلق بن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے طلق بن علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ہے اور اسکا فساد پوشیدہ نہیں ہے اور حدیث دلالت کرتی ہے اس پر کہ نفل نماز میں ضرورت کیوقت چلنا جائز ہے ۱۲

إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ

جو وقت کہ نکلے بائی کسیکی تم میں سے نماز میں پس چاہیے کہ پھرے اور وضو کرے اور پھر پڑھے نماز روایت کی یہ

أَبُو دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مَعَ زِيَادَةٍ وَّنُقْصَانٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے ساتھ زیادتی اور نقصان کے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ انہوں نے

قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَأْخُذْ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ ٹوٹے ایک تمہاریکا وضو نماز اوسکی میں پس چاہیے کہ پکڑے

بِأَنْفِهٖ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

ناک اپنی پھر پھرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ جَلَسَ فِي آخِرِ صَلٰوتِهٖ قَبْلَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو ٹوٹے ایک تمہاریکا اور حالت میں کہ تحقیق بیٹھ چکا ہے بیچ آخر نماز اپنی کے

أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلٰوتُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ إِسْنَادُهٗ

کہ سلام پھیرے پس تحقیق جائز ہوئی نماز اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اوسکی

لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَقَدِ اضْطَرَبُوْا فِيْ إِسْنَادِهٖ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

نہیں قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے بیچ اسناد اوسکی کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ وَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے طرف نماز کی پس جب ارادہ تکبیر کہنے کا کیا پھرے اور

أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهٗ يَقْطُرُ

اشارہ کیا طرف صحابہ کی یہ کہ ٹھہرے رہو جسطرح سے کہ ہو تم پھر نکلے مسجد سے پس نہائے پھر آئے اور سر حضرت کا ٹپکتا تھا

فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ إِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَنَسِيْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ رَوَاهُ

پس نماز پڑھائی اونکو پس جب نماز پڑھ چکے فرمایا تحقیق تھا میں جنبی پس بھول گیا میں یہ کہ نہاؤں روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

احمد نے اور روایت کی مالک نے عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

كُنْتُ أُصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُذُ قَبْضَةً مِّنَ الْحَصٰى

تھا میں نماز پڑھتا ظہر کی ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیتا میں مٹھی کنکریوں سے

لِتَبْرُدَ فِي كَفِّي أَضَعُهَا لِجَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

تاکہ ٹھنڈے سے ہوجاوین میری ہتہ مین رکہتا تہا مین کنکریون کو واسطے پیشانی اپنی کے کہ سجدہ کرون مین اوپر واسطے شدت گرمی کے روایت

رَوَى النَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی نسائی نے مانند اسکی۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا کہڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ

يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللهِ ثَلٰثًا

نماز پڑہتے تہے پس سنا ہمنے انکو کہتے تہے پناہ مانگتا ہون ساتہ اللہ کے تجہسے پہر فرمایا لعنت کرتا ہون تجکو ساتہ لعنت خدا کے تین بار

وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ

اور کہولے ہاتہ اپنے گویا کہ پکڑتے ہین کسی چیز کو پس جب فارغ ہوئے نماز سے کہا ہمنے یا رسول اللہ

قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَأَيْنَاكَ

تحقیق سنا ہمنے آپکو کہتے تہے نماز مین ایک چیز کہ نہین سنا ہمنے آپکو کہتے پہلے اس سے اور دیکہا ہمنے آپکو

بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي

کہولتے تہے ہاتہ اپنا فرمایا تحقیق دشمن خدا کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ ڈالے اوسکو

وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ

منہ میرے پر پس کہا مینے پناہ مانگتا ہون مین ساتہ اللہ کے تجہسے تین بار پہر کہا مینے لعنت کرتا ہون مین تجکو ساتہ لعنت

اللهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُّ أَنْ آخُذَهُ وَاللهِ لَوْلَا

خدا کے ایسی کہ پوری ہے پس نہ ہٹا کہا مینے یہ تین بار پہر ارادہ کیا مینے یہ کہ پکڑون مین اوسکو قسم ہے اللہ کی

دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمٰنَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ رَوَاهُ

دعا بہائی ہمارے سلیمان کی البتہ صبح کرتا شیطان بندہا ہوا کہیلتے ساتہ اوسکے لڑکے اہل مدینہ کے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر گذرے ایک شخص پر اوسحالمین کہ وہ نماز پڑہتا

عَلَيْهِ فَرَدَّ الرَّجُلُ كَلَامًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ إِذَا سُلِّمَ عَلٰى

اوسپر پس جواب دیا سلام کا اوس شخص نے ابن عمر کو بولکر پس پہرے طرف اوسکی عبد اللہ بن عمر پہر کہا واسطے اوسکے جسوقت کہ

أَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَا يَتَكَلَّمْ وَلْيُشِرْ بِيَدِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ السَّهْوِ

ایک تمہارا کو اوسحالمین کہ وہ نماز پڑہتا ہو تو نہ بولے اور چاہیے کہ اشارہ کرے ساتہ ہاتہ اپنے کے روایت کی مالک نے۔ باب بیچ بیان سجدہ سہو کے

الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ

کہ تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھتا ہے آتا ہے اس کو شیطان پس شبہ ڈالتا ہے اس پر یہاں تک کہ نہیں جانتا کتنی

صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز پڑھی پس جس وقت کہ پاوے یہ ایک تمہارا پس چاہیے کہ کرے دو سجدے اس حالت میں کہ وہ بیٹھا ہو متفق علیہ

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ

اور روایت ہے عطا بن یسار سے اور وہ نقل کرتا ہے ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ شک کرے ایک تمہارا

فِي صَلٰوتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلٰثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ

نماز اپنی میں پس نہ جانے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تین رکعت یا چار رکعت پس چاہیے کہ دور کرے شک اور بنا کرے اوپر جس چیز کے یقین کیا ہے

ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلٰوتَهُ

پھر کرے دو سجدے پہلے اس سے کہ سلام پھیرے پس اگر نماز پڑھی ہے اس نے پانچ رکعت جفت کر دینگے پانچ رکعتیں

وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مَالِكٌ

اور اگر نماز پڑھی اس نے پوری چار ہو گئے یہ سجدے سبب ذلت کے واسطے شیطان کی روایت کی یہ مسلم نے اور روایت کی مالک نے

عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلًا وَفِي رِوَايَتِهِ شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ وَعَنْ

عطا سے بطریق ارسال کے اور بیچ ایک روایت مالک کے یوں ہے کہ جفت کر دیگا نماز کو اور پانچ رکعتوں کو سبب ان دو سجدوں کے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ

عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پس کہا گیا واسطے ان کے

أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ

کیا زیادتی کی گئی نماز میں پس کہا کیا سبب عرض کیا صحابہ نے پڑھی آپ نے نماز پانچ رکعت پس سجدے کیے حضرت نے دو بعد

مَا سَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ

سلام کے دو سجدے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اس کے نہیں کہ میں ہوں آدمی مانند تمہاری بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو پس جس وقت

فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ

پس یاد دلاؤ مجھ کو اور جس وقت کہ شک کرے ایک تمہارا نماز اپنی میں پس چاہیے کہ قصد کرے صواب کا پس چاہیے کہ پورا کرے اوپر اس کے پھر دو سجدے

ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ

پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن سیرین سے اونسے نقل کی

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ

ابی ہریرہ سے کہا ابی ہریرہ نے نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دو نمازوں میں سے کہ بعد زوال ہیں

قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ قَدْ سَمَّاهَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ نَسِيْتُ اَنَا قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

کہا ابن سیرین نے کہ تحقیق نام لیا اس نماز کا ابو ہریرہ نے ولیکن بھول گیا ہیں کہا ابوہریرہ نے پس نماز پڑھی ساتھ ہمارے

ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ مَعْرُوْضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَاَ عَلَيْهَا كَاَنَّهٗ غَضْبَانُ

پھر سلام پھیرا پھر کھڑی ہوئی طرف لکڑی کی کہ عرض میں تھی بیچ مسجد کے پس تکیہ کیا اوس پر گویا کہ غصے تھے

وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْاَيْمَنَ

اور رکھا داہنا ہاتھ اپنا بائیں پر اور انگلیاں اونگلیوں میں ڈالیں اور رکھا رخسارہ اپنا داہنا

عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَخَرَجَتْ سَرَعَانُ الْقَوْمِ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ

اوپر پشت بائیں ہاتھ اپنے کے اور نکلے جلد باز لوگوں میں سے دروازوں مسجد کے سے

فَقَالُوْا اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يُّكَلِّمَاهُ وَ

پس کہا صحابہ نے کہ کیا کم ہو گئی نماز اور صحابہ میں ابوبکر اور عمر بھی تھے پس ڈرے دونوں حضرتؐ سے یہ کہ کلام کریں

فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ يُقَالُ لَهٗ ذُوالْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِيْتَ

صحابہ میں تھا ایک شخص بیچ ہاتھوں کے تھی درازی کہا جاتا تھا اوسکو ذوالیدین کہا اونسنے اے رسول خدا کیا بھول گئے آپ

اَمْ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ اَكَمَا يَقُوْلُ ذُوالْيَدَيْنِ

یا کم ہوئی نماز پس فرمایا حضرتؐ نے نہیں بھولا ہوں اور نہ کم ہوئی نماز پھر فرمایا کیا تم بھی کہتے ہو جیسا کہتا ہے

فَقَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى مَا تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ

پس کہا صحابہؓ نے کہ ہاں پس آگے بڑھے حضرتؐ پھر نماز پڑھی وہ کہ چھوڑ دی تھی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند معمولی سجدے کے یا دراز

اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

دراز تر پھر اوٹھایا سر اپنا اور تکبیر کہی پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا مانند سجدہ معمولی اپنے کے یا دراز تر پھر اوٹھایا

رَاْسَهٗ وَكَبَّرَ فَرُبَّمَا سَاَلُوْهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُوْلُ نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

سر اپنا اور تکبیر کہی پس اکثر سوال کیا لوگوں نے ابن سیرین سے پھر سلام پھیرا پس ابن سیرین کہتے تھے خبر دیا گیا ہوں میں یہ کہ عمران بن حصین

قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي أُخْرَى لَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ

کہا پھر سلام پھیرا متفق علیہ اور لفظ اسکے واسطے بخاری کے اور بیچ اور روایت اور دونوں کی ہیں کہ پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَلَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے لم انس ولم تقصر کے سب یہ نہ تھا پس کہا ذوالیدین نے تھا

كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کچھ اسمیں سے اے رسول خدا کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ لَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ

علیہ وسلم نے نماز پڑھائی صحابہ کو ظہر کی پس کھڑے ہوئے بیچ دو رکعتوں کے نہیں بیٹھے پس کھڑے ہوئے لوگ

مَعَهُ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ

ساتھ حضرت کے یہانتک کہ جب پڑھ چکے نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے اور حالت میں

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس کیے دو سجدے پہلے سلام پھیرنے سے پھر سلام پھیرا متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ

روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی لوگوں کو پھر بھول گئے پھر سجدے کیے

سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

دو سجدے پھر التحیات پڑھی پھر سلام پھیرا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِيَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ

جسوقت کہ کھڑا ہو امام دو رکعت پڑھ کر پس اگر یاد آوے پہلے اس سے کہ سیدھا کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے

وَإِنِ اسْتَوٰى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پس نہ بیٹھے اور سجدے کرے دو سجدے سہو کے روایت کی یہ ابو داؤد اور

ابْنُ مَاجَةَ

ابن ماجہ نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ

روایت ہے عمران بن حصین سے کہ تحقیق رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ وَسَلَّمَ فِي ثَلٰثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی عصر کی اور سلام پہیرا تین رکعتون مین پہر داخل ہوئے اپنے گہر مین پس کہڑا ہوا

إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

طرف اونکی ایک شخص کہ کہا جاتا تہا واسطے اوسکے خرباق اور تہی اوسکے ہاتہون مین درازی پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے

فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ فَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ

پس ذکر کیا واسطے اونکے کام اونکا پس نکلے حضرت غصے مین کہینچتے ہوئے چادر اپنی یہان تک کہ ہو پہونچے طرف لوگون کی پس فرمایا

أَصَدَقَ هٰذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

کیا سچ کہتا ہے یہ عرض کیا اصحاب نے کہ ہان پس پڑہی حضرت نے ایک رکعت پہر سلام پہیرا پہر سجدے کیے دو سجدے پہر سلام پہیرا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً يَشُكُّ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتَّى يَشُكَّ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے جو شخص کہ پڑہے نماز کہ شک کرتا ہو کمی مین پس چاہیے کہ نماز پڑہے یہان تک کہ شک کرے

فِي الزِّيَادَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

زیادتی مین روایت کی یہ احمد نے

بَابُ سُجُودِ الْقُرْاٰنِ

باب ہے بیچ بیان سجدون قرآن کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ والنجم مین اور سجدہ کیا ساتہ اونکے مسلمانون نے

وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور مشرکون نے اور جنون نے اور آدمیون نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ

سجدہ کیا ہمنے ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم

رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

ربک مین روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑہتے

السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ فَنَزْدَحِمُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا

سجدہ اور ہم ہوتے نزدیک اونکے پس سجدہ کرتے حضرت اور ہم بہی سجدہ کرتے ساتہ اونکے پس ازدحام کرتے ہم یہانتک کہ نہ پاتا

الجبهة موضعا يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال

واسطے پیشانی اپنی کے جگہ کو سجدہ کرے اوس پر متفق علیہ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا

قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها متفق عليه

پڑھی مینے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ والنجم پس نہ سجدہ کیا اوسمین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سجدہ سورہ ص کا نہین ہے بہت تاکیدی سجدون سے اور تحقیق دیکھا مینے

النبي صلى الله عليه وسلم يسجد فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے تھے اوسمین اور ایک روایت مین ہے کہ کہا مجاہد نے کہا مینے واسطے ابن عباس کے

أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمن حتى أتى فبهداهم

کیا سجدہ کرون مین ص مین پس پڑھی یہ آیت اور اولاد نوح کی سے داؤد اور سلیمان یہانتک کہ آئے اس قول اللہ تعالی تک

اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدي بهم رواه البخاري

پیروی کر پس کہا ابن عباس نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم اون لوگون سے ہین کہ حکم کیے گئے ہین کہ پیروی کرین اون انبیاء کی روایت کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني

الفصل الثاني عن عمرو بن العاص قال أقرأني رسول الله صلى

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا پڑھائے مجکو رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلث في المفصل وفي سورة

علیہ وسلم نے پندرہ سجدے قرآن مین اونمین سے تین مفصل مین ہین اور سورہ

الحج سجدتين رواه ابو داود وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال

حج مین ہین دو سجدے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بأن فيها سجدتين قال نعم

کہا مینے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی ہے سورہ حج بسبب اسکے کہ اوسمین ہین دو سجدے فرمایا کہ ہان

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داود والترمذي وقال هذا

اور جو سجدے نہ کرے وہ دونو پس نہ پڑھے اون دونو آیتون سجدہ کی کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ

حديث ليس إسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح

حدیث نہین اسناد اسکی قوی اور مصابیح مین یہ الفاظ ہین پس نہ پڑھے اس سورت کو جیسے کہ کتاب شرح

السُّنَّة وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع

السنن مین ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا نماز ظہر مین پھر کھڑے ہوئے پس رکوع کیا

فرأوا انه قرأ تنزيل السجدة رواه ابو داود وعنه انه قال كان رسول الله

پس گمان کیا لوگون نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھی الم تنزیل السجدہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انہین سے کہا انہون نے کہا تھے

صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمپر قرآن پس جسوقت کہ گذرتے آیت سجدے کی پر تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اونکے

رواه ابو داود وعنه انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اونہین سے یہ کہ اونہون نے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی سال فتح مکہ کے

سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على الارض حتى ان

آیت سجدے کی پس سجدہ کیا سب لوگون نے بعضے سجدہ کرنیوالے سوار تھے اور بعضے سجدہ کرنیوالے زمین پر یہان تک کہ

الراكب ليسجد على يده رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى

سوار سجدہ کرتا تھا اوپر ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داود

علیہ وسلم نے نہین سجدہ کیا بیچ کسی سورت کے مفصل مین سے جب سے کہ پھرے طرف مدینہ کی روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن بالليل

اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے بیچ سجود قرآن کے رات کو

سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داود

سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوسکے کہ پیدا کیا اوسکو اور بنائے کان اوسکے اور آنکھیں اوسکی ساتھ قدرت اور قوت اپنی کے روایت کی

والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن

اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رأيتني

ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا یا رسول اللہ دیکھا مینے اپنے تئین

الليلة وانا نائم كأني اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي

آجکی رات اور حالیکہ سوتا تھا گویا کہ مین نماز پڑھتا ہون پیچھے ایک درخت کے پس سجدہ کیا مینے پھر سجدہ کیا درخت نے واسطے سجدے

فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا واجعلها

پس سنا مینے اوس درخت کو کہتا تھا یا اللہ لکھ میرے لیے بسبب اس سجدہ کے نزدیک اپنے ثواب اور دور کر مجھسے بسبب اسکے گناہ اور کر اوسکو

لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود قال ابن عباس

واسطے میرے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھسے جیسا قبول کیا تونے اوسکو اپنے بندے سے کہ داؤد ہے کہا ابن عباس نے

فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته وهو يقول مثل ما اخبره الرجل

پس پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیۂ سجدہ کی پھر سجدہ کیا پس سنا مینے اونکو وہ کہتے تھے مانند اوسچیز کی کہ خبر دی تھی اونکو

عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر وتقبلها مني

کہنے درخت کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیے الفاظ وتقبلہا منی

كما تقبلتها من عبدك داود وقال الترمذي هذا حديث غريب الفصل

کما تقبلتہا من عبدک داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ والنجم فسجد

تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی سورۂ نجم پھر سجدہ کیا

فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى

اوسمیں اور سجدہ کیا اون لوگوں نے کہ تھے ساتھ اونکے مگر ایک بوڑھا تھا قریش میں سے لی اون نے مٹھی کنکریوں سی

او تراب فرفعه الى جبهته وقال يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رأيته

یا مٹی سے پس اوٹھایا اوسکو طرف پیشانی اپنی کے اور کہا کافی ہے مجکو یہ کہا عبد اللہ بن مسعود نے پس تحقیق دیکھا مینے اوسکو

بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن

بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کافر متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ بوڑھا امیہ بن

خلف وعن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال

خلف تھا۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ص میں اور فرمایا کہ

سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي باب اوقات

کیا سجدہ ص کا داؤد نے واسطے توبہ کے اور کرتے ہیں ہم وہ سجدہ واسطے شکر گذاری قبول توبہ اونکی کے روایت کی یہ نسائی نے - یہ باب ہے

النهي الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

منع کی گئی ہے نماز اون میں فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَتَحَرّٰى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيْ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ

نہ قصد کرے ایک تمہارا پس نماز پڑھے نزدیک نکلنے آفتاب کے اور نہ نزدیک ڈوبنے آفتاب کے اور ایک روایت مین یون ہے

قَالَ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ

کہ فرمایا حضرت نے جسوقت کہ نکلے کنارہ آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہان تک کہ خوب ظاہر ہو اور جسوقت کہ غائب ہو کنارہ

الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ وَلَا تَحَيَّنُوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَ

آفتاب کا پس چھوڑ دو نماز کو یہان تک کہ خوب غائب ہو آفتاب اور نہ قصد کرو اپنی نماز دن کا وقت نکلنے آفتاب کے اور

لَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ

نہ غائب ہونے آفتاب کے اسواسطے کہ آفتاب نکلتا ہے درمیان دونو سینگون شیطان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ

بن عامر سے کہ کہا تین وقت تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ

نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى

نماز پڑھین ہم اونمین یا دفن کرین ہم اونمین مردون اپنے کو وقت نکلنے آفتاب کے ظاہر یہان تک کہ

تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ

بلند ہو اور اوسوقت کہ کھڑا ہو سایہ دوپہر کا یہان تک کہ ڈھلے آفتاب اور اوسوقت کہ میل کرے

الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

آفتاب واسطے ڈوبنے کے یہان تک کہ ڈوب جاوے آفتاب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین نماز پیچھے صبح کے یہان تک کہ بلند ہو آفتاب

وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

اور نہین نماز پیچھے نماز عصر کے یہان تک کہ غائب ہو آفتاب متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

عَبَسَةَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ

عبسہ سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین پس آیا مین بھی مدینہ مین پس داخل ہوا مین

عَلَيْهِ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ

حضرت پر کہا پس مین نے کہا خبر دو مجکو وقت نماز دن کی سے پس فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر بند رہ

عن الصلوة حين تطلع الشمس حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني

نماز سے جسوقت کہ نکلے آفتاب یہانتک کہ بلند ہو اسلیے کہ تحقیق آفتاب نکلتا ہے جسوقت کہ نکلتا ہے درمیان دو

شيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة

شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین اوسکو کافر پہر نماز پڑہ اسلیے کہ نماز اوس وقت کی مشہود ہے

محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ

اور حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے یہانتک کہ چڑہ جاوے سایہ نیزہ پر پہر بندرہ نماز سے اسلیے کہ تحقیق اوسوقت

تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة مشهودة محضورة حتى

جہونکی جاتی ہے دوزخ پس جسوقت کہ پہرے سایہ پس نماز پڑہ اسلیے کہ نماز حاضر کی گئی ہے حاضر ہوتے ہین فرشتے یہانتک کہ

تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين

کہ پڑہے تو نماز عصر کی پہر بندرہ نماز سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب پس تحقیق آفتاب غروب ہوتا ہے درمیان

قرني شيطان وحينئذ يسجد لها الكفار قال فقلت يا نبي الله فالوضوء

دونو سینگون شیطان کے اور اوسوقت سجدہ کرتے ہین طرف اوسکی کفار کہا عمرو نے کہا مینے اے نبی اللہ کے پس وضو

حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيتمضمض ويستنشق

خبر دو مجکو فضیلت اوسکی سے فرمایا نہین تم سے کوئی شخص کہ نزدیک کرے پانی وضوء اپنے کا پس کلی کرے اور ناک مین پانی دیکر

فيستنثر الا خرت خطايا وجهه وفيه وخياشيمه ثم اذا غسل وجهه

پہر جہاڑے ناک کو مگر گر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے اور منہ اوسکے اور نتھنون اوسکے پہر جبکہ دہوتا ہے چہرہ اپنا

كما امره الله الا خرت خطايا وجهه من اطراف لحيته مع الماء ثم يغسل يديه الى المرفقين

جیسا کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے مگر گرتے ہین گناہ چہرہ اوسکے کنارون ڈاڑہی اوسکی سے ساتہ پانی کے پہر دہوتا ہے دونو ہاتہ اپنے کہنیون تک

الا خرت خطايا يديه من انامله مع الماء ثم يمسح رأسه الا خرت خطايا رأسه

مگر گرتے ہین گناہ دونو ہاتہون اوسکے سرانگلیون اوسکی سے ساتہ پانی کے پہر مسح کرتا ہے سر اپنے کو مگر گرتے ہین گناہ سر اوسکے

من اطراف شعره مع الماء ثم يغسل قدميه الى الكعبين الا خرت خطايا رجليه

طرفون بالون اوسکے سے ساتہ پانی کے پہر دہوتا ہے دونو پاؤن اپنے ٹخنون تک مگر گرگرتے ہین گناہ دونو پاؤن اوسکے

من انامله مع الماء فان هو قام فصلى فحمد الله واثنى عليه ومجده بالذي هو له اهل

سر انگلیون اوسکی سے ساتہ پانی کے پس اگر وہ کہڑا ہوا اور نماز پڑہی پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی اللہ پر اور بزرگی کیا اوسکو ساتہ اوس

وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور فارغ کیا دل اپنا واسطے اللہ کے مگر کہ پھر جاتا ہی نماز سے پاک ہو کر گناہ اپنے سے مانند ہیئت اوسدن کی کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے روایت کی یہ مسلم نے

كُرَيْبٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَزْهَرِ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى

کریب مولے ابن عباس کے سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن ازہر نے بھیجا اوسکو طرف

عَائِشَةَ فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ

عائشہ رض کے پس کہا ان تینوں نے کہہ اونسے سلام اور پوچھ اونسے حال دو رکعتوں کا کہ بعد عصر کے ہین کہا کریب نے

فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ

پس گیا مین حضرت عائشہ رض کے پاس پس پہنچایا مینے اونکو وہ پیغام کہ بھیجا تھا اونہون نے مجکو اوسکے لیے پس کہا عائشہ نے کہ پوچھ ام سلمہ سے

اِلَيْهِمْ فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى

طرف ان تینوں صحابیوں کے پس پھر بھیجا اونہون نے مجکو طرف ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کرتے تھے

عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهُ يُصَلِّيْهِمَا ثُمَّ دَخَلَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْلِيْ

ان دونو رکعتون سے پھر دیکھا مینے حضرت ؐ کو کہ پڑھتے ہین دو رکعتین پھر داخل ہوئے حضرت ؐ پس بھیجا مینے طرف اونکی لونڈی کو پس کہا مینے کہ تو

لَهُ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ

واسطے اونکی کہتی ہے ام سلمہ یا رسول اللہ سنا مینے آپکو کہ منع کرتے تھے ان دو رکعتون کو اور دیکھا مینے آپکو

تُصَلِّيْهِمَا قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَاِنَّهُ

پڑھتے ہو تم کہا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تونے دو رکعتون سے پیچھے عصر کے اور تحقیق شان یہ ہے

اَتَانِيْ نَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ

کہ آئے میرے پاس کتنے شخص عبد القیس مین کے پس باز رکھا مجکو دو رکعتوں سے جو کہ بعد

الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ

ظہر کے ہین پس یہ تھین وہ دونو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے محمد بن ابراہیم سے

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بَعْدَ صَلٰوةِ

اون نے نقل کی قیس بن عمرو سے کہ کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا بعد نماز فرض

الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

صبح کے دو رکعتین پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو نماز صبح کی دو ہی رکعت دو ہی رکعت

علیہ الرحمہ امام شوکانی (نیل الاوطار)

فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ لَمْ اَکُنْ صَلَّیْتُ الرَّکْعَتَیْنِ اللَّتَیْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّیْتُهُمَا

پس کہا اوس شخص نے تحقیق مینے نہ پڑہی تہین دو رکعتین پس پڑہتا ہون مین انکو

الْآنَ فَسَکَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ

اب پس چپ رہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی نے

نَحْوَهٗ وَقَالَ اِسْنَادُ هٰذَا الْحَدِیْثِ لَیْسَ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ

مانند اسکی اور کہا اسناد اس حدیث کی نہین متصل اسواسطے کہ محمد بن ابراہیم نے

لَمْ یَسْمَعْ مِنْ قَیْسِ بْنِ عَمْرٍو وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَنُسَخِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ قَیْسِ بْنِ

نہین سُنا قیس بن عمرو سے اور بیچ شرح السنہ کے اور نسخون مصابیح کے قیس بن

قَهْدٍ نَحْوَهٗ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ

قہد سے مانند اسکی۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کی

لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَیْتِ وَصَلّٰی اَیَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَیْلٍ اَوْ

نہ منع کرو کسیکو کہ طواف کرے اس خانہ کعبہ کا اور نماز پڑہے جسوقت کہ چاہیے رات کو یا

نَهَارٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ

دن کو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑہنے سے وقت دوپہر کے یہانتک کہ ڈہلے آفتاب مگر دن جمعہ کے

رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَعَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے ابو الخلیل سے اونسے نقل کی ابی قتادہ سے کہا تہے نبی صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَرِهَ الصَّلٰوةَ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ

علیہ وسلم مکروہ رکہتے نماز دوپہر کو یہانتک کہ ڈہلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور فرمایا

اِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ اِلَّا یَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ اَبُو الْخَلِیْلِ لَمْ یَلْقَ

کہ تحقیق دوزخ جہونکی جاتی ہے ہر روز دوپہر کو سوای دن جمعہ کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا کہ ابو الخلیل نہین ملا

اَبَا قَتَادَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِیِّ قَالَ قَالَ

ابا قتادہ سے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَہَا قَرْنُ الشَّیْطَانِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اوسکے ہوتا ہے سینگ شیطان کا پس جبوقت بلند ہوتا ہے

فَارَقَہَا ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَہَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَہَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ

جدا ہو جاتا ہے اوس سے پھر جبوقت دوپہر ہوتی ہے نزدیک ہوتا ہے آفتاب کے شیطان پھر جب ڈھلتا ہے آفتاب جدا ہوتا ہے اوس سے پھر جب قریب

قَارَنَہَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَہَا وَنَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِیْ تِلْکَ

نزدیک ہوتا ہے اوس سے پس جب غائب ہو جاتا ہے جدا ہوتا ہے اوس سے اور منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنے نماز کو بیچ ان

السَّاعَاتِ رَوَاہُ مَالِکٌ وَّاَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَصْرَۃَ الْغِفَارِیِّ قَالَ

وقتوں مین روایت کی یہ مالک اور احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہ کہا

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمُخَمَّصِ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ فَقَالَ اِنَّ ہٰذِہٖ صَلٰوۃٌ

پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی مخمص مین پھر فرمایا تحقیق یہ نماز

عُرِضَتْ عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ فَضَیَّعُوْہَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَیْہَا کَانَ لَہٗ اَجْرُہٗ

لازم کی گئی تھی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمسے پس ضائع کیا اونہوں نے اوسکو پس جو شخص کہ حفاظت کرے اوسپر ہوگا واسطے اوسکے

مَرَّتَیْنِ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَہَا حَتّٰی یَطْلُعَ الشَّاہِدُ وَالشَّاہِدُ النَّجْمُ رَوَاہُ

دوہرا اور نہین نماز پیچھے اوسکے یہان تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ اِنَّکُمْ لَتُصَلُّوْنَ صَلٰوۃً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا تحقیق تم البتہ پڑھتے ہو نماز البتہ تحقیق صحبت مین رہے ہم رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَیْنَاہُ یُصَلِّیْہِمَا وَلَقَدْ نَہٰی عَنْہُمَا یَعْنِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہین دیکھا ہمنے اونکو کہ نماز پڑھتے ہون یہ دو رکعتین اور تحقیق منع کیا ان دونوں سے پیچھے عصر کے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰی دَرَجَۃِ الْکَعْبَۃِ مَنْ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا اونہوں نے اوس حالت مین کہ چڑھے ہے اوپر زینہ کعبہ کے جس شخص نے

عَرَفَنِیْ فَقَدْ عَرَفَنِیْ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْنِیْ فَاَنَا جُنْدُبٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

پہچانا مجکو پس تحقیق پہچانا مجکو اور جسنے کہ نہین پہچانا مجکو پس مین ہون جندب سنا مینے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہین نماز بعد صبح کے یہان تک کہ نکلے آفتاب اور نہین نماز بعد نماز عصر کے

حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَلْاَئِمَّةَ اَلْاَئِمَّةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَزِيْنٌ

یہان تک کہ غائب ہو آفتاب مگر مکہ مین مگر مکہ مین روایت کی یہ احمد اور رزین نے ۔

بَابُ الْجَمَاعَةِ وَفَضْلِهَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ہے بیچ بیان جماعت کے اور بزرگی اوسکی فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے نماز اکیلی کی سے ستائیس

وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

درجے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ

علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ قصد کیا مینے یہ کہ حکم کرون مین ساتھ جمع کرنے

بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ

ساتھ اذان کہنے کے نماز کے لیے پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پھر حکم کرون مین ایک شخص کو پس امامت کرے لوگون کی پھر جاؤن مین

وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اور ایک روایت مین ہے کہ جاؤن مین طرف ان لوگون کی کہ نہین حاضر ہوتے نماز مین پس جلا دون مین اونپر گھر اونکے اور قسم ہے

بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ

اوسکے ہاتھ مین ہے اگر جانے ایک اونکا یہ کہ پاوے ہڈی گوشت کی فربہ یا دو کھر گائے کی یا بکری کے اچھے البتہ حاضر ہون

الْعِشَاءَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ وَعَنْهُ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نماز عشاء مین روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکی ۔ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ

پاس ایک شخص اندھا پس کہا اوسنے اے رسول خدا کے تحقیق نہین ہے میرے لیے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچکر لیجاوے مجکو طرف مسجد کی پس پوچھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دین واسطے اوسکے پس نماز پڑھے بیچ اپنے گھر مین پس رخصت دی حضرت نے واسطے اوسکے

دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بلایا اوسکو اور فرمایا کہ سنتا ہے تو اذان نماز کی کہا اوسنے ہان فرمایا پس حاضر ہو نماز مین روایت کی یہ مسلم نے ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيْحٍ ثُمَّ قَالَ اَلَا

اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ اونہوں نے اذان دی نماز کی بیچ ایک رات کہ سردی تہی اور بادتہی پہر کہا کہ خبردار ہو

صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا

نماز پڑہو گہروں اپنے بین پہر کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہے فرماتے مؤذن کو جسوقت کہ

كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

ہوتی رات سردی کی اور مینہہ کی کہے خبردار ہو نماز پڑہو اپنے گہروں مین متفق علیہ۔ اور روایت ہی انہین سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکہا جاوے کہانا عشا کے وقت کا ایک تمہار یکا اور قائم کیجاوے نماز

فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلْ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوْضَعُ لَهُ الطَّعَامُ

تو شروع کرو کہانا اور نہ جلدی کرو یہانتک کہ فارغ ہو اوس سے اور تہے ابن عمر رکہا جاتا واسطے اونکے کہانا

وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَلَا يَاْتِيْهَا حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَاِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْاِمَامِ مُتَّفَقٌ

اور قائم ہوتی نماز پس نہ آتے نماز کو یہانتک کہ فارغ ہوتے اوس سے اور تحقیق وہ سنتے قرات امام کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق اونہوں نے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تہے

لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نہیں پوری نماز ہوتی روبرو کہانے کے اور نہ اوس حالت مین کہ دفع کرین اوسکو دو خبیث روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہڑی کیجاوے نماز پس نہ چاہیے کوئی نماز

اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوا نماز فرض کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَةُ اَحَدِكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

جسوقت کہ پروانگی مانگے عورت ایک تمہار کی طرف مسجد کی پس نہ منع کرے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہی

زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

زینب بیوی عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا واسطے ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ

شَهِدَتْ اِحْدٰكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

حاضر ہو ایک تم میں سے مسجد میں پس نہ لگاوے خوشبو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت لگاوے بخور پس نہ حاضر ہو ساتھ ہمارے

الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

وقت عشا کے روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے اور گھر انکے بہتر ہیں

لَّهُنَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلٰوةُ الْمَرْاَةِ فِیْ بَيْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِیْ حُجْرَتِهَا وَصَلٰوتُهَا فِیْ مَخْدَعِهَا

نماز عورت کی اپنے گھر میں بہتر ہے نماز اوسکی سے بیچ صحن گھر کے اور نماز اوسکی کوٹھری میں

اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهَا فِیْ بَيْتِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنِّیْ

بہتر ہے نماز اوسکی سے بیچ مکان کھلے ہوئے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تحقیق

سَمِعْتُ حِبِّیْ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ

سنا میں نے محبوب اپنے سے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں فرماتے تھے نہیں قبول کیجاتی نماز اوس عورت کی کہ خوشبو لگاوے

حَتّٰى تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوٰى اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ

یہانتک کہ غسل کرے مانند غسل جنابت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی احمد اور نسائی نے مانند اسکی

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ وَاِنَّ

اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آنکھ ہے زنا کرنیوالی ہے اور تحقیق

الْمَرْاَةَ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِیَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِیْ زَانِيَةً رَوَاهُ

عورت جو وقت کہ خوشبو لگاتی ہے پھر گذرتی ہے کسی مجلس میں پس وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زنا کرنیوالی ہے روایت کی

التِّرْمِذِیُّ وَلِاَبِیْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیِّ نَحْوُهٗ وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا

ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکی - اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الصُّبْحَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوا لَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کی پس جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں

قَالَ اَشَاهِدٌ فُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوٰتِ

فرمایا کیا حاضر ہے فلانا عرض کی صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق یہ دونوں نمازیں بہت گراں ہوتی ہیں نمازوں میں

عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَيْتُمُوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الرُّكَبِ وَ

منافقوں پر اور اگر جانتے تم کہ کیا کچھ ثواب ہے ان دونوں میں البتہ آتے تم ان دونوں نمازوں کو اگرچہ چلتے گھٹنوں

اِنَّ الصَّفَّ الْاَوَّلَ عَلٰى مِثْلِ صَفِّ الْمَلٰئِكَةِ وَلَوْ عَلِمْتُمْ مَا فَضِيْلَتُهُ لَابْتَدَرْتُمُوْ

تحقیق صف پہلی مانند صف فرشتوں کی ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہے اوسکا البتہ جلدی کرتے تم

وَاِنَّ صَلٰوةَ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَيْنِ

اور تحقیق نماز آدمی کے ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہے نماز اوسکی سے اکیلی اور نماز اوسکی ساتھ دو شخصوں کے

اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

زیادہ ثواب رکھتی ہے نماز اوسکی سے ساتھ ایک شخص کے اور جسقدر زیادہ ہوں پس وہ زیادہ تر محبوب ہے طرف اللہ کی روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں تین شخص

فِيْ قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

بستی میں اور نہ بادیہ میں کہ نہ جماعت کیجاوے اوس میں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے اون پر شیطان

فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

پس لازم کر اپنے پر جماعت پس سوا اسکے نہیں کہ کہاتا ہے بھیڑیا اوس بکری کو کہ دور ہو ریوڑ سے روایت کی یہ احمد اور ابوداود

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهٖ عُذْرٌ قَالُوْا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ

اذان اذان کہنے والے کی پس نہ باز رکھے اوسکو موذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر کہا ڈر یا

مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلّٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ

بیماری نہیں قبول کیجاتی اوس سے نماز جو کہ پڑھی روایت کی یہ ابوداود اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے

عبد الله بن ارقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت

عبد اللہ بن ارقم سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے جس وقت کہ قائم کیا جاوے

الصلوة ووجد احدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء رواه الترمذي وروى

نماز اور پاوے کوئی ایک تمہارا حاجت پاخانہ کی پس چاہیے کہ ابتدا کرے ساتھ پاخانہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی

مالك وابوداود والنسائي نحوه وعن ثوبان قال قال رسول الله

مالک اور ابوداود اور نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ثلث لا يحل لاحد ان يفعلهن لا يؤمن رجل قوما فيخص

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ نہیں حلال واسطے کسیکے یہ کہ کرے انکو نہ امام ہو آدمی کسی قوم کا پس خاص کرے

نفسه بالدعاء دونهم فان فعل ذلك فقد خانهم ولا ينظر في قعر

ذات اپنی کو ساتھ دعا کے بدون انکے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی اوسنے انکی اور نہ نظر کرے اندر

بيت قبل ان يستأذن فان فعل ذلك فقد خانهم ولا يصلي وهو

گھر کسی کے پہلے اس سے کہ اذن مانگے پس اگر کیا یہ پس تحقیق خیانت کی انکی اور نہ نماز پڑھے آدمی اس حال میں کہ

حقن حتى يتخفف رواه ابوداود وللترمذي نحوه وعن جابر قال

بند کیے ہو پیشاب یا پاخانہ کو یہاں تک کہ ہلکا ہو روایت کی یہ ابوداود نے اور ترمذی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره رواه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کو واسطے کھانے کے اور نہ واسطے غیر اوسکے روایت کی یہ

في شرح السنة الفصل الثالث عن عبد الله بن مسعود

شرح السنہ میں فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قال لقد رأيتنا وما يتخلف عن الصلوة الا منافق قد علم نفاقه او

کہا تحقیق دیکھا میں نے اپنے تئیں اور صحابہ کو اوس حالت میں کہ نہیں پیچھے رہتا تھا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ معلوم اور ظاہر تھا نفاق اوسکا یا

مريض ان كان المريض ليمشي بين رجلين حتى يأتي الصلوة و

بیمار تحقیق تھا بیمار کہ البتہ چلتا درمیان دو شخصوں کے یہاں تک کہ آتا نماز میں اور

قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا سنن الهدى وان من سنن

کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہمکو طریقے ہدایت کے اور تحقیق طریقوں

الهدى الصلوة في المسجد الذي يؤذن فيه وفي رواية قال من سره

ہدایت کی سے ہی نماز پڑھنی اوس مسجد میں کہ اذان دیجاتی ہو اوس میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا ابن مسعود نے جس

ان يلقى الله غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث

یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے کل کو پورا مسلمان پس چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازوں پر اوس جگہہ کہ

ينادى بهن فان الله شرع لنبيكم سنن الهدى وانهن من سنن

اذان دیجاوے واسطے انکی پس تحقیق اللہ تعالی نے مقرر کیے واسطے نبی تمہارے کے طریقے ہدایت کے اور تحقیق یہ نمازیں پانچوں جماعت

الهدى ولو انكم صليتم في بيوتكم كما يصلي هذا المتخلف في بيته لتركتم

طریقوں ہدایت کے سے ہیں اور اگر تحقیق تم نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ نماز پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں البتہ چھوڑ دو گے

سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من رجل يتطهر فيحسن

سنت نبی اپنے کی اور اگر چھوڑ دو گے تم سنت نبی اپنے کی البتہ گمراہ ہو گے اور نہیں کوئی شخص کہ وضو کرے پس اچھا

الطهور ثم يعمد الى مسجد من هذه المساجد الا كتب الله له بكل

وضو کرے پھر قصد کرے طرف مسجد کی ان مساجد میں سے مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بعوض ہر

خطوة يخطوها حسنة ويرفعه بها درجة ويحط عنه بها سيئة

قدم کے کہ قدم رکھتا ہے ایک نیکی اور بلند کرتا ہے اوسکو بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس ہی کے سبب اوسکی ایک برائی

ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها الا منافق معلوم النفاق ولقد كان

اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اپنے تئیں اور صحابہ کو اس حالت میں کہ نہیں پیچھے رہتا تھا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ معلوم تھا نفاق اوسکا اور تحقیق تھا

الرجل يؤتى به يهادى بين الرجلين حتى يقام في الصف رواه مسلم

آدمی بیمار کہ لایا جاتا نماز میں اوس حالت میں کہ تکیہ کرتا درمیان دو آدمیوں کے یہاں تک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں روایت کی مسلم نے

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ما في البيوت من النساء

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اگر نہ ہوتیں گھروں میں عورتیں

والذرية اقمت صلوة العشاء وامرت فتياني يحرقون ما في البيوت

اور اولاد حکم کرتا میں برپا کرنے نماز عشاء کا اور حکم کرتا میں خادموں اپنے کو کہ جلا دیں اوس چیز کو کہ گھروں میں ہے

بالنار رواه احمد وعنه قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم

ساتھ آگ کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت ہو تم

فِي الْمَسْجِدِ فَنُودِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجْ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

مسجد میں پس اذان دیجاوے نماز کی پس نہ نکلے ایک تمہارا یہانتک کہ نماز پڑھے روایت کی یہ احمد نے

وَعَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اُذِّنَ فِيْهِ فَقَالَ

اور روایت ہے ابی شعثاء سے کہ کہا نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اسکے کہ اذان کہی گئی اوسمین پس کہا

اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

ابوہریرہ نے اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم کی درود اللہ کا اونپر اور سلام روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَهُ الْاَذَانُ

عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پایا اوسکو اذان نے

فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

مسجد میں پھر نکلا نہ نکلا واسطے کسی حاجت کے اور وہ نہیں ارادہ رکھتا پھر آنیکا پس وہ منافق ہے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سنی

النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ

اذان پس نہ جواب دیا اوسکو پس نہیں نماز واسطے اوسکے مگر عذر سے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ

عبداللہ بن ام مکتوم سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق مدینے میں بہت موذی جانور ہیں

وَالسِّبَاعِ وَاَنَا ضَرِيْرُ الْبَصَرِ فَهَلْ تَجِدُ لِيْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ

اور درندے ہیں اور میں ہوں اندھا پس آیا پاتے ہو میرے لیے رخصت کہ جماعت میں نہ آؤں فرمایا کیا سنتا ہے تو

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ رَوَاهُ

حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کہا کہ ہاں فرمایا پس حاضر ہو اور نہ رخصت دی چھوڑنے کی

اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبُو الدَّرْدَاءِ

ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ام درداء سے کہ کہا آئے مجھپر ابو درداء

وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا اَغْضَبَكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ مِنْ اَمْرِ اُمَّةِ

اور وہ غصے تھے پس کہا مینے کس چیز نے غصہ میں ڈالا تمکو کہا قسم اللہ کی نہیں جانتا میں امر امت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا اَنَّهُمْ يُصَلُّوْنَ جَمِيْعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے ہیں جماعت سے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر

ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَدَ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ

بن سلیمان بن ابی حثمہ سے کہ کہا تحقیق عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان بن ابی حثمہ کو

فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَاَنَّ عُمَرَ غَدَا اِلَى السُّوْقِ وَمَسْكَنُ سُلَيْمَانَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ وَ

نماز صبح میں اور تحقیق عمر صبح کو گئے طرف بازار کی اور مکان سلیمان کا تھا درمیان مسجد اور

السُّوْقِ فَمَرَّ عَلَى الشِّفَاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهَا لَمْ اَرَ سُلَيْمَانَ فِي الصُّبْحِ فَقَالَتْ

بازار کے پس گذرے اوپر شفاء کے کہ نام سلیمان کی ماں کا ہے پس کہا عمر نے واسطے اوسکے نہیں دیکھا میں نے سلیمان کو نماز صبح میں

اِنَّهُ بَاتَ يُصَلِّيْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَقَالَ عُمَرُ لَاَنْ اَشْهَدَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِيْ

تحقیق سلیمان نے رات گذاری تھی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا آنکھوں اوسکی نے پس کہا عمر نے البتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو

جَمَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَيْلَةً رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ

جماعت میں بہتر ہے طرف میری قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص اور زیادہ اون سے جماعت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے بلال بن عبد اللہ بن عمر سے اونسے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوْظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ فَقَالَ

علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو اون کے حصے مسجدوں سے جبکہ پروانگی مانگیں تم سے مسجد کو جانیکی پس کہا

بِلَالٌ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بلال نے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو پس کہا بلال کو عبد اللہ نے کہتا ہوں میں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ وَفِيْ رِوَايَةِ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ فَاَقْبَلَ

علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے البتہ منع کرینگے ہم اونکو اور بیچ روایت سالم کی روایت کیا ونے اپنے باپ سے کہا پس متوجہ ہوئے بلال

عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهُ سَبًّا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ

پر عبد اللہ پس برا کہا اوسکو برا کہنا نہیں سنا میں نے اونکو برا کہا ہو اوسکو مانند اوسکی کبھی اور کہا کہ خبر دیتا ہوں تجھ

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی البتہ منع کرینگے ہم اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

مجاہد سے اون نے نقل کی عبد اللہ بن عمر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ اَهْلَهُ اَنْ يَاْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاِنَّا

منع کرے کوئی شخص اہل اپنے کو اس سے کہ آویں مسجد و نمین پس کہا ایک بیٹے عبد اللہ بن عمر کے نے پس ہم

نَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هٰذَا

منع کرین گے اونکو پس کہا عبد اللہ نے مین حدیث بیان کرتا ہون تجکو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ

قَالَ فَمَا كَلَّمَهُ عَبْدُ اللّٰهِ حَتّٰى مَاتَ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ تَسْوِيَةِ

کہا مجاہد نے پس نہ بولے اوس سے عبد اللہ یہان تک کہ وفات ہوئی روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان برابر کرنے

الصَّفِّ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

صف کے۔ فصل پہلی روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے صفین ہماری یہان تک کہ گویا برابر کرتے ساتھ اونکے تیرون کو یہانتک کہ دیکھا

اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ اَنْ يُكَبِّرَ فَرَاٰى رَجُلًا

تحقیق سمجھے ہم اون سے پھر نکلے ایکدن پس کھڑے ہوئے یہان تک کہ قریب تھے کہ تکبیر کہین پس دیکھا ایک شخص کو

بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ

باہر نکلا ہوا ہے سینہ اوسکا صف سے پس کہا اے بندو اللہ کے برابر کرو اپنی صفون کو یا خلاف ڈالیگا

اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَاَقْبَلَ

اللہ درمیان ذاتون تمہاری کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا قائم کی گئی نماز پس متوجہ ہوئے

عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَاِنِّي

ہمپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ موہنہ اپنے کے پس فرمایا سیدھی کرو اپنی صفون کو اور آپسمین نزدیک کھڑے ہو

اَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ اَتِمُّوا الصُّفُوفَ

دیکھتا ہون تمکو پیچھے پیٹھ اپنی کے سے روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ بخاری اور مسلم کے یہ ہے کہ کہا پورا کرو صفون کو

فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا

پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو پیچھے پیٹھہ اپنی کے اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو

صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا

صفوں اپنی کو پس تحقیق برابر کرنا صفوں کا تمام کرنے نماز میں سے ہے متفق علیہ مگر

أَنَّ عِنْدَ مُسْلِمٍ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ

یہ کہ نزدیک مسلم کے لفظ من تمام الصلوٰة کا ہے ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے تھے ہاتھ اپنے ہماری مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور نہ اختلاف کرو

فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ

پس مختلف ہونگے دل تمہارے چاہیے کہ متصل ہوں میرے تم میں سے صاحبان بلوغ کے اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے پھر

الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے کہا ابو مسعود نے پس تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کی یہ مسلم نے ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِنِي مِنْكُمْ أُولُو

اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے

الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ رَوَاهُ

بلوغ اور عقل کے پھر وہ لوگ کہ قریب ہیں انکے تین بار فرمایا اور بچو تم شور کرنے بازاروں کے سے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا دیکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ لَهُمْ تَقَدَّمُوا وَائْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ

یاروں اپنے میں تاخیر پس فرمایا واسطے انکے آگے بڑھو اور اقتدا کرو میرا اور چاہیے کہ اقتدا کریں ساتھ تمہارے وہ کہ ہوں

لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

ہمیشہ رہیگی ایک قوم تاخیر کرتی یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا انکو اللہ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن

سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنَا حِلَقًا فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ

سمرہ سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس دیکھا ہمکو بیٹھے ہیں حلقے حلقے بنائے ہوئے پس فرمایا کیا ہے

عِزِيْنَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا

جماعتیں الگ الگ پھر نکلے ہمپر پس فرمایا کیا نہیں صف باندھتے تم مانند صف فرشتوں کی نزدیک پروردگار اپنے کی

فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ

پس کہا ہمنے اے رسول خدا کے اور کسطرح صف باندھتے ہیں فرشتے نزدیک پروردگار اپنے کے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صفوں کو

الْاُوْلٰى وَيَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ملکر کھڑے ہوتے ہیں صف میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صف مردوں کی پہلی صف اور بدترین صف مردوں کی پچھلی اور بہترین

صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

صف عورتوں کی پچھلی صف اور بدترین صف عورتوں کی پہلی صف روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملی ہوئی رکھو صفیں اپنی اور نزدیکی کرو درمیان صفوں کے

وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَرَى الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ

اور برابر رکھو گردنیں تاکہ برابر رہیں پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں شیطان کو

مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیچ شگافوں صف کے گویا کہ وہ سیاہ بچے ہیں بکری کا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا کرو صف پہلی کو پھر اوسکو کہ نزدیک ہے اوسکے پھر جو کچھ کہ ہو نقصان

فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ

پس ہو پچھلی صف میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَلُوْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تحقیق اللہ تعالی اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہیں اون لوگوں پر کہ قریب ہوتے ہیں

الصُّفُوْفَ الْاُوْلٰى وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ خُطْوَةٍ يَمْشِيْهَا

پہلی صفوں سے اور نہیں کوئی قدم بہت محبوب طرف اللہ کی اوس قدم سے کہ چلے

يصلّ بها صفًا رواه ابوداود وعن عائشة قالت قال رسول الله

اور ملاوے ساتھ اوسکے صف کو روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان الله وملائكته يصلّون على ميامن الصفوف رواه ابوداود

صلی الله علیه وسلم نے کہ تحقیق الله اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین اوپر داہنی طرف والی صفونکے روایت کی یہ ابوداود نے

وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوّي صفوفنا

اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی الله علیه وسلم برابر کرتے ہماری صفون کو

اذا قمنا الى الصلوة فاذا استوينا كبّر رواه ابوداود وعن انس قال كان

جسوقت کہ کھڑے ہوتے ہم طرف نماز کی پس جب برابر ہوچکتے تکبیر تحریمہ کہتے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے انس سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سوّوا صفوفكم وعن يساره

رسول خدا صلی الله علیه وسلم فرماتے داہنی طرف اپنی سیدھے کھڑے رہو اور برابر رکھو صفین اپنی اور بائین طرف فرماتے

اعتدلوا سوّوا صفوفكم رواه ابوداود وعن ابن عباس قال قال رسول

سیدھے کھڑے رہو اور برابر رکھو صفین اپنی روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خياركم الينكم مناكب في الصلوة رواه ابوداود الفصل

خدا صلی الله علیه وسلم نے بہترین تمہارے وہ ہین کہ بہت نرم ہون مونڈھے اونکے نمازمین روایت کی یہ ابوداود نے۔ فصل

الثالث عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا

تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی الله علیه وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو

استووا فوالذي نفسي بيده اني لاريكم من خلفي كما اريكم من بين يدي رواه

برابر ہو پس قسم ہے اوس ذات کی جان میری اوسکے ہاتھ مین تحقیق البتہ دیکھتا ہون تمکو پیچھے اپنے سے جیسے کہ دیکھتا ہون تمکو

ابوداود وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله و

ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے تحقیق الله اور

ملائكته يصلّون على الصف الاوّل قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال

فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول الله اور دوسری پر بھی فرمایا

ان الله وملائكته يصلّون على الصف الاوّل قالوا يا رسول الله

تحقیق الله اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول الله

وَعَلَى الثَّانِي قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ

اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا تحقیق اللہ اور فرشتے اوسکے رحمت بھیجتے ہین پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول

اللّٰهِ وَعَلَى الثَّانِي قَالَ وَعَلَى الثَّانِي وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ

اللہ اور دوسری پر بھی فرماؤ فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفون کو

وَحَاذُوْا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ وَلِيْنُوْا فِيْ اَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَسُدُّوا الْخَلَلَ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ

اور برابری کرو درمیان مونڈھون اپنے کے اور نرم ہو آگے ہاتھون بھائیون اپنے کے اور بند کرو صف کے شگافون کو اسلیے کہ تحقیق شیطان

يَدْخُلُ فِيْمَا بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْحَذَفِ يَعْنِيْ اَوْلَادَ الضَّاْنِ الصِّغَارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

داخل ہوتا ہے درمیان تمہارے مانند حذف کے یعنے چھوٹے بچے بھیڑ کے روایت کی یہ احمد نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَيْنَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھا کرو صفون کو اور برابری کرو درمیان

الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِيْنُوْا بِاَيْدِيْ اِخْوَانِكُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطٰنِ

مونڈھون کے اور بند کرو فرجون کو اور نرم ہو بیچ ہاتھون بھائیون اپنے کے اور نہ چھوڑو تم فرجے شیطان کے

وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَّصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَهٗ قَطَعَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

اور جسنے کہ ملائی صف ملاویگا اوسکو اللہ اور جسنے توڑی صف توڑیگا اوسکو اللہ روایت کی یہ ابوداؤد اور

رَوَى النَّسَائِيُّ مِنْهُ قَوْلَهٗ وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا اِلٰى اٰخِرِهٖ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت کیا نسائی نے اس حدیث مین سے قول اونکا من وصل صفا آخر تک۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَسَّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مین رکھو امام کو اور بند کرو شگافون کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی قوم کہ پیچھے ہٹتی رہیگی

عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ وَابِصَةَ

پہلی صف سے یہانتک کہ پیچھے ڈال رکھیگا اونکو اللہ دوزخ مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے وابصہ

بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

بن معبد سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تہا پیچھے صف کے اکیلا

قام ان يعيد الصلوة رواه احمد والترمذي وابوداود وقال الترمذي

پس حکم کیا اسکو یہ کہ پھر پڑھے نماز روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن باب الموقف الفصل الاول عن

یہ حدیث حسن ہے - باب ہے بیچ بیان جگہ کھڑے رہنے امام کے اور مقتدی کے - فصل پہلی روایت ہے

عبد الله بن عباس قال بت في بيت خالتي ميمونة فقام رسول الله

عبد اللہ بن عباس سے کہ کہا رات گذاری میں نے بیچ گھر اپنی خالہ میمونہ کے پس کھڑے ہوئے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يصلي فقمت عن يساره فاخذ بيدي من وراء ظهره فعدلني

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے پس کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کی پس پکڑا ہاتھ میرا پیچھے پیٹھ اپنی سے پس پھیر دیا مجکو

كذلك من وراء ظهره الى الشق الايمن متفق عليه وعن جابر قال

اسطرح پیچھے پیٹھ اپنی سے طرف پہلو داہنے کے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ بيدي

کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں پس آیا میں یہانتک کہ کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کی پس پکڑا ہاتھ میرا

فادارني حتى اقامني عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يساره

پھر پھیرا مجکو یہانتک کہ کھڑا کیا مجکو داہنی طرف اپنی پھر آیا جبار بن صخر پس کھڑا ہوا بائیں طرف

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدينا جميعا فدفعنا حتى اقامنا خلفه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پکڑے حضرت نے دونوں ہاتھ ہمارے اکٹھے پھر ہٹایا ہمکو یہانتک کہ کھڑا کیا ہمکو پیچھے اپنے

رواه مسلم وعن انس قال صليت انا ويتيم في بيتنا خلف النبي

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے اور یتیم نے بیچ گھر اپنے کے پیچھے نبی

صلى الله عليه وسلم وام سليم خلفنا رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم پیچھے ہمارے تھے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلى به وبامه او خالته قال فاقامني عن يمينه واقام المرأة خلفنا

نماز پڑھی ساتھ انس کے اور ماں اسکی کے یا کہا خالہ اسکی کے کہا انس نے پس کھڑا کیا مجکو داہنی اپنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے

رواه مسلم وعن ابي بكرة انه انتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے یہ کہ وہ پہنچے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور حالانکہ وہ

دوسرے کا اس سے معلوم ہوا کہ اگر مقتدی دو مرد ہوں تو وہ امام کے پیچھے کھڑے ہوں (٤) پھر ہٹایا ہمکو الخ کہا قاضی نے ... معلوم

رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَى الصَّفِّ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّفِّ فَذَكَرَ

رکوع مین تھی پس رکوع کیا پہلے اس سے کہ پہنچین طرف صف کی پھر چلے طرف صف کی پس ذکر کیا گیا

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا زیادہ کرے تجکو اللہ حرص اور پھر نکرنا اس طرح روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنَّا ثَلٰثَةً اَنْ يَّتَقَدَّمَنَا اَحَدُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہون ہم تین آدمی یہ کہ آگے ہووے ہمارے ایک ہمارا روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے

عَمَّارٍ اَنَّهٗ اَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ وَقَامَ عَلٰى دُكَّانٍ يُّصَلِّيْ وَالنَّاسُ اَسْفَلَ مِنْهُ

عمار سے یہ کہ وہ امام ہوئے لوگون کے شہر مدائن مین اور کھڑے ہوئے چبوترہ پر نماز پڑھتے اور مقتدی نیچے تھے ان سے

فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ فَاَخَذَ عَلٰى يَدَيْهِ فَاتَّبَعَهٗ عَمَّارٌ حَتّٰى اَنْزَلَهٗ حُذَيْفَةُ

پس آگے بڑھے حذیفہ پس پکڑے دونو ہاتھ عمار کے پس متابعت کی حذیفہ کی عمار نے یہان تک کہ اتار لاۓ انکو حذیفہ نے چبوترہ سے

فَلَمَّا فَرَغَ عَمَّارٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

پس جبکہ فارغ ہوئے عمار نماز اپنی سے کہا واسطے اوسکے حذیفہ نے کیا نہین سنا تونے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَلَا يَقُمْ فِيْ مَقَامٍ اَرْفَعَ مِنْ مَّقَامِهِمْ

علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جبکہ امام ہو آدمی ایک قوم کا پس نہ کھڑا ہو اوس جگہ کہ بلند ہو جگہ مقتدیون کی سے

اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَمَّارٌ لِذٰلِكَ اتَّبَعْتُكَ حِيْنَ اَخَذْتَ عَلٰى يَدَيَّ

یا فرمایا مانند اسکی پس کہا عمار نے اسی لیے اتباع کیا مینے تمہارا جسوقت کہ پکڑے تمنے ہاتھ میرے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّهٗ سُئِلَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق وہ پوچھے گئے کس چیز سے تھا

الْمِنْبَرُ فَقَالَ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهٗ فُلَانٌ مَّوْلٰى فُلَانَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

منبر آنحضرت کا پس کہا سہل نے وہ تھا جھاؤ بیشہ کے سے بنایا تھا اوسکو فلانے شخص نے کہ غلام آزاد کیا ہوا فلانی عورت کا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کھڑے ہوئے اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ طیار کیا گیا اور رکھا گیا پس منہ کیا حضرت نے طرف

تعلیم کا ارادہ کیا اور تعلیم کے لئے امام کا اونچی مقام مین کھڑے ہوکر نماز پڑھانا منع نہین ہے ۱۲

وكبّر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع الناس خلفه ثمّ رفع رأسه

اور تکبیر تحریمہ کہی نماز کے لیے اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پس پڑھا قرآن اور رکوع کیا اور رکوع کیا لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اٹھایا

ثمّ رجع القهقرى فسجد على الأرض ثمّ عاد إلى المنبر ثمّ قرأ ثمّ ركع

پھر ہٹے پچھلے پانو پس سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لیگئے منبر پر پھر پڑھا قرآن پھر رکوع کیا

ثمّ رفع رأسه ثمّ رجع القهقرى حتّى سجد بالأرض هذا لفظ البخاري

پھر اوٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پچھلے پانو یہانتک کہ سجدہ کیا زمین پر یہ لفظ بخاری کے ہیں

وفي المتّفق عليه نحوه وقال في آخره فلمّا فرغ أقبل على الناس فقال

اور بیچ حدیث بخاری اور مسلم کے ہی مانند یہی اور کہا راوی نے بیچ آخر الحدیث کے پس جب فارغ ہوئے حضرت متوجہ ہوئے لوگوں پر پس فرمایا

يا أيّها الناس إنّما صنعت هذا لتأتمّوا بي ولتعلموا صلاتي وعن

اے لوگو نہیں کیا میں نے یہ مگر تاکہ پیروی کرو میری اور تاکہ جانو نماز میری - اور روایت ہے

عائشة قالت صلّى رسول الله صلّى الله عليه وسلّم في حجرته والناس يأتمّون به

عائشہ سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حجرہ اپنے کے اور لوگوں نے اقتدا کیا حضرت کا

من وراء الحجرة رواه أبو داود الفصل الثالث عن أبي مالك

باہر حجرہ کے روایت کی یہ ابو داؤد نے - فصل تیسری روایت ہے ابی مالک

الأشعري قال ألا أحدّثكم بصلوة رسول الله صلّى الله عليه وسلّم قال أقام الصلوة

اشعری سے کہ کہا کیا خبر نہ دوں میں تمکو ساتھ نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا ابو مالک نے کہ قائم کی حضرت نے نماز

وصفّ الرجال وصفّ خلفهم الغلمان ثمّ صلّى بهم فذكر صلوته

اور صف باندھی مردوں کی اور کھڑا کیا پیچھے انکے لڑکوں کو پھر نماز پڑھائی انکو پس ذکر کی ابو مالک نے کیفیت نماز آنحضرت کی

ثمّ قال هكذا صلوة قال عبد الأعلى لا أحسبه إلّا قال أمّتي رواه

پھر فرمایا آنحضرت نے اسی طرح سے ہی نماز کہا عبد الاعلی نے نہیں گمان کرتا میں ابو مالک کو مگر کہا امت میری کے روایت کی اسکو

أبو داود وعن قيس بن عباد قال بينا أنا في المسجد في الصفّ المقدّم

ابو داؤد نے - اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہ کہا اس وقت کہ میں بیچ مسجد کے تھا پہلی صف میں

فجبذني رجل من خلفي جبذة فنحّاني وقام مقامي فوالله ما عقلت

پس کھینچا مجھکو ایک شخص نے پیچھے میرے سے کھینچنا پھر ایک طرف کیا مجھکو اور کھڑا ہوا میری جگہ پس قسم ہے اللہ کی نہیں سمجھا میں

جماعت کے نہ بیٹھنا چاہیے ف جبکہ ہوں تین آدمی قید تین آدمیوں کی یہیں اتفاقی ہے اس سے کم زیادہ کا بھی یہی حکم ہے ف اچھا پڑھا ہوا اون کا

صلوتي فلما انصرفت اذا هو ابي بن كعب فقال يا فتى لا يسوءك الله ان

نماز اپنی کو پس جبکہ پھرا وہ شخص کھینچنے والا نماز سے اور تمام کی نماز ناگہاں وہ ابی بن کعب ہے پس کہا اے جوان نہ غم ڈالے

هذا عهد من النبي صلى الله عليه وسلم الينا ان نليه ثم استقبل القبلة

یہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہماری یہ کہ نزدیک کھڑے ہوویں ہم اوسکے پھر سامنے ہوا قبلہ کے

فقال هلك اهل العقد ورب الكعبة ثلاثا ثم قال والله ما عليهم آسى

پس کہا ہلاک ہوئے سردار قسم ہے پروردگار کعبہ کی تین بار کہا پھر کہا قسم ہے اللہ کی نہیں سرداروں پر غم کرتا ہوں

ولكن آسى على من اضلوا قلت يا ابا يعقوب ما تعني باهل العقد قال

ولیکن غم کرتا ہوں میں اون شخصوں پر کہ گمراہ کرتے ہیں سردار اونکو کہتا ہے قیس بن عباد اے ابا یعقوب کیا مراد رکھتا ہے تو ساتھ اہل عقد

الامراء رواه النسائي

امراء روایت کی یہ نسائی نے

باب الامامة

باب ہے بیچ بیان امامت کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤم القوم اقرأهم لكتاب

روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا جو زیادہ اچھا پڑھتا ہو کتاب

الله فان كانوا في القراءة سواء فاعلمهم بالسنة فان كانوا في السنة

اللہ کو پس اگر ہوں پڑھنے میں برابر پس امامت کرے زیادہ جاننے والا اونکا سنت کو پس اگر ہوں سنت کے جاننے میں

سواء فاقدمهم هجرة فان كانوا في الهجرة سواء فاقدمهم سنا ولا يؤمن

برابر پس امامت کرے وہ کہ پہلا ہوا اونکا ہجرت میں پس اگر ہوں ہجرت میں برابر پس امامت کرے بڑا اونکا عمر میں اور نہ امامت کرے

الرجل الرجل في سلطانه ولا يقعد في بيته على تكرمته الا باذنه رواه

کوئی کسی کی بیچ جگہ حکومت اوسکی اور نہ بیٹھے بیچ گھر اوسکے مسند اوسکی پر مگر ساتھ حکم اوسکے کہ روایت کی یہ

مسلم وفي رواية له ولا يؤمن الرجل الرجل في اهله وعن ابي سعيد

مسلم نے اور بیچ روایت مسلم کی یوں ہے اور نہ امامت کرے کوئی کسی کی بیچ گھر اوسکے کے مگر ساتھ اذن اوسکے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كانوا ثلاثة فليؤمهم احدهم واحقهم

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوں تین آدمی پس امام ہو اونکا ایک انمیں کا اور بہت حقدار ہو اونکا

بالامامة اقرأهم رواه مسلم وذكر حديث مالك بن الحويرث في

ساتھ امامت کے اچھا پڑھا ہوا اونکا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کیگئی حدیث مالک بن حویرث کی بیچ

باب بعد باب فضل الاذان الفصل الثانی عن ابن عباس قال

باب ہے کہ پیچھے باب فضیلت اذان کے ہے — فصل دوسری — روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیؤذن لکم خیارکم ولیؤمکم قراؤکم رواه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ اذان دیں تمہارے لیے اچھے تمہارے اور امامت کریں تم میں سے جو خوب پڑھے ہوئے ہوں تم میں سے روایت کی اسکو

ابوداود وعن ابی عطیة العقیلی قال کان مالک بن الحویرث یاتینا

ابوداود نے — اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی تابعی سے کہ کہا تھا مالک بن حویرث صحابی آتا ہماری ملاقات کے لیے

الی مصلانا یتحدث فحضرت الصلوة یوما قال ابو عطیة فقلنا له

طرف مسجد ہماری کی حدیث کرتا پس آیا وقت نماز کا ایکدن کہا ابو عطیہ نے پس کہا ہمنے واسطے مالک کے

تقدم فصله قال لنا قدموا رجلا منکم یصلی بکم وساحدثکم لم

آگے ہو اور نماز پڑھا کہا مالک نے واسطے ہمارے آگے کرو کسی شخص کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھائے تمکو اور خبر دونگا میں تمکو کہ کیوں

لا اصلی بکم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من زار قوما فلا یؤمهم

نہیں نماز پڑھاتا میں تمکو سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کرے کسی قوم کی پس نہ امامت کرے انکی

ولیؤمهم رجل منهم رواه ابوداود والترمذی والنسائی الا انه

اور چاہیے کہ امامت کرے انکی کوئی شخص انھیں میں سے روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی نے مگر کہ نسائی نے

اقتصر علی لفظ النبی صلی الله علیه وسلم وعن انس قال استخلف رسول الله

اقتصار کیا اوپر لفظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے — اور روایت ہے انس سے کہ کہا خلیفہ کیا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم ابن ام مکتوم یؤم الناس وهو اعمی رواه ابوداود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو کہ امامت کریں لوگونکی اور تھے وہ اندھے روایت کی یہ ابوداود نے — اور روایت ہے

ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا تجاوز صلوتهم اذانهم

ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند ہوتی نماز انکی کانون انکے سے

العبد الآبق حتی یرجع وامرأة باتت وزوجها علیها ساخط وامام

ایک تو غلام بھاگا ہوا اپنے مالک سے یہانتک کہ پھر آوے اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری ہو اس حالت میں کہ خاوند اوسکا ہوا اوس سے خفا

قوم وهم له کارهون رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن

قوم کا اور وہ اوسکو مکروہ رکھتے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے — اور روایت ہے

اہل علم کے نزدیک اگر میزبان اجازت دیدے تو مہمان کو امامت کی [illegible] نہیں کیونکہ ابن مسعود وغیرہ کی حدیثوں میں الا باذنہ کا استثنا موجود ہے [illegible]

کہ وہ خفگی میں رات کاٹے گناہ کبیرہ ہے بشرطیکہ ناحق خفا نہ ہوا ہو اور اگر [illegible] خاوند گنہگار رہے گا

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل منهم صلوتهم من

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی نماز انکی ایک وہ شخص کہ

تقدم قوما وهم له كارهون ورجل اتى الصلوة دبارا والدبار ان

امام ہو قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسرا وہ کہ آوے نماز کو پیچھے اور معنے پیچھے کے یہ ہیں کہ

ياتيها بعد ان تفوته ورجل اعتبد محررة رواه ابو داود وابن ماجة

آوے نماز کو بعد جاتے رہنے وقت اسکے اور تیسرا وہ شخص کہ غلام بنائے آزاد کو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن سلامة بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط

اور روایت ہے سلامہ بیٹی حر کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامتوں

الساعة ان يتدافع اهل المسجد لا يجدون اماما يصلى بهم رواه احمد

قیامت کی سے ہے یہ کہ دفع کرینگے اہل مسجد کے امامت کو نہیں پاوینگے امام کو کہ نماز پڑھاوے انکو۔ روایت کی یہ احمد

وابو داود وابن ماجة وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع كل

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم جہاد واجب ہے تمپر ہمراہ ہر

امير برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان او

سردار کے نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز واجب ہے تمپر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا

فاجرا وان عمل الكبائر والصلوة واجبة على كل مسلم برا كان او فاجرا وان عمل الكبائر

بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ اور نماز جنازہ واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بد ہو اگرچہ کرے کبیرہ

رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا تھا ہم رہتے کنارے ایک پانی کے کہ

ممر الناس يمر بنا الركبان نسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل

شاہ رہ گذرگاہ لوگونکا گذرتے ہمپر قافلے پوچھتے ہم کیا ہے واسطے لوگوں کے کیا ہے واسطے لوگوں کے کیا صفت ہے اس شخص کی

فيقولون يزعم ان الله ارسله اوحى اليه او اوحى اليه كذا فكنت احفظ ذلك الكلام

پس کہتے لوگ دعوی کرتا ہے وہ یہ کہ اللہ نے بھیجا ہے اسکو وحی کی ہے طرف اسکی وحی کی ہے طرف اسکی اسطرح پس تھا میں یاد کرتا

فكانما يغرى فى صدرى وكانت العرب تلوم باسلامهم الفتح فيقولون اتركوه

پس گویا جمتا جاتا وہ کلام میرے سینہ میں اور تھے عرب انتظار کرتے بیچ اسلام اپنے کے فتح ہونے مکہ کا پس کہتے چھوڑ دو اسکو

وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ الْفَتْحِ

ساتھ قوم اوسکے کہ قریش ہیں پس چھوڑ دو اوسکو اگر غالب ہوا اپنی قوم پر اور فتح کرلیں مکہ کو پس وہ نبی سچے ہیں پس جبکہ ہوئی فتح

بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِي قَوْمِي بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ

جلدی کی ہر قوم نے ساتھ اسلام اپنے کے اور جلدی کی باپ میرے نے ساتھ اسلام لانے اپنی قوم کے پس جبکہ سفر سے پھر آیا باپ میرا کہا

وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلٰوةَ كَذَا فِي حِيْنِ كَذَا وَصَلٰوةَ

قسم ہے اللہ کی نزدیک نبی برحق کے سے صلعم پس کہا فرمایا نبی نے پڑھو نماز ایسی فلانے وقت میں اور نماز ایسی

كَذَا فِي حِيْنِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ

فلانے وقت میں پس جبکہ آوے وقت نماز کا پس چاہیے کہ اذان دے ایک تمہارا اور امام ہو تم میں سے زیادہ جاننے والا تمہارا

قُرْاٰنًا فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْاٰنًا مِّنِّيْ لِمَا كُنْتُ أَتَلَقَّى مِنَ الرُّكْبَانِ

قرآن کو پس دیکھا قوم نے پس نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کو مجھ سے اس لیے کہ تھا میں سیکھتا قرآن قافلہ والوں سے

فَقَدَّمُوْنِيْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِيْنَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ

پس آگے کیا انہوں نے مجھکو آگے اپنے اور میں تھا چھ برس کا یا سات برس کا اور تھی مجھ پر ایک چادر

كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّيْ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنَ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّوْنَ عَنَّا

تھا میں جس وقت سجدہ کرتا سمٹ جاتی چادر میری بدن سے پس کہا ایک عورت نے قوم میں سے کیا نہیں ڈھانکتے تم ہم سے

اِسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوْا لِيْ قَمِيْصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِيْ بِذٰلِكَ

شرمگاہ امام اپنے کی پس خرید کیا قوم نے کپڑا پس بنایا میرے لیے کرتا پس نہ خوش ہوا میں ساتھ کسی چیز کے مانند خوشی اپنی کے ساتھ

الْقَمِيْصِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ

اوس کرتے کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا جب آئے مہاجرین پہلے

الْمَدِيْنَةَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلٰى أَبِيْ حُذَيْفَةَ وَفِيْهِمْ عُمَرُ وَأَبُوْ سَلَمَةَ

مدینہ میں تھے امام اون کے سالم مولے ابی حذیفہ کے اور ان میں تھے حضرت عمر اور ابو سلمہ

ابْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بن عبد الاسد روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرْفَعُ لَهُمْ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُؤُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ

صلعم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند ہوتی واسطے ان کے نماز ان کی اوپر سروں ان کے بالشت بھر ایک وہ شخص کہ امام ہو

قوماً وهم له كارهون وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان

قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں اور دوسری وہ عورت کہ رات گذاری اور خاوند اوسکا اوسپر خفا ہو اور تیسرے دو بھائی ہوں

متصارمان رواه ابن ماجة باب ما على الامام الفصل الاول

آپس میں ناخوش روایت کی یہ ابن ماجہ نے — باب ہے اس چیز کا کہ لازم ہے امام پر فصل پہلی

عن انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة

روایت ہے انس سے کہا نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز

من النبي صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف مخافة

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سے اور تحقیق تھے حضرت البتہ سنتے رونا لڑکے کا پس ہلکی کرتے نماز ڈر اسکے سے

ان تفتن امه متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله

کہ تشویش میں پڑے ماں اوسکی متفق علیہ — اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اني لادخل في الصلوة وانا اريد اطالتها فاسمع بكاء الصبي

صلعم نے تحقیق میں البتہ داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کیا کرتا ہوں دراز کرنے نماز کا پھر سنتا ہوں رونا لڑکے کا

فاتجوز في صلوتي مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه

ہلکی کرتا ہوں بیچ نماز اپنی کے بسبب اوس چیز کے کہ جانتا ہوں میں بقدر سختی فکر ماں اوسکی کے بسبب رونے لڑکے کی روایت کی یہ

البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى

بخاری نے — اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ نماز پڑھا دے

احدكم الناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا

ایک تمہارا لوگوں کو پس چاہیے کہ ہلکی کرے نماز اس لیے کہ اون میں بیمار بھی ہوتا ہے اور ضعیف اور بوڑھا اور جس وقت کہ

صلى احدكم لنفسه فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن

نماز پڑھے ایک تمہارا واسطے اپنے پس چاہیے کہ دراز کرے جسقدر چاہے متفق علیہ — اور روایت ہے قیس بن

ابي حازم قال اخبرني ابو مسعود ان رجلا قال والله يا رسول الله اني

ابی حازم سے کہ کہا خبر دی مجکو ابو مسعود نے یہ کہ ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں

لاتأخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رأيت رسول الله

پیچھے رہ جاتا ہوں نماز صبح کی سے بسبب فلانے شخص کے کہ لمبی پڑھاتا ہے نماز ہمکو پس نہیں دیکھا میں نے رسول خدا

نماز کا وقت نکل جاوے اور یہی شافعیہ کا صحیح قول ہے

صلى الله عليه وسلم في موعظة اشد غضبا منه يومئذ ثم قال ان منكم منفرين

صلعم کو بیچ کسی وعظ کہنے کے کہ سخت غصہ مین ہون اوس سے اوس دن پہر فرمایا تحقیق تم میں سے بعضے نفرت دلانے والے ہین

فايكم ما صلى بالناس فليتجوز فان فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة

پس جو تم مین سے نماز پڑہائے لوگون کو پس چاہیے کہ ہلکی پڑہے اسواسطے کہ اونمین ضعیف اور بوڑہا اور حاجتمند ہوتا ہے

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم

متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہاوینگے امام واسطے تمہارے

فان اصابوا فلكم وان اخطأوا فلكم وعليهم رواه البخاري وهذا الباب

پس اگر اچھی طرح نماز پڑہاوینگے پس واسطے فائدہ تمہارے کے ہے اور اگر خطا کی پس تمہارے لیے ثواب ہے اور انپر وبال ہے روایت کی بخاری نے

خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن عثمان بن ابي العاص

خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عثمان بن ابی العاص سے

قال اخر ما عهد الي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اممت قوما فاخف بهم

کہا آخر وصیت کی مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تہی کہ جب امامت کرے تو ایک قوم کی پس ہلکی پڑہا اونکو

الصلوة رواه مسلم وفي رواية له ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له ام

نماز روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کیمی اسطرح آیا ہے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عثمان کو امام ہو تو

قومك قال قلت يا رسول الله اني اجد في نفسي شيئا قال ادنه

قوم اپنی کا کہا عثمان نے کہ کہا مینے اے رسول خدا کے تحقیق مین پاتا ہون بیچ نفس اپنے کے ایک چیز فرمایا نزدیک ہو

فاجلسني بين يديه ثم وضع كفه في صدري بين ثديي ثم قال تحول

پس بٹہایا مجکو آگے اپنے پہر رکہا ہاتہ اپنا بیچ سینہ میرے کے درمیان دو نو چہاتیون میری کے پہر کہا پیٹہہ پہیر

فوضعها في ظهري بين كتفي ثم قال ام قومك فمن ام قوما فليخفف

پہر رکہا ہاتہ پیٹہہ میری پر درمیان دونو مونڈہون میرے کے پہر فرمایا امام ہو قوم اپنی کا پس جو شخص کہ امام ہو قوم کا پس چاہیے کہ ہلکی

فان فيهم الكبير وان فيهم المريض وان فيهم الضعيف وان فيهم

اسلیے کہ اونمین بوڑہا بہی ہوتا ہے اور تحقیق اونمین بیمار بہی ہوتا ہے اور تحقیق اونمین ضعیف بہی ہوتا ہے اور تحقیق اونمین

ذا الحاجة فاذا صلى احدكم وحده فليصل كيف شاء وعن ابن عمر

حاجت والا بہی ہوتا ہے پس جب نماز پڑہے ایک تمہارا اکیلا پس چاہیے کہ نماز پڑہے جسطرح چاہے - اور روایت ہے ابن عمر سے

دیکھنا ہو (نووی) ف نہ پہل کرو اس حدیث کا بھی یہی مطلب ہے کہ ہر ایک کام امام کے بعد کرو امام سے پہل کرنا حرام ہے ۱۲

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ رَوَاهُ

کہا کہ تھے رسول خدا صلعم کہ حکم کرتے ہمکو ساتھ ہلکی نماز کے اور امامت کرتے ہماری ساتھ صافات کے روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ بَابُ مَا عَلَى الْمَأْمُومِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ وَحُكْمِ الْمَسْبُوقِ الْفَصْلُ

نسائی نے ۔ باب یہ بیچ بیان اوس چیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر متابعت امام سے اور بیچ بیان حکم مسبوق کے ۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا

پہلی روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب

قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہتے سنا اللہ نے واسطے اوس شخص کے کہ حمد کرتا ہے اوسکو نہ جھکاتا کوئی ہم میں سے پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رکھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ

پیشانی اپنی زمین پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَيُّهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن پس جب کہ پڑھ چکے نماز اپنی متوجہ ہوئے ہمپر ساتھ منہ اپنے کے پس فرمایا اے

النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا

لوگو تحقیق میں امام تمہارا ہوں پس نہ سبقت کرو مجھسے ساتھ رکوع کے اور نہ سجدے کے اور نہ ساتھ کھڑے ہونے کے اور نہ

بِالْاِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ساتھ پھرنے کے پس تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو آگے اپنے سے اور پیچھے اپنے سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہل کرو امام پر جب تکبیر کہے تکبیر کہو اور جب کہے

وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

ولا الضالین پس کہو آمین اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ لَمْ يَذْكُرْ

حمدہ پس کہو یا الٰہی اے رب ہمارے واسطے تیرے ہے سب تعریف متفق علیہ مگر یہ کہ بخاری نے نہیں ذکر کیا

وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ

واذا قال ولا الضالین فقولوا آمین ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے

فرسًا فصرع عنه فجحش شقه الایمن فصلّی صلوٰة من الصلوات وهو قاعد

گھوڑے پر پس گرائے گئے اوس سے پس چھل گئی داہنی کروٹ حضرت ؐ کی پھر نماز پڑھی ایک نماز دنمین سے اور تھے بیٹھے

فصلّینا وراءه قعودًا فلما انصرف قال انما جعل الامام لیؤتم به فاذا

پس نماز پڑھی ہمنے پیچھے اونکے بیٹھے ہوئے پس جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا سوا اسکے نہین کہ مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ اقتدا کیا جاوے اوسکا پس جب

صلّی قائمًا فصلّوا قیامًا واذا رکع فارکعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع

نماز پڑھے کھڑے ہو کر پس تم بھی نماز پڑھو کھڑے ہو کر اور جب رکوع کرے پس رکوع کرو اور جب اوٹھے رکوع سے پس اوٹھو اور جب کہے سمع

الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد واذا صلّی جالسًا فصلّوا جلوسًا

الله لمن حمده پس کہو ربنا لك الحمد اور جب نماز پڑھے امام بیٹھ کر پس نماز پڑھو بیٹھ کر

اجمعون قال الحمیدی قوله اذا صلّی جالسًا فصلّوا جلوسًا هو فی

سب مقتدی کہا حمیدی نے فرمانا رسول خدا ؐ کا جس وقت کہ نماز پڑھے بیٹھ کر پس پڑھو نماز بیٹھ کر یہ تھا حضرت ؐ کی

مرضه القدیم ثم صلّی بعد ذلك النبی صلی الله علیه وسلم جالسًا والناس خلفه

پہلی مرض میں پھر نماز پڑھی پیچھے اسکے نبی صلی الله علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور نماز پڑھی لوگون نے پیچھے اونکے

قیام لم یامرهم بالقعود وانما یؤخذ بالاخر فالاخر من فعل النبی صلی الله

کھڑے ہو کر نہین حکم کیا اونکو ساتھ بیٹھنے کے اور سوای اسکے نہین کہ عمل کیا جاتا ہے ساتھ فعل آخر نبی صلی الله

علیه وسلم هذا لفظ البخاری واتفق مسلم الی اجمعون وزاد فی روایة

علیہ وسلم کے پھر جو آخر ہو یہ لفظ بخاری کے ہین اور اتفاق کیا ہے مسلم نے ساتھ بخاری کی لفظ اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے بیچ ایک

فلا تختلفوا علیه واذا سجد فاسجدوا وعن عائشة قالت لما ثقل رسول

پس نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے پس سجدہ کرو اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا جب بہت بیمار ہوئے رسول

الله صلی الله علیه وسلم جاء بلال یؤذنه بالصلوٰة فقال مروا ابابکر ان یصلّی

خدا صلی الله علیہ وسلم آئے بلال خبردار کرنے کو ساتھ نماز کے پس فرمایا حکم کرو ابوبکر کو یہ کہ نماز پڑھاوے

بالناس فصلّی ابوبکر تلك الایام ثم ان النبی صلی الله علیه وسلم وجد فی نفسه

لوگون کو پس نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں مین پھر تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے پائی بیچ طبیعت اپنی کے

خفة فقام یهادی بین رجلین ورجلاه تخطان فی الارض حتی دخل

کچھ تخفیف پس کھڑے ہوئے چلائے جاتے تھے دو شخصوں کے کندھوں پر ہاتھ ٹیکے ہوئے اور پاؤن حضرت ؐ کے کھینچتے تھے زمین مین یہان تک

جو کسی کو خلیفہ کر سکتا ہے انتہی مختصرًا ۵ دو شخصوں کے کندھوں پر یعنی ایک طرف تو حضرت

٣٣٦

الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُوْ بَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَى إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مسجد میں پس جب سنی ابوبکر نے آہٹ حضرت ﷺ کی شروع کیا پیچھے ہٹنا پس اشارہ کی طرف ابوبکر کی رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ قَائِمًا

علیہ وسلم نے یہ کہ نہیں پس آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے بائیں طرف ابوبکر صدیق کی پس تھے ابوبکر نماز پڑھتے کھڑے ہوکر

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَاعِدًا يَقْتَدِيْ أَبُوْ بَكْرٍ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ

اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے ابوبکر ساتھ نماز رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُوْنَ بِصَلٰوةِ أَبِيْ بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور لوگ اقتدا کرتے تھے ساتھ نماز ابی بکر کے متفق علیہ اور بیچ ایک روایت

لَهُمَا يُسْمِعُ أَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ التَّكْبِيْرَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ان دونوں کی ہے کہ سناتے تھے ابوبکر لوگوں کو تکبیر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِيْ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا وہ شخص کہ اٹھاتا ہے سر اپنا پہلے امام سے یہ کہ بدل ڈالے اللہ تعالیٰ سر اوسکا

رَأْسَ حِمَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ عَلِيٍّ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا

سر گدھے کا سا متفق علیہ - فصل دوسری روایت ہے علی اور معاذ بن جبل سے کہا دونوں نے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتٰى أَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ وَالْإِمَامُ عَلٰى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی تمہارا نماز کو اور امام ایک حال پر ہو پس چاہیے کہ کرے جیسا کرتا ہے

كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

امام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جِئْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آؤ تم طرف نماز کی اور ہیں سجدے میں ہم لوگ پس سجدہ کرو اور نہ

تَعُدُّوْهُ شَيْئًا وَّمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

حساب میں رکھو اوسکو کچھ اور جسنے پایا رکوع ساتھ امام کے پس تحقیق پائی اوسنے رکعت نماز کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی خدا کے لیے چالیس دن

جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة

جماعت مین اسطرح سے کہ پاوے تکبیر اولی لکھی جاتی ہین واسطے اوسکے دو خلاصیان ایک خلاصی آگ دوزخ سے اور دوسری خلاصی

من النفاق رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من توضأ فاحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا اعطاه

علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا پس اچھا وضو کیا اپنا پہر گیا پس پایا لوگون کو کہ تحقیق نماز پڑہ چکے ہین دیتا ہے اسکو

الله تعالى مثل اجر من صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من اجورهم

اللہ تعالی مانند ثواب اوس شخص کے کہ نماز پڑہی اور حاضر ہوا جماعت مین کم نہین کرتا یہ ثواب دینا اوسکو ثوابون اونکے سے

شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال جاء رجل

کچھہ روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا آیا ایک شخص

وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا

اور بتحقیق نماز پڑہ چکے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا نہین کوئی شخص کہ للہ دے اسکو

فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابو داود الفصل

پس نماز پڑہے ساتہہ اسکے پس کہڑا ہوا ایک شخص پس نماز پڑہی ساتہہ اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے فصل

الثالث عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا

تیسری روایت ہے عبید اللہ بن عبد اللہ سے کہا گیا مین حضرت عائشہ رضہ کے پاس کہا مینے کیا نہین

تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت بلى ثقل النبي صلى الله

حدیث کرتین تم مجکو حال بیماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا عائشہ نے کہ ہان بہت بیمار ہوئے نبی

عليه وسلم فقال اصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله وهم ينتظرونك فقال

علیہ وسلم پس فرمایا کیا نماز پڑہ لی لوگون نے پس کہا ہمنے کہ نہین یا رسول اللہ اور نمازی انتظار کرتے ہین تمہارا پس فرمایا کہ

ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا فاغتسل فذهب لينوء فاغمي عليه

رکہو میرے لیے پانی لگن مین کہا حضرت عائشہ نے پس رکہا ہمنے پہر نہائے حضرت پس ارادہ کیا کہ اٹہے ہون پس بیہوش ہوگئے حضرت

ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال

پہر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑہی لوگون نے کہا ہمنے نہین نمازی منتظر ہین آپکے اے رسول خدا کے فرمایا

ضَعُوا لِی مَاءً فِی الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَاُغْمِیَ

رکھو میرے لیے پانی لگن مین کہا حضرت عائشہ نے پس بیٹھے پہر نہائے پہر ارادہ کیا کہ کہڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت پہر ہشیار ہوئے پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپکے یا رسول الله

قَالَ ضَعُوا لِی مَاءً فِی الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَاُغْمِیَ

فرمایا رکھو میرے لیے پانی لگن مین پس بیٹھے پہر نہائے پہر ارادہ کیا کہ کہڑے ہون پس بیہوش ہوگئے

عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ

حضرت پہر ہشیار ہوکر پس فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہین وہ منتظر ہین آپ کے یا رسول الله اور

النَّاسُ عُكُوْفٌ فِی الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ

لوگ ٹھہرے ہوئے تھے مسجد مین منتظر تھے نبی صلی الله علیہ وسلم کے نماز

الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَاَرْسَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِی بَكْرٍ بِاَنْ يُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ

عشا کے لیے پس بہیجا نبی صلی الله علیہ وسلم نے کسیکو طرف ابوبکر صدیق کی ساتھ اس مضمونکے کہ نماز پڑھا دین

فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّیَ بِالنَّاسِ

پس آیا اونکے پاس پیغام پہنچانیوالا پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی الله علیہ وسلم فرماتے ہین تمکو یہ کہ نماز پڑھاؤ لوگون کو

فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ

پس کہا ابوبکر نے اور تہی وہ مرد نرم دل اے عمر نماز پڑھاؤ تم لوگون کو پس کہا واسطے اونکے عمر نے تمہین لائق تر ہو

بِذٰلِكَ فَصَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِی نَفْسِهٖ

ساتھ اسکے پس نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنونمین پہر تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے پائی مزاج اپنی مین

خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّیْ

تخفیف اور نکلے حضرت نماز ظہر کے لیے تکیہ کیے ہوئے درمیان دو شخصونکے کہ ایک ان دونونمین سے تہے عباس اور ابوبکر نماز پڑھاتے

بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنْ

تہے لوگون کو پس جب دیکہا حضرت کو ابوبکر نے ارادہ کیا کہ پیچہے ہٹین پس اشارت کی طرف اونکی نبی صلی الله علیہ وسلم نے یہ کہ

لَا يَتَاَخَّرَ فَقَالَ اَجْلِسَانِیْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِیْ بَكْرٍ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

نہ پیچہے ہٹین پس فرمایا ان دونون شخصون کو بٹھا دو مجکو طرف پہلو انکی کی پس بٹھا دیا انکو طرف پہلو ابوبکر کے اور نبی صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ

علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور کہا عبید اللہ نے پس گیا میں عبد اللہ بن عباس کے پاس پس کہا میں نے

لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے اونکے کیا نہ بیان کروں میں روبرو تمہارے وہ حدیث کہ بیان کی مجھ سے عائشہ نے بیماری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیچ

قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيْثَهَا فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ

کہا ابن عباس نے کہ لاؤ بیان کرو پس بیان کی میں نے روبرو انکے حدیث عائشہ کی پس نہ انکار کیا ابن عباس نے اوس میں سے کچھ سوا اسکے کہ کہا اونہوں نے کیا نام لیا

لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

واسطے تیرے اوس شخص کا کہ تھے ساتھ عباس کے کہا میں نے نہیں کہا ابن عباس نے کہ وہ علی تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ السَّجْدَةَ وَمَنْ فَاتَتْهُ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق وہ تھے کہتے کہ جس شخص نے پایا رکوع پس تحقیق پائی رکعت اور جسکی رہ گئی

قِرَاءَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ فَاتَهٗ خَيْرٌ كَثِيْرٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ

پڑھنی سورہ فاتحہ پس تحقیق رہ گیا اوس سے ثواب بہت روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے انہیں سے یہ کہ کہا

اَلَّذِيْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ وَيَخْفِضُهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ فَاِنَّمَا نَاصِيَتُهٗ بِيَدِ الشَّيْطَانِ

جو شخص کہ اوٹھاوے سر اپنے کو اور جھکاوے اوسکو پہلے امام کے پس سوا اسکے نہیں کہ پیشانی اوسکی بیچ ہاتھ شیطان کے ہے

رَوَاهُ مَالِكٌ

روایت کی یہ مالک نے۔

بَابُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً مَرَّتَيْنِ

باب ہے بیچ بیان حال اوس شخص کے کہ پڑھے نماز دوبار

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيْ

روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے معاذ بن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے اپنی

قَوْمَهٗ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّيْ مَعَ

قوم پاس پس نماز پڑھاتے انکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا تھے معاذ نماز پڑھتے ساتھ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّيْ بِهِمُ الْعِشَاءَ وَهِيَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشا کی پھر پھرتے طرف قوم اپنی کے پھر نماز پڑھاتے انکو عشا کی اور وہ

لَهٗ نَافِلَةٌ رَوَاهُ

واسطے اونکے نفل ہوتی روایت کی یہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ شَهِدْتُ

روایت ہے یزید بن اسود سے کہ کہا حاضر ہوا میں

سے اپنی کتاب تمہید میں ۱۲

ص روایت میں اپنے سننے کی تصریح کی ہے اب تدلیس کی تہمت اٹھ گئی اور ابن جوزی کا یہ قول کہ یہ زیادت صحیح نہیں ہے غلط ہے اور طحاوی کا یہ قول کہ یہ

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ حج اونکے پس نماز پڑھی مینے ساتھ اونکے نماز صبح کی مسجد خیف مین

فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ وَانْحَرَفَ فَاِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي اٰخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ

پس جب پڑھ چکے نماز اپنی اور پھرے نماز سے پس ناگہان آنحضرت نے دیکھا دو شخصون کو بیٹھے ہوئے آخر قوم مین کہ نماز نہ پڑھی

قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَجِيئَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

فرمایا کہ لے آؤ ان دونون کو میرے پاس پس لائے گئے وہ دونون کہ کانپتا تھا گوشت مونڈھون اونکا پس فرمایا کس چیز نے باز رکھا تمکو

فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا

پس کہا انہون نے یا رسول اللہ تحقیق تھے ہم نماز پڑھ چکے ہم مکانون اپنے مین فرمایا پس نہ کرو تم ایسا جس وقت کہ پڑھ چکو تم نماز

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ اَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ

اپنی مکانون مین پھر آؤ تم مسجد مین کہ اوسمین جماعت ہوتی ہو پس نماز پڑھو ساتھ نمازیون کے پس تحقیق یہ نماز تمہارے لیے نفل ہی روایت

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہی بسر بن

مِحْجَنٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ

محجن سے اونہون نقل کی اپنے باپ سے کہ تحقیق وہ تھا ایک مجلس مین ساتھ رسول خدا صلعم کے پس اذان دی گئی نماز کے لیے

فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَرَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلعم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن بیٹھے ہوئے تھے جگہ اپنی مین پس فرمایا واسطے اونکے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالَ

خدا صلعم نے کس چیز نے منع کیا تجھکو یہ کہ نماز پڑھے تو ساتھ لوگون کے کیا نہین تو مرد مسلمان پس کہا کہ

بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہان ہون مین مسلمان یا رسول اللہ ولیکن تھا مین کہ تحقیق نماز پڑھی تھی مینے بیچ اہل اپنے کے پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتَ الْمَسْجِدَ وَكُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے تو مسجد مین اور نماز پڑھ چکا ہو پھر قائم کیجاوے نماز پس نماز پڑھ

مَعَ النَّاسِ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ

ساتھ لوگون کے اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ایک شخص سے

مِنْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ يُصَلِّيْ اَحَدُنَا

گروہ قبیلہ اسد بن خزیمہ مین سے تہا یہ کہ اونسے پوچہا ابو ایوب انصاری سے کہا کہ پڑہتا ہے ایک ہمارا

فِيْ مَنْزِلِهِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَاُصَلِّيْ مَعَهُمْ فَاَجِدُ

بیچ گہر اپنے کے نماز پہر آتا ہے مسجد مین اور پڑہی جاتی ہے نماز پس کیا پڑہون مین نماز ساتہ اونکے پس پاتا ہون مین

فِيْ نَفْسِيْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى

دل اپنے مین ایک چیز اس سے پس کہا ابو ایوب نے پوچہا ہمنے یہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذٰلِكَ لَهٗ سَهْمُ جَمْعٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

علیہ وسلم سے فرمایا پس یہ واسطے اوسکے نصیبہ ہے جماعت کا روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

يَزِيْدَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَجَلَسْتُ

یزید بن عامر سے کہ کہا آیا مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز مین تہے پس بیٹہا مین

وَلَمْ اَدْخُلْ مَعَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰنِيْ جَالِسًا

اور نہ داخل ہوا مین ساتہ اون کے نماز مین پس جبکہ پہرے نماز پڑہ کر رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم دیکہا مجکو بیٹہے ہوئے

فَقَالَ اَلَمْ تُسْلِمْ يَا يَزِيْدُ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَسْلَمْتُ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ

پس فرمایا کیا نہین تو مسلمان ای یزید کہا مین نے ہان یا رسول اللہ تحقیق مین مسلمان ہون فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجکو

اَنْ تَدْخُلَ مَعَ النَّاسِ فِيْ صَلٰوتِهِمْ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ مَنْزِلِيْ اَحْسِبُ

یہ کہ داخل ہو تو ساتہ لوگون کے نماز اونکی مین کہا تحقیق تہا مین نماز پڑہ چکا گہر اپنے مین اور گمان کیا مین

اَنْ قَدْ صَلَّيْتُمْ فَقَالَ اِذَا جِئْتَ الصَّلٰوةَ فَوَجَدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَ

یہ کہ تحقیق نماز پڑہ چکے ہو تم پس فرمایا جسوقت کہ آوے تو نماز کو پس پاوے تو لوگون کو پس نماز پڑہ ساتہ اونکے

اِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ تَكُنْ لَكَ نَافِلَةً وَهٰذِهٖ مَكْتُوْبَةٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

اگرچہ تحقیق پڑہ چکا ہو ہوگی یہ نماز واسطے تیرے نفل اور وہ پہلی فرض روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ فَقَالَ اِنِّيْ اُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ فِي

ابن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچہا اونسے پس کہا تحقیق مین نماز پڑہتا ہون بیچ گہر اپنے کے پہر پاتا ہون مین نماز کو

الْمَسْجِدِ مَعَ الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّيْ مَعَهٗ قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ اَيَّتَهُمَا اَجْعَلُ

مسجد مین ساتہ امام کے کیا پس نماز پڑہون ساتہ اوسکے کہا اوسکو ہان کہا اوس شخص نے کونسی ٹہراؤن مین

صَلَاتِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَذٰلِكَ إِلَيْكَ إِنَّمَا ذٰلِكَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَجْعَلُ آيَتَهُمَا

نماز اپنی کہا ابن عمر نے اور یہ طرف تیری ہے سوا اسکے نہیں کہ یہ سپرد طرف اللہ کی ہے عزت والا اور بزرگی والا ہے کرے اوس

شَاءَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ أَتَيْنَا ابْنَ عُمَرَ عَلَى الْبَلَاطِ

جسکو چاہے نماز تیری روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے سلیمان مولی میمونہ کے سے کہ کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط مین

وَهُمْ يُصَلُّونَ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي مَعَهُمْ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

اور لوگ نماز پڑھتے تھے پس کہا مینے ابن عمر سے کیا نہیں نماز پڑھتے تم ساتھ اونکے کہا ابن عمر نے کہ تحقیق نماز پڑھ چکا ہون مین اور تحقیق سنا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلٰوةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ پڑھو تم نماز ایکدن مین دو بار روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہا تحقیق عبد اللہ بن عمر تھے کہتے کہ جسنے نماز پڑھی

الْمَغْرِبَ أَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ أَدْرَكَهُمَا مَعَ الْإِمَامِ فَلَا يَعُدْ لَهُمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

مغرب کی یا صبح کی پھر پایا اون دونوں کو ساتھ امام کے پس پھر نہ پڑھے اون دونو کو روایت کی یہ مالک نے

بَابُ السُّنَنِ وَفَضَائِلِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ

باب ہے بیچ بیان سنتوں کے اور فضیلتون اونکی کے فصل پہلی روایت ہے ام حبیبہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے دن اور رات مین بارہ رکعتین

بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

بنایا جاتا ہے واسطے اوسکے گھر بہشت مین چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پیچھے اوسکے اور دو رکعت پیچھے

الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغرب کے اور دو رکعت پیچھے عشا کے اور دو رکعت پہلے نماز فجر کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ ام حبیبہ نے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہین کوئی

عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ

بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے واسطے اللہ کے ہردن مین بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

إِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْ إِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

مگر کہ بناتا ہے اللہ واسطے اسکے گھر بہشت مین یا فرمایا کہ بنایا جاتا ہے واسطے اسکے گھر بہشت مین۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

کہا نماز پڑھی مینے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتین پہلے ظہر کے اور دو رکعتین پیچھے اوسکے

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ قَالَ وَ

اور دو رکعتین پیچھے مغرب کے بیچ گھر حضرت م کے اور دو رکعتین پیچھے عشا کے بیچ گھر حضرت م کے کہا ابن عمر نے اور

حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حدیث کی مجکو حفصہ نے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعتین ہلکی

حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

جسوقت کہ نکلتی فجر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہین سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہین

يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز پڑھتے پیچھے جمعہ کے یہانتک کہ پہرتے پس پڑھتے دو رکعتین گہر اپنے مین متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہا پوچھا مینے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کا نفلون انکی کا پس کہا عائشہ نے تھے حضرت م نماز پڑھتے میری گہر مین پہلے ظہر کے چار رکعت

ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

پھر نکلتے پس نماز پڑھتے ساتھ لوگون کے پھر داخل ہوتے پس نماز پڑھتے دو رکعتین اور تھے نماز پڑھتے ساتھ لوگونکے

الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَيَدْخُلُ

نماز مغرب کی پھر داخل ہوتے پھر نماز پڑھتے دو رکعتین پھر نماز پڑھتے ساتھ لوگونکے عشا کی اور داخل ہوتے

بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوِتْرُ

میری گہر مین پس نماز پڑھتے دو رکعتین اور تھے نماز پڑھتے رات کو نو رکعت ان مین وتر بہی ہوتی

وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ

اور تھے نماز پڑھتے راتکو دیر تک کہڑے اور رات کو دیر تک بیٹھے اور تھے جسوقت کہ پڑھتے تھے

قائم ركع وسجد وهو قائم وكان إذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد

کھڑے ہوکر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اس حالت میں کہ کھڑے ہوتے اور تھے جسوقت کہ پڑھتے بیٹھکر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے بیٹھے

وكان إذا طلع الفجر صلى ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج

اور جسوقت نمودار ہوتی فجر پڑھتے تھے دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے پھر نکلتے

فيصلي بالناس صلوة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم

پس پڑھتے ساتھ لوگوں کے نماز فجر کی۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه و

کسی چیز پر نفلوں سے بہت محافظت اور مداومت کرتے جیسے کہ محافظت کرتے دو رکعتوں سنت فجر پر متفق علیہ اور

عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتا الفجر خير من الدنيا وما

روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنت فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور اس چیز سے

فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا

کہ دنیا میں ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو

قبل صلوة المغرب ركعتين قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة

پہلے فرض مغرب کے دو رکعت فرمایا تیسری بار میں جو شخص کہ چاہے واسطے مکروہ جاننے اس بات کے کہ ٹھہرا دیں اونکو لوگ سنت

متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو

منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال

تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ اور روایت مسلم کی ہے کہ فرمایا

إذا صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا

جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پس چاہیے کہ پڑھے بعد اوسکے چار رکعت

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حافظ

روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے

على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه

اوپر چار رکعتوں کے پہلے ظہر کے اور چار پیچھے ظہر کے حرام کرتا ہے اوسکو اللہ آگ پر۔ روایت کی یہ

أَحمدُ والترمذيُّ وأبو داودَ والنسائيُّ وابنُ ماجةَ وعن أبي أيوبَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ایوب

الأنصاريِّ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أربعٌ قبلَ الظهرِ ليسَ فيهنَّ

انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پہلے ظہر کے کہ نہیں اونمیں

تسليمٌ تُفتحُ لهنَّ أبوابُ السماءِ رواهُ أبو داودَ وابنُ ماجةَ وعن

سلام پھیرنا کھولے جاتے ہیں اونکے لیے دروازے آسمان کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

عبدِ اللهِ بنِ السائبِ قال كانَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يصلي أربعاً بعدَ أنْ

عبداللہ بن سائب سے کہ کہا تے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے چار رکعت پیچھے

تزولَ الشمسُ قبلَ الظهرِ وقال إنها ساعةٌ تُفتحُ فيها أبوابُ السماءِ

ڈھلنے آفتاب کے پہلے ظہر سے اور فرماتے تحقیق یہ وقت ہے کہ کھولے جاتے ہیں اسمین دروازے آسمان کے

فأُحبُّ أن يصعدَ لي فيها عملٌ صالحٌ رواه الترمذيُّ وعن ابنِ عمرَ

پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ چڑھے واسطے میرے اوسمین عمل نیک روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے

قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم رحمَ اللهُ امرأً صلى قبلَ العصرِ أربعاً رواه

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اوس شخص کو کہ پڑھے پہلے عصر کے چار رکعت روایت کی یہ

أحمدُ والترمذيُّ وأبو داودَ وعن عليٍّ قال كان رسولُ اللهِ صلى الله عليه

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے علی سے کہ کہا تے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصلي قبلَ العصرِ أربعَ ركعاتٍ يفصلُ بينهنَّ بالتسليمِ على الملائكةِ

نماز پڑھتے پہلے عصر کے چار رکعتیں فرق کرتے درمیان اونکے ساتھ سلام کرنیکے اوپر فرشتوں

المقربينَ ومن تبعهم من المسلمينَ والمؤمنينَ رواه الترمذيُّ وعنه

مقربین کے اور اونکے کہ تابع اونکے ہیں مسلمانوں میں سے اور ایمان والوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے انہیں سے

قال كان رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يصلي قبلَ العصرِ ركعتينِ رواه أبو داودَ

کہ کہا تے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے پہلے نماز عصر کے دو رکعتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن أبي هريرةَ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من صلى بعدَ المغربِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے پیچھے مغرب کے

سے نماز کرتا ہے کسی ملک میں کسی موسم میں داہنی طرف جھکتا ہے کہیں بائیں طرف (موضح القرآن)

سِتَّ رَکَعَاتٍ لَمْ یَتَکَلَّمْ فِیْمَا بَیْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ

چھ رکعتیں کہ نہ بولے درمیان انکے ساتھ کلام بد کے برابر کیجاتی ہیں واسطے اسکے ساتھ عبادت بارہ برس کی

سَنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِیْثِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

عُمَرَ بْنِ اَبِیْ خَثْعَمٍ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ یَقُوْلُ هُوَ مُنْکَرُ الْحَدِیْثِ

عمر بن ابی خثعم کی سے اور سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری کو کہ کہتے تھے کہ عمر بن ابی خثعم منکر الحدیث ہے

وَضَعَّفَهٗ جِدًّا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی

اور ضعیف کیا بخاری نے اسکو بہت - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے

بَعْدَ الْمَغْرِبِ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

بعد مغرب کے بیس رکعتیں بناتا ہے اللہ اسکے لیے گھر بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے -

وَعَنْهَا قَالَتْ مَا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَیَّ

اور روایت ہے انہیں عائشہ سے کہ کہا نہیں نماز پڑھی رسول خدا صلعم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے ہوں نزدیک میرے

اِلَّا صَلّٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ اَوْ سِتَّ رَکَعَاتٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ

مگر نماز پڑھتے چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِدْبَارُ النُّجُوْمِ الرَّکْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ

عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ تسبیح ادبار النجوم کے دو رکعتیں فجر کے پہلے کی ہیں

وَاِدْبَارُ السُّجُوْدِ الرَّکْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ

اور مراد تسبیح ادبار السجود کے دو رکعتیں مغرب کے بعد کی ہیں روایت کی یہ ترمذی نے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَرْبَعٌ قَبْلَ

تیسری روایت ہے عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے چار رکعتیں پہلے

الظُّهْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ تُحْسَبُ بِمِثْلِهِنَّ فِیْ صَلٰوةِ السَّحَرِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اِلَّا وَ

ظہر کے پیچھے دوپہر کے حساب کیجاتی ہیں ساتھ چار رکعت کے کہ نماز تہجد میں پڑھی جاویں اور نہیں کوئی چیز مگر

هُوَ یُسَبِّحُ اللّٰهَ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَرَأَ یَتَفَیَّؤُ ظِلٰلُهٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَائِلِ

وہ تسبیح کرتی ہے اللہ کو اسوقت پھر پڑھی یہ آیت پھرتے ہیں سائے ہر چیز کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے

سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

سجدہ کرتے ہوے واسطے اللہ کے اور وہ ذلیل ہین روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہین چھوڑین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتین پیچھے عصر کے

عِنْدِيْ قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ وَالَّذِيْ ذَهَبَ بِهٖ

نزدیک میرے کبھی متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت مین یہ ہے کہ کہا عائشہ نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ

مَا تَرَكَهُمَا حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ وَعَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

نہین چھوڑین حضرت نے یہ دونو رکعتین یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالی سے۔ اور روایت ہے مختار بن فلفل سے کہ کہا پوچھا مین نے انس بن

عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْاَيْدِيَ عَلٰى صَلٰوةٍ

حال نفل کا پیچھے عصر کے پس کہا تھے عمر مارتے تھے اوسکے ہاتھونکو کہ نیت باندھتا نماز کی

بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

پیچھے نماز عصر کے اور تھے ہم پڑھتے زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مین دو رکعتین پیچھے

غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ڈوبنے آفتاب کے پہلے نماز مغرب کے پس کہا مینے انس کو کیا تھے رسولخدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهِمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم پڑھتے ان دونو رکعتون کو کہا کہ تھے دیکھتے ہمکو نماز پڑھتے پس نہ حکم فرماتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ہم مدینہ مین پس جبوقت اذان دیتا اذان دینیوالا واسطے نماز مغرب کے دوڑتے

السَّوَارِيَ فَرَكَعُوْا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيْبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ

طرف ستونونکی پس پڑھتے دو رکعت یہانتک کہ آدمی مسافر آتا مسجد مین

فَيَحْسَبُ اَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُصَلِّيْهِمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

پس گمان کرتا کہ تحقیق نماز پڑھ چکے بسبب کثرت اون لوگونکے کہ پڑھتے نماز دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَيْتُ عُقْبَةَ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ اَلَا اُعَجِّبُكَ

روایت ہے مرثد بن عبداللہ تابعی سے کہا آیا مین عقبہ جہنی صحابی کے پاس پس کہا مینے کیا نہ تعجب مین ڈالون

مِنْ اَبِی تَمِیمٍ یَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَۃُ اِنَّا کُنَّا

فعل ابی تمیم تابعی کے سے کہ پڑھتا ہی دو رکعتین پہلے نماز مغرب کے پس کہا عقبہ نے تحقیق تھے ہم

نَفْعَلُہٗ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا یَمْنَعُکَ الْاٰنَ قَالَ الشُّغْلُ

پڑھتے یہ نماز بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا مین نے کس چیز نے منع کیا تجکو اب کہا شغل دنیا نے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتٰی مَسْجِدَ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی کعب بن عجرہ سی کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مسجد

بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْہَلِ فَصَلّٰی فِیْہِ الْمَغْرِبَ فَلَمَّا قَضَوْا صَلٰوتَہُمْ رَاٰہُمْ یُسَبِّحُوْنَ

بنی عبد الاشہل کی مین پس پڑھی اوسمین نماز مغرب پس جب پڑھ چکے نماز فرض دیکھا اونکو حضرت نے کہ پڑھتے ہین

بَعْدَہَا فَقَالَ ہٰذِہٖ صَلٰوۃُ الْبُیُوْتِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

بعد نماز مغرب کے پس فرمایا کہ یہ نماز گھر مین پڑھنی کی ہے روایت کی یہ ابوداود نے اور بیچ روایت ترمذی

وَالنَّسَائِیِّ قَامَ نَاسٌ یَتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِہٰذِہِ الصَّلٰوۃِ

اور نسائی کے یون ہی کہ کھڑے ہوئے لوگ نفل پڑھنے لگے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لازم ہے تمکو پڑھنا اس نماز کا

فِی الْبُیُوْتِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُطِیْلُ الْقِرَاءَۃَ

گھرون مین - اور روایت ہی ابن عباس سی کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دراز کرتے قراءت کو

فِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتّٰی یَتَفَرَّقَ اَہْلُ الْمَسْجِدِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

دو نو رکعتون مین پیچھے مغرب کے یہانتک کہ متفرق ہوتے اہل مسجد روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہی

مَکْحُوْلٍ یَبْلُغُ بِہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ

مکحول تابعی سے کہ پہنچاتا ہی اسحدیث کو حضرت صلعم تک کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص کہ نماز پڑھی بعد مغرب کے پہلے

یَتَکَلَّمَ رَکْعَتَیْنِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ رُفِعَتْ صَلٰوتُہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ مُرْسَلًا

بولنے کے دو رکعتین اور ایک روایت مین چار رکعتین بلند کی جاتی ہی نماز اوسکی علیین مین روایت کی یہ مکحول نے بطریق

وَعَنْ حُذَیْفَۃَ نَحْوَہٗ وَزَادَ فَکَانَ یَقُوْلُ عَجِّلُوا الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

اور روایت ہی حذیفہ سے مانند اسکی اور زیادہ کیا پس تھے حضرت فرماتے جلدی پڑھو دو رکعتین پیچھے مغرب کے

فَاِنَّہُمَا تُرْفَعَانِ مَعَ الْمَکْتُوْبَۃِ رَوَاہُمَا رَزِیْنٌ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ الزِّیَادَۃَ عَنْہُ

اسلیے کہ تحقیق وہ دونو اٹھائی جاتی ہین ساتھ فرضونکے روایت کیا ان دونو کو رزین نے اور روایت کی یہ بیہقی نے زیادتی حذیفہ سے

نحوها في شعب الايمان وعن عمرو بن عطاء قال ان نافع بن جبير

مانند اسکی شعب الایمان مین - اور روایت ہی عمرو بن عطاء تابعی سے کہ کہا تحقیق نافع بن جبیر تابعی نے

ارسله الى السائب يسأله عن شيء رآه منه معاوية في الصلوة فقال

بہیجا اوسکو طرف سائب صحابی کے کہ پوچہے اون سے اوس چیز سے کہ دیکہا اوسکو اونسے معاویہ نے نماز مین پس کہا سائب نے

نعم صليت معه الجمعة في المقصورة فلما سلم الامام قمت في

کہ ہان نماز پڑہی ہی مینے ساتہ معاویہ کے جمعہ کی مقصورہ مین پس جب سلام پہیرا امام نے کہڑا ہوا مین بیچ

مقامي فصليت فلما دخل ارسل الي فقال لا تعد لما فعلت اذا صليت

مقام اپنی کے پس نماز پڑہی مینے پس جبکہ داخل ہوئے معاویہ گہر مین بہیجا ایک شخص کو طرف میری پس کہا پہر نہ کرنا یہ کام کہ کیا تو نے جب نماز پڑہے تو

الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى تكلم او تخرج فان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نماز جمعہ کی پس نہ ملا اوسکو ساتہ اور نماز کے یہان تک کہ بولے تو یا نکلے تو اسلیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

امرنا بذلك ان لا توصل بصلوة حتى نتكلم او نخرج رواه مسلم وعن

حکم کیا ہمکو ساتہ اسکے کہ نہ ملاوین ہم نماز کو ساتہ نماز دوسری کے یہان تک کہ بولین ہم یا نکلین ہم روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی

عطاء قال كان ابن عمر اذا صلى الجمعة بمكة تقدم فصلى ركعتين ثم

عطا سے کہ کہا تہے ابن عمر جسوقت کہ پڑہ چکتے نماز جمعہ مکہ مین آگے بڑہتے پہر پڑہتے دو رکعتین پہر

يتقدم فيصلي اربعا واذا كان بالمدينة صلى الجمعة ثم رجع الى

آگے بڑہتے پہر پڑہتے چار رکعتین اور جسوقت کہ ہوتے مدینہ مین پڑہتے نماز جمعہ پہر پہرتے طرف

بيته فصلى ركعتين ولم يصل في المسجد فقيل له فقال كان رسول

گہر اپنے کی پس پڑہتے دو رکعتین اور نہ پڑہتے مسجد مین پس کہا گیا واسطے اونکے پس کہا تہے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يفعله رواه ابو داود وفي رواية الترمذي قال رأيت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کرتے یہ روایت کی یہ ابو داود نے اور ترمذی کی روایت مین ہی کہ کہا عطا نے دیکہا مینے

ابن عمر صلى بعد الجمعة ركعتين ثم صلى بعد ذلك اربعا باب

ابن عمر کو پڑہتے تہے پیچہے جمعہ کے دو رکعتین پہر پڑہتے پیچہے اوسکے چار رکعتین باب ہے بیچ بیان

صلوة الليل الفصل الاول عن عائشة قالت كان النبي

نماز رات کے - فصل پہلی روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تہے پیغمبر

صلوة الليل

ہمیشہ نبی صلعم یعنی اکثر اور کوئی شخص کان کی لفظ سی دوام نہ خیال کرے اس لیے کہ یہ لفظ صرف ایک فعل کے وقوع پر دلالت کرتا ہے کبھی ۱۲ منہ

صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء الى الفجر احدى

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے درمیان اسکے کہ فارغ ہوں نماز عشاء سے فجر تک

عشرة ركعة يسلم من كل ركعتين ويوتر بواحدة فيسجد السجدة

گیارہ رکعتین سلام پھیرتے ہر دو رکعت پر اور وتر کرتے ساتھ ایک رکعت کے پھر کرتے سجدہ

من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع راسه فاذا سكت

اس رکعت مین قدر اس چیز کے کہ پڑھے ایک شخص پچاس آیتین پہلے اس سے کہ اوٹھاتے سر اپنا پس جسوقت چپ ہوتا

المؤذن من صلوة الفجر وتبين له الفجر قام فركع ركعتين خفيفتين

مؤذن اذان دینی نماز فجر کی سے اور ظاہر ہوتی واسطے اونکے فجر کھڑے ہوتے پس پڑھتے دو رکعتین ہلکی

ثم اضطجع على شقه الايمن حتى ياتيه المؤذن للاقامة فيخرج متفق

پھر لیٹتے اپنے داہنے کروٹ پر یہان تک کہ آتا آنحضرت کے پاس اذان دینے والا واسطے تکبیر کے پس نکلتے نماز کو لیے متفق

عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر فان كنت

علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتین سنتین فجر کی پس اگر ہوتی

مستيقظة حدثني والا اضطجع رواه مسلم وعنها قالت كان

جاگتی بات کرتے مجھ سے اور اگر مین سوتی ہوتی لیٹ رہتے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہا تھے

النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى ركعتي الفجر اضطجع على شقه الايمن متفق

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پڑھ چکتے دو رکعتین سنتین فجر کی لیٹتے داہنی کروٹ اپنی پر متفق

عليه وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر رواه مسلم وعن مسروق قال

تیرہ رکعتین اونمین وتر بھی ہوتے اور دو رکعتین سنتین فجر کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مسروق سے کہا

سالت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع

پوچھا مینے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو پس کہا کبھی سات رکعتین نو اور

واحدى عشرة ركعة سوى ركعتي الفجر رواه البخاري وعن عائشة

اور کبھی گیارہ رکعتین سوائے سنت فجر کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو تاکہ نماز پڑھیں یعنی تہجد کی شروع کرتے نماز اپنی ساتھ دو رکعتوں

خفيفتين رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا قام أحدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين خفيفتين رواه مسلم

جب اٹھے ایک تمہارا نیند سے رات کو پس چاہیئے کہ شروع کرے نماز ساتھ دو رکعتوں ہلکی کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس قال بت عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا رات گذاری میں نے نزدیک خالہ اپنی کے کہ میمونہ تھیں ایک رات اور نبی صلعم نزدیک اونکے تھے

فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع أهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث

پس باتیں کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اہل اپنی کے تھوڑی سی دیر پھر سو رہے پس جب باقی رہی تہائی

الليل الآخر أو بعضه قعد فنظر إلى السماء فقرأ إن في خلق السموات

رات پچھلی کی یا کچھ اوسمیں سے اوٹھ بیٹھے پس دیکھا طرف آسمان کی پس پڑھی یہ آیت تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں

والأرض واختلاف الليل والنهار لآيات لأولي الألباب حتى ختم السورة

اور زمین کے اور اختلاف رات اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عقلمندوں کے یہانتک کہ تمام کی سورۃ

ثم قام إلى القربة فأطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ وضوءا

پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کی پس کھولا بند اوسکا پھر ڈالا پانی پیالہ میں پھر کیا وضو

حسنا بين الوضوئين لم يكثر وقد أبلغ فقام فصلى فقمت وتوضأت

اچھا درمیان دو وضوؤں کے نہ بہتایت کی پانی کی اور بتحقیق پہونچایا پانی پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی اور کھڑا ہوا میں

فقمت عن يساره فأخذ بأذني فأدارني عن يمينه فتتامت صلوته

پھر کھڑا ہوا میں بائیں طرف حضرت کے پس پکڑا کان میرا پھر پھیرا مجکو بائیں طرف سے داہنی طرف اپنی پس پوری ہوئی

ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان إذا نام نفخ فآذنه

تیرہ رکعت پھر لیٹ رہے اور سوئے یہانتک کہ خراٹے لیے اور تھے حضرت جس وقت کہ سوتے خراٹے لیتے

بلال بالصلوة فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم اجعل في

بلال نے ساتھ نماز کے پس نماز پڑھی اور نہ وضو کیا اور تھے بیچ دعا اونکے یہ الفاظ یا الٰہی گردان

قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن

میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور داہنے میرے نور اور

يساري نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وامامي نورا وخلفي نورا و

بائیں میرے نور اور اوپر میرے نور اور نیچے میرے نور اور آگے میرے نور اور پیچھے میرے نور اور

اجعل لي نورا وزاد بعضهم في لساني نورا وذكر وعصبي ولحمي ودمي

گردان واسطے میرے نور اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور بیچ زبان میری کے نور اور ذکر کیا بعضے نے اور گردان پٹھوں میرے

وشعري وبشري متفق عليه وفي رواية لهما واجعل في نفسي نورا

اور بالوں میرے میں اور جلد میری میں نور متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری اور مسلم کے اور گردان میری جان میں نور

واعظم لي نورا وفي اخرى لمسلم اللهم اعطني نورا وعنه انه

اور بڑا کر واسطے میرے نور اور بیچ اور روایت مسلم کے یا الٰہی دے مجھکو نور اور روایت ہے اونہیں سے کہ تحقیق وہ

رقد عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستيقظ فتسوك وتوضأ وهو يقول

سوئے نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جاگے اور مسواک کی اور وضو کیا اور وہ پڑھتے تھے یہ آیت

ان في خلق السموات والارض حتى ختم السورة ثم قام فصلى ركعتين

تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے یہانتک کہ ختم کی سورۃ پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی دو رکعت

اطال فيهما القيام والركوع والسجود ثم انصرف فنام حتى نفخ ثم

دراز کیا بیچ اونکے کھڑے رہنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا پھر پھرے اور سوئے یہاں تک کہ خراٹے لیے پھر

فعل ذلك ثلث مرات ست ركعات كل ذلك يستاك ويتوضأ

کیا یہ تین بار چھ رکعتوں میں ہر بار اون تین بار میں سے مسواک بھی کرتے اور وضو بھی کرتے

ويقرأ هؤلاء الايات ثم اوتر بثلاث رواه مسلم وعن زيد بن

اور پڑھتے یہ آیتیں پھر وتر پڑھے تین رکعتیں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے زید بن

خالد الجهني انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الليلة

خالد جہنی سے کہ اونہوں نے کہا البتہ دیکھتا رہونگا نماز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو آج کی رات

فصلى ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين طويلتين طويلتين

پس پڑھیں دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھیں دو رکعتیں لنبی لنبی سے لنبی

ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دو کم تھیں ان دو رکعتوں سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں

وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلٰثَ

اور یہ دو کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دو کم تھیں ان دو سے کہ پہلے ان سے تھیں پھر وتر پڑھے

عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ هٰكَذَا فِي

تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کی یہ مسلم نے قول زید کا پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دو کم تھیں ان دو سے کہ پہلے پڑھیں چار بار ہیں اسی طرح ہے

صَحِيحِ مُسْلِمٍ وَأَفْرَادِهِ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّأِ مَالِكٍ وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَعَنْ عَائِشَةَ

صحیح مسلم میں پھر اور افراد مسلم میں کتاب حمیدی سے اور کتاب موطا امام مالک کے میں اور سنن ابو داود میں اور جامع الاصول میں اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ کہا جب بڑی ہوئی عمر رسول خدا صلعم کی اور بھاری ہوا بدن مبارک بسبب بڑھاپے کے تھی اکثر نماز نفل حضرت کی بیٹھے ہوئے متفق علیہ

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ

بن مسعود سے کہ کہا تحقیق جانتا ہوں میں ان سورتوں کو آپس میں ایک مانند دوسری کی ہیں کہ تھے نبی صلعم جمع کرتے

بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلٰى تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ

درمیان ان کے پھر ذکر کیں بیس سورتیں اول مفصل میں سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے

سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ آخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دو سورتیں ایک رکعت میں آخر ان بیس سورتوں کی حم الدخان اور عم یتساءلون ہیں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے حضرت حذیفہ رض سے یہ کہ انہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

نماز پڑھتے رات کو پس تھے کہتے اللہ بڑا ہے تین بار اور کہتے صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا

وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ

اور بزرگی کا پھر سبحانک اللھم پڑھتے پھر پڑھتے سورہ بقرہ پھر رکوع کیا پس تھا اندازہ رکوع اونکا مانند قیام انکے کی

فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

پس تھے کہتے اپنے رکوع میں پاک ہے رب میرا بڑا پھر اٹھایا سر اپنا رکوع سے

فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوعِهِ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ

پھر تھا کھڑا رہنا اونکا قریب رکوع اونکیکے کہتے میرے رب ہی کو ہے سب تعریف پھر سجدہ کیا پس تھا سجدہ مقدار

نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

قریب قومہ اونکے کے پس تھے کہتے سجدے اپنے میں پاک ہے رب میرا بلند پھر اوٹھایا سر اپنا

مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَكَانَ

سجدے سے اور تھے بیٹھتے درمیان دونوں سجدوں کے قریب سجدے کے اپنے کے اور تھے

يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ

کہتے اے رب میرے بخش واسطے میرے اے رب میرے بخش واسطے میرے پس پڑھیں چار رکعتیں پڑھی اونمیں بقرہ

وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور آل عمران اور نساء اور مائدہ یا انعام شک کیا شعبہ نے کہ راوی حدیث کا ہے روایت کی یہ ابو داود نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قیام کرے

بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

ساتھ دس آیتوں کے نہیں لکھا جاتا غافلین سے اور جو کوئی قیام کرے ساتھ سو آیتوں کے لکھا جاتا ہے فرمانبرداری کرنیوالوں

وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور جو کوئی قیام کرے ساتھ ہزار آیتوں کے لکھا جاتا ہے بہت ثواب لینیوالوں سے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ

قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَرْفَعُ طَوْرًا وَيَخْفِضُ طَوْرًا رَوَاهُ

کہ کہا تھا پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو مختلف کبھی بلند اور کبھی پست روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدْرِ مَا

ابو داود نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا پڑھنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مقدار اوس چیز کے کہ

يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ

سنتا اوسکو وہ شخص کہ ہوتا صحن میں اور حضرت ہوتے حجرہ میں روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے

قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ يُصَلِّي يَخْفِضُ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات پس ناگہاں گذرے ابو بکر رضی پر کہ نماز پڑھتے تھے آہستہ آواز سے

يخفض من صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعا صوته قال فلما اجتمعا

اپنی آواز پست کرتے تھے اور گذرے عمر پر اور وہ پڑھتے تھے نماز درحالیکہ بلند کرنیوالے تھے آواز اپنی کہا ابو قتادہ نے پس جب جمع ہوئے

عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا بكر مررت بك وانت تصلي تخفض صوتك

نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا حضرت نے اے ابوبکر گذرا تھا میں تجھ پر اور تو نماز پڑھتا تھا پست کیے آواز اپنی

قال قد اسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك وانت

کہا ابوبکر نے تحقیق سناتا تھا میں اوسکو کہ مناجات کرتا تھا میں اوس سے یا رسول اللہ اور فرمایا واسطے عمر کے گذرا تھا میں تجھ پر اور تو

تصلي رافعا صوتك فقال يا رسول الله اوقظ الوسنان واطرد الشيطان

نماز پڑھتا تھا بلند کیے ہوئی آواز اپنی پس کہا عمر نے اے رسول خدا کے جگاتا تھا میں سوتے ہوؤں کو اور ہانکتا تھا شیطان کو

فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ارفع من صوتك شيئا وقال لعمر اخفض

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوبکر بلند کر آواز اپنی کچھ اور فرمایا عمر کو پست کر

من صوتك شيئا رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه وعن ابي ذر

آواز اپنی کچھ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکے - اور روایت ہے ابی ذر سے

قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اصبح باية والاية ان تعذبهم فانهم

کہا قیام کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح تک ساتھ ایک آیت کے اور آیت یہ تھی اگر عذاب کرے تو انکو پس تحقیق وہ

عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن

بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے واسطے انکو پس تحقیق تو غالب حکمت والا ہے روایت کی یہ نسائی اور ابن

ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم

ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پڑھ چکے ایک تمہارا

ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وابو داود الفصل

دو رکعتیں سنت فجر کی پس چاہیے کہ لیٹ رہے داہنی کروٹ اپنی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے - فصل

الثالث عن مسروق قال سألت عائشة اي العمل كان احب

تیسری روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کونسا عمل تھا بہت محبوب

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت فاي حين كان يقوم

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا عمل کرنا ہمیشہ کہا میں نے پس کسوقت کھڑے ہوتے تھے

مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُوْمُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ

رات کو نماز تہجد کے لیے فرمایا عائشہؓ نے تھے کھڑے ہوتے جب سنتے آواز مرغ کی متفق علیہ ــ اور روایت ہے انسؓ

قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ

کہا نہ تھے ہم کہ چاہیں یہ کہ دیکھیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے مگر کہ دیکھتے انکو

وَلَا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور نہ چاہیں ہم یہ کہ دیکھیں انکو سوتے مگر کہ دیکھتے انکو سوتے روایت کی یہ نسائی نے ــ اور روایت ہے حمید بن عبد الرحمن

ابْنِ عَوْفٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَأَنَا فِي

بن عوف سے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا کہ کہا میں نے اور تھا میں بیچ

سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَأَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلٰوةِ

سفر میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے خدا کی البتہ دیکھونگا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو وقت نماز کے

حَتّٰى أَرٰى فِعْلَهٗ فَلَمَّا صَلّٰى صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِنَ

تا دیکھوں میں فعل حضرتؐ کا پس جب پڑھی حضرتؐ نے نماز عشا کی اور اوسکو عتمہ بھی کہتے ہیں لیٹ رہے دیر تک

اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْأُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتّٰى بَلَغَ

رات میں سے پھر جاگے پس نگاہ کی آسمان میں پھر پڑھی یہ آیت اے رب میرے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بیفائدہ یہانتک کہ پہنچے

إِلٰى إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثُمَّ أَهْوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى فِرَاشِهٖ

آخر آیت تک کہ وہ یہ ہے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ پھر قصد کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف بچھونے اپنے کی

فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ أَفْرَغَ فِي قَدَحٍ مِنْ إِدَاوَةٍ عِنْدَهٗ مَاءً فَاسْتَنَّ

پس نکالی اوسمیں سے مسواک پھر ڈالا پانی پیالہ میں چھاگل میں سے کہ نزدیک انکے تھی پس مسواک کی

ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى حَتّٰى قُلْتُ قَدْ صَلّٰى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى قُلْتُ

پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی یہانتک کہ کہا میں نے تحقیق نماز پڑھی موافق اندازہ اوس چیز کے کہ سوئے پھر لیٹ رہے یہانتک کہ کہا میں نے

قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

تحقیق سوئے موافق اندازہ اوس چیز کے کہ نماز پڑھی پھر جاگے پھر کیا جیسے کیا پہلی بار اور کہا مانند اوس چیز کی کہ کہا

فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ

پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار پہلے فجر کے روایت کی یہ نسائی نے ــ اور روایت ہے

يعلى بن مملك انه سأل ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم عن قراءة النبي

یعلے بن مملک سے ہے کہ امسلمہ سے پوچھا ام سلمہ سے کہ بی بی ہین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھنے حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم وصلوته فقالت وما لكم وصلوته كان يصلي ثم ينام قدر ما

صلے اللہ علیہ وسلم کی سے اور نماز اونکی سے پس کہا ام سلمہ نے اور کیا ہے واسطے تمہارے ساتھ نماز اونکی کے تھے نماز پڑھتے پھر سوتے بقدر

صلى ثم يصلي قدر ما نام ثم ينام قدر ما صلى حتى يصبح ثم نعتت

نماز پڑھنے کے پھر نماز پڑھتے بقدر اوس چیز کے کہ سوئے پھر سوتے بقدر اوس چیز کے کہ نماز پڑھی یہان تک کہ صبح ہوتی پھر بیان کی

قراءته فاذا هي تنعت قراءة مفسرة حرفا حرفا رواه ابوداود والترمذي

قرات حضرت کی پس ناگہان وہ بیان کرتی تہین قرات کو خوب ظاہر حرف حرف جدا روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي باب ما يقول اذا قام من الليل الفصل الاول

اور نسائی نے - باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ پڑہتے تھے حضرت جب کہڑے ہوتے رات کو نماز پڑھنے - فصل پہلی

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يتهجد قال

روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہڑے ہوتے رات کو تہجد پڑہتے کہتے

اللهم لك الحمد انت قيم السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد

یا الٰہی تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی قائم رکھنے والا آسمانون اور زمین کا اور اوسکا کہ بیچ انکے ہین اور تیرے ہی لیے

انت نور السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت ملك السموات

تو ہی روشن کرنیوالا آسمانون اور زمین کا ہے اور اوسکا کہ بیچ انکے ہین اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے بادشاہ آسمانون

والارض ومن فيهن ولك الحمد انت الحق ووعدك الحق ولقاءك

اور زمین کا اور اوسکا کہ بیچ انکے ہین اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا حق ہے اور ملاقات تیری

حق وقولك حق والجنة حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق

حق ہے اور کلام تیرا حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہین

والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت و

اور قیامت حق ہے یا الٰہی واسطے تیرے تابعدار ہوا مین اور سب احکام تیرے قبول کیے مینے اور ساتھ تیرے ایمان لایا مین اور تجھ پر بھروسا کیا مینے

اليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفرلي ما قدمت

تیری ہی طرف رجوع کی مینے سب احوال مین اپنے مین اور سونپی مینے سب امور اپنی تجھکو اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑتا ہون دشمنان دین سے اور طرف

وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور وہ گناہ کہ پیچھے کرونگا مین اور وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے مینے اور وہ گناہ کہ ظاہر کیے مینے اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اونکو مجھسے

وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور تو ہی ہے پیچھے کر دینے والا جسکو چاہے نہین کوئی معبود مگر تو اور نہین کوئی معبود سوا تیرے متفق علیہ ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کھڑے ہوتے رات کو شروع کرتے نماز رات کی پس کہتے یا الہی

رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

ای پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے ای پیدا کرنیوالے آسمانون کے اور زمین کے ای جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا درمیان بندون اپنے کے او چیز مین کہ اختلاف کرتے ہین

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ

ہدایت کر تو مجھکو طرف اس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا اسمین حق سے تحقیق تو ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے

إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ

طرف راہ سیدھی کے روایت کی یہ مسلم نے ـ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے نیند سے رات کو پھر کہے نہین کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

نہین کوئی شریک واسطے اوسکی اوسیکے لیے بادشاہی ہے اور اوسیکے لیے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

اور سب تعریف ہے اللہ کے لیے اور نہین ہے کوئی معبود سوای اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہین ہے پھرنا گناہ سے اور نہین قوت

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ أَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيْبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰى قُبِلَتْ

کہے پھر ای رب میرے بخش میرے لیے یا فرمایا پھر دعا کرے قبول کیجاویگی دعا واسطے اوسکے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کیجاویگی

صَلٰوتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

نماز اوسکی روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ من الليل قال لا إله إلا أنت سبحانك

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو

اللهم وبحمدك أستغفرك لذنبي وأسألك رحمتك اللهم زدني علما

یا الٰہی تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف تیری کے بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے واسطے گناہ اپنے کے اور مانگتا ہوں میں

ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب لي من لدنك رحمة إنك أنت

اور نہ کجی کر دل میرا بعد اسکے کہ راہ دکھائی تونے مجھکو اور بخش میرے لیے نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو بہت

الوهاب رواه أبو داود وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى

بخشنے والا ہے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ما من مسلم يبيت على ذكر طاهرا فيتعار من الليل فيسأل الله

علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ سووے رات کو اوپر ذکر اللہ کے اور ساتھ طہارت کے پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے

خيرا إلا أعطاه الله إياه رواه أحمد وأبو داود وعن شريق الهوزني

بھلائی مگر دیتا ہے اسکو اللہ بھلائی روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے شریق ہوزنی سے

قال دخلت على عائشة فسألتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح إذا

کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا میں نے اونسے کہ ساتھ کس چیز کے رسول خدا صلعم شروع کرتے تھے جبکہ

هب من الليل فقالت سألتني عن شيء ما سألني عنه أحد قبلك

اٹھتے رات کو پس کہا عائشہ نے پوچھی تونے مجھسے ایک چیز کہ نہیں پوچھی مجھسے وہ چیز کسی نے پہلے تیرے

كان إذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله

تھے رسول خدا جب اٹھتے رات کو کہتے اللہ اکبر دس بار اور الحمد للہ دس بار اور کہتے سبحان اللہ

وبحمده عشرا وقال سبحان الملك القدوس عشرا واستغفر عشرا و

وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان الملک القدوس دس بار اور استغفار کرتے دس بار اور

هلل الله عشرا ثم قال اللهم إني أعوذ بك من ضيق الدنيا و

لا الٰہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تنگی دنیا کی سے اور

ضيق يوم القيامة ثم يفتتح الصلوة رواه أبو داود الفصل الثالث

تنگی دن قیامت کے سے پھر شروع کرتے نماز تہجد روایت کی یہ ابو داود نے۔ فصل تیسری

لیل طویل فارقد فان استیقظ فذکر الله انحلت عقدة فان

رات دراز باقی ہے پس سورہ پس اگر جاگا وہ شخص پس یاد کیا اللہ کو کہل جاتی ہے ایک گرہ پس اگر

توضأ انحلت عقدة فان صلى انحلت عقدة فاصبح نشيطا طيب

وضو کیا کہلتی ہے دوسری گرہ پس اگر نماز پڑہے کہلتی ہے تیسری گرہ پس صبح کرتا ہے شادمان پاک

النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان متفق عليه وعن المغيرة

نفس دل اور اگر نہ جاگا اور ذکر کیا اور وضو کیا اور نماز نہ پڑہی صبح کرتا ہی پلید نفس کاہل متفق علیہ۔ اور روایت ہی مغیرہ سے

قال قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى تورمت قدماه فقيل له لم تصنع هذا

کہا قیام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ سوج گئے قدم اونکے پس کہا گیا واسطے اونکے کیوں کرتے ہیں یہ آپ

وقد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا اكون عبدا شكورا

حال آنکہ بخشے گئے واسطے تمہارے وہ گناہ تمہارے کہ پہلے ہوئے اور وہ کہ پیچھے ہوں فرمایا کیا نہ ہوں میں بندہ شکر کرنے والا

متفق عليه وعن ابن مسعود قال ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجل

متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا

فقيل له ما زال نائما حتى اصبح ما قام الى الصلوة قال ذلك رجل بال الشيطان

پس کہا گیا واسطے حضرت کے کہ ہمیشہ وہ شخص سوتا رہا صبح تک نہیں اوٹھا طرف نماز کی فرمایا یہ شخص ہی کہ پیشاب کرتا ہی شیطان

في اذنيه او قال في اذنه متفق عليه وعن ام سلمة قالت استيقظ

بیچ کان اوسکے کے یا فرمایا بیچ دونو کانون اوسکے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ام سلمہ سے کہ کہا جاگے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فزعا يقول سبحان الله ماذا انزل الليلة من

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گہبرائے ہوئے فرماتے تہے سبحان اللہ کسقدر اوتارے گئے ہیں آجکی رات میں

الخزائن وماذا انزل من الفتن من يوقظ صواحب الحجرات يريد ازواجه

خزانے اور کسقدر اوتارے گئے ہیں فتنے کون شخص ہے کہ جگادے حجرے والیون کو ارادہ رکہتے تہے اس سے بیویان اپنی

لكي يصلين رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة رواه البخاري وعن

تاکہ نماز پڑہیں اکثر پہننے والیان کپڑے کی دنیا میں ننگی ہونگی آخرت میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزول فرماتا ہے رب ہمارا کہ بابرکت ہے اور بلند ہے ہر رات میں

الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر یقول من یدعونی فاستجیب

طرف آسمان دنیا کے اوس وقت کہ باقی رہتی ہے تہائی رات پچھلی فرماتا ہے کون ہے کہ پکارے مجھکو پس قبول کروں میں

له من یسألنی فاعطیه من یستغفرنی فاغفر له متفق علیه وفی روایة

دعا اوسکی کون ہے کہ مانگے پس دون میں اوسکو کون ہے کہ بخشش چاہے مجسے پس بخشوں میں اوسکو متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں

لمسلم ثم یبسط یدیه یقول من یقرض غیر عدوم ولا ظلوم حتی ینفجر

یہ ہے کہ پھر کھولتا ہے دونوں ہاتھ اپنے فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے ایسے کو کہ نہ فقیر ہے اور نہ ظلم کرنیوالا ہے صبح تک

الفجر وعن جابر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان فی اللیل لساعة

یہی فرماتا رہتا ہے - اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے

لا یوافقها رجل مسلم یسأل الله فیها خیرا من امر الدنیا والاخرة

کہ نہیں پاتا اوسکو مرد مسلمان اوس ساعت میں کہ مانگے اوسمیں اللہ سے بھلائی امر دنیا کے سے اور آخرت کے سے

الا اعطاه ایاه وذلک کل لیلة رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو

مگر کہ دیتا ہے اوسکو وہ اور یہ ہر شب میں ہے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احب الصلوة الی الله صلوة داود

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین نمازوں میں طرف اللہ کی نماز داؤد کی اور

واحب الصیام الی الله صیام داود کان ینام نصف اللیل ویقوم ثلثه

بہترین روزوں میں طرف اللہ کی روزے داؤد کے تھے وہ سوتے آدھی رات اور قیام کرتے تہائی رات

وینام سدسه ویصوم یوما ویفطر یوما متفق علیه وعن عائشة

اور پھر سوتے چھٹے حصے رات کو میں اور روزہ رکھتے ایکدن اور افطار کرتے ایکدن متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے

قالت کان تعنی رسول الله صلی الله علیه وسلم ینام اول اللیل ویحیی آخره

کہ کہا تھے یعنی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور زندہ رکھتے آخر شب کو

ثم ان کانت له حاجة الی اهله قضی حاجته ثم ینام فان کان

پھر اگر ہوتی حضرت صلعم کو حاجت طرف اہل اپنی کے ادا کرتے حاجت اپنی پھر سوتے پس اگر ہوتے

عند النداء الاول جنبا وثب فافاض علیه الماء وان لم یکن جنبا

وقت پہلی اذان کے جنبی تو اوٹھتے اور ڈالتے اپنے پر پانی اور اگر نہوتے جنبی

صفتوں میں سے مراد صفت ذات کی ... معلوم ہوا کہ وہ دونو اللہ تعالی کے لیے اور ... اثبات دونوں باتوں کا اس سے ثابت

سب سے بڑی فضیلت آخر شب کی ظاہر ہوئی اور دعا کا قبول ہونا ثابت ہوا اور یہ ساعت تمام شب میں ہے ... دعا کا وقت ہے مقبولیت ... مرادوں کے لیے ... معلوم نہیں ... حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھلی رات کو

توضأ للصلوة ثم صلى ركعتين متفق عليه الفصل الثاني عن

وضو کرتے نماز کے لیے پھر پڑھتے دو رکعتین سنت فجر کی متفق علیه - فصل دوسری روایت ہے

ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم بقیام اللیل فانه داب

ابی امامہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو قیام رات کا اسلیے کہ وہ طریقہ

الصالحین قبلکم وهو قربة لکم الی ربکم ومکفرة للسیئات ومنهاة

اچھے لوگوں کا ہے کہ پہلے تمہارے تھے اور قیام رات کا سبب نزدیکی تمہاری کا ہے طرف پروردگار تمہارے کی اور سبب دور ہونے گناہوں کا ہے

عن الاثم رواه الترمذی وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول

ہے گناہوں سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم ثلثة یضحك الله الیهم الرجل اذا قام باللیل یصلی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ تعالیٰ طرف انکی ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو کر رات کو نماز پڑھے اور

القوم اذا صفوا فی الصلوة والقوم اذا صفوا فی قتال العدو رواه

دوسری قوم کہ صف درست کریں واسطے پڑھنے نماز کے اور تیسری وہ قوم صف درست کریں بیچ لڑائی دشمن کے روایت کی یہ

فی شرح السنة وعن عمرو بن عبسة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرب

شرح السنۃ میں - اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک

ما یکون الرب من العبد فی جوف اللیل الاخر فان استطعت ان تکون

ہونا پروردگار کا بندے سے درمیان رات پچھلی کے ہے پس اگر ہو سکے تجھسے یہ کہ ہو تو

ممن یذکر الله فی تلك الساعة فکن رواه الترمذی وقال هذا حدیث

ان شخصوں میں سے کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو اوس وقت میں پس ہو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحیح غریب اسنادا وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله علیه وسلم رحم الله رجلا قام من اللیل فصلی وایقظ امرأته فصلت فان

علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ تعالیٰ اوس شخص کو کہ اوٹھا رات سے پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پس نماز پڑھی اوس عورت نے

ابت نضح فی وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من اللیل فصلت

نہ جاگے چھینٹے دیئے اوسکے منہ پر پانی کے رحمت کرے اللہ اوس عورت کو کہ اوٹھی رات سے پس نماز پڑھے

وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

اور جگایا خاوند اپنے کو پس پڑھی نماز خاوند اسکے نے بھی پھر اگر نہ جاگا خاوند چھینٹے دیوے منہ اوسکے پر پانی کے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا کہا گیا اے رسول خدا کے کونسی وقت بہت قبول ہوتی ہے دعا

قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبُرُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا درمیان رات پچھلی کے اور پیچھے فرض نمازوں کے روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ

اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں

غُرَفًا يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللهُ لِمَنْ أَلَانَ

بالاخانے ہیں ایسے کہ معلوم ہوتی ہیں باہر کی چیزیں اونکی اندر اونکی سے اور اندر کی چیزیں اونکی باہر اونکی سے تیار کیا ہے اونکو اللہ نے

الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رَوَاهُ

بات اور کھلاوے کھانا اور پے درپے روزے رکھے اور پڑھے نماز رات کو ایسے وقت کہ آدمی سوتے ہوں روایت کی

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَهُ وَفِي رِوَايَتِهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور نقل کی ترمذی نے حضرت علی رضہ سے مانند اسکی اور اوسکی روایت میں بجای

لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

لمن الان الکلام کے لمن اطاب الکلام ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن

الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ

العاص سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبداللہ مت ہو مانند فلانے کی

كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

کہ تھا قیام کرتا رات کو پس چھوڑ دیا قیام رات کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان بن

أَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابی العاص سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھا واسطے داؤد علیہ السلام کے

مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ يُوْقِظُ فِيْهَا أَهْلَهُ يَقُوْلُ يَا آلَ دَاوُدَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَإِنَّ هٰذِهِ

ایک وقت رات میں کہ جگاتے اوسمیں اہل اپنی کو کہتے اے آل داؤد کی کھڑے ہو پھر نماز پڑھو پس تحقیق یہ

سَاعَةً يَسْتَجِيبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا الدُّعَاءَ اِلَّا لِسَاحِرٍ اَوْ عَشَّارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

وقت ہی کہ قبول فرماتا ہے اللہ عزت والا بزرگ بیچ دعا کو مگر واسطے جادوگر یا عشار کی روایت کی یہ احمد نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہترین نماز

بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلٰوةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

بعد فرضوں کے نماز درمیان رات کے ہے روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہی انہیں سے کہ کہا آیا ایک شخص

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَاِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ فَقَالَ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے رات کو پس جب صبح کرتا ہی چوری کرتا ہی پس فرمایا

اِنَّهُ سَيَنْهَاهُ مَا تَقُولُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِي

شتاب ہے کہ باز رکھی گی نماز اوسکی اوس چیز سے کہ تو کہتا ہی روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہی ابی

سَعِيدٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَيْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ

سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جگادی آدمی بی بی اپنی کو

مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا اَوْ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ

رات کو پس نماز پڑھی دونوں نے یا فرمایا نماز پڑھی ہر ایک نے دو رکعتین اکھٹی لکھے جاتے ہین بیچ مردوں ذکر کرنیوالوں اور عورتوں

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَشْرَافُ اُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ وَاَصْحَابُ اللَّيْلِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اشراف امت میری کی اوٹھانیوالی قرآن کے اور صاحب رات کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ اَبَاهُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ باپ اونکے حضرت عمر بن الخطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جسقدر چاہتا اللہ

حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اَيْقَظَ اَهْلَهُ لِلصَّلٰوةِ يَقُولُ لَهُمُ الصَّلٰوةَ

یہان تک کہ جب ہوتی پچھلی رات جگاتے اہل اپنی کو نماز کے لیے فرماتے اونکو پڑھو نماز پھر

يَتْلُو هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْاَلُكَ

پڑھتے یہ آیت اور حکم کر اہل اپنی کو ساتھ نماز کے اور صبر کر اوسپر نہین مانگتے ہم تجھسے

رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوى رواه مالك باب القصد

روزی تیری ہم دیتے ہیں تجکو اور آخرت واسطے پرہیزگار کے ہے روایت کی یہ مالک نے - باب ہے بیچ بیان میانہ روی کرنے کے

في العمل الفصل الاول عن انس قال كان رسول الله صلى

عمل میں فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا انہنے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يفطر من الشهر حتى نظن ان لا يصوم منه شيئا ويصوم حتى

علیہ وسلم افطار کرتے ایک مہینے میں سے یہاں تک کہ گمان کرتے ہم یہ کہ نہیں روزہ رکھینگے اسمیں سے کچھ اور روزہ رکھتے

نظن ان لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء ان تراه من الليل مصليا

گمان کرتے ہم یہ کہ نہ افطار کرینگے اوسمیں سے کچھ اور تھے کہ نہ چاہے تو یہ کہ دیکھے اونکو رات میں نماز پڑھتے ہوئے

الا رايته ولا نائما الا رايته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال

مگر دیکھے تو اونکو اور نہ چاہے تو کہ دیکھے اونکو سوتے ہوئے مگر دیکھے تو اونکو روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الاعمال الى الله ادومها وان قل متفق عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت محبوب عملوں کا نزدیک اللہ کے ہمیشہ کرنا عملوں کا ہے اگرچہ کم ہوں متفق علیہ

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الاعمال ما تطيقون

اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لو عملوں سے اوسقدر کہ طاقت رکھو

فان الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله

اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں تنگ ہوتا یہاں تک کہ تنگ ہو تم متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ليصل احدكم نشاطه واذا فتر فليقعد متفق عليه وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ پڑھے نماز ایک تمہارا وقت خوشی کے اور جس وقت کہ سست ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے متفق

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد

عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اونگھے ایک تمہارا اور وہ نماز پڑھتا ہو پس چاہیے

حتى يذهب عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله

یہاں تک کہ جاتی رہے اوس سے نیند پس تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اونگھتا ہوا نہیں جانتا وہ شاید کہ

يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

غلبہ نیند کے سے شاید کہ ارادہ کرے طلب مغفرت کا پس بد دعا کرے نفس اپنے کو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الدين يسر ولن يشاد الدين أحد إلا غلبه فسددوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بتحقیق دین آسان ہے اور نہیں سختی کرتا دین میں کوئی مگر کہ غالب آتا ہے دین اوس پر پس سیدھی راہ کرو

وقاربوا وأبشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه

اور قریب طاقت کے لو عمل اور خوشی ہوا اور مدد چاہو ساتھ وقت صبح اور وقت شام کے اور کچھ اخیر رات کے روایت کی یہ

البخاري وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه

بخاری نے - اور روایت ہے عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو رہا بغیر پڑھے تمام وظیفہ اپنے کے

أو عن شيء منه فقرأه فيما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له

یا بعض وظیفہ کو پھر پڑھا اوسکو درمیان نماز فجر کے اور نماز ظہر کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے

كأنما قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول

گویا کہ پڑھا اوسکو رات کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فإن لم تستطع فقاعدا فإن لم تستطع فعلى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہوکر پس اگر نہ ہو سکے پس بیٹھ کر پس اگر یہ بھی نہ ہو سکے پس پڑھ

جنب رواه البخاري وعنه أنه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة

کروٹ پر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انہیں سے کہ انہوں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نماز

الرجل قاعدا قال إن صلى قائما فهو أفضل ومن صلى قاعدا فله

آدمی کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر پڑھے کھڑے ہوکر پس وہ بہتر ہے اور جو کوئی پڑھے بیٹھے ہوئے پس واسطے اوسکے

نصف أجر القائم ومن صلى نائما فله نصف أجر القاعد رواه البخاري

آدھا ثواب ہے کھڑے کا اور جو کوئی پڑھے لیٹے ہوئے پس واسطے اوسکے آدھا ثواب بیٹھے کا روایت کی یہ بخاری نے

الفصل الثاني عن أبي أمامة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

من أوى إلى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه النعاس لم ينقلب

جو شخص جگہ پکڑے طرف بچھونے اپنے کے پاک ہوکر اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ غلبہ کرے اوسکو نیند نہیں کروٹ لیتا

ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والآخرة إلا أعطاه

کسی وقت رات میں اوسمیں کہ مانگے اللہ تعالی سے اوسمیں کوئی بھلائی بھلائیوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ دیتا ہے اوسکو

إِيَّاهُ ذَكَرَهُ النَّوَاوِيُّ فِي كِتَابِ الْأَذْكَارِ بِرِوَايَةِ ابْنِ السُّنِّيِّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ

وہ بہلائی ذکر کی یہ نووی نے کتاب الاذکار مین ساتہ روایت ابن سنی کے - اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ رَجُلٍ

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب کرتا ہے رب ہمارا دو شخصون سے ایک وہ شخص کہ

ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَأَهْلِهِ إِلَى صَلوٰتِهِ فَيَقُولُ اللهُ

اوٹھا اپنے نرم بچھونون اپنے سے اور بالاپوش اپنے سے محبوبہ اور اہل اپنے کے پاس سے طرف نماز اپنی کے پس فرماتا ہے اللہ

لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي ثَارَ عَنْ فِرَاشِهِ وَوِطَائِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ

واسطے فرشتون اپنے کے دیکھو طرف بندہ میرے کی کہ اوٹھا فرش اپنے سے اور نرم بچھونے اپنے سے محبوب

وَأَهْلِهِ إِلَى صَلوٰتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي وَرَجُلٍ غَزَا فِي

اور اہل اپنی کو پاس سے طرف نماز اپنی کی واسطے رغبت کرنے کے بیچ اوس چیز کے کہ نزدیک میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے

سَبِيلِ اللهِ فَانْهَزَمَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الْاِنْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي

خدا کی راہ مین پس بہاگا ساتہ یارون اپنے کے پہر جانا اوس گناہ کو کہ اوس پر ہے بہاگنے مین اور جانا اوس ثواب کو کہ واسطے اوسکے ہے

الرُّجُوعِ فَرَجَعَ حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللهُ لِمَلٰئِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي

پہر آنے مین پس پہرا یہانتک کہ شہید ہوا پس فرماتا ہے اللہ تعالی اپنے مقرب فرشتون کو دیکہو طرف بندہ میرے کی

رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقًا مِمَّا عِنْدِي حَتّٰى هُرِيقَ دَمُهُ رَوَاهُ

کہ پہرا واسطے رغبت کرنیکے اوس چیز مین کہ نزدیک میرے ہے اور واسطے ڈرنے کے اوس چیز سے کہ نزدیک میرے ہے یہانتک کہ بہا خون اوسکا روایت کیا

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

شرح السنۃ مین فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا

حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلوٰةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلوٰةِ

حدیث کیا گیا مین کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز آدمی کی بیٹھے ہوئے آدہی نماز ہوتی ہے

قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِي عَلٰى رَأْسِهِ فَقَالَ

کہا راوی نے پس آیا مین حضرت کے پاس پس پایا مینے اونکو نماز پڑہتے بیٹھے ہوئے پس رکہا مینے ہاتہ اپنا حضرت کے سر مبارک پر پس فرمایا

مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَّكَ قُلْتَ صَلوٰةُ

کیا ہے واسطے تیرے اے عبد اللہ بن عمرو کہا مینے خبر دیا گیا تہا مین اے رسول خدا کے کہ تحقیق فرمایا تمنے نماز

الرجل قاعدا على نصف الصلوة وانت تصلي قاعدا قال اجل ولكني

آدمی کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے اور تم پڑھتے ہو بیٹھے ہوئے فرمایا کہ ہاں اسی طرح ہے ولیکن میں نہیں

لست كاحد منكم رواه مسلم وعن سالم بن ابي الجعد قال قال رجل

مانند ایک کی تم میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سالم بن ابی جعد سے کہ کہا کہا ایک شخص نے

من خزاعة ليتني صليت فاسترحت فكانهم عابوا ذلك عليه فقال

قوم خزاعہ میں سے کاشکے میں نماز پڑھوں اور آرام پکڑوں پس گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اوسپر پس کہا اوسنے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اقم الصلوة يا بلال ارحنا بها

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تکبیر کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو ساتھ اوسکے

رواه ابو داود باب الوتر الفصل الاول عن ابن عمر قال

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز وتر کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى مثنى فاذا خشي احدكم الصبح

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو دو رکعت ہے پس جب ڈرے ایک تمہارا نمودار ہونے صبح کے سے

صلى ركعة واحدة توتر له ما قد صلى متفق عليه وعنه قال

پڑھے ایک رکعت طاق کردیگی اوسکے لیے اوسکو کہ نماز پڑھی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الوتر ركعة من اخر الليل رواه مسلم وعن

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وتر ایک رکعت ہے آخر رات کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة

عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات میں تیرہ

ركعة يوتر من ذلك بخمس لا يجلس في شيء الا في اخرها متفق عليه

رکعت وتر پڑھتے انہیں سے ساتھ پانچ رکعت کے نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اوسکے متفق علیہ۔

وعن سعد بن هشام قال انطلقت الى عائشة فقلت يا ام المؤمنين

اور روایت ہے سعد بن ہشام سے کہ کہا گیا میں طرف حضرت عائشہ کے پس کہا میں نے اے ماں مسلمانوں کی

انبئيني عن خلق رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الست تقرأ القران

خبر دو مجھکو خلق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہا عائشہ نے کیا نہیں پڑھا تو نے قرآن

قلت بلى قالت فان خلق نبي الله صلى الله عليه وسلم كان القرآن قلت يا

کہا میں نے کہ ہاں پڑھا ہے کہا عائشہ نے پس تحقیق خلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا قرآن کہا میں نے اے

ام المؤمنين انبئيني عن وتر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كنا نعد

اے ماں مومنوں کی خبر دو مجکو وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا ہم تھی میں تیار کرتی

له سواكه وطهوره فيبعثه الله ما شاء ان يبعثه من الليل فيتسوك

واسطے حضرت کے مسواک انکی اور پانی وضو انکا پس اٹھاتا انکو اللہ جب چاہتا ہے کہ اٹھاوے رات کو پس مسواک کرتے

ويتوضأ ويصلي تسع ركعات لا يجلس فيها الا في الثامنة فيذكر الله

اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں نہ بیٹھتے اونمیں مگر آٹھویں رکعت میں پس یاد کرتے اللہ کو

ويحمده ويدعوه ثم ينهض ولا يسلم فيصلي التاسعة ثم يقعد

اور تعریف کرتے اللہ کی اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہ پھیرتے پس پڑھتے نویں رکعت پھر بیٹھتے

فيذكر الله ويحمده ويدعوه ثم يسلم تسليما يسمعنا ثم يصلي ركعتين

پس یاد کرتے اللہ کو اور تعریف کرتے اوسکی اور دعا مانگتے اوس سے پھر پھیرتے سلام کہ سناتے ہمکو پھر پڑھتے دو رکعت

بعد ما يسلم وهو قاعد فتلك احدى عشرة ركعة يا بني فلما اسن

بعد سلام کے بیٹھے ہوئے پس یہ ہوئیں گیارہ رکعتیں اے بیٹے میرے پس جب کہ بڑی عمر کو

صلى الله عليه وسلم واخذه اللحم اوتر بسبع وصنع في الركعتين مثل صنيعه في

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھیل گیا گوشت پر بدن تھے وتر سات رکعتیں اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اونکی

الاولى فتلك تسع يا بني وكان نبي الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى صلوة احب

پہلی صورت میں پس یہ ہوئیں نو رکعتیں اے بیٹے میرے اور تھے نبی اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے

ان يداوم عليها وكان اذا غلبه نوم او وجع عن قيام الليل صلى

یہ کہ ہمیشگی کریں اوس پر اور تھے جبکہ غالب ہوتی اونکو نیند یا بیماری (یعنی نہ ہوتی) کھڑے ہونے رات کو سے پڑھتے

من النهار ثنتي عشرة ركعة ولا اعلم نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن

اول روز میں بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھا ہو قرآن

كله في ليلة ولا صلى ليلة الى الصبح ولا صام شهرا كاملا غير رمضان

سارا ایک رات میں اور نہیں جانتی میں کہ نماز پڑھی ہو کسی رات میں صبح تک اور نہیں جانتی میں کہ روزہ رکھا ہو سارا مہینہ سوا رمضان

رواه مسلم وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا آخر صلوتكم

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کر دانو آخر نماز اپنی

بالليل وترا رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر

پیچھے رات کے وتر کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جلدی کرو صبح سے ساتھ وتر کے

رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف ان لا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے اس سے کہ نہ

يقوم من آخر الليل فليوتر اوله ومن طمع ان يقوم آخره فليوتر آخر

اٹھونگا آخر رات ہیں پس چاہیے کہ وتر پڑھے اول شب اور جو امید رکھے اوٹھنے کی آخر رات میں پس چاہیے کہ وتر پڑھے پچھلی

الليل فان صلوة آخر الليل مشهودة وذلك افضل رواه مسلم وعن

رات کو اس لیے کہ نماز پچھلی رات کی حاضر کی گئی ہے اور یہ بہتر ہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشة قالت من كل الليل اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم من اول الليل و

عائشہ سے کہ کہا ہر جزء رات کی میں پڑھے ہے وتر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں بھی اور

اوسطه وآخره وانتهى وتره الى السحر متفق عليه وعن ابي هريرة

بیچ رات میں بھی اور آخر رات میں بھی اور آخر عمر میں ٹھیرا وتر پڑھنا حضرت کا سحر کے وقت میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال اوصاني خليلي بثلث صيام ثلثة ايام من كل شهر وركعتي الضحى

کہا وصیت کی مجکو دوست میرے نے ساتھ تین باتوں کے روزے رکھنے تین دنکے ہر مہینے میں اور پڑھنی دو رکعتیں ضحی کی

وان اوتر قبل ان انام متفق عليه الفصل الثاني عن غضيف

اور یہ کہ پڑھوں میں وتر پہلے اس سے کہ سووں میں متفق علیہ۔ فصل دوسری اور روایت ہے غضیف

ابن الحارث قال قلت لعائشة ارايت رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يغتسل

بن حارث سے کہ کہا میں نے واسطے عائشہ رضی کے کیا دیکھا تونے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے غسل کرتے

من الجنابة في اول الليل ام في آخره قالت ربما اغتسل في اول الليل و

جنابت سے اول رات یا آخر رات کہا عائشہ نے اکثر اوقات نہاتے اول شب اور

ربما اغتسل في آخره قلت الله اكبر الحمد لله الذي جعل في الامر سعة

اکثر اوقات نہاتے آخر شب کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جسنے کی امر دین میں وسعت

٤ آخر رات یعنے جماع کرتے ہی نہا ڈالتے تھے یا سو رہتے تھے اور جب تہجد کے لیے اٹھتے نہاتے ١٢

قُلْتُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللّٰهُ

کہا میں نے تھے وتر پڑھتے اول شب یا آخر شب کہا عائشہ نے اکثر پڑھتے وتر اول شب اور اکثر پڑھتے وتر آخر شب کہا میں نے الله

أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ أَمْ يَخْفِتُ قَالَتْ رُبَّمَا

بہت بڑا ہے سب تعریف ہے الله کے لیے کہ جس نے گردانی امر دین میں وسعت کہا میں نے پکار کر پڑھتے تھے قراءۃ یا آہستہ کہا عائشہ نے اکثر

جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَفَتَ قُلْتُ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى

پکار کر پڑھتے تھے اور اکثر آہستہ کہا میں نے الله بہت بڑا ہے سب تعریف ہے واسطے الله کے کہ جس نے گردانی امر دین میں وسعت روایت کی یہ ابوداود

ابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الْآخِرُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِكَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابن ماجہ نے فصل اخیر اور روایت ہے عبد الله بن ابی قیس سے کہ کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کہ ساتھ کتنی رکعتوں کے تھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ كَانَ يُوتِرُ بِأَرْبَعٍ وَثَلَاثٍ وَسِتٍّ وَثَلَاثٍ وَثَمَانٍ وَثَلَاثٍ وَعَشْرٍ وَثَلَاثٍ وَلَمْ يَكُنْ يُوتِرُ

صلعم وتر پڑھتے کہا عائشہ نے تھے وتر پڑھتے حضرت صلعم ساتھ چار رکعت کے اور تین رکعت کے اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین اور نہ تھے وتر پڑھتے

بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَلَا بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کم سات سے اور نہ زیادہ تیرہ سے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ

خدا صلی الله علیہ وسلم نے وتر حق ہے ہر مسلمان پر پس جو شخص چاہے کہ پڑھے وتر پانچ رکعت پس چاہیے کہ کرے

وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ

اور جو کوئی چاہے کہ وتر پڑھے تین رکعت پس چاہیے کہ کرے اور جو کوئی چاہے کہ وتر پڑھے ایک رکعت

فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ

پس چاہیے کہ کرے روایت کی یہ ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے تحقیق الله وتر ہے دوست رکھتا ہے وتر کو پس وتر پڑھو اے اہل قرآن روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ خَرَجَ

ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے خارجہ بن حذافہ سے کہ کہا نکلے

عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ

ہم پر پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق الله تعالی نے مدد کی تمکو ایک نماز کہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

سرخ اونٹوں سے وہ وتر ہے مقرر کیا اوسکو اللہ تعالی نے واسطے تمہارے درمیان نماز عشا کے نکلنے فجر تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِّتْرِهٖ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سوجاوے غافل ہوکر وتر اپنے سے پس چاہیے کہ پڑھے جسوقت کہ صبح ہو روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ

روایت ہے عبد العزیز بن جریج سے کہ کہا پوچھا ہمنے حضرت عائشہ سے کہ کونسی سورہ پڑھتے تھے وتر میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہا عائشہ نے کہ پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلی

وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ

اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد اور

الْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ نسائی نے عبد الرحمن بن

اَبْزٰى وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرَا

ابزی سے اور روایت کی یہ احمد نے ابی بن کعب سے اور دارمی نے نقل کی ابن عباس سے اور نہیں ذکر کیا احمد اور دارمی

الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لفظ معوذتین کا اور روایت ہے حسن بن علی سے کہ کہا سکھلائے مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

کتنے کلمے کہ کہوں میں اونکو بیچ قنوت وتر کے یا الہی ہدایت کر مجھکو بیچ زمرہ اون لوگوں کے کہ ہدایت کیا تونے

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

بیچ ضمن اون لوگوں کے کہ عافیت میں رکھا تونے اونکو اور کارسازی کر میری بیچ جملہ اون لوگوں کے کہ کارسازی کی تونے اونکی اور برکت

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ

مقدر کی تونے پس تحقیق تو حکم کرتاہے جو چاہتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا تجپر تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اوسکو بابرکت ہے تو

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اے رب ہمارے اور بلند ہے تو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے

فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ

وتر میں کہتے پاک ہے تو بادشاہ نہایت پاک روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے کہ کہتے تھے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ

تین بار بلند کرتے تھے آواز تیسری بار میں اور بیچ روایت نسائی کے عبدالرحمن بن ابزی سے اون نے نقل کیا

اَبِيْهِ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا وَيَرْفَعُ

اپنے باپ سے کہا تھے کہتے حضرت جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس تین بار اور بلند کرتے

صَوْتَهٗ بِالثَّالِثَةِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ

آواز اپنی تیسری بار میں ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے بیچ

اٰخِرِ وِتْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

آخر وتر اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ ذات تیری کے پکڑ تیری کی سے نہیں کر سکتا میں تعریف تیری کہ تیری تعریف کر سکوں تو ویسا ہی ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِيْلَ لَهٗ هَلْ لَكَ فِيْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مُعَاوِيَةَ مَا اَوْتَرَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا گیا واسطے اوس کے کیا ہے واسطے تمہارے بیچ امیر المومنین معاویہ کے نہیں وتر پڑھتے

اِلَّا بِوَاحِدَةٍ قَالَ اَصَابَ اِنَّهٗ فَقِيْهٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ

مگر ایک رکعت کہا ابن عباس نے اچھا کیا اونہوں نے تحقیق وہ فقیہ ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ کہا ابن ابی ملیکہ نے

اَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهٗ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ فَاَتٰى

کہ وتر پڑھی معاویہ نے پیچھے عشا کے ایک رکعت اور نزدیک اوس کے تھا مولے ابن عباس کا پس آیا وہ

ابن عباس فاخبرہ فقال دعه فانه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه

ابن عباس کے پاس اور خبر دی اونکو پس کہا ابن عباس نے چھوڑ دے اونکو اس لیے کہ اونہوں نے صحبت رکھی ہے پیغمبر خدا صلعم سے روایت کی یہ

البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر

بخاری نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے وتر

حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق

حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے وتر حق ہے

فمن لم يوتر فليس منا رواه ابو داود وعن ابي سعيد قال قال

پس جو نہ پڑھے وتر پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو رہے وتر سے یا بھول جاوے اوسکو پس چاہیے کہ پڑھے جس وقت کہ یاد آوے

استيقظ رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة وعن مالك بلغه

جاگے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اونکو یہ بات

ان رجلا سأل ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله قد اوتر

کہ ایک شخص نے پوچھا ابن عمر سے حال وتر کا کہ کیا واجب ہے وہ پس کہا عبد اللہ نے تحقیق وتر پڑھے ہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے پس شروع کیا اوس شخص نے کہ تکرار کرتا تھا اور عبد اللہ

يقول اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه في الموطا وعن

کہتے تھے وتر پڑھے ہیں رسول خدا صلعم نے اور وتر پڑھے ہیں مسلمانوں نے روایت کی یہ موطا میں ۔ اور روایت ہے

علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلث يقرأ فيهن بتسع سور

حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تین رکعت پڑھتے اونمیں نو سورتیں

من المفصل يقرأ في كل ركعة بثلث سور اخرهن قل هو الله

مفصل سے پڑھتے ہر رکعت میں تین تین سورتیں آخر اونکی ہوتی قل ہو اللہ

احد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء

احد روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان پر تھا

مُغَيِّمَةٌ فَخَشِيَ الصُّبْحَ فَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ انْكَشَفَ فَرَاَى اَنَّ عَلَيْهِ

ابر پس ڈرے صبح ہو جانے سے پس وتر پڑھا ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پس دیکھا یہ کہ ہے

لَيْلًا فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَشِيَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ

رات پس دوگانہ کیا اوس رکعت کو ساتھ ایک اور رکعت کے پھر پڑھتے گئے دو دو رکعتین پھر جبکہ خوف کیا صبح ہو جانیکا وتر پڑھا

بِوَاحِدَةٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ایک رکعت نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّيْ جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهٖ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ

نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پس پڑھتے قرآن بیٹھے ہوئے پس جس وقت کہ باقی رہتا قرآن سے قدر

ثَلٰثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ وَقَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ

تیس آیت کی یا چالیس آیت کی کھڑے ہوتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر

يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ

کرتے دوسری رکعت مین مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے پیچھے وتر کے دو رکعتین روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا

ابْنُ مَاجَةَ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ

ابن ماجہ نے پڑھتے دو رکعتین ہلکی بیٹھے ہوئے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے وتر ایک رکعت پھر پڑھتے دو رکعتین پڑھتے اونمین قرآن بیٹھے ہوئے

فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ

پس جس وقت کہ ارادہ کرتے کہ رکوع کرین کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ثوبان سے کہ اونہوں نے نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جُهْدٌ وَثِقْلٌ فَاِذَا اَوْتَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ بیداری رات کی مشکل اور بھاری ہے پس جب وتر پڑھے

اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَا لَهٗ رَوَاهُ

ایک تمہارا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین پس اگر اوٹھا رات کو (تو بہتر ہے) اور اگر نہ اوٹھا ہو نگی یہ رکعتین کافی اوسکو یہ روایت کی

الترمذي والدارمي وعن ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليهما

ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے یہ دو رکعت

بعد الوتر وهو جالس يقرأ فيهما اذا زلزلت وقل يايها الكفرون

پیچھے وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے اونمیں اذا زلزلت اور قل یا ایہا الکافرون

رواه احمد باب القنوت الفصل الاول عن ابي هريرة

روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان قنوت کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد ان يدعو على احد او يدعو لاحد

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت ارادہ کرتے یہ کہ بد دعا کریں کسیکو یا دعا دیں کسیکو تو

قنت بعد الركوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد

قنوت پڑھتے پیچھے رکوع کے پس بعضے وقت کہتے جسوقت کہ کہہ چکتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد

اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة

یا الٰہی نجات دے ولید بن الولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو

اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني يوسف يجهر

یا الٰہی سخت کر عذاب اپنا قوم مضر پر اور کر تو اوس عذاب کو قحط مانند قحط یوسف کے پکار کر کہتے

بذلك وكان يقول في بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحياء

یہ اور تھے کہتے بیچ بعضی نماز اپنی کے یا الٰہی لعنت کر تو فلانے کو اور فلانیکو تھے یہ قبیلے

من العرب حتى انزل الله ليس لك من الامر شيء الاية متفق عليه

عرب کے کافر تھے یہانتک کہ اوتاری اللہ نے یہ آیت نہیں واسطے تیرے امر سے کچھ آخر تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت في الصلوة

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا پوچھا مینے انس بن مالک سے حال قنوت کا نماز میں

كان قبل الركوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ پہلے رکوع کے تھی یا بعد رکوع کے کہا پہلے رکوع کے نہیں قنوت پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بعد الركوع شهرا انه كان بعث اناسا يقال لهم القراء سبعون

رکوع کے مگر مہینہ بھر تحقیق بھیجے تھے حضرت نے کتنے لوگ کہا جاتا تھا اونکو قراء کہ ستر ۷۰

رَجُلًا فَاُصِيبُوا فَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو

شخص تھے پس شہید کئے گئے سب پس قنوت پڑھی رسول خدا صلعم نے پیچھے رکوع کے مہینہ بھر بددعا کرتے تھے اوپر قتل

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ

کرنیوالوں قاریوں کے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا قنوت پڑھی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر متصل بیچ ظہر کے اور عصر کے اور مغرب کے اور عشا کے اور نماز

الصُّبْحِ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ يَدْعُو عَلٰى اَحْيَاءٍ مِنْ

صبح کی جس وقت کہ کہہ چکتے لفظ سمع اللہ لمن حمدہ کا آخر کی رکعت میں بددعا کرتے اوپر کتنے قبیلوں کے

بَنِي سُلَيْمٍ عَلٰى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ رَوَاهُ اَبُو دَاوٗدَ

بنی سلیم سے رعل پر اور ذکوان پر اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو پیچھے ہوتے روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهٗ رَوَاهُ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی مہینا بھر پھر چھوڑ دیا اسکو روایت کی یہ

اَبُو دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِاَبِي يَا اَبَتِ

ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے ای باپ میرے

اِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَ

تحقیق پڑھی تو نے نماز پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابو بکر اور عمر اور عثمان کے اور

عَلِيٍّ هٰهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ اَكَانُوا يَقْنُتُونَ قَالَ اَيْ بُنَيَّ

علی کے پیچھے اسجاگہہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وہ قنوت پڑھتے کہا ای بیٹے میرے

مُحْدَثٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

بدعت ہے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری

عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ النَّاسَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَانَ

روایت ہے حسن بصری سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر پس تھے

يُصَلِّي لَهُمْ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَلَا يَقْنُتُ بِهِمْ اِلَّا فِي النِّصْفِ الْبَاقِي فَاِذَا

ابی نماز پڑھتے اونکو بیس راتوں کو اور نہ قنوت پڑھتے وتر میں ساتھ اونکے مگر بیچ آدھے اخیر رمضان کے پس جبکہ

كانت العشر الأواخر يتخلف فصلى في بيته فكانوا يقولون أبق

ہوتا دہا آخر کا پیچھے رہتے ابی پس پڑھتے نماز یعنی تراویح اپنے گھر مین پس کہتے لوگ بھاگ گئے

أبي رواه أبو داود وسئل أنس بن مالك عن القنوت فقال قنت

ابی روایت کی یہ ابوداود نے اور پوچھے گئے انس بن مالک پڑھنے قنوت کرسے پس کہا قنوت پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفي رواية قبل الركوع وبعده رواه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے رکوع کے اور ایک روایت مین ہے کہ قنوت پڑھی پہلے رکوع کے اور پیچھے اسکے روایت کی

ابن ماجة باب قيام شهر رمضان الفصل الأول

ابن ماجہ نے باب بیچ بیان قیام کرنیکے مہینے رمضان مین فصل پہلی

عن زيد بن ثابت أن النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ حجرة في المسجد من

روایت ہے زید بن ثابت سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا حجرہ مسجد مین

حصير فصلى فيها ليالي حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة

بوریے کا پس نماز پڑھی اوسمین کئی راتین یہان تک کہ جمع ہوے حضرت کے پاس لوگ پھر نہ پائی آواز ایک رات

وظنوا أنه قد نام فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج إليهم فقال ما زال بكم

اور گمان کیا لوگون نے کہ تحقیق حضرت سو رہے پھر شروع کیا بعض انکے نے کھنکارنا تاکہ نکلین حضرت طرف انکی پس فرمایا حضرت نے ہمیشہ

الذي رأيت من صنيعكم حتى خشيت أن يكتب عليكم ولو كتب

وہ چیز کہ دیکھی مینے کار تمہاری سے یہانتک کہ خوف کیا مینے یہ کہ فرض کیجاوے تمپر اور اگر فرض کیجاتی

عليكم ما قمتم به فصلوا أيها الناس في بيوتكم فإن أفضل صلوة

تمپر تو نہ پڑھ سکتے اوسکو پس پڑھو نماز اے آدمیو اپنے گھرون مین اسلیے کہ تحقیق بہتر نماز

المرء في بيته إلا الصلوة المكتوبة متفق عليه وعن أبي هريرة قال

آدمی کی نماز اوسکی ہے گھر اوسکے مین سوائے فرض کے وہ مسجد ہی مین افضل ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب في قيام رمضان من غير أن يأمرهم

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے بیچ قیام رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کرین صحابہ کو قیام رمضان مین

فيه بعزيمة فيقول من قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم

ساتھ تاکید کے پس فرماتے جو شخص کہ قیام کرے رمضان کا ساتھ اعتقاد صحیح کے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاتے ہیں

مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ

وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں پس وفات کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور امر اسی طرح پر تھا پھر امر

عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ

اسی طرح پر تھا بیچ خلافت ابی بکر کے اور تھا ابتدا خلافت حضرت عمر کی بیچ اسی طرح روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ

مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پڑھ لے ایک تمہارا

الصَّلٰوةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ

نماز اپنی مسجد میں پس چاہیے کہ ٹہراوے گھر اپنے کے لیے حصہ نماز اپنی سے پس تحقیق اللہ تعالیٰ کرتا ہے

فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

بیچ گھر اوسکے سبب نماز اوسکی کے بھلائی روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے

اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ

ابی ذر سے کہ کہا روزہ رکھی ہمنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ قیام کیا ساتھ ہمارے کچھ مہینے سے

حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ السَّادِسَةُ

یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پس جبکہ باقی رہیں چھ راتیں

لَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ

نہ قیام کیا ساتھ ہمارے پس جبکہ رہیں پانچ راتیں قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدہی رات پس کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى

یا رسول اللہ کاشکے زیادہ کرتے ہمارے لیے قیام اس رات کا پس فرمایا تحقیق آدمی جسوقت کہ پڑہتا ہے نماز

مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ

ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہوتا ہے امام گنا جاتا ہے اوسکے لیے قیام رات کا پس جبکہ رہیں چار راتیں نہ

يَقُمْ بِنَا حَتّٰى بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَاءَهٗ

قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات پس جبکہ رہیں تین راتیں جمع کیا حضرت نے اہل اپنی کو اور عورتوں

وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا

اور لوگوں کو پس قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ ڈرے ہم کہ فوت ہو ہم سے فلاح کہا اوس نے کہ کہا میں نے کیا ہے

الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابوداود والترمذي

فلاح کہا ابوذر نے کہا سحر کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے میں روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجة نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا

اور نسائی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکی مگر یہ کہ ترمذی نے نہیں ذکر کیا پھر قیام کیا ساتھ ہمارے

بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة

باقی مہینے میں۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہا نہ پایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر

فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله

پس ناگہاں دیکھا میں نے کہ وہ بقیع میں تھے پس فرمایا حضرت نے ڈر گئی تھی تو ڈرتی یہ کہ ظلم کریگا اللہ تجھپر اور رسول اوسکا

قلت يا رسول الله اني ظننت انك اتيت بعض نسائك فقال ان

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق گمان کیا تھا میں نے یہ کہ تم گئے ہو بعضی عورتوں اپنی کے پاس پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق

الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر

اللہ تعالی نزول فرماتا ہے رات ادہواڑ شعبان کی میں طرف آسمان دنیا کے پس بخشتا ہے گناہ

لاكثر من عدد شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجة وزاد

زیادہ گنتی بالوں ریوڑ بنی کلب کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا

رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري

رزین نے کہ بخشتا ہے اون لوگوں کو کہ مستحق ہوچکے ہیں آگ کے اور کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد یعنے بخاری کو

يضعف هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله

کہ ضعیف کہتے تھے اس حدیث کو۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته افضل من صلوته في مسجدي هذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ گہر اوسکے بہتر ہے نماز اوسکی سے اس مسجد میری میں

الا المكتوبة رواه ابوداود والترمذي الفصل الثالث عن

مگر فرض کہ وہ مسجد ہی میں پڑھنی بہتر ہیں روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے

عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت مع عمر بن الخطاب ليلة

عبدالرحمن بن عبدالقاری سے کہ کہا نکلا میں ساتھ عمر بن الخطاب رضہ کے ایک رات

إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي

طرف مسجد کے پس ناگہاں لوگ متفرق تھے پڑھتا تھا نماز ایک آدمی اکیلا اور نماز پڑھتا تھا

الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلٰوتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَوْ جَمَعْتُ هٰؤُلَاءِ عَلٰى

ایک آدمی پس نماز پڑھتی تھی ساتھ نماز اسکی ایک قوم پس کہا حضرت عمر نے تحقیق میں اگر جمع کروں لوگوں کو

قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلٰى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ

ایک قاری پر تو البتہ ہو بہتر پھر قصد کیا اور جمع کیا لوگوں کو ابی بن کعب پر کہا عبدالرحمن نے کہ پھر

خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرٰى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلٰوةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ

نکلا میں حضرت عمر کے ساتھ ایک رات اور لوگ نماز پڑھتے تھے ساتھ نماز امام اپنے کے کہا عمر نے

نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهِ وَالَّتِي تَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّتِي تَقُومُونَ

اچھی بدعت ہے یہ اور وہ نماز کہ سوتے ہو اور غفلت کرتے ہو اوس سے بہتر ہے اوس نماز سے کہ قیام کرتے ہو

يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ارادہ کرتے آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَمَرَ عُمَرُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيمًا الدَّارِيَّ أَنْ يَقُومَا

سائب بن یزید سے کہ کہا حکم کیا عمر نے ابی بن کعب کو اور تمیم داری کو کہ نماز پڑھا دیں

لِلنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِإِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ بِالْمِئِينَ

لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعتیں اور تھا امام پڑھتا وہ سورتیں کہ ہر ایک زیادہ سو آیتوں سے ہیں

حَتّٰى كُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَى الْعَصَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَمَا كُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَّا فِي فُرُوعِ

یہاں تک کہ تھے ہم سہارا دیتے عصا پر بسبب دراز ہونے قیام کے پس نہ تھے ہم پھرتے مگر پہنچ قریب

الْفَجْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ مَا أَدْرَكْنَا النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ يَلْعَنُونَ

فجر کے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے اعرج سے کہ کہا نہیں پایا ہمنے لوگوں کو مگر کہ وہ لعنت کرتے تھے

الْكَفَرَةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي ثَمَانِي

کافروں کو رمضان میں کہا اور تھا پڑھنے والا پڑھتا سورہ بقرہ آٹھ

رَكَعَاتٍ فَإِذَا قَامَ بِهَا فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَأَى النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ

رکعتوں میں پس جسوقت کہ پڑھتا سورہ بقرہ کو بارہ رکعتوں میں جانتے لوگ کہ تحقیق

خففت رواه مالك وعن عبد الله بن ابي بكر قال سمعت ابيًّا يقول

ہلکی پڑہی روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی بکر سے کہ کہا سنا مینے ابی کو کہتے تہے

كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة

ہم پہرتے رمضان مین قیام سے یعنی نماز تراویح کی سے پس جلدی کرتے ہم خادمون کو کہانے کی واسطے خوف

فوت السحور وفي اخرى مخافة الفجر رواه مالك وعن عائشة

جاتے رہنے وقت سحر کے اور بیچ اور روایت کی واسطے خوف ہوجانے فجر کے روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہی عائشہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتی ہے تو کہ کیا واقع ہوتا ہی رات مین یعنی رات

النصف من شعبان قالت ما فيها يا رسول الله فقال فيها ان يكتب

آدہی والی شعبان کی مین کہا عائشہ نے کیا واقع ہوتا ہی اسمین یا رسول اللہ فرمایا اس رات مین یہ ہوتا ہی کہ لکہا جاتا ہے

كل مولود من بني ادم في هذه السنة وفيها ان يكتب كل هالك

ہر پیدا ہونے والا بنی آدم مین سے اس برس مین اور اس رات مین لکہا جاتا ہی ہر مرنیوالا

من بني ادم في هذه السنة وفيها ترفع اعمالهم وفيها تنزل ارزاقهم

بنی آدم سے اس برس مین اور اس رات مین اوٹہائے جاتے ہین عمل آدمیون کے اور اس رات مین اوتارے جاتے ہین رزق انکے

فقالت يا رسول الله ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى

پس کہا حضرت عائشہ نے یا رسول اللہ نہین کوئی کہ داخل ہو بہشت مین مگر ساتہ رحمت خدا تعالے کے

فقال ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ثلثا قلت ولا انت

پس فرمایا کہ نہین کوئی داخل ہو بہشت مین مگر ساتہ رحمت اللہ تعالی کے تین بار فرمایا کہا مینے اور نہ تم

يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا انا الا ان يتغمدني الله

ای رسول خدا کے پس رکہا ہاتہ اپنا حضرت نے اپنے سر پر پہر فرمایا اور نہ مین مگر یہ کہ ڈہانکے مجھکو اپنے فضل و

منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير

کرم سے اللہ ساتہ رحمت اپنی کے کہا اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین

وعن ابي موسى الاشعري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى

اور روایت ہی ابی موسی اشعری سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالے

يَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ

البتہ جہانکتا ہے بیچ رات ادھواڑے شعبان سے پس بخشتا ہے ساری مخلوقات اپنی مگر مشرک کو یا

مُشَاحِنٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَ

کینہ رکھنے والے کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے اور

فِي رِوَايَتِهِ إِلَّا اثْنَيْنِ مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ نَفْسٍ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوسکی روایت میں یہ ہے مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور جان کو مار ڈالنے والا۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو رات ادھواڑے شعبان کی پس پڑھو نماز اوس رات میں اور روزہ رکھو

يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

دن اوسکی کا اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ نزول فرماتا ہے اوس رات میں وقت چھپنے آفتاب کے طرف آسمان نیچے کی

فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

پس فرماتا ہے خبردار ہو کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ بخشوں میں اوسکو خبردار ہو کوئی رزق مانگنے والا ہے پس رزق دوں میں اوسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلوٰةِ الضُّحٰى

آگاہ ہو ایسا اور ایسا فرماتا رہتا ہے اللہ اوسکو بیان تک کہ نمودار ہو فجر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز ضحی کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

فصل پہلی روایت ہے ام ہانی سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے بیچ

بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَ صَلوٰةً قَطُّ

اونکے گھر میں دن فتح مکہ کے پس نہائے اور نماز پڑھی آٹھ رکعتیں پس نہیں دیکھی میں نے کوئی نماز کبھی کہ

أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَقَالَتْ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَ

بہت سبک ہو اوس نماز سے لیکن پورا کرتے تھے رکوع اور سجدہ اور کہا ام ہانی نے اور روایت میں اور

ذٰلِكَ ضُحًى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ

یہ نماز چاشت کی تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعتیں پڑھتے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلوٰةَ الضُّحٰى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز ضحی کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ پڑھتے

مَاشَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جسقدر چاہتا اللہ تعالیٰ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

یُصْبِحُ عَلٰی کُلِّ سُلَامٰی مِنْ اَحَدِکُمْ صَدَقَةٌ فَکُلُّ تَسْبِیْحَةٍ صَدَقَةٌ وَ

کہ صبح ہوتے ہی لازم ہوتا ہے اوپر ہر ہڈی ایک تمہارے کے صدقہ پس ہر تسبیح صدقہ ہے اور

کُلُّ تَحْمِیْدَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَهْلِیْلَةٍ صَدَقَةٌ وَکُلُّ تَکْبِیْرَةٍ صَدَقَةٌ وَ

ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور

اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَةٌ وَیُجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ

امر کرنا ساتھ نیکی کے صدقہ ہے اور منع کرنا برائی سے صدقہ ہے اور کفایت کرتے ہیں ان سب سے

رَکْعَتَانِ یَرْکَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّهٗ رَاٰی

دو رکعتیں کہ پڑھے اونکو وقت ضحی کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ تحقیق دیکھا انہوں نے

قَوْمًا یُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰی فَقَالَ لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِیْ غَیْرِ هٰذِهِ

ایک قوم کو کہ نماز پڑھتے ہیں وقت ضحی کے پس کہا تحقیق جانتے ہیں یہ لوگ کہ تحقیق نماز غیر اس

السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْنَ حِیْنَ

وقت میں بہتر ہے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز بہت رجوع کرنیوالوں کی طرف اللہ کی

تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ

گرم ہوں بچے اونٹوں کے روایت کی یہ مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابی درداء

وَاَبِیْ ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَّهٗ

اور ابی ذر سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درحالیکہ نقل کرنے والے تھے جناب باری تعالیٰ سے کہ وہ

قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ ارْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَکْفِكَ اٰخِرَهٗ رَوَاهُ

فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے پڑھ خالص میرے لیے چار رکعتیں اول دن میں کفایت کروں گا تجھ کو اس دن کی شام تک روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِیِّ وَ

ترمذی نے اور روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے اور

اَحْمَدُ عَنْهُمْ وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ

احمد نے ان سب سے - اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے کہ

الانسان ثلثمائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل

آدمی مین تین سو ساٹھ بندہین پس آدمی پر لازم ہے یہ کہ تصدق کرے بدلے ہر بند

منه بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبي الله قال النخاعة في المسجد

اپنے کے صدقہ کہا صحابہ نے کون ہے کہ طاقت رکہے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تہوک کہ مسجد مین پڑا ہو

تدفنها والشيئ تنحيه عن الطريق فان لم تجد فركعتا الضحى تجزئك

دفن کر دینا اوسکا اور دور کر دینا ایک چیز کا راہ سے پس اگر نہ پاوے تو پس دو رکعتین ضحی کی پڑہنی کفایت کرتی ہین

رواه ابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑہے وقت ضحی کے

ثنتي عشرة ركعة بنى الله له قصرا من ذهب في الجنة رواه الترمذي

بارہ رکعتین بناتا ہے اللہ اوسکے لیے محل سونے کا بہشت مین روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہین پہچانتے ہم اسکو مگر اسی

هذا الوجه وعن معاذ بن انس الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وجہ سے۔ اور روایت ہے معاذ بن انس جہنی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قعد في مصلاه حين ينصرف من صلوة الصبح حتى يسبح ركعتي

جو شخص بیٹہا رہے اپنی نماز کی جگہ مین اوسیوقت سے کہ پہرے نماز صبح کی سے یہانتک کہ پڑہے دو رکعتین

الضحى لا يقول الا خيرا غفر له خطاياه وان كانت اكثر من زبد البحر

ضحی کے نہ کہتا ہو مگر نیک بات تو بخشی جاتے ہین اوسکے لیے گناہ اوسکے اگرچہ بہت ہون جہاگ دریا کی سے

رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابي هريرة قال قال

روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ محافظت کرے اوپر دوگانہ ضحی کے تو بخشے جاتے ہین اوسکے لیے گناہ اسکے

وان كانت مثل زبد البحر رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن

اگرچہ ہون مانند جہاگ دریا کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عائشة انها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي ابواي
عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ کہ وہ تھیں پڑھتیں نماز ضحی کی آٹھ رکعتیں پھر کہتیں کہ اگر زندہ کیے جاویں میرے لیے باپ میرے

ما تركتها رواه مالك وعن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نہ چھوڑوں میں اس نماز کو روایت کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها رواه
پڑھتے نماز ضحی کی یہاں تک کہ کہتے ہم کہ نہ چھوڑینگے اسکو اور چھوڑتے اسکو یہاں تک کہ کہتے ہم کہ نہ پڑھیں گے اس نماز کو روایت کی یہ

الترمذي وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال
ترمذی نے - اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہا میں نے واسطے ابن عمر کے کہ نماز پڑھتے ہو تم ضحی کی کہا

لا قلت فعمر قال لا قلت فابو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه وسلم قال
نہیں کہا میں نے پس عمر کہا نہیں کہا میں نے پس ابوبکر کہا نہیں کہا میں نے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا کہ

لا اخاله رواه البخاري باب التطوع الفصل الاول عن
نہیں گمان کرتا میں حضرت کو بھی روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ نماز نفل کے فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لبلال عند صلاة الفجر يا بلال
ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلال کو وقت نماز فجر کے اے بلال

حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين
بیان کر روبرو میرے بہت امید رکھا گیا عمل کر لیا تو نے اسلام میں اسلیے کہ تحقیق سنی میں نے آواز یا پوشوں تیری کی آگے

يدي في الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في
اپنے بہشت میں عرض کیا بلال نے کہ نہیں کیا میں نے کوئی عمل کہ بہت امید رکھا گیا ہو نزدیک میرے اس عمل سے کہ تحقیق میں نے نہیں

ساعة من ليل ونهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لي ان اصلي
کسی وقت میں رات کے یا دن کے مگر نماز پڑھی میں نے ساتھ اوس طہارت کے اوسقدر کہ مقدر کی گئی میرے لیے یہ کہ نماز

متفق عليه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة
متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو دعا استخارہ کی

في الامور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن يقول اذا هم احدكم
بیچ سب کاموں کے جیسے سکھاتے ہمکو سورۃ قرآن کی فرماتے جب قصد کرے ایک تمہارا

بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم إني أستخيرك

کسی کام کا پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں طلب خیر کی کرتا ہوں تجھ سے

بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك

ساتھ استعانت علم تیرے کے اور طلب قدرت کی کرتا ہوں بوسیلہ قدرت تیری کے اور مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا بڑا پس تحقیق تو

تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب اللهم إن كنت

قادر ہے اور نہیں میں قادر اور جانتا ہے تو اور نہیں جانتا میں اور تو جاننے والا غیبوں کا ہے یا الٰہی اگر تو

تعلم أن هذا الأمر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال

جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا فرمایا

في عاجل أمري وآجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وإن كنت

بیچ اس جہان کے اور اس جہان کے پس مہیا کر اس کو میرے لیے اور آسان کر اس کو میرے لیے پھر برکت دے واسطے میرے اس میں اور اگر

تعلم أن هذا الأمر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو قال

جانتا ہے تو کہ یہ کام برا ہے میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا فرمایا

في عاجل أمري وآجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير

اس جہان میں اور اس جہان میں پس پھیر اس کو مجھ سے اور پھیر مجھ کو اس سے اور مہیا کر میرے لیے بھلائی

حيث كان ثم أرضني به قال ويسمي حاجته رواه البخاري الفصل

جہاں ہو پھر راضی کر مجھ کو ساتھ اس کے کہا راوی نے اور نام لیوے حاجت اپنی کا روایت کی یہ بخاری نے فصل

الثاني عن علي قال حدثني أبو بكر وصدق أبو بكر قال سمعت

دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا حدیث کی مجھ کو ابو بکر نے اور سچ کہا ابو بکر نے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يذنب ذنبا ثم يقوم فيتطهر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے گناہ کو پھر کھڑا ہو پس وضو کرے

ثم يصلي ثم يستغفر الله إلا غفر الله له ثم قرأ والذين إذا فعلوا

پھر نماز پڑھے پھر بخشش چاہے گناہوں کی اللہ سے مگر بخشتا ہے اللہ اس کو پھر پڑھی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جب کرتے ہیں

فاحشة أو ظلموا أنفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم رواه الترمذي

گناہ بیحیائی کے یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر یاد کرتے ہیں اللہ کو پس طلب بخشش کی کرتے ہیں واسطے گناہوں اپنے کے روایت کی ترمذی نے

وابن ماجة الا ان ابن ماجة لم يذكر الاية وعن حذيفة قال

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کی آیت - اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا حزبه امر صلى رواه ابو داود وعن

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ پہنچتی انکو کوئی مصیبت نماز پڑھتے روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے

بريدة قال اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا بلالا فقال بما سبقتني

بریدہ سے کہ کہا صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بلایا بلال کو پس فرمایا ساتھ کس چیز کے پہل کی تونے

الى الجنة ما دخلت الجنة قط الا سمعت خشخشتك امامي قال

طرف بہشت کی نہیں داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنی میں نے آواز پاپوش تیری کی آگے اپنے کہا بلال نے

يا رسول الله ما اذنت قط الا صليت ركعتين وما اصابني حدث

یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی مگر کہ پڑھی میں نے دو رکعتیں اور نہیں پہنچا مجکو بے وضو ہونا

قط الا توضأت عنده ورايت ان لله علي ركعتين فقال رسول الله

کبھی مگر کہ وضو کیا میں نے اوسی وقت اور اختیار کیا میں نے یہ کہ اللہ کے لیے مجھ پر ہیں دو رکعتیں فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بهما رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي اوفى

صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب انہیں دو چیزوں کے پہنچا تو اوس درجہ کو کہ پہنچا روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له حاجة الى الله او الى احد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوا وسکو کوئی حاجت طرف اللہ کے یا طرف کسی

من بني آدم فليتوضأ فليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم ليثن

بنی آدم کے پس چاہیے کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے پھر پڑھے دو رکعتیں پھر تعریف کرے

على الله تعالى وليصل على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل لا اله الا الله الحليم

اللہ تعالے پر اور درود بھیجے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار

الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين اسالك

بخشش کرنیوالا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے رب عالموں کا ہے سوال کرتا ہوں میں

موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة

عمل کے بسبب اوترنے رحمت تیری کے ہیں اور مانگتا ہوں عمل کہ حاصل اور لازم ہو بسبب انکے بخشش تیری اور فائدہ ہر نیکی کا

باب التطوع

تحیۃ الوضوء کی فضیلت معلوم کیا چاہیے ۱۲ کوئی حاجت دینی یا دنیوی ۱۲ پس اچھا وضو کرے یعنی رعایت آداب کرے اور اس نماز کو حاجت کی نماز کہتے ہیں ۱۲

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لیے کوئی گناہ مگر کہ بخش تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ کھول دے اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت

لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

تیری پسند مگر کہ روا کر تو اوسکو اے بہت رحم کرنے والے سب رحم کرنیوالوں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَلٰوةُ التَّسْبِيْحِ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ یہ بیان ہے صلوۃ تسبیح کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ

روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے عباس ابن عبد

الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُخْبِرُكَ اَلَا

المطلب کے اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ دوں میں تجکو کیا نہ خبر دوں میں تجکو کیا نہ

اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

کروں میں تجکو صاحب دس خصلتوں کا جس وقت کرے تو یہ بخشے اللہ تیرے لیے گناہ تیرے

اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَأَهٗ وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَ

پہلے اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جانکر چھوٹے اور بڑے چھپے اور

عَلَانِيَتَهٗ اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ

ظاہر یہ کہ نماز پڑھے تو چار رکعتیں پڑھ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور

سُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ

کوئی سورۃ پس جبکہ پڑھ چکے تو قرات پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ

اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کر

فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

پس کہہ ان کلموں کو رکوع میں دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

پھر جھک تو سجدے میں پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا سر

مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاسَكَ

سجدے سے پس کہہ ان کلمون کو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلمون کو دس بار پھر اوٹھا تو سر اپنا

فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي

پس کہہ ان کلمون کو دس بار پس یہ تسبیحات پچھتر بار ہوئین ہر رکعت مین کر تو یہ

اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ

چارون رکعت مین اگر طاقت رکھے تو پڑھنے اس نماز کی ہر دن مین ایکبار پس پڑھ پس اگر

لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ

نہ پڑھ سکے ہر روز پس ہر ہفتہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر ہفتہ مین پس ہر مہینہ مین ایکبار پس اگر نہ

تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

پڑھ سکے ہر مہینے مین پس ہر برس مین ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے ہر برس مین پس تمام عمر مین ایکبار روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن

مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِي رَافِعٍ نَحْوَهٗ

ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین اور روایت کی ترمذی نے ابی رافع سے مانند اسکی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اول عمل حساب کیا جاویگا

بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَ

ساتھ اوسکے بندون قیامت کے اعمال اوسکے سے نماز اوسکی ہے پس اگر درست ہوئی نماز تو مخلصی ہوئی اور نجات ہوئی اور

اِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ

اگر فاسد ہوئی نماز پس تحقیق ناامید ہوا اور زیانکار ہوا پس اگر ناقص ہوئی نماز فرض مین سے کچھ چیز فرماویگا

الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا مَا انْتَقَصَ

اللہ برکت والا اور بلند دیکھو کیا ہے واسطے بندی میرے کے کچھ سنت یا نفل پس پوری کیجاویگی ساتھ اوسکے جو چیز کہ

مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ

فرضون مین سے پھر ہونگے باقی عمل اوسکے اسی طور پر اور ایک روایت مین پھر زکوۃ

مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ

مانند اسکے پھر لیے جاوینگے اعمال اسی طور پر روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت کی یہ

احمد عن رجل وعن ابی امامة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اذن

احمد نے ایک شخص سے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں سنتا

الله لعبد فی شیء افضل من رکعتین یصلیهما وان البر لیذر علی راس

اللہ تعالی واسطے بندہ کے بیچ کسی عمل کے بہتر دو رکعتوں سے کہ پڑھے ان کو اور تحقیق نیکی البتہ چھڑکی جاتی ہے اوپر سر

العبد ما دام فی صلوته وما تقرب العباد الی الله بمثل ما خرج منه یعنی

بندے کے جب تک کہ رہتا ہے نماز اپنی میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندوں نے طرف اللہ کی ساتھ مانند اوس چیز کے کہ نکلے اوس سے یعنی

القران رواه احمد والترمذی

باب صلوة السفر

الفصل الاول

قرآن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ باب بیچ بیان نماز سفر کے — فصل پہلی

عن انس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی الظهر بالمدينة اربعا وصلی

روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی مدینہ میں چار رکعتیں اور پڑھی نماز

العصر بذی الحلیفة رکعتین متفق علیه وعن حارثة بن وهب

عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے حارثہ بن وہب

الخزاعی قال صلی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن اکثر ما کنا قط وامنه

خزاعی سے کہ کہا نماز پڑھائی ہم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں دو رکعتیں اور حالانکہ ہم تھے بہت زیادہ کہ نہ تھے کبھی اور بہت امن میں

بمنی رکعتین متفق علیه وعن یعلی بن امیة قال قلت لعمر بن الخطاب

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا میں نے واسطے عمر بن الخطاب کے

انما قال الله تعالی ان تقصروا من الصلوة ان خفتم ان یفتنکم الذین

سوا اس کے نہیں کہ فرمایا اللہ تعالی نے یہ کہ کم پڑھو نماز ۔ اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ

کفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منه فسالت رسول

کافر ہوئے پس تحقیق امن میں ہیں اب لوگ کہا عمر نے تعجب کیا میں نے اوس چیز سے کہ تعجب کیا تو نے اوس سے پس پوچھا میں نے

الله صلی الله علیه وسلم فقال صدقة تصدق الله بها علیکم فاقبلوا صدقته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا احسان ہے کہ احسان کیا اللہ تعالی نے ساتھ اوس کے تم پر پس قبول کرو صدقہ اوس کا

رواه مسلم وعن انس قال خرجنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم من المدینة

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ سے

إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قِيلَ لَهُ

طرف مکہ کے پس تھے نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر آئے ہم طرف مدینہ کے کہا گیا واسطے انس کے

أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کیا ٹھہرے تھے تم مکہ میں کچھ کہا ٹھہرے تھے ہم مکہ میں دس دن متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَأَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

کہا سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پس ٹھہرے انیس دن نماز پڑھتے تھے دو

رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّي فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ

دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پس ہم نماز پڑھتے ہیں دو دو رکعت بیچ اوس منزل کے درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے ہے انیس دن

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس جس وقت کہ ٹھہرتے ہیں زیادہ اس سے تو پڑھتے ہیں چار رکعت روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَصَلَّى

اور روایت ہے حفص بن عاصم سے کہ کہا رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پس نماز پڑھائی

لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهُ وَجَلَسَ فَرَأَى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا

ہمکو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے ڈیرے اپنے میں اور بیٹھے پس دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے پس کہا کیا

يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا أَتْمَمْتُ صَلٰوتِي

کرتے ہیں یہ کہا میں نے نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفلیں پڑھنے والا پوری پڑھتا میں نماز فرض اپنی

صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ

صحبت رکھی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعتوں پر اور صحبت رکھی میں نے ابو بکر

وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور عمر اور عثمان سے اسیطرح متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ سَيْرٍ وَيَجْمَعُ

صلے اللہ علیہ وسلم جمع کرتے درمیان ظہر کے اور عصر کے جس وقت کہ ہوتے سفر میں اور جمع کرتے

بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

درمیان مغرب اور عشا کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا

باب صلوٰۃ السفر

میں بہت اختلاف ہے لیکن اہلحدیث نے اسکو اختیار کیا ہے کہ اگر درمیان سفر کے مسافر کو کہیں ٹھہرنے کا اتفاق ہو تو بیس دن تک قصر کرتا رہے بعد اسکے پوری نماز پڑھے اور اگر یقین کیا مسافر کہیں ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو اگر چار دن یا زیادہ کی اقامت کرے تو چار دن کے بعد نماز پوری پڑھے اور جو چار دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کرے تو قصر کرے (روضۃ الندیہ)

صرف روا ہے چاہے ظہر کے وقت میں جمع کرے چاہے عصر کے وقت میں اور اسی طرح مغرب اور عشا کا جمع کرنا روا ہے اور جہور کے سفر میں شافعی رح کے دو قول ہیں

باب صلوة السفر

صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر على راحلته حيث توجهت به يومي ايماء

صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر جس طرف متوجہ کرتی سواری اُنکو اشارہ کرتے

صلوة الليل الا الفرائض ويوتر على راحلته متفق عليه الفصل

پڑھتے سفر میں سواری پر نماز شب کی سوائے فرض کے اور وتر بھی پڑھتے اپنی سواری پر متفق علیہ فصل

الثاني عن عائشة قالت كل ذلك قد فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم

دوسری روایت ہے عائشہ سے کہا سب یہ تحقیق کیا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قصر الصلوة واتم رواه في شرح السنة وعن عمران بن حصين قال

کم رکعتیں پڑھیں اور پوری بھی پڑھیں روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا

غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم وشهدت معه الفتح فاقام بمكة ثماني

جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حاضر ہوا میں ساتھ اُنکے فتح مکہ میں پس رہے وہ مکہ میں

عشرة ليلة لا يصلي الا ركعتين يقول يا اهل البلد صلوا اربعا فانا

اٹھارہ شب نماز نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں فرماتے اے اہل شہر کے پڑھو تم چار رکعتیں اس لیے کہ تحقیق ہم

سفر رواه ابو داود وعن ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم الظهر

سفر میں ہیں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی

في السفر ركعتين وبعدها ركعتين وفي رواية قال صليت مع النبي

سفر میں دو رکعتیں اور بعد اُسکے دو رکعتیں اور ایک روایت میں ہے کہا ابن عمر نے نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم في الحضر والسفر فصليت معه في الحضر الظهر اربعا وبعدها

صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں اور سفر میں پس پڑھیں میں نے ساتھ حضرت کے شہر میں ظہر کی چار رکعتیں اور بعد اُنکے

ركعتين وصليت معه في السفر الظهر ركعتين وبعدها ركعتين والعصر

دو رکعتیں اور پڑھی میں نے نماز ساتھ اُنکے سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور پیچھے اُنکے دو رکعتیں اور عصر کی

ركعتين ولم يصل بعدها شيئا والمغرب في الحضر والسفر سواء

دو رکعتیں اور نہ پڑھی پیچھے اُسکے کچھ اور نماز مغرب کی شہر میں اور سفر میں برابر

ثلث ركعات ولا ينقص في حضر ولا سفر وهي وتر النهار وبعدها

تین رکعتیں اور نہ کم کرتے تھے شہر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب کی وتر ہے دن کی اور پیچھے اُسکے



رکعتین رواه الترمذی وعن معاذ بن جبل قال کان النبی صلی الله علیه وسلم

دو رکعتین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فی غزوة تبوک اذا زاغت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین الظهر و

غزوہ تبوک میں جس وقت کہ ڈھلتی دوپہر پہلے اس سے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

العصر وان ارتحل قبل ان تزیغ الشمس اخر الظهر حتی ینزل للعصر

عصر کے اور اگر کوچ کرتے پہلے ڈھلنے دوپہر کے دیر کرتے ظہر کو یہاں تک کہ اترتے واسطے نماز عصر کے

وفی المغرب مثل ذلک اذا غابت الشمس قبل ان یرتحل جمع بین

اور مغرب میں کرتے مانند اسکی جب ڈوبتا آفتاب پہلے کوچ کرنے کے جمع کرتے درمیان

المغرب والعشاء وان ارتحل قبل ان تغیب الشمس اخر المغرب حتی

مغرب اور عشا کے اور اگر کوچ کرتے پہلے غائب ہونے آفتاب کے دیر کرتے مغرب کو یہاں تک کہ

ینزل للعشاء ثم یجمع بینهما رواه ابو داود والترمذی وعن انس

اترتے عشا کے لیے پھر جمع کرتے درمیان دونو نمازوں کے روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے

قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سافر واراد ان یتطوع استقبل

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ سفر کرتے اور ارادہ کرتے یہ کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے

القبلة بناقته فکبر ثم صلی حیث وجهه رکابه رواه ابو داود و

قبلہ کے اونٹنی اپنی پھر تکبیر کہتے پھر پڑھتے نماز جس طرف متوجہ کرتے اونکو سواری اونکی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور

عن جابر قال بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حاجة فجئت وهو یصلی

روایت ہے جابر سے کہ کہا بھیجا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ کسی کام کے پس آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے

علی راحلته نحو المشرق ویجعل السجود اخفض من الرکوع رواه ابو داود

اپنی سواری پر طرف مشرق کے اور کرتے تھے سجدہ پست تر رکوع سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال صلی رسول الله صلی الله علیه

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم بمنی رکعتین وابو بکر بعده وعمر بعد ابی بکر وعثمان صدرا من

منا میں دو رکعتین اور ابو بکر نے بھی بعد حضرت کے اور حضرت عمر نے بھی بعد ابی بکر کے دو رکعتین اور عثمان نے

خلافته ثم ان عثمان صلى بعد اربعا فكان ابن عمر اذا صلى مع

خلافت اپنی مین پھر پڑھین عثمان نے چہر چار رکعتین پس تھے ابن عمر جب پڑھتے نماز ساتھ

الامام صلى اربعا واذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن

امام کے پڑھتے چار رکعتین اور جب پڑھتے اکیلے پڑھتے دو رکعتین متفق علیہ اور روایت ہے

عائشة قالت فرضت الصلوة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى

حضرت عائشہ رض سے کہا فرض کی گئی نماز دو رکعتین پھر ہجرت کی رسول خدا صلے اللہ

عليه فرضت اربعا وتركت صلوة السفر على الفريضة الاولى قال

علیہ وسلم نے پس فرض کی گئی چار شہر مین اور چھوڑی گئی نماز سفر مین پہلے فرض پر کہا

الزهري قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تاولت كما تاول عثمان

زہری نے کہا مینے واسطے عروہ کے کیا حال ہے عائشہ کا کہ پوری پڑھتی ہین نماز سفر مین کہا دلیل پکڑ لی ہے جیسے دلیل پکڑی عثمان

متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلوة على لسان نبيكم

متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرض کی اللہ نے نماز اوپر زبان نبی

صلى الله عليه وسلم في الحضر اربعا وفي السفر ركعتين وفي الخوف ركعة

صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے کے گھر مین چار اور سفر مین دو رکعتین اور ڈر کی حالت مین ایک رکعت

رواه مسلم وعنه وعن ابن عمر قالا سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة السفر

روایت کی مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس اور ابن عمر سے کہا دونو نے مقرر کین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی

ركعتين وهما تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجة

دو رکعتین اور وہ پوری ہین نہین ناقص اور وتر سفر مین سنت ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے -

وعن مالك بلغه ان ابن عباس كان يقصر الصلوة في مثل ما

اور روایت ہے مالک سے پہنچی انکو یہ بات کہ ابن عباس تھے قصر کرتے نماز بیچ مانند اوس

يكون بين مكة والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي

مسافت کے کہ درمیان مکہ اور طائف کے ہے اور بیچ مانند اوس مسافت کے کہ درمیان مکہ اور عسفان کے ہے اور بیچ

مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك اربعة برد رواه في

مانند اوس مسافت کے کہ درمیان مکہ اور جدہ کے ہے کہا مالک نے اور یہ مسافت ہے چار برید کی روایت کی یہ

الموطأ وعن البراء قال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر

موطا مین ۔ اور روایت ہے براسے کہا رفاقت کی مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ دن

سفرا فما رأيته ترك ركعتين إذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه

سفر مین پس نہیں دیکھا مینے حضرت کو کہ چھوڑی ہون دو رکعتین جس وقت کہ ڈہلے آفتاب پہلے ظہر کے روایت کی یہ

أبو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن نافع

ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے نافع سے

قال إن عبد الله بن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر

کہا تحقیق تھے ابن عمر دیکھتے بیٹے اپنے عبید اللہ کو نفلین پڑہتے سفر مین

فلا ينكر عليه رواه مالك باب الجمعة الفصل الأول

پس نہ انکار کرتے اوسپر روایت کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان جمعہ کے فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہین اور پہلے ہونیوالے ہین

يوم القيامة بيد أنهم أوتوا الكتاب من قبلنا وأوتيناه من بعدهم

دن قیامت کے سوا اسکے کہ اہل کتاب دیئے گئے ہین کتاب پہلے ہمسے اور دیئے گئے ہم کتاب پیچھے اونکے

ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه

پھر یہ وہ دن ہے کہ فرض کیا گیا اونپر مراد رکھتے تھے حضرت اسسے دن جمعہ کا پس خلاف کیا اونھون نے اوسمین

فهدانا الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق

پس راہ دکھائی ہمکو اللہ تعالی نے واسطے اوسکے اور لوگ واسطے ہمارے بیچ اوسکے تابع ہین یہود نے اختیار کیا کل کو اور نصاری نے کل کے

عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الأولون يوم القيامة ونحن

علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہا ہم پیچھے آنیوالے ہین پہلے ہونگے دن قیامت کے اور ہم ہونگے

أول من يدخل الجنة بيد أنهم وذكر نحوه إلى آخره وفي أخرى له عنه

اول اون لوگون کے داخل ہونگے بہشت مین سوا اسکے کہ وہ اور ذکر کیا مانند اوسکے آخر تک اور ایک اور روایت مسلم کی مین ابی ہریرہ

وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر الحديث نحن

اور حذیفہ سے ہے کہ کہا دونون نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر حدیث کے ہم

الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ

پیچھے آنیوالے ہیں اہل دنیا میں سے اور پہلے ہونیوالے ہیں دن قیامت کے ایسے پیچھے آنیوالے ہیں کہ حکم کیا جاویگا

الْخَلَائِقِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ

اور مخلوقات کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین دن کا کہ نکلا

عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ

اوسپر آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسمین پیدا کیے گئے آدم اور اوسمین داخل کیے گئے بہشت میں اور اوسمیں

أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

نکالے گئے بہشت سے اور نہیں قائم ہونے کی قیامت مگر دن جمعہ کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیچ دن جمعے کے ایک ساعت ہے نہیں پاتا اوسکو بندہ

مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ

مسلمان اور صالحین کہ سوال کرے اللہ تعالی سے اوسمین خیر مگر دیتا ہے اوسکو خیر متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے

قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيفَةٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً

کہ کہا حضرت نے کہ وہ ساعت ہے بہت کم اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی بیچ ہے کہ کہا تحقیق جمعہ مین البتہ ایک ساعت ہے

لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَعَنْ

کہ نہیں پاتا اوسکو بندہ مسلمان کہ کھڑا ہو نماز کے لیے مانگے اللہ سے بھلائی مگر کہ دیتا ہے اوسکو بھلائی ۔ اور روایت ہے

أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسٰى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی بردہ بن ابی موسے سے کہ کہا سنا مین نے اپنے باپ سے کہتے تھے سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ فِي شَأْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ إِلَى أَنْ تُقْضَى

کہ فرماتے تھے بیچ شان ساعت جمعہ کے کہ وہ ہے درمیان اسکے کہ بیٹھے امام منبر پر یہانتک کہ پڑھی جاوے

الصَّلٰوةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ

نماز روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا نکلا مین

إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرٰىةِ وَ

طرف پہاڑ طور کے پس ملا مین کعب احبار سے پس بیٹھا مین ساتھ اوسکے پس بیان کیا اوسنے میرے تورات میں سے اور

حَدَّثْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثْتُهُ أَنْ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ

مینے بیان کی حدیث روبرو اونکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تھی بیچ اون حدیثوں کے کہ حدیث کی مینے اونکو حضرت سے یہ کہا کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین دن کہ نکلا اوسمین آفتاب دن جمعہ کا ہے اوسمین پیدا کیے گئے

آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

آدم اور اوسمین اوتارے گئے جنت سے اور اوسمین توبہ قبول کی گئی اونکی اور اوسمین وفات ہوئی اونکی اور اوسمین قائم ہوگی

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ

اور نہین کوئی جانور مگر کہ وہ کان لگائے ہوتا ہے دن جمعہ کے اوسوقت سے کہ صبح کرتا ہے یہانتک کہ طلوع ہو

الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا

آفتاب بسبب خوف قائم ہونے قیامت کے سوائے جن اور آدمی کے اور جمعہ مین ایک ساعت ہے کہ نہین

يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کچھ مگر کہ دیتا ہے اوسکو وہ چیز

قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ

کہا کعب نے یہ بیچ ہر سال کے ایکدن ہے پس کہا مینے نہ بلکہ یہ دن ہر ہفتہ مین ہے پھر پڑھی کعب نے

التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ

توریت پس کہا سچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابوہریرہ نے ملا مین عبد اللہ

ابْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْأَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

بن سلام سے پس خبر دی مینے اونکو اپنے بیٹھنے کی ساتھ کعب احبار کے اور خبر دی مینے اوس حدیث کی کہ بیان کی تھی مینے اوس سے بیچ

فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

پھر کہا مینے واسطے عبد اللہ کے کہ کہا کعب نے یہ ہر سال مین ایکدن ہے کہا عبد اللہ بن سلام نے

كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

جھوٹ بولا کعب نے پھر کہا مینے اونکو کہ پھر پڑھی کعب نے توریت پھر کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ مین ہے

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ

پس کہا عبد اللہ بن سلام نے کہ سچ کہا کعب نے پھر کہا عبد اللہ بن سلام نے کہ تحقیق جانتا ہون مین

اَيَّةُ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ بِهَا وَلَا تَضِنَّ عَلَيَّ فَقَالَ

کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے خبر دو مجکو ساتھ اوس ساعت کے اور نہ بخیلی کرو مجپر پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ

عبد اللہ بن سلام نے وہ آخر ساعت ہے دن جمعہ کے کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے

وَكَيْفَ تَكُوْنُ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسطرح ہوگی آخر ساعت دن جمعہ کے اور حال یہ کہ تحقیق فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اَلَمْ

اوسکی حق یہ کہ نہیں پاتا اوسکو بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو اوسمین پس کہا عبد اللہ بن سلام نے کیا نہیں

يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا ایک بیٹھنے کی جگہ مین منتظر ہو نماز کا پس وہ نماز ہی مین ہے

حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّ

یہانتک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے پس کہا مینے مقرر یون ہین فرمایا ہے حضرت نے کہا عبد اللہ نے پس یہ مراد ساعت نماز کے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى اَحْمَدُ اِلٰى قَوْلِهٖ صَدَقَ كَعْبٌ

ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی احمد نے تا قول صدق کعب کے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِيْ تُرْجٰى فِيْ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو اوس ساعت کو کہ امید ہے قبولیت دعا کی

يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلٰى غَيْبُوْبَةِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَوْسِ

دن جمعہ کے پیچھے عصر کے غائب ہونے آفتاب تک روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے اوس

بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ

بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر ہے دنون تمہارے مین سے دن

الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ

جمعہ کا اوسمین پیدا کیے گئے آدم اور اوسمین قبض کی گئی روح اونکی اور اوسمین ہوگا پھونکنا صور کا اور اوسمین بیہوشی

فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ قَالُوْا يَا

پس بہت بھیجو مجپر درود اوسدن مین اسلیے کہ تحقیق درود تمہارا عرض کیا جاتا ہے مجپر کہا اصحاب نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

رسول خدا کے کسطرح عرض کیا جاویگا درود ہمارا آپ پر اوسحالمین کہ پرانی ہوگئی ہوگی ہڈیان آپکی کہا راوی نے مراد کہتے

بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَ

ارمت کہ بلیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالی نے حرام کیے ہین زمین پر بدن انبیا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ

نسائی اور ابن ماجہ اوردارمی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَوْمُ الْمَوْعُوْدُ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن موعود دن قیامت کا اور

الْيَوْمُ الْمَشْهُوْدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

دن مشہود دن عرفہ کا اور شاہد دن جمعہ کا اور نہ نکلا آفتاب

وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يَدْعُوْ

اور نہ غروب ہوا کسی دن مین کہ افضل ہو دن جمعہ سے اوسمین ایک ساعت ہے نہین پاتا اوسکو بندہ مومن کہ دعا کرے

اللّٰهَ بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَا يَسْتَعِيْذُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا اَعَاذَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ

اللہ سے ساتھ خیر کے مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ دعا اوسکی اور نہین پناہ مانگتا کسی چیز سے مگر کہ پناہ دیتا ہے اوسکو اوس سے روایت کی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ

احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہین معلوم کیجاتی مگر حدیث

مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَهُوَ يُضَعَّفُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ

موسی بن عبیدہ کی سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے - فصل تیسری روایت ہے ابی لبابہ

ابْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ

بن عبد المنذر سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنون مین

وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

اور بڑا ہے دنون مین نزدیک اللہ کے اور وہ بڑا ہے نزدیک خدا کے دن عید قربان اور دن عید فطر کے سے

فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَ

اوسمین پانچ باتین ہین پیدا کیا اللہ تعالی نے اوسمین آدم کو اور اوتارا اللہ تعالی نے اوسمین آدم کو طرف زمین کے اور اوسمین

فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيْهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ

اوسمین ایک ساعت ہے کہ نہین مانگتا بندہ اوسمین کچھہ مگر کہ دیتا ہے اللہ اوسکو جبتک کہ نہ مانگے حرام کو اور اوسمین

تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ

قائم ہوگی قیامت نہین کوئی فرشتہ مقرب اور نہ آسمان اور نہ زمین اور نہ باؤ اور نہ پہاڑ

وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى أَحْمَدُ

اور نہ دریا مگر کہ ڈرتے ہین دن جمعہ سے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی احمد نے

عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

سعد بن معاذ سے یہ کہ ایک شخص انصار مین سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

أَخْبِرْنَا عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَاذَا فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ وَسَاقَ

خبر دو مجکو دن جمعہ کے سے کہ کیا ہے اوسمین بھلائی سے فرمایا اوسمین پانچ چیزین ہین اور بیان کی

إِلَى آخِرِ الْحَدِيْثِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَيِّ شَيْءٍ

ساری حدیث۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کس چیز کے

سُمِّيَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ لِأَنَّ فِيْهَا طُبِعَتْ طِيْنَةُ أَبِيْكَ آدَمَ وَفِيْهَا الصَّعْقَةُ

نام رکھا گیا دن جمعہ کا جمعہ فرمایا اسواسطے کہ اسمین خمیر کی گئی مٹی باپ تیرے کی کہ آدم ہین اور اوسمین نفخہ ہوگا مرنیکا

وَالْبَعْثَةُ وَفِيْهَا الْبَطْشَةُ وَفِيْ آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا

اور زندہ ہونیکا اور اوسمین ہوگا پکڑنا سخت اور بیچ آخر تین ساعتون کے جمعہ سے ایک ساعت ہے کہ جو کوئی دعا مانگے

اللّٰهَ فِيْهَا اسْتُجِيْبَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ سے اوس ساعت مین قبول کیجاتی ہے دعا اوسکی نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بہیجو درود مجھپر دن جمعہ کے اس لیے کہ تحقیق دن جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر

الْمَلٰئِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ

فرشتے اور تحقیق کوئی نہین بہیجتا درود مجھپر مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجھپر درود اوسکا یہانتک کہ فارغ ہوتا ہے

مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ

اوس سے کہا ابو درداء نے کہ کہا مینے اور بعد مرنیکے بھی عرض کرینگے فرمایا تحقیق اللہ نے حرام کیا ہے زمین پر کہ کہا

أجساد الأنبياء فنبي الله حي يرزق رواه ابن ماجة وعن عبد الله

بدنون انبیا کا پس نبی اللہ کے زندہ ہین روزی دیئے جاتے ہین روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ مرے دن جمعہ کے

أو ليلة الجمعة إلا وقاه الله فتنة القبر رواه أحمد والترمذي وقال

یا شب جمعہ مین مگر کہ بچاتا ہے اوسکو اللہ فتنہ قبر کے سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وليس إسناده بمتصل وعن ابن عباس أنه قرأ

یہ حدیث غریب ہے اور نہین اسناد اسکی متصل ۔ اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ اونھون نے پڑھی

اليوم أكملت لكم دينكم الآية وعنده يهودي فقال لو نزلت

آجکے دن پورا کیا مینے واسطے تمہارے دین تمہارا آخر آیہ تک اور نزدیک ابن عباس کے ایک یہودی تھا پس کہا اوسنے اگر اوترتی

هذه الآية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فإنها نزلت

یہ آیت ہمپر البتہ ٹہیراتے ہم اوسکو عید پس کہا ابن عباس نے تحقیق یہ آیت اوتری

في يوم عيدين في يوم جمعة ويوم عرفة رواه الترمذي وقال هذا

بیچ دن دو عیدون کے بیچ دن جمعہ کے اور دن عرفہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حديث حسن غريب وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إذا دخل رجب قال اللهم بارك لنا في رجب وشعبان وبلغنا رمضان

جبکہ آتا مہینہ رجب کا فرماتے یا الہی برکت دے ہمارے لیے بیچ مہینے رجب اور شعبان کے اور پہونچا ہمکو رمضان تک

قال وكان يقول ليلة الجمعة ليلة أغر ويوم الجمعة يوم أزهر

کہا انس نے اور تھے فرماتے رات جمعہ کی رات روشن اور دن جمعہ کا دن ہے چمکتا

رواه البيهقي في الدعوات الكبير باب وجوبها الفصل الأول

روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر مین باب ہے بیچ بیان واجب ہونے جمعہ کے فصل پہلی

عن ابن عمر وأبي هريرة أنهما قالا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

روایت ہی ابن عمر اور ابی ہریرہ سے یہ کہ کہا اون دونون نے کہ سنا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

اور شخص پر جو رات ہونے سے پہلے گھر پہنچ جاوے اور انہوں نے دلیل لی باب کے اسی حدیث سے اور یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہا ترمذی نے کہا عراقی نے

عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَّدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ

اوپر لکڑیوں منبر اپنے کے البتہ باز رہیں قوم چھوڑنے اپنے سے جمعہ کو یا مہر کریگا اللہ تعالیٰ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

اوپر دلوں اونکے پھر البتہ ہو جاوینگے غافلوں سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ

روایت ہے ابی جعد ضمیری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑدے تین

جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

جمعہ بسبب سستی کے ساتھ اونکے مہر کریگا اللہ اوسکے دل پر روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَاَحْمَدُ عَنْ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی یہ مالک نے صفوان بن سلیم سے اور احمد نے

اَبِيْ قَتَادَةَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی قتادہ سے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ

جو شخص کہ چھوڑدے جمعہ کو بے عذر پس چاہیے کہ تصدق کرے ایک دینار پس اگر نہ پاوے

فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس آدھا دینار روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ رَوَاهُ

بن عمرو سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جمعہ لازم ہوتا ہے اوس شخص پر کہ پہنچے آواز روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلٰى مَنْ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جمعہ فرض ہے اوس شخص پر کہ

اٰوَاهُ اللَّيْلُ اِلٰى اَهْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ اِسْنَادُهٗ

جگہ دیوے اوسکو رات طرف اہل اوسکے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ اسناد اوسکی

ضَعِيْفٌ وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةُ

ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے طارق بن شہاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ

حق واجب على كل مسلم في جماعة الا على اربعة عبد مملوك او امرأة او

حق ہے واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر واجب نہیں غلام پر کہ کسی کے ملک میں ہو اور عورت پر اور

صبي او مريض رواه ابو داود وفي شرح السنة بلفظ المصابيح عن رجل

لڑکے پر اور بیمار پر روایت کی یہ ابو داود نے اور شرح السنۃ میں ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص قوم

من بني وائل الفصل الثالث عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه

بنی وائل کے سے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لقوم يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان امر رجلا يصلي بالناس

فرمایا واسطے ان لوگوں کے کہ پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے البتہ تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ حکم کروں میں ایک شخص کو کہ نماز پڑھاوے

ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم وعن

پھر جلادوں میں گھر ان لوگوں کے کہ پیچھے رہجاتے ہیں جمعہ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة

ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بغیر ضرورت کے

كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض الروايات ثلاثا رواه

لکھا جاتا ہے منافق بیچ کتاب کے کہ نہیں مٹائی جاتی اور نہیں بدلی جاتی اور بیچ بعض روایات کے ہے کہ جو شخص کہ چھوڑے

الشافعي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله

شافعی رح نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہے ساتھ اللہ کے

واليوم الآخر فعليه الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة

اور دن آخرت کے پس فرض ہے اوس پر نماز جمعہ کی دن جمعہ کے مگر مریض ہو یا مسافر یا عورت

او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله

یا لڑکا یا غلام تو نہیں فرض انپر پس جو کوئی بے پروا ہو نماز جمعہ سے ساتھ کھیلنے کے یا سوداگری کے بے پرواہی کرتا ہے اللہ

غني حميد رواه الدارقطني باب التنظيف والتبكير الفصل

بے پرواہی تعریف کیا گیا روایت کی یہ دارقطنی نے باب ہے بیچ بیان پاکی کرنے اور سویرے جانے کی جمعہ کے لیے فصل

الاول عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل

پہلی روایت ہے سلمان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نہاتا کوئی شخص

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ

دن جمعہ کے اور نہاوے پاکی حاصل کرتا جسقدر کہ ہو سکے پاکی اور نہین لگاتا تیل اپنے سے اور نہین ملتا

مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ

خوشبو گہر اپنے مین سے پہر نہین نکلتا طرف مسجد کے پہر نہین فرق کرتا درمیان دو شخصوں کے پہر نماز پڑہتا جو کہ مقدر کی گئی واسطے اوسکے

ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

پہر چپ رہتا جبکہ خطبہ پڑہے امام مگر بخشے جاتے ہین اوسکے لیے وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسری کے ہوئے ہین

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ نہایا

ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِهِ

پہر آیا جمعہ مین پس نماز پڑہی اوسقدر کہ مقدر تہی واسطے اوسکے پہر چپ رہا یہانتک کہ فارغ ہوا خطیب اپنے خطبہ

ثُمَّ يُصَلِّي مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ

پہر نماز پڑہی ساتھ اوسکے بخشے جاتے ہین اوسکے وہ گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسری کے ہوئے ہین اور زیادہ

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

تین دن کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے

تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا

وضو کیا اور اچہا وضو کیا پہر آیا جمعہ مین اور سنا خطبہ اور چپ رہا بخشے جاتے ہین اوسکے ہوئے

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا

گناہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان جمعہ دوسری کے ہوئے ہین اور زیادہ تین دن کے اور جسنے چہوا کنکریون کو پس تحقیق بیہودہ کیا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے دن

الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ

جمعہ کا ٹہیرتے ہین فرشتے دروازہ مسجد پر لکہتے ہین اول آنیوالے کو پہر اوسکے بعد اول آنیوالے کو

وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا

اور مثل اوس شخص کے کہ اول وقت گیا جمعہ کو لیے مانند مثال اوس شخص کے کہ بہیجتا ہے اونٹ قربانی کے لیے پہر مثل اوسکے

ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ

پھر جو کہ بعد اوسکے آوے مانند اوسکی کہ تصدق کرے مرغی پھر انڈا پھر جب کہ نکلتا ہے امام لپیٹتے ہین وہ دفتر اپنے اور سنتے ہین

الذِّكْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتَ

خطبہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ کہے تو

لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ مُتَّفَقٌ

واسطے پاس بیٹھنے والے اپنے کے دن جمعہ کے چپ رہ اوسحالمین کہ امام خطبہ پڑھتا ہے پس تحقیق تو نے بھی لغو کیا متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ

علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اوٹھاوے ایک تمہارا

أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يُخَالِفُ إِلَى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ

بھائی اپنے کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے طرف جگہہ اوسکی پس بیٹھے اوسمین ولیکن کہے

افْسَحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

كشادہ کرو جگہہ کو روایت کی یہ مسلم نے ۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَبِسَ مِنْ

روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہاوے دن جمعہ کے اور پہنے

أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَتَخَطَّ

اچھے کپڑے اور لگاوے خوشبوئی اگر ہو اوسکے پاس پھر آوے جمعہ مین اور نہ پھلانگے

أَعْنَاقَ النَّاسِ ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا خَرَجَ إِمَامُهُ

گردن لوگون کی پھر نماز پڑھے اوسقدر کہ مقدر کی اللہ نے واسطے اوسکے پھر چپ رہے جسوقت کہ نکلے امام اوسکا

حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا

یہان تک کہ فارغ ہو نماز اپنی سے ہوگا کفارہ واسطے اوسچیز کے کہ درمیان اس جمعہ کے اور درمیان اوس جمعہ کے کہ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اوس بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ

نہلاوے دن جمعہ کے اور نہاوے آپ اور سویرے جاوے اوّل ہی خطبہ پاوے اور پیادہ جاوے اور نہ سوار ہو اور نزدیک ہو

مِنَ الْاِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا

امام سے اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ بات ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر قدم کے عمل برس روز کا ثواب روزے

وَقِيَامِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اور قیام اوسکے کا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ

عبد اللہ بن سلام سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت اوپر ایک تمہارے اگر مقدور ہو

اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ

یہ کہ بناوے دو کپڑے واسطے دن جمعہ کے سوائے کپڑے کاروبار اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور

رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی مالک نے یحیی بن سعید سے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الذِّكْرَ وَادْنُوْا مِنَ الْاِمَامِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاضر ہو وقت خطبہ کے اور نزدیک ہو امام سے پس تحقیق آدمی ہمیشہ دور رہتا ہے

حَتّٰى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ دَخَلَهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ

یہاں تک کہ پیچھے رہیگا بہشت کے اگرچہ داخل ہو بہشت میں نقل کیا یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ بن انس

الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ

جہنی سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ پھلانگا لوگوں کی گردنوں سے

يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا اِلٰى جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

دن جمعہ کے بنایا جاویگا پل طرف دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحُبْوَةِ يَوْمَ

غریب ہے ۔ اور روایت ہے معاذ بن انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے دن

الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

جمعہ کے اوس حالیں کہ امام خطبہ پڑھتا ہو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اونگھے ایک تمہارا دن جمعہ کے پس چاہیے کہ بدل ڈالے جگہ

کیا تھا اوسکو بھی گذرگاہ لوگوں کا کر دیں گے (ع)

مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ

جگہ اپنی روایت کی یہ ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ کہا

سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقِيْمَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

سنا میں نے ابن عمر سے کہ کہتے تھے منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اوٹھا دے کوئی کسیکو

مِنْ مَقْعَدِهٖ وَيَجْلِسَ فِيْهِ قِيْلَ لِنَافِعٍ فِي الْجُمُعَةِ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا

جگہہ اوسکی سے اور بیٹھہ جاوے اوسمین کہا گیا واسطے نافع کے کہ یہ منع جمعہ میں ہے کہا جمعہ میں اور سوائے جمعہ میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْضُرُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہیں

الْجُمُعَةَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَرَجُلٌ حَضَرَهَا بِلَغْوٍ فَذٰلِكَ حَظُّهٗ مِنْهَا وَرَجُلٌ

جمعہ میں تین طرح کے شخص ایک شخص حاضر ہوتا ہے ساتھ بیفائدہ کلام کرنے کے یا فعل باطل کے پس وہ نصیبہ اوسکا ہے حاضر ہونے جمعہ

حَضَرَهَا بِدُعَاءٍ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰهَ اِنْ شَاءَ اَعْطَاهُ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهٗ وَ

حاضر ہوتا ہے جمعہ میں واسطے دعا کے پس وہ ایک شخص ہے کہ دعا مانگے اللہ سے اگر چاہے دے اوسکو اور اگر چاہے نہ دے اوسکو ۔ اور

رَجُلٌ حَضَرَهَا بِاِنْصَاتٍ وَّسُكُوْتٍ وَلَمْ يَتَخَطَّ رَقَبَةَ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا

ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں ساتھ چپ رہنے کے اور ساتھ چپ رہنے کے اور نہ پہلانگے گردن مسلمان کی اور نہ ایذا دے کسیکو

فَهِيَ كَفَّارَةٌ اِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِيْ تَلِيْهَا وَزِيَادَةُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَّذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

پس وہ جمعہ کفارہ ہے اوس جمعہ تک کہ متصل ہے اوسکے اور تین دن زیادہ اور یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالی

يَقُوْلُ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

فرماتا ہے جو شخص کرے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ہے دس برابر اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کلام کرے دن جمعہ کے اوس حال میں کہ امام

يَخْطُبُ فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا وَّالَّذِيْ يَقُوْلُ لَهٗ اَنْصِتْ لَيْسَ لَهٗ

خطبہ پڑھتا ہو پس وہ مانند گدہے کے ہے اوٹھاتا ہے کتابیں اور وہ شخص کہ کہے واسطے اوسکے چپ رہ نہیں واسطے اوسکے

جُمُعَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جمعہ کا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عبید بن سباق سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک جمعہ کے جمعوں میں سے اے گروہ مسلمانوں کی تحقیق یہ دن ہے کہ ٹھیرایا اسکو اللہ نے

عِيْدًا فَاغْتَسِلُوْا وَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طِيْبٌ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ يَّمَسَّ مِنْهُ وَ

عید پس نہاؤ اور جو شخص کہ ہو اوسکے پاس خوشبو پس نہیں ضرر کرتا اوسکو یہ کہ لگاوے اوسمیں سے اور

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْهُ وَهُوَ عَنِ ابْنِ

لازم ہے تمکو کہ استعمال کرو مسواک کا روایت کی یہ مالک نے اور روایت کی ابن ماجہ نے عبید سے اور اوسنے نقل کی ابن

عَبَّاسٍ مُتَّصِلًا وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا عَلَى

عباس سے متصل - اور روایت ہے براء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے

الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلْيَمَسَّ اَحَدُهُمْ مِنْ طِيْبِ اَهْلِهٖ

مسلمانوں پر یہ کہ نہاویں دن جمعہ کے اور لگاوے ہر ایک اونکا خوشبو اہل اپنی سے

فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَالْمَاءُ لَهٗ طِيْبٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

پس اگر نہ پاوے پس پانی واسطے اوسکے خوشبوئی ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلٰوةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

حسن ہے - باب ہے بیچ بیان خطبہ کے اور نماز جمعہ کے فصل پہلی روایت ہے

اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِيْنَ تَمِيْلُ الشَّمْسُ رَوَاهُ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جسوقت کہ ڈھلتا آفتاب روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ

بخاری نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا نہ تھے ہم قیلولہ کرتے اور نہ کہاتے کہانا اول روز کا مگر بعد

الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ

پڑھنے نماز جمعہ کے متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی

الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلٰوةِ وَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

سردی کی سویرے پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر کے پڑھتے نماز یعنی جمعہ کی روایت کی بخاری نے

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ النِّدَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوَّلُهٗ اِذَا جَلَسَ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ کہا تھی اذان دن جمعہ کی اول اوسکی اذان کی جسوقت کہ بیٹھتا

الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر فلما كان

امام منبر پر بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر اور عمر رضہ کے پس جبکہ خلیفہ ہوئے

عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث على الزوراء رواه البخاري و

عثمان اور بہت ہوئے لوگ زیادہ کی اذان تیسری اوپر زوراء کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما

روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے بیٹھتے تھے درمیان دونوں کے

يقرأ القرآن ويذكر الناس فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا

پڑھتے تھے قرآن اور نصیحت کرتے تھے لوگوں کو پس تھی نماز اونکی اوسط درجہ کی اور خطبہ اونکا اوسط

رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمار سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تحقیق

طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فاطيلوا الصلوة

لمبی پڑھنی نماز اور کوتاہ کرنا خطبہ کا یہ علامت ہے دانائی آدمی کی پس دراز کرو نماز

واقصروا الخطبة وان من البيان سحرا رواه مسلم وعن جابر قال

اور کوتاہ کرو خطبہ اسلیے کہ تحقیق بعضا بیان سحر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته و

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے سرخ ہو جاتیں آنکھیں اونکی اور بلند ہوتی آواز اونکی اور

اشتد غضبه حتى كانه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول

سخت ہوتا غصہ اونکا یہاں تک کہ گویا ڈرانے والے ہیں لشکر سے کہتا ہو وہ ڈراتا ہوا لا صبح کو لوٹیگا تمکو لشکر اور شام کو لوٹیگا

بعثت انا والساعة كهاتين ويقرن بين اصبعيه السبابة والوسطى

کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ قیامت کے مانند ان دو کے اور ملاتے دو انگلیوں اپنی کو یعنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی

رواه مسلم وعن يعلى بن امية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے

المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق عليه وعن ام هشام

منبر پر ونادوا یا مالک لیقض علینا ربک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام ہشام

بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا عَنْ

بیٹی حارثہ بیٹے نعمان کے سے کہ کہا نہیں سیکھی میں نے سورۂ ق والقرآن المجید مگر

لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذَا خَطَبَ النَّاسَ

زبان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہ پڑھتے تھے یہ سورۃ ہر جمعہ میں منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے آگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور

عَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ

تھی حضرت کے سر مبارک پر پگڑی سیاہ تحقیق چھوڑے تھے دونوں سرے اوسکے درمیان دونوں مونڈھوں اپنے کے دن جمعہ کے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ إِذَا جَاءَ

مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال یہ ہے کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے جب کہ آوے

أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيهِمَا

ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں اور ہلکی پڑھے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی

رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے پس پائی اوسنے نماز متفق علیہ فصل

الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ كَانَ

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے دو خطبہ تھے

يَجْلِسُ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى يَفْرُغَ أُرَاهُ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ثُمَّ

بیٹھتے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہوتا گمان کرتا ہوں میں یہاں تک کہ فارغ ہوتا موذن پھر اوٹھتے پس خطبہ

يَجْلِسُ وَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بیٹھتے اور نہ کلام کرتے پھر کھڑے ہوتے پس خطبہ پڑھتے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوٰى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ

مسعود سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے منبر پر سامنے کرتے ہم اون کے

بوجوهنا رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه الا من حديث

منہ اپنے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث

محمد بن الفضل وهو ضعيف ذاهب الحديث الفصل الثالث عن

محمد بن فضل کی سے اور وہ ضعیف ہے اکھڑا حدیث کا۔ فصل تیسری روایت ہے

جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم

جابر بن سمرہ سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے کھڑے ہوکر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فيخطب قائما فمن نبأك انه كان يخطب جالسا فقد كذب فقد والله

پس خطبہ فرماتے کھڑے پس جو شخص کہ خبر دے تجکو یہ کہ تحقیق وہ خطبہ فرماتے بیٹھ کر پس تحقیق وہ شخص جھوٹا ہے پس قسم ہے اللہ کی

صليت معه اكثر من الفي صلوة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة انه

نماز پڑھی میں نے ساتھ حضرت کے زیادہ دو ہزار نمازوں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ وہ

دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحكم يخطب قاعدا فقال انظروا

داخل ہوئے مسجد میں اور عبد الرحمن بن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھے ہوئے پس کہا ابن عجرہ نے دیکھو

الى هذا الخبيث يخطب قاعدا وقال الله تعالى واذا راوا تجارة او لهوا

طرف اس خبیث کی کہ خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے حالانکہ فرمایا اللہ تعالی نے اور جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا

انفضوا اليها وتركوك قائما رواه مسلم وعن عمارة بن رويبة انه

دوڑتے ہیں طرف اوسکی اور چھوڑتے ہیں تجکو اوٹھا ہوا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمارہ بن رویبہ سے کہ انہوں نے

راى بشر بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال قبح الله هاتين

دیکھا بشر بیٹے مروان کے کو منبر پر اوٹھاتا تھا دونوں ہاتھ اپنے پس کہا عمارہ نے برا کرے اللہ ان دونوں

اليدين لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على ان يقول بيده

ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ زیادہ کرتے اسپر کہ اشارہ کریں ساتھ ہاتھ اپنے کے

هكذا واشار باصبعه المسبحة رواه مسلم وعن جابر قال لما استوى

اس طرح اور اشارہ کیا عمارہ نے ساتھ انگلی شہادت اپنی کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا جب بیٹھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة على المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن جمعہ کے منبر پر فرمایا اصحاب کو بیٹھ جاؤ پس سنا یہ

ابن مسعود فجلس على باب المسجد فرآه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

ابن مسعود نے پس بیٹھ گئے اوپر دروازے مسجد کے پس دیکھا اونکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا

تعال يا عبد الله بن مسعود رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال

کہ آؤ اے عبداللہ بن مسعود روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الجمعة ركعة فليصل اليها اخرى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پس چاہیے کہ ملاوے ساتھ اوسکے دوسری

ومن فاتته الركعتان فليصل اربعا او قال الظهر رواه الدارقطني باب صلوة

اور جو شخص کہ نہ ملیں اوسکو دونو رکعت پس چاہیے کہ پڑھے چار رکعت یا فرمایا پڑھے ظہر کو روایت کی یہ دارقطنی نے باب ہے بیچ

الخوف الفصل الاول عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال

خوف کے فصل پہلی روایت ہے سالم بن عبداللہ بن عمر سے اونہوں نے باپ اپنے سے کہ کہا

غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا

جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نجد کی پس مقابلہ کیا ہم نے دشمن کا پس صف باندھی ہم نے

لهم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه و

واسطے اونکے پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے ہوئے تھے واسطے ہمارے پس کھڑی ہوئی ایک جماعت

اقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه و

متوجہ ہوئی ایک جماعت طرف دشمن کے اور رکوع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اون لوگوں کے جو ساتھ

سجد سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤا فركع

کیے دو سجدے پھر پھرے جماعت جگہ اوس جماعت کی کہ نہیں نماز پڑھی تھی اور آئے وہ لوگ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اونکے ایک رکوع اور سجدے کیے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى

پھر کھڑے ہوئے ہر ایک اونمیں سے پس رکوع کیا واسطے ذات اپنی کے ایک رکوع اور کیے دو سجدے اور روایت کی

نافع نحوه وزاد فان كان خوف هو اشد من ذلك صلوا رجالا

نافع نے مانند اسکی اور زیادہ کیا پس اگر ہو خوف زیادہ اس سے نماز پڑھیں پیادہ

قِيَامًا عَلٰى اَقْدَامِهِمْ اَوْ رُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ اَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيْهَا قَالَ نَافِعٌ

کھڑے قدموں اپنے پر یا سوار سامنے قبلہ کے یا نہ ہو سامنے قبلہ کے کہا نافع نے

لَا اُرٰى ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں گمان کرتا میں ابن عمر کو ذکر کیا ہو یہ مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یزید بن رومان سے اونے نقل کی صالح بن خوات سے اونے نقل اوس شخص سے کہ نماز پڑھی تھی ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع کے نماز خوف کی یہ کہ تحقیق ایک جماعت نے صف باندھی ساتھ حضرتؐ کے

وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّتِيْ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَ

اور ایک جماعت مقابل ہوئی دشمن کے پس نماز پڑھی حضرتؐ نے ایک رکعت ساتھ اوس جماعت کے کہ ساتھ تھی حضرتؐ کے پھر رہے کھڑے

اَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

پوری پڑھی اوس جماعت نے واسطے اپنے پھر پھرے وہ اور صف باندھی مقابل دشمن کے اور آئی جماعت

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا

دوسری کہ مقابلہ میں دشمن کے کھڑی تھی پس پڑھائی ساتھ اون کے ایک رکعت کہ باقی رہی تھی نماز حضرتؐ کی سے پھر رہے بیٹھے ہوئے

وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ بِطَرِيْقٍ اٰخَرَ

اور پوری کی اونہوں نے واسطے اپنی پھر سلام پھیرا حضرتؐ نے ساتھ اونکے متفق علیہ اور روایت کی بخاری نے ساتھ اور راہ کے

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

قاسم سے کہ نقل کی قاسم نے صالح بن خوات سے اونے نقل کی سہل بن ابی حثمہ سے اونے نقل کی نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا

اللہ علیہ وسلم سے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا آئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ جب

كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

ہوئے ہم ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم جبکہ گذرتے درخت سایہ دار پر چھوڑ دیتے ہم اوسکو واسطے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جابر نے پس آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول

لٹکی ہوئی تھی درخت میں پس لی تلوار حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کھینچی میان سے وہ پس کہا اوسنے واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال فمن يمنعك مني قال الله يمنعني

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آیا ڈرتے ہو تم مجھسے فرمایا حضرت نے نہیں کہا اوسنے پس کون بچاویگا تمکو مجھسے فرمایا حضرت نے اللہ بچاویگا

منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه

تجھسے کہا جابر نے پس ڈرایا اوسکو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس میان میں کی اوسنے تلوار اور لٹکا دیا اوسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تاخروا وصلى بالطائفة

کہا جابر نے پس اذان کہی گئی واسطے نماز کے پس پڑھی نماز ساتھ ایک جماعت کے دو رکعتیں پھر پیچھے ہٹی وہ جماعت اور پڑھی حضرت

الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم اربع ركعات و

دوسری کے دو رکعت کہا جابر نے پس ہوئیں واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار رکعتیں اور

للقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے لوگوں کے دو دو رکعتیں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلوة الخوف فصففنا خلفه صفين والعدو بيننا وبين القبلة

نماز خوف کی پس کیں ہمنے پیچھے حضرت کے دو صفیں اور دشمن تھے درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے

فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه

پس تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہمنے اکٹھی پھر رکوع کیا حضرت نے اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا اپنا سر

من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه

رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے حضرت واسطے سجدے کے ساتھ اوس صف کے کہ پاس تھی حضرت کے

وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا

اور کھڑی ہوئی وہ صف کہ پاس تھی حضرت کے جھکی صف اخیر کی واسطے سجدے کے پھر کھڑے ہوئے لوگ صف اخیر کے

ثم تقدم الصف المؤخر وتاخر المقدم ثم ركع النبي صلى الله عليه وسلم

پھر آگے بڑھی صف اخیر کی اور پیچھے ہٹی صف پہلی پھر رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا حضرت نے نہیں یعنی میں تجھ سے نہیں ڈرتا ۱۲ مالک کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا ۱۲ کمال جوانمردی حضرت کی ثابت ہوئی ۱۲

پس ہوئیں واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چار رکعتیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فرض پڑھنے والے کو نفل پڑھنے والے کی اقتدا درست ہے اس لیے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخیر کی دو رکعتوں میں متنفل تھے اور یہی مذہب ہے امام شافعی کا اور حکایت کیا ہے طحاوی نے یہ مذہب حسن بصری کا اور دعوی کیا ہے کہ یہ روایت منسوخ ہے ان کا

ساتھ شمول نعمتیں اپنے بندوں پر

دونوں صفوں نے ساتھ حضرت کے رکوع کیا پھر پہلی صف نے سجدہ کیا اور دوسری کھڑی رہی پھر جب سجدہ کر چکے تو دوسری صف نے سجدہ کیا

پھر آگے بڑھی صف اخیر کی اور پیچھے ہٹی صف اول کی ۱۲

وركعنا جميعا ثم رفع رأسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر

اور رکوع کیا ہمنے اکٹھے پھر اوٹھایا سر اپنا رکوع سے اور اوٹھایا ہمنے اکٹھے پھر جھکے

بالسجود والصف الذي يليه الذي كان مؤخرا في الركعة الأولى

واسطے سجدہ کے اور جھکی وہ صف کہ نزدیک سا ہو تھی وہ کہ تھے پیچھے رکعت پہلی میں

وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود

اور کھڑی رہی صف پچھلی مقابل دشمن کے پس جبکہ کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ

والصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود فسجدوا ثم

ساتھ اور صف کہ نزدیک تھی حضرت کے جھکی صف پچھلی واسطے سجدہ کے پھر سجدہ کیا پھر

سلم النبي صلى الله عليه وسلم وسلمنا جميعا رواه مسلم. الفصل الثاني

سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہمنے اکٹھے روایت کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری

عن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بالناس صلوة الظهر في

روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ساتھ لوگوں کے نماز ظہر کی

الخوف ببطن نخل فصلى بطائفة ركعتين ثم سلم ثم جاء طائفة

وقت خوف میں بیچ مکان بطن نخل کے پس نماز پڑھائی ایک جماعت کو دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر آئی جماعت

أخرى فصلى بهم ركعتين ثم سلم رواه في شرح السنة. الفصل

دوسری پس نماز پڑھائی اونکو دو رکعتیں پھر سلام پھیرا روایت کیا یہ شرح السنۃ میں فصل

الثالث عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل بين ضجنان

تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوترے درمیان ضجنان کے

وعسفان فقال المشركون لهؤلاء صلوة هي أحب إليهم من آبائهم

اور عسفان کے پس کہا مشرکون نے واسطے مسلمانوں کے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے طرف اونکی باپ دادوں اونکے سے

وأبنائهم وهي العصر فأجمعوا أمركم فتميلوا عليهم ميلة واحدة وإن

اور بیٹوں اونکے سے اور وہ نماز عصر ہے پس تیار کرو امر اپنا کا پھر حملہ کرو اونپر حملہ کرنا ایک مرتبہ اور تحقیق

جبريل أتى النبي صلى الله عليه وسلم فأمره أن يقسم أصحابه شطرين فيصلي

جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم کیا حضرت کو یہ کہ تقسیم کریں اپنے یاروں کو دو جماعتیں پس نماز پڑھیں

يصلوا وتقوم طائفة أخرى وراءهم وليأخذوا حذرهم وأسلحتهم

ایک جماعت کہ اور کھڑی رہے جماعت دوسری پیچھے اونکے اور چاہیے کہ لیوین بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے

فتكون لهم ركعة ولرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتان رواه الترمذي

پس ہووے واسطے اونکے ایک ایک رکعت اور واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعتیں روایت کی یہ ترمذی

والنسائي

باب صلوة العيدين

الفصل الأول

اور نسائی نے۔ باب ہے بیچ بیان نماز دونوں عیدوں کے فصل پہلی

عن أبي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر و

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نکلتے دن عید فطر کے اور عید

الأضحى إلى المصلى فأول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم

قربانی کے طرف عیدگاہ کے پس اول چیز کہ شروع کرتے ساتھ اوسکے نماز تھی پھر پھرتے نماز سے پس کھڑے ہوتے

مقابل الناس والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم و

سامنے لوگوں کے اور لوگ بیٹھے ہوتے صفوں اپنی پر پس نصیحت کرتے اونکو اور وصیت کرتے اونکو اور

يأمرهم وإن كان يريد أن يقطع بعثا قطعه أو يأمر بشيء أمر به ثم

حکم کرتے اونکو اور اگر چاہتے یہ کہ بھیجیں لشکر حکم فرماتے بھیجنے کا یا چاہتے کہ حکم فرماویں ساتھ ایک چیز کے حکم فرماتے ساتھ اوسکے پھر

ينصرف متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيدين غير مرة ولا

پھرتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلعم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ

مرتين بغير أذان ولا إقامة رواه مسلم وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر

دو بار بغیر اذان اور تکبیر کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر

وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة متفق عليه وسئل ابن عباس أشهدت مع رسول الله

اور عمر نماز پڑھتے دونوں عیدوں کی پہلے خطبہ کے متفق علیہ۔ اور پوچھے گئے ابن عباس کیا حاضر ہوئے تم ساتھ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر

صلے اللہ علیہ وسلم کے نماز عید میں کہا کہ ہاں نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس نماز پڑھی پھر خطبہ فرمایا اور نہیں ذکر کیا

أذانا ولا إقامة ثم أتى النساء فوعظهن وذكرهن وأمرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين

ابن عباس نے اذان کا اور نہ تکبیر کا پھر آئے حضرت عورتوں کی پاس پس نصیحت کی اونکو اور یاد دلائے احکام دینی اونکو اور ثواب عذاب

إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

طرف اپنے کانوں کی اور اپنے گلوں کی کے دیتی تھیں بلال کو پھر چلے حضرتؐ اور بلال طرف گھر حضرتؐ کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھیں دن فطر کے

رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ

دو رکعتیں نہ پڑھی نماز پہلے انکے اور نہ پیچھے انکے متفق علیہ - اور روایت ہے ام عطیہ سے

قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ

کہا حکم کی گئیں ہم یہ کہ نکالیں ہم حائض عورتوں کو دن دونوں عیدوں کے اور پردہ والیوں کو پس حاضر ہوں

جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتِ

جماعت مسلمین کی میں اور دعا انکی میں اور الگ رہیں حیض والیاں مصلی اپنے سے کہا ایک

امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا

عورت نے یا رسول اللہ کسیکے پاس ہم میں سے نہیں چادر فرمایا چاہیے کہ اوڑھاوے اوسکو ساتھ والی

مِنْ جِلْبَابِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا

اوسکی چادر اپنی متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق حضرت ابوبکر صدیق آئے انکے پاس

وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور نزدیک انکے دو چھوکریاں تھیں بیچ دنوں منا کے بجاتی تھیں دف اور بجاتی تھیں دف اور ایک روایت میں ہے

تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ

گاتی تھیں وہ شعار کہ کہتے تھے انصار نے دن بعاث کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ڈھانکے ہوئے تھے

بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

کپڑا اپنا پس ڈانٹا انکو حضرت ابوبکر نے پس کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَفِي رِوَايَةٍ يَا أَبَا بَكْرٍ

منہ اپنا اور فرمایا چھوڑ دے انکو اے ابوبکر پس تحقیق یہ دن عید کے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا اے ابوبکر

إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

تحقیق واسطے ہر قوم کے عید ہے اور یہ عید ہے ہماری متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول

اشعار جنگ اور فخر شجاعت اور ظہور غلبہ کا تھا اور تھیں لڑکیوں کے فساد کا وہم بھی نہ تھا اور یہ گانا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغدو یوم الفطر حتی یاکل تمرات ویاکلہن وترا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو دن عید الفطر کے یہاں تک کہ کھاتے تھے کئی کھجوریں اور کھاتے کھجوریں طاق

رواہ البخاری وعن جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم عید

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا

خالف الطریق رواہ البخاری وعن البراء قال خطبنا النبی صلی

مخالفت کرتے راہ میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یوم النحر فقال ان اول ما نبدأ بہ فی یومنا ہذا ان نصلی

علیہ وسلم نے دن نحر کے پس فرمایا تحقیق اول اوس چیز کا کہ شروع کریں ہم بیچ اس دن اپنے کی یہ ہے کہ نماز پڑھیں ہم

ثم نرجع فننحر من فعل ذلک فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل ان

پھر پھریں اور ذبح کریں پس جس شخص نے کہ کیا یہ پس تحقیق پہنچا سنت ہماری کو اور جس شخص نے کہ ذبح کیا پہلے

نصلی فانما ہو شاۃ لحم عجلہ لاہلہ لیس من النسک فی شیء متفق

نماز عید سے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ بکری گوشت کی ہے جلدی کی اوسکو واسطے اہل اپنے کی نہیں ہے قربانی سے کچھ متفق

علیہ وعن جندب بن عبد اللہ البجلی قال قال رسول اللہ صلی

علیہ۔ اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم من ذبح قبل الصلوۃ فلیذبح مکانہا اخری ومن لم یذبح

علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز عید کے پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور قربانی اور جس شخص نے کہ ذبح نہ کی

حتی صلینا فلیذبح علی اسم اللہ متفق علیہ وعن البراء قال قال

یہاں تک کہ نماز پڑھی ہم نے پس چاہیے کہ ذبح کرے اوپر نام اللہ تعالی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ذبح قبل الصلوۃ فانما یذبح لنفسہ ومن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے پہلے نماز کے پس سوا اسکے نہیں کہ ذبح کرتا ہے واسطے نفس اپنے کے اور جو

ذبح بعد الصلوۃ فقد تم نسکہ واصاب سنۃ المسلمین متفق علیہ

ذبح کی پیچھے نماز کے پس تحقیق پوری ہوئی قربانی اوسکی اور پہنچا سنت مسلمین کو متفق علیہ

وعن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذبح وینحر بالمصلی

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا فَقَالَ مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ

مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے اون میں پس فرمایا حضرت نے کیسے ہیں یہ دو دن

قَالُوْا كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عرض کیا صحابہ نے تھے ہم کھیلتے ان دو دنوں میں جاہلیت میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَدْ اَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ

تحقیق گردانا اللہ تعالی نے واسطے تمہارے بدلے ان دو دنوں کے بہتر ان سے دن عید قربان کا اور دن عید فطر کا روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلتے تھے دن فطر کے یہاں تک کہ کھاتے کچھ اور نہ

يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

کھاتے دن عید قربان کے یہاں تک کہ نماز پڑھتے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ

روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے کہ اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے نقل کی کثیر کے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی

فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

بیچ نماز دو عیدوں کے پہلی رکعت میں سات تکبیریں پہلے قراءت سے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں پہلے قراءت سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ مُرْسَلًا

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جعفر بن محمد سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَبَّرُوْا فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رض تکبیر کہتے دونوں عیدوں میں اور نماز استسقا میں سات

وَخَمْسًا وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَجَهَرُوْا بِالْقِرَاءَةِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ

اور پانچ اور نماز پڑھتے پہلے خطبہ سے اور پکار کر پڑھتے قراءت روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا مُوْسٰى وَحُذَيْفَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سعید بن العاص سے کہ کہا پوچھا میں نے ابوموسی اور حذیفہ سے کہ کسطرح تھے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم يكبر في الاضحى والفطر فقال ابو موسى كان يكبر اربعا تكبيره

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز عید قربان اور عید الفطر میں پس کہا ابو موسی نے تھے تکبیر کہتے چار مانند تکبیر اونکی کے

على الجنائز فقال حذيفة صدق رواه ابو داود وعن البراء ان النبي

جنازے پر پس کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسی نے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے براء سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم نوول يوم العيد قوسا فخطب عليه رواه ابو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم دیئے گئے دن عید کے کمان پس خطبہ کہا اوسپر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب يعتمد على عنزته اعتمادا

عطا سے بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت خطبہ فرماتے تکیہ کرتے برچھا اپنی پر تکیہ کرنا

رواه الشافعي وعن جابر قال شهدت الصلوة مع النبي صلى الله عليه

روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا حاضر ہوا میں نماز میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما

بیچ دن عید کے پس شروع کی نماز پہلے خطبہ کے بغیر اذان اور تکبیر کے پس جبکہ

قضى الصلوة قام متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ

پڑھ چکے نماز کھڑے ہوئے تکیہ کیے ہوئے بلال پر پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اوسپر اور نصیحت کی

الناس وذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه بلال

لوگوں کو اور یاد دلایا اونکو ثواب عذاب اور رغبت دلائی اونکو اوپر بندگی اللہ کی اور تشریف لے گئے طرف عورتوں کے اور ساتھ

فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن رواه النسائي وعن

پس حکم کیا اونکو ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کی اونکو اور یاد دلایا اونکو ثواب عذاب روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت

ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج يوم العيد في طريق رجع

ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلتے دن عید کی بیچ ایک راہ کے پھر آتے

في غيره رواه الترمذي والدارمي وعنه انه اصابهم مطر في

اور راہ سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے یہ کہ پہنچا صحابہ کو مینہ

يوم عيد فصلى بهم النبي صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في المسجد رواه

عید کے دن پس نماز پڑھائی اونکو عید کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں روایت کی یہ

أبو داود وابن ماجة وعن أبي الحويرث أن رسول الله صلى الله عليه

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی حویرث سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم كتب إلى عمرو بن حزم وهو بنجران أن عجل الأضحى وأخر الفطر وذكر

وسلم نے لکھا طرف عمرو بن حزم کے اور وہ تھے نجران میں یہ کہ جلد پڑھ عید قربان اور تاخیر کر عید فطر کو اور

الناس رواه الشافعي وعن أبي عمير بن أنس عن عمومة له من أصحاب

لوگوں کو روایت کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے ابی عمیر بن انس سے کہ نقل کی اپنے چچاؤں سے کہ تھے صحاب

النبي صلى الله عليه وسلم أن ركبا جاؤوا إلى النبي صلى الله عليه وسلم يشهدون أنهم رأوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ قافلہ آیا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گواہی دیتے تھے یہ کہ اونہوں نے دیکھا

الهلال بالأمس فأمرهم أن يفطروا وإذا أصبحوا أن يغدوا إلى مصلاهم

چاند عید کا کل پس حکم کیا حضرت نے صحابہ کو یہ کہ افطار کریں اور جب صبح کریں جاویں طرف عیدگاہ اپنی کے

رواه أبو داود والنسائي

روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن جريج قال

روایت ہے ابن جریج سے کہ کہا

أخبرني عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم يكن يؤذن

خبر دی مجکو عطاء نے ابن عباس سے اور جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا دونوں نے نہ تھی اذان دیجاتی

يوم الفطر ولا يوم الأضحى ثم سألته يعني عطاء بعد حين عن ذلك

دن عید فطر کے اور نہ دن عید قربان کے پھر پوچھا میں نے اوس سے یعنے عطاء سے بعد مدت کے یہی مسئلہ مذکورہ

فأخبرني قال أخبرني جابر بن عبد الله أن لا أذان للصلوة يوم

پس خبر دی مجکو عطاء نے کہا کہ خبر دی مجکو جابر بن عبد اللہ نے یہ کہ نہیں اذان واسطے نماز کے دن

الفطر حين يخرج الإمام ولا بعد ما يخرج ولا إقامة ولا نداء ولا شيء

عید فطر کے جس وقت کہ نکلے امام اور نہ بعد نکلنے کے اور نہ تکبیر ہے اور نہ پکارنا ہے اور نہ کچھ اور

لا نداء يومئذ ولا إقامة رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري

نہیں آواز اوس دن اور نہ تکبیر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم الأضحى ويوم الفطر فيبدأ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے دن عید قربان کے اور دن عید فطر کے پس شروع کرتے

بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ

نماز پہر جسوقت پڑہ چکتے اپنی نماز کہڑے ہوتے پہر متوجہ ہوتے طرف لوگون کے اور لوگ بیٹھے ہوتے بیچ

مُصَلَّاهُمْ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ

جگہہ نماز اپنی کے پس اگر ہوتی حضرت م کو حاجت بہیجنے لشکر کی ذکر کرتے اوسکو رو برو لوگون کے یا ہوتی اونکو حاجت

بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ

کسی اور کام کی حکم فرماتے اونکو ساتہ اوسکی اور تہے حضرت م فرماتے صدقہ دو صدقہ دو صدقہ دو اور تہین

اَكْثَرَ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ

اکثر تصدق کرنے والی عورتین پہر پہرتے حضرت م اپنے مکانون کو پس ہمیشہ رہا امر اسیطرح یہان تک کہ ہوا

مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ

مروان بن حکم پس نکلا مین ہاتہ مین ہاتہ پکڑے ہوئے مروان کے یہان تک کہ آئے ہم عیدگاہ مین پس ناگہان کثیر

ابْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِّنْ طِيْنٍ وَّلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ

بن صلت نے تحقیق بنایا منبر مٹی اور کچی اینٹ سے پس ناگہان مروان کہینچتا تہا مجکو

يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ

ساتہ ہاتہ اپنے کے گویا کہ وہ کہینچتا تہا مجکو طرف منبر کے اور مین کہینچتا تہا اوسکو طرف نماز کے پس جب دیکہا مینے یہہ

مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا

اوس سے کہا مینے کہان ہے ابتدا کرنا ساتہ نماز کے پس کہا مروان نے مت جہگڑ اے ابو سعید تحقیق چہوڑی گئی وہ چیز

تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلٰثَ

کہ تو جانتا ہے کہا مینے یون نہین قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتہ مین ہرگز نہین لاؤگے تم بہتر اوس چیز سے کہ جانتا ہون

مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابٌ فِي الْاُضْحِيَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

بار پہر پہرے ابو سعید روایت کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قربانی کے فصل پہلی

عَنْ اَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

روایت ہے انس سے کہ کہا قربانی کی حضرت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتہ دو دنبون ابلق

اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ قَالَ رَاَيْتُهٗ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰى

سینگدار کے ذبح کیا اونکو ساتہ ہاتہ اپنے کے اور بسم اللہ کہی اور تکبیر کہی کہا انس نے دیکہا مینے حضرت م کو کہ رکہے ہوئے تہے قدم اپنا

صِفَاحِهِمَا وَيَقُولُ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

پہلو پاکلہ اوکے اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر نقل کی یہ بخاری و مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ لانے دنبے سینگدار کے کہ چلتا ہو سیاہی میں اور بیٹھتا ہو سیاہی میں

وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ لِيُضَحِّيَ بِهِ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ

اور دیکھتا ہو سیاہی میں پس لائے گئے آنحضرت ایسا دنبہ تاکہ قربانی کریں ساتھ اوسکے فرمایا اے عائشہ لے آ چھری پھر فرمایا

اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ

تیز کر اسکو ساتھ پتھر کے پس تیز کی میں نے پھر لیا اوسکو اور پکڑا دنبے کو پس لٹایا اوسکو پھر ارادہ

ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ

کیا ذبح اوسکا پھر کہا بسم اللہ آخر تک یا الٰہی قبول کر محمد صلعم سے اور آل محمد صلعم سے اور

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

امت محمد صلعم سے پھر قربانی کی ساتھ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو مگر مسنہ کو مگر یہ کہ دشوار ہو تم پر پس ذبح کرو جذعہ دنبہ

مِنَ الضَّأْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا بھیڑ سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ

دیا اونکو ریوڑ بکریوں کا کہ بانٹیں اونکو اوپر صحابیوں آنحضرت کے بطریق قربانی کے پس باقی رہا بعد تقسیم کے ایک بچہ بکری کا پس ذکر کیا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ وَفِي رِوَايَةٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَنِي

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ پہنچا مجکو

جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک بچہ دنبہ کا فرمایا قربانی کر ساتھ اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْجَزُوْرُ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوُدَ

فرمایا کہ گائے سات کی طرف سے کفایت کرتی ہے اور اونٹ بھی سات کی طرف سے روایت کی یہ مسلم اور ابو داؤد نے

وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ

اور لفظ ہیں ابو داؤد کے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آوے اول

الْعَشْرُ وَاَرَادَ بَعْضُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ شَيْئًا وَّفِيْ

دہے بقر عید کا اور ارادہ کرے بعض تمہارا قربانی کرنیکا پس نہ دور کرے بال اپنے اور ناخون اپنے ذرا بھی اور بیچ

رِوَايَةٍ فَلَا يَاْخُذَنَّ شَعْرًا وَّلَا يَقْلِمَنَّ ظُفْرًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ رَّاٰى هِلَالَ

ایک روایت کے پس نہ لیوے بال اور نہ ترشواوے ناخون اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ جو شخص دیکھے چاند

ذِي الْحِجَّةِ وَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ اَظْفَارِهٖ

بقر عید کا اور ارادہ کرے قربانی کا پس نہ لیوے بال اپنے اور نہ ناخون اپنے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ

دن کہ عمل نیک اونمیں بہت محبوب ہو طرف اللہ کی ان دس دنوں سے کہ دہے بقر عید کا ہے

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ

کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد بیچ راہ خدا کے فرمایا اور نہ جہاد بیچ راہ

اللهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

خدا کے مگر جہاد اوس شخص کا کہ نکلا ساتھ ذات اپنی کے اور مال اپنے کے پس نہ پھرا اونمیں سے ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ

فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا ذبح کرے چاہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ذبح کے

كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

دو دنبے سینگ دار ابلق خصے پس جبکہ رو بقبلہ کیا اونکو کہا تحقیق میں نے توجہ کرتا ہوں

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا

منہ اپنا واسطے اوسکے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو درحالیکہ اوپر دین ابراہیم کے ہوں درحالیکہ موحد

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

ہیں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور تمام عبادتیں میری اور زندگانی میری اور مرنا میرا خالص واسطے اللہ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

نہیں کوئی شریک واسطے اسکے اور ساتھ اسکے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا الٰہی یہ قربانی تیری ہی عطا سے ہے

عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

قبول کر محمد سے اور امت اوسکی سے ساتھ نام اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے پھر ذبح کیا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ ذَبَحَ

ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابوداؤد اور ترمذی کے یہ ہے کہ ذبح کیا حضرت نے

بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُمَّ هٰذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ

ساتھ ہاتھ اپنے کے اور کہا بسم اللہ واللہ اکبر یا الٰہی یہ میری طرف سے اور اوسکی طرف سے ہے کہ نہیں قربانی کی

أُمَّتِي وَعَنْ حَنَشٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ مَا هٰذَا

امت میری میں سے اور روایت ہے حنش سے کہ کہا دیکھا میں نے حضرت علی کو کہ قربانی کرتے تھے دو دنبے پس کہا میں نے واسطے اونکے کیا ہے یہ

فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّي

پس فرمایا علی نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی مجھکو یہ کہ قربانی کروں اونکی طرف سے پس میں قربانی

عَنْهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا

اونکی طرف سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی اور روایت ہے علی سے کہا حکم کیا ہمکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ خوب دیکھیں ہم قربانی کی آنکھ اور کان کو اور یہ کہ نہ قربانی کریں ہم

بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

ساتھ اوس جانور کے کہ کٹا ہو کان اگلی طرف سے یا پچھلی طرف سے اور نہ اوس جانور کو کہ اوسکے کان چرے ہوئے ہوں دراز یا پھٹے ہوں گول

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ إِلَى قَوْلِهِ وَالْأُذُنَ

اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی تا قول اونکے والاذن

وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُضَحِّيَ بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ

اور روایت ہے اونہیں سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ قربانی کریں ہم ساتھ سینگ ٹوٹے کے

وَالْاُذُنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کان کٹنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے براء بن عازب سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سُئِلَ مَاذَا يُتَّقٰى مِنَ الضَّحَايَا فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَقَالَ اَرْبَعًا اَلْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ

پوچھے گئے کہ کونسا جانور لائق قربانی کے نہیں پس اشارہ کیا ساتھ انگلیوں ہاتھ اپنے کے پس فرمایا چار طرح کا جانور ایک تو لنگڑا کہ ظاہر ہو

ظَلْعُهَا وَالْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِيْ

لنگڑا پن اسکا اور دوسرا کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اسکا اور تیسرا بیمار کہ ظاہر ہو بیماری اسکی اور چوتھا دبلا کہ

لَا تُنْقِيْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

کہ نہ ہو گودا ہڈیوں میں روایت کی یہ مالک نے اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّيْ

اور دارمی نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے

بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيْلٍ يَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ وَيَاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ

ساتھ دنبہ سینگدار فربہ کے دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُجَاشِعٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے مجاشع سے

مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ يُوَفِّيْ

کہ بنی سلیم میں کا ہے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے تحقیق جذع کفایت کرتا ہے

مِمَّا يُوَفِّيْ مِنْهُ الثَّنِيُّ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اوس چیز سے کہ کفایت کرے اوس سے ثنی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نِعْمَتِ الْاُضْحِيَةُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھا ہے قربانی میں

اَلْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ

جذع دنبہ سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے ہم ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس آئی عید قربان پس شریک ہوئے ہم گائے میں سات

جانور یعنی جو لائق قربانی کے نہیں ۱۲ چار طرح کا

اس کا یعنی جو چل نہ سکے ظاہر ہو ۱۲

اسکا یعنی ایک آنکھ سے بالکل دکھائی نہ دے یا آدھی سے زیادہ بینائی نہ ہو اس حدیث کو ابن حبان نے بھی نکالا اور صحیح کہا (روضہ ص ۲۲۰)

دیکھتا تھا سیاہی میں یعنی آنکھیں سیاہ تھیں اور کھاتا تھا سیاہی میں یعنی منہ سیاہ تھا اور چلتا تھا سیاہی میں یعنی پاؤں سیاہ تھے ۱۲

جذع یعنی چھ مہینے کا دنبہ ۱۲

ثنی یعنی برس بھر کا ۱۲

وفي البعير عشرة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي

اور اونٹ میں دس روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن غريب وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ما عمل ابن آدم من عمل يوم النحر احب الى الله من اهراق الدم

علیہ وسلم نے نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل دن نحر کے کہ محبوب تر ہو نزدیک اللہ کے جاری کرنے خون کے سے

وانه ليأتي يوم القيمة بقرونها واشعارها واظلافها وان الدم

اور تحقیق وہ جانور ذبح کیا ہوا آویگا دن قیامت کے ساتھ سینگوں اور بالوں اور کھروں اپنے کے اور تحقیق خون قربانیکا

ليقع من الله بمكان قبل ان يقع بالارض فطيبوا بها نفسا رواه الترمذي

البتہ قبول ہوتا ہے جناب الٰہی میں پہلے اس سے کہ گرے زمین پر پس خوش کرو ساتھ اوسکی نفسوں کو روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

ايام احب الى الله ان يتعبد له فيها من عشر ذي الحجة يعدل صيام

دن کہ زیادہ محبوب ہو طرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی اوس میں دس دن ذی الحجہ کی سے برابر رکھی جاتی ہیں روزہ

كل يوم منها بصيام سنة وقيام كل ليلة منها بقيام ليلة القدر رواه

ہر دن کے اونمیں سے ساتھ روزہ ایک برس کے اور قیام ہر شب کا اونمیں سے برابر قیام شب قدر کے روایت کی یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي اسناده ضعيف الفصل

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے ۔ فصل

الثالث عن جندب بن عبد الله قال شهدت الاضحى يوم النحر

تیسری روایت ہے جندب بن عبد اللہ سے کہ کہا حاضر ہوا میں عید قربانی میں کہ دن نحر کا ہے

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يعد ان صلى وفرغ من صلوته وسلم فاذا

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تجاوز کیا نماز پڑھنے سے اور فارغ ہونے نماز اپنی سے اور سلام پھیرنے سے پس

هو يرى لحم اضاحي قد ذبحت قبل ان يفرغ من صلوته فقال

دیکھا گوشت قربانیوں کا کہ تحقیق ذبح کی گئیں پہلے اس سے کہ فارغ ہوں نماز اپنی سے پس فرمایا

مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ اَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرٰى وَفِيْ رِوَايَةٍ

جسنے کہ ذبح کیا پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ اوسکی اور اور ایک روایت

قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ وَقَالَ مَنْ كَانَ

کہا جندب نے کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن عید قربان کے پھر خطبہ فرمایا پھر ذبح کیا اور فرمایا جو کوئی

ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ اَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ اُخْرٰى مَكَانَهَا وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ

ذبح کرے پہلے اس سے کہ نماز پڑھے یا فرمایا پہلے اس سے کہ نماز پڑھیں ہم پس چاہیے کہ ذبح کرے جگہ وسکی اور جسنے کہ ذبح کیا

فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ الْاَضْحٰى يَوْمَانِ

پس چاہیے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کہا کہ قربانی کے دو دن ہیں

بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى رَوَاهُ مَالِكٌ وَقَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ مِّثْلُهٗ

پیچھے دن نحر کے روایت کی یہ مالک نے اور کہا پہنچا مجکو علی بن ابی طالب سے مانند اسکے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا ٹھیرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

عَشْرَ سِنِيْنَ يُضَحِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ

دس برس قربانی کرتے تھے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا

اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ

اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہہ قربانی فرمایا

سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

طریقہ ہے تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا عرض کیا صحابہ نے پس کیا ثواب ہے واسطے ہمارے اسمیں اے رسول خدا

بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ

بدلے ہر بال کے نیکی ہے عرض کیا صحابہ نے پس صوف اے رسول خدا کے فرمایا بدلے ہر بال کے

الصُّوْفِ حَسَنَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْعَتِيْرَةِ اَلْفَصْلُ

پشم میں سے ایک نیکی روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے عتیرہ کے بیان میں فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں فرع اسلام میں اور نہ

عَتِیْرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ اَوَّلُ نِتَاجٍ کَانَ یُنْتَجُ لَهُمْ کَانُوْا یَذْبَحُوْنَهٗ لِطَوَاغِیْتِهِمْ

عتیرہ کہا ابوہریرہ نے فرع پہلا بچہ جانور کا پیدا ہوتا کافروں کے یہاں ذبح کرتے اوسکو واسطے بتوں اپنے کے

وَالْعَتِیْرَةُ فِیْ رَجَبٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ

اور عتیرہ وہ جانور کہ ذبح کرتے رجب میں متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے مخنف بن

سُلَیْمٍ قَالَ کُنَّا وُقُوْفًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ

سلیم سے کہا تھے ہم ٹھیرنیوالے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پس سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے

یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰی کُلِّ اَهْلِ بَیْتٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُضْحِیَّةً وَّعَتِیْرَةً هَلْ

اے لوگو تحقیق ہر گھر والے پر ہر سال میں قربانی کرنی واجب ہے اور عتیرہ کرنا کیا

تَدْرُوْنَ مَا الْعَتِیْرَةُ هِیَ الَّتِیْ تُسَمُّوْنَهَا الرَّجَبِیَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ وہ ہے کہ نام رکھتے ہو اوسکا رجبیہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ ضَعِیْفُ الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالْعَتِیْرَةُ مَنْسُوْخَةٌ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ضعیف الاسناد اور کہا ابوداؤد نے عتیرہ منسوخ ہے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِیَوْمِ الْاَضْحٰی عِیْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ لَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہیں بیچ دن عید قربان کے یہ کہ ٹھیراؤں اوسکو عید مقرر کیا ہے اوسکو اللہ نے عید واسطے

رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِیْحَةً اُنْثٰی اَفَاُضَحِّیْ بِهَا

ایک شخص نے اے رسول خدا کے خبر دو مجھکو اگر نہ پاؤں میں مگر منیحہ مادہ کیا قربانی کروں میں اوسکو

قَالَ لَا وَلٰکِنْ خُذْ مِنْ شَعْرِكَ وَاَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ

فرمایا کہ نہیں ولیکن دور کرتو بال اپنے اور ناخون اپنے اور کتر وا تو لبیں اپنی اور مونڈ تو بال

عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِیَّتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ

زیر ناف اپنی کہ پس یہ ہے پوری قربانی تیری نزدیک خدا کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

باب ہے بیچ بیان نماز خسوف کے فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

نماز خسوف کی یعنی سورج اور چاند گہن کی نماز اہلحدیث کے نزدیک یہ نماز بڑی سنت ہیں لیکن قوموا فصلوا اور ادعوا اور فافزعوا الی المساجد بظاہر یہ الفاظ وجوب پر دلالت کرتے ہیں

إِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا اَلصَّلٰوةُ

تحقیق سورج گہا بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بھیجا آپ نے پکارنیوالا کہ نماز

جَامِعَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَتْ

جمع کرنیوالی ہے پس آگے بڑھے حضرت ص پس پڑھی نماز چار رکوع کیے دو رکعت میں اور چار سجدے کیے کہا

عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ

عائشہ نے نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو دراز تر اوس رکوع اور سجود سے کہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخُسُوفِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہیں عائشہ سے کہ کہا پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خسوف میں

بِقِرَاءَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ

قرات اپنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رض سے کہ کہا کہا آفتاب

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ

بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوگوں نے ساتھ آپ

فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا

پس کھڑے ہوئے کھڑا ہونا دراز قریب پڑھنی سورہ بقرہ کے پھر رکوع کیا رکوع دراز

ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا

پھر اوٹھے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کھڑے رہنا کم تھا کھڑے رہنے پہلے سے پھر رکوع کیا رکوع

طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ

دراز اور وہ رکوع کم تھا پہلے رکوع سے پھر اوٹھے پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے

قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ

کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ تھا کم

الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ

پہلے رکوع سے پھر کھڑے ہوئے پس کھڑے رہے کھڑے رہنا دراز اور وہ کم تھا پہلے کھڑے رہنے سے

ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ

پھر رکوع کیا رکوع لنبا اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر اوٹھے پھر سجدہ کیا

ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ

پھر پھرے نماز سے اور صحابہ لیں کہ تحقیق روشن ہوا تھا سورج پس فرمایا تحقیق سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں نشانیوں

اللّٰہِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰہَ

خدا کی سے نہیں گہنتے یہ دونو واسطے مرنے کسیکے اور نہ پیدا ہونے کسیکے پس جب کہ دیکھو تم یہ پس یاد کرو اللہ کو

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِیْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ

کہا صحابہ نے اے رسول خدا کے دیکھا ہمنے آپکو کہ قصد کیا آپ نے لینے ایک چیز کا بیچ جگہ اپنی کے اس پھر دیکھا ہمنے آپکو

تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَلَوْ اَخَذْتُهٗ

پیچھے ہٹے پس فرمایا تحقیق دیکھی میں نے بہشت پس قصد کیا میں نے لینے خوشہ انگور کا اوس میں سے اور اگر لیتا میں اوسکو

لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا

البتہ کھاتے تم اوس میں سے جب تک کہ رہتی دنیا اور دیکھا میں نے دوزخ کو پس نہیں دیکھی میں نے مانند آجکے دن کی کوئی جگہ دیکھنے کی

قَطُّ اَفْظَعَ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ فَقَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ

کبھی بہت ہولناک اور دیکھیں میں نے اکثر رہنے والیں اوسکی عورتیں پس کہا صحابہ نے ساتھ کس سبب کے یا رسول اللہ فرمایا

بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰہِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى

بسبب کفر اونکی کے کہا گیا کفر کرتی ہیں ساتھ اللہ کے فرمایا کفران نعمت کرتی ہیں خاوند کا اور کفران کرتی ہیں احسان کا اگر نیکی کرے تو طرف

اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا

ایکے اونکی سے مدت تک پھر دیکھی تجھسے کچھ چیز برخلاف مرضی اپنی کی کہے نہیں دیکھی میں نے تجھسے نیکی

قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوُ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ

کبھی متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کے اور کہا عائشہ نے پھر سجدہ کیا

فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

پس لمبا کیا سجدہ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہو گیا آفتاب پھر خطبہ فرمایا پس حمد کی

اللّٰہَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰہِ

اللہ کی اور ثنا کی اللہ پر پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور چاند نشانیاں ہیں نشانیوں خدا کی سے

لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰہَ

نہیں گہنتے واسطے مرنے کسیکے اور نہ پیدا ہونے کسیکے پس جب دیکھو تم یہ پس دعا مانگو اللہ سے

وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ
اور تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی نہیں کوئی غیرتمند زیادہ

مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا
اللہ سے اوپر زنا کرنے غلام اپنے کے یا لونڈی اپنی کے اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی اگر جانو تم وہ چیز کہ

اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى
جانتا ہوں میں البتہ ہنسو تم کم اور روؤ تم بہت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ

قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ
کہا سورج پس کھڑے ہوئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے ہونے قیامت کے سے

فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى بِاَطْوَلِ قِيَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَا رَاَيْتُهٗ قَطُّ يَفْعَلُهٗ
پس آئے مسجد میں پس نماز پڑھی ساتھ بہت دراز قیام اور رکوع کے اور سجود کے نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کرتے

وَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ الَّتِيْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ
اور فرمایا یہ نشانیاں ہیں کہ بھیجتا ہے اللہ نہیں ہوتیں سبب کسیکے مرنے کے اور نہ کسیکے پیدا ہونے کے

وَلٰكِنْ يُّخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى
ولیکن ڈراتا ہے اللہ ساتھ ان نشانیوں کے اپنے بندوں کو پس جب دیکھو تم کچھ ان نشانیوں میں سے پس دوڑو خدا سے اور پناہ

ذِكْرِهٖ وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ
ذکر خدا کے اور دعا اوسکے اور استغفار اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گہا

الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَسُوْلِ
آفتاب بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ گہا آفتاب

ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
آٹھ رکوع بیچ چار سجدوں کے اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اسکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

[illegible handwritten marginal notes]

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اَرْتَمِيْ بِاَسْهُمٍ لِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيٰوةِ

عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا تھا میں تیراندازی کرتا ساتھ تیروں اپنے کے مدینہ میں بیچ زندگی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ گہنا سورج پس پھینک دیئے میں نے پھر کہا میں نے قسم ہے اللہ کی

لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ

البتہ دیکھونگا میں طرف اوس چیز کے کہ پیدا ہوئی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ گہنے آفتاب کے کہا عبد الرحمن نے

فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَّدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ

پس آیا میں حضرت صلعم کے پاس اور حضرت کھڑے تھے نماز میں اٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے پھر شروع کیا کہنے سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ

وَيَحْمَدُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى

اور الحمد للہ اور دعا مانگتے یہاں تک کہ جاتا رہا اندھیرا آفتاب سے پس جب جاتا رہا اندھیرا اوس سے پڑھیں دو سورتیں اور نماز پڑھی

رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِيْ

دو رکعت روایت کی یہ مسلم نے بیچ صحیح اپنی کے عبد الرحمن بن سمرہ سے اور اسی طرح

شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِيْ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ اَسْمَاءَ

شرح السنۃ میں عبد الرحمن سے اور بیچ نسخوں مصابیح کے جابر بن سمرہ سے ۔ اور روایت ہے اسماء

بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

بنت ابی بکر سے کہ کہا تحقیق حکم فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ آزاد کرنے بردوں کے بیچ گہنے آفتاب کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

روایت کی یہ بخاری نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفٍ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ سورج گہن کے نہیں سنتے تھے ہم حضرت صلعم کی آواز روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قِيْلَ لِابْنِ

اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا کہا گیا واسطے ابن

عَبَّاسٍ مَاتَتْ فُلَانَةُ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقِيْلَ

عباس کے مرگئی فلانی بعضی بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے پس گرے سجدہ کرتے ہوئے پس کہا گیا

لَهٗ تَسْجُدُ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا
واسطے انکے سجدہ کرتے ہو اسوقت میں پس کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ

رَأَيْتُمْ اٰيَةً فَاسْجُدُوْا وَاَيُّ اٰيَةٍ اَعْظَمُ مِنْ ذَهَابِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
دیکھو تم کوئی نشانی پس سجدہ کرو اور کونسی نشانی بہت بڑی ہے جاتی رہنی بی بیوں نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُبَيِّ
علیہ وسلم کی سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے - فصل تیسری روایت ہے ابی

ابْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ
بن کعب سے کہا گہا آفتاب بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑھائی حضرت نے انکو

فَقَرَأَ بِسُوْرَةٍ مِّنَ الطُّوَلِ وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ
پس پڑھی ایک سورۃ لنبی سورتوں میں سے اور رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے دو سجدے پھر

قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَرَأَ بِسُوْرَةٍ مِّنَ الطُّوَلِ ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَّسَجَدَ
کھڑے ہوئے دوسری رکعت میں پھر پڑھی ایک سورۃ لنبی سورتوں میں سے پھر رکوع کیے پانچ اور سجدے کیے

سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ حَتّٰى انْجَلٰى كُسُوْفُهَا
دو سجدے پھر بیٹھے وہ جیسے تھے سامنے قبلہ کے دعا مانگتے یہاں تک کہ جاتا رہا گہن آفتاب کا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ
روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا گہا آفتاب زمانے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَيَسْاَلُ عَنْهَا حَتّٰى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس شروع کی حضرت نے نماز پڑھنی دو دو رکعت اور پوچھتے کھلتا آفتاب کا

انْجَلَتِ الشَّمْسُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
کھلا روشن ہوا آفتاب روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ روایت نسائی کے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلَهٗ
علیہ وسلم نے پڑھی نماز اسوقت کہ گہا آفتاب مانند نماز ہماری کے رکوع کرتے تھے اور سجدے کرتے تھے

فِيْ اُخْرٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا مُّسْتَعْجِلًا اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ
اور بیچ روایت نسائی کے یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے طرف مسجد کے اور تحقیق

انكسفت الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال ان اهل الجاهلية كانوا

گہا تہا آفتاب پس نماز پڑہی یہان تک کہ روشن ہوا آفتاب پہر کہا تحقیق اہل جاہلیت کے تہے

يقولون ان الشمس والقمر لا ينخسفان الا لموت عظيم من عظماء اهل

کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہین گہتے مگر واسطے مرنے بڑے کے بڑی سرداروں اہل

الارض وان الشمس والقمر لا ينخسفان لموت احد ولا لحيوته ولكنهما

زمین کے سے اور حال یہ ہے کہ سورج اور چاند نہین گہتے واسطے مرنے کسیکی اور نہ پیدا ہونے کسیکے ولیکن یہ دونو

خليقتان من خلقه يحدث الله في خلقه ما شاء فايهما انخسف

مخلوق ہین اللہ کے مخلوقون مین سے پیدا کرتا ہے اللہ بیچ مخلوق اپنی کے جو چاہتا ہے پس کوئی سا اونمین سے گہے

فصلوا حتى ينجلي او يحدث الله امرا رواه النسائي باب في

پس نماز پڑہو یہان تک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم نقل کی یہ نسائی نے - باب ہے بیچ بیان

سجود الشكر وهذا الباب خال عن الفصل الاول والثالث

سجدہ شکر کے اور یہ باب خالی ہے پہلی فصل اور تیسری فصل سے

الفصل الثاني عن ابي بكرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اذا جاءه امر سرورا او يسر به خر ساجدا شاكرا لله تعالى رواه ابو داود

جب آتا اونکو کوئی امر خوشی کا یا آنحضرت صلعم کو کوئی امر کہ خوشی کیجاتے سبب اوسکے گرتے سجدہ کرتے ہوئے واسطے

والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي جعفر

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی جعفر سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا من النغاشين فخر ساجدا رواه الدارقطني

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو بونون مین سے پس گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کی یہ دارقطنی نے

مرسلا وفي شرح السنة لفظ المصابيح وعن سعد بن ابي وقاص

بطریق ارسال کے اور شرح السنۃ مین موافق لفظ مصابیح کے - اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة نريد المدينة فلما كنا

کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے ارادہ رکہتے تہے ہم مدینہ کا پس جبکہ پہنچے ہم

مگر استسقاء میں اسقدر اوٹھاتے کہ بغلوں کی سفیدی معلوم ہونے لگتی پس اس حدیث میں دعا میں ہاتھ اوٹھانا کی بالکل نفی نہیں ہے کیونکہ ثابت ہوا ہے

قَرِيبًا مِّنْ عَزْوَرَاءَ نَزَلَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللّٰهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ

نزدیک عزورا کے اوترے حضرت ﷺ پھر اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے پھر دعا مانگی اللہ سے تھوڑی سی دیر پھر گرے

سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

سجدہ کرتے ہوئے پس ٹھیرے سجدے میں دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے

فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا قَالَ إِنِّي

پس ٹھیرے دیر تک پھر کھڑے ہوئے پس اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے تھوڑی سی دیر پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے فرمایا تحقیق میں

سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا

دعا کی رب اپنے سے اور شفاعت کی مینے واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا

لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ

واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کو پھر اوٹھایا مینے سر اپنا پھر مانگی مینے رب اپنے سے واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو اور تہائی

أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي

امت میری پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے شکر کرنے کو پھر اوٹھایا مینے سر اپنا پس سوال کیا مینے رب اپنے سے

لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الْآخَرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي رَوَاهُ أَحْمَدُ

واسطے امت اپنی کے پس دی مجکو تہائی اخیر کی پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا واسطے پروردگار اپنے کے روایت کی یہ احمد

وَأَبُو دَاوُدَ

بَابُ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اور ابوداؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان نماز استسقاء کے ۔ فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ إِلَى الْمُصَلّٰى

روایت ہے عبداللہ بن زید سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے طرف عیدگاہ کی

يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

واسطے طلب مینہ کے پس نماز پڑھی ساتھ صحابہ کے دو رکعت پکار کر پڑھی او نمین قرات اور سامنے ہوئے قبلہ کے

يَدْعُو وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دعا کرتے تھے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور پھیری چادر اپنی اوسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اوٹھاتے تھے دونو ہاتھ اپنے بیچ کسی چیز دعا اپنی سے

إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ يَرْفَعُ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

مگر استسقا میں پس تحقیق اوٹھاتے تھے یہانتک کہ دیکھائی جاتی تھی سفیدی بغلوں انکی متفق علیہ اور

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ إِلَى السَّمَاءِ

روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مینہ مانگا پس اشارہ کیا ساتھ پشت دونوں ہاتھوں اپنے کی طرف آسمان کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت

رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَنَا

دیکھتے مینہ فرماتے یا الٰہی برسا خوب مینہ نفع دینے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا پہنچا ہمکو

وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

او رہا مینہ کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انس نے پس اوتارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ثَوْبَهُ حَتّٰى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا

کپڑا اپنا یہانتک کہ پہنچا حضرت کو مینہ پس کہا ہمنے یا رسول اللہ کسو سطے کیا اپنے یہہ

قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

فرمایا اسواسطے کہ نیا آیا ہوا ہے پروردگار اپنے کے پاس سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى

عبد اللہ بن زید سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف عیدگاہ کے پس استسقا کیا

وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَجَعَلَ عِطَافَهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى عَاتِقِهِ

اور پہیری چادر اپنی اوسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پس گردانا داہنا کونا اوسکا اوپر بائیں

الْأَيْسَرِ وَجَعَلَ عِطَافَهُ الْأَيْسَرَ عَلٰى عَاتِقِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ رَوَاهُ

مونڈہے اپنے کے اور گردانا بایاں کونہ اوسکا اوپر داہنے مونڈہے اپنے کے پہر دعا کی اللہ تعالی سے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ اسْتَسْقٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اونہیں عبد اللہ سے کہ کہا استسقا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوپر چادر تہی

لَهُ سَوْدَاءُ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ أَسْفَلَهَا فَيَجْعَلَهُ أَعْلَاهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ قَلَبَهَا

سیاہ رنگ کی پس ارادہ کیا یہ کہ لیویں نیچے کی جانب اوسکی پس کریں اوسکو اوپر کی جانب پس جبکہ بھاری ہوگئی اولٹ دی چادر

عَلَى عَاتِقِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى

اوپر دونو مونڈھون اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عمیر سے کہ غلام آزاد کیا ہوا ابی اللحم کا تہا یہ کہ اوسنے دیکھا

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ قَرِيْبًا مِّنَ الزَّوْرَاءِ قَائِمًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ استسقا کرتے تہے نزدیک احجار الزیت کے قریب زوراء کے کہڑے ہوئے

يَدْعُوْ يَسْتَسْقِيْ رَافِعًا يَدَيْهِ قِبَلَ وَجْهِهِ لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَأْسَهُ رَوَاهُ

دعا مانگتے تہے استسقا کرتے تہے اوٹہائے ہوئے دونو ہاتہ اپنے طرف مونہہ اپنے کی نہیں اونچا کرتے تہے اونکو سر اپنے سے روایت کی یہ

أَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ابو داؤد نے اور روایت کی ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا

نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا کے لیے اوس حال میں کہ ترک کیے ہوئے تہے زینت تواضع کیے ہوئے

مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

عاجزی کرنیوالے زاری کرنیوالے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ

جس وقت کہ استسقا کرتے کہتے یا الہی پلا پانی اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور پہیلا اپنی رحمت اور زندہ کر

بَلَدَكَ الْمَيِّتَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ

اپنے شہر مردہ کو نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا دیکہا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاكِئُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹہاتے ہاتہ پس کہتے یا الہی پلا ہمکو مینہ کہ فریاد رسی کرے اور اچہا ہو انجام اور ارزانی کرے نفع کرنیوالا

غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ قَالَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

نہ ضرر کرنیوالا جلدی آنیوالا نہ دیر لگانیوالا کہا جابر نے پس چہا گیا اونپر ابر روایت کی یہ ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُوْلِ

فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا شکایت کی لوگوں نے طرف رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم قحوط المطر فامر بمنبر فوضع له في المصلى ووعد الناس

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہونے مینہ کے پس حکم کیا ساتھ رکھنے منبر کے پس رکھا گیا منبر واسطے حضرت ؐ کے عیدگاہ میں اور وعدہ

يوما يخرجون فيه قالت عائشة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بدا

ایک دن کا کہ نکلیں اوسمیں کہا حضرت عائشہ نے پس نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ ظاہر ہوا

حاجب الشمس فقعد على المنبر فكبر وحمد الله ثم قال انكم شكوتم

کنارہ آفتاب کا پس بیٹھے منبر پر پس تکبیر کہی اور حمد کی اللہ کی پھر فرمایا تحقیق تمنے شکایت کی

جدب دياركم واستئخار المطر عن ابان زمانه عنكم وقد امركم

قحط ہونیکی پیچھے شہرون اپنی کے اور دیر لگنی مینہ کے وقت مقرر اوسکے تمسے اور تحقیق حکم کیا تمکو

الله ان تدعوه ووعدكم ان يستجيب لكم ثم قال الحمد لله رب

اللہ نے یہ کہ مانگو اوس سے اور وعدہ کیا ہے تمسے یہ کہ قبول کریگا واسطے تمہاری پھر فرمایا سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار

العلمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين لا اله الا الله يفعل ما يريد

عالمون کا بخشنے والا مہربان مالک دن جزا کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ کرتاہے جو چاہتا ہے

اللهم انت الله لا اله الا انت الغني ونحن الفقراء انزل علينا

یا الٰہی تو ہے معبود نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو بے پرواہے اور ہم فقیر ہیں نازل کر ہمپر

الغيث واجعل ما انزلت لنا قوة وبلاغا الى حين ثم رفع يديه

مینہ اور گردان تو اوس چیز کو کہ اوتاری تونے سبب قوت کا اور پہنچنے کا ایکمدت دراز تک پھر اٹھائے دونوں ہاتھ اپنے

فلم يترك الرفع حتى بدا بياض ابطيه ثم حول الى الناس ظهره و

پس نہ چھوڑا ہاتھ اوٹھانا یہانتک کہ ظاہر ہوئی سفیدی بغلون حضرت ؐ کی پھر پھیری طرف لوگونکے پیٹھ اپنی اور

قلب او حول رداءه وهو رافع يديه ثم اقبل على الناس ونزل فصلى

الٹا یا کہا پھیری چادر اپنی اور حالانکہ اوٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے پھر مونہ کیا طرف لوگون کے اور اترے پھر نماز پڑھی

ركعتين فانشأ الله سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن الله

دو رکعت پس ظاہر کیا اللہ تعالی نے ابر پھر گرجا اور چمکی بجلی پھر برسا مینہ ساتھ حکم خدا کے

فلم يأت مسجده حتى سالت السيول فلما رأى سرعتهم الى الكن

پس نہ آئے اپنی مسجد میں یہانتک کہ بہے نالے پس جب دیکھی جلدی اونکی طرف سایہ کے

ضحك حتى بدت نواجذه فقال أشهد أن الله على كل شيء قدير

ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں حضرت ﷺ کی پھر فرمایا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وأني عبد الله ورسوله رواه أبو داود وعن أنس أن عمر بن الخطاب

اور میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اوسکا روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ عمر بیٹے خطاب کے

كان إذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب فقال اللهم

تھے جسوقت کہ ہوتا قحط استسقاء کرتے ساتھ وسیلہ عباس بن عبد المطلب کے پس کہتے یا الٰہی

إنا كنا نتوسل إليك بنبينا فتسقينا وإنا نتوسل إليك بعم نبينا

تحقیق تھے ہم وسیلہ کرتے طرف تیری ساتھ نبی اپنے کے پس پلاتا تو ہمکو اور تحقیق اب ہم وسیلہ کرتے ہیں طرف تیری

فاسقنا قال فيسقون رواه البخاري وعن أبي هريرة قال سمعت

پس پلا ہمکو کہا انس نے پس مینہ برسائے جاتے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خرج نبي من الأنبياء بالناس يستسقي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نکلا ایک نبی انبیاء میں سے ساتھ لوگوں کے واسطے استسقاء کے

فإذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها إلى السماء فقال ارجعوا فقد

پس ناگہاں نبی نے دیکھا چیونٹی کو اوٹھائے ہوئے ہے بعضی پاؤں اپنے کو طرف آسمان کی پس کہا اوس نبی نے پھر چلو پس تحقیق

استجيب لكم من أجل هذه النملة رواه الدارقطني باب في الرياح

قبول کی گئی دعا تمہاری بسبب اس چیونٹی کے نقل کی یہ دارقطنی نے باب ہے بیچ بیان باؤں کے

الفصل الأول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نصرت بالصبا وأهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة

مدد دیا گیا میں ساتھ پوروا ہوا کے اور ہلاک کئے گئے عاد ساتھ پچھوا کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى أرى منه لهواته

کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہاں تک کہ دیکھوں میں اونسے کوی اونکو

إنما كان يتبسم فكان إذا رأى غيما أو ريحا عرف في وجهه متفق عليه

نہ تھے مگر تبسم فرماتے پس تھے جسوقت دیکھتے ابر یا باد پہچانا جاتا تغیر بیچ چہرہ اونکے متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللّٰهُمَّ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ شدت کی چلتی باد کہتے یا الہی

إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی کہ اسکی ذات میں ہے اور بھلائی اوسچیز کی کہ اوس میں ہے اور بھلائی اوسچیز کی کہ بھیجی گئی ہے

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَإِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَاءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ

برائی اوسکی سے اور برائی اوسچیز کی سے کہ اسمیں ہے اور برائی اوسچیز کی سے کہ بھیجی گئی ہو ساتھ اوسکے اور جسوقت کہ ابر ہوتا آسمان پر تو متغیر

وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذٰلِكَ

اور نکلتے گھر سے باہر اور جاتے اندر اور آتے اور پھر جاتے پس جسوقت کہ مینہ برستا تو کھلتا جاتا رہتا خوف و اضطراب حضرت سے

عَائِشَةُ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ

عائشہ نے پس پوچھا حضرت سے سبب اوسکا پس فرمایا حضرت نے شاید کہ یہ ابر اے عائشہ مانند اوسکی ہو کہ کہا قوم عاد نے اوسکو حق

عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا وَفِي رِوَايَةٍ

ابر سامنے آیا اونکی نالوں کے کہا اوس قوم نے یہ ابر ہے برسے گا ہمیر اور ایکروایت میں ہے

وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ رَحْمَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور فرماتے جسوقت دیکھتے مینہ کو گردانتے اوس مینہ کو سبب رحمت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خزانے غیب کی پانچ ہیں پھر پڑھی یہ آیت تحقیق اللہ نزدیک اوسکے علم قیامت کا ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور اوتارتا ہے مینہ آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلٰكِنِ السَّنَةُ أَنْ تُمْطَرُوا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط شدید یہ کہ نہ برسائے جاؤ تم ولیکن قحط شدید یہ ہے کہ برسائے جاؤ تم اور

وَتُمْطَرُوا وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

برسائے جاؤ اور نہ اگا دے زمین کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے باؤ رحمت

اللهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَبِالْعَذَابِ فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُوذُوا

اللہ کی سے ہے لاتی ہے رحمت کو اور عذاب کو پس نہ برا کہو اوسکو اور مانگو اللہ سے بھلائی اوسکی اور پناہ مانگو اللہ سے

بِهِ مِنْ شَرِّهَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ

برائی باؤ کی سے روایت کی یہ شافعی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے لعنت کی ہوا کو روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ

تَلْعَنُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ

لعنت کرو باؤ کو اس لیے کہ وہ امر کی گئی ہے اور تحقیق جو کوئی لعنت کرتا ہے کسی چیز کو کہ نہیں وہ قابل لعنت کے پھری لعنت

عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

کہنے والے پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقُولُوا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو باؤ کو پس جب وقت کہ دیکھو اوس باؤ کو کہ ناخوش رکھتے ہو پس کہو

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ

یا الٰہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اوس باؤ کی سے اور بھلائی اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی سے کہ امر کی گئی

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ رَوَاهُ

اور پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے برائی اس باؤ کی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے اور برائی اوس چیز کی سے کہ امر کی گئی ساتھ اوس کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ إِلَّا جَثَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نہیں چلی باؤ کبھی مگر کہ ہو بیٹھتے تھے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اللّٰهُمَّ

علیہ وسلم دوزانو اور کہتے یا الٰہی گردان اس باؤ کو رحمت اور نہ گردان اسکو عذاب یا الٰہی

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللهِ تَعَالٰى إِنَّا أَرْسَلْنَا

گردان تو اسکو ریاح اور نہ گردان تو اسکو ریح کہا ابن عباس نے کہ بیچ کتاب اللہ کی واقع ہوا ہے تحقیق بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا وَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ

اوپر باؤ تند اور بھیجی ہم نے اوپر باؤ بانجھ اور بھیجین ہم نے باویں میوہ لانیوالیں

وَاَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ

اور یہ کہ بھیجتا ہے باد ہوا خوشخبری دینے والیں نقل کی یہ شافعی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبْصَرَ نَاشِئًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت دیکھتے ایک چیز کو پیدا ہوئی آسمان سے

تَعْنِي السَّحَابَ تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

یعنی ابر چھوڑ دیتے کام اور سامنے ہوتے ابر کے اور کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیری برائی

فِيْهِ فَاِنْ كُشِفَ حَمِدَ اللهَ وَاِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اوسمیں ہے پس اگر کھولدیا اوسکو اللہ تعریف کرتے اللہ کی اور اگر برستا مینہ کہتے یا الٰہی دے پانی نفع دینے والا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالشَّافِعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور شافعی نے اور لفظ واسطے شافعی کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِقِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

علیہ وسلم تھے جبکہ سنتے آواز گرجنے کی اور معلوم کرتے بجلی کہتے یا الٰہی نہ مار ہمکو ساتھ غضب اپنے کے

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اور نہ ہلاک کر ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت میں رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ كَانَ

حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن زبیر سے یہ کہ وہ تھے

اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ

جب سنتے آواز گرجنے کی چھوڑ دیتے باتوں کو اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ تسبیح کرتا ہے رعد ساتھ تعریف اوسکی اور

الْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ كِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ عِيَادَةِ

اور فرشتے خوف اوسکے سے نقل کی یہ مالک نے۔ کتاب بیچ بیان جنازوں کی باب ہے بیچ بیان پوچھنے

الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ

بیمار کے اور ثواب بیماری کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھوڑا دو قیدی کو

رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق المسلم

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کے

على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز وإجابة

مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کو اور ساتھ جانا جنازہ کے اور قبول کرنا

الدعوة وتشميت العاطس متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

دعوت کا اور جواب دینا چھینک والے کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا رسول الله قال إذا

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کے مسلمان پر چھ ہیں عرض کیا گیا کیا ہیں وہ اے رسول خدا کے فرمایا جب وقت

لقيته فسلم عليه وإذا دعاك فأجبه وإذا استنصحك فانصح له و

کہ ملاقات کرے تو مسلمان سے پس سلام کر اوس پر اور جب وقت بلاوے تجکو پس قبول کر اور جب وقت خیر خواہی چاہے تجسے پس خیر خواہی کر

إذا عطس فحمد الله فشمته وإذا مرض فعده وإذا مات فاتبعه رواه

جب وقت چھینکے پھر الحمد للہ کہے پس جواب دے اوسکو اور جب بیمار ہو پس پوچھ اوسکو اور جب وقت مرجاوے ساتھ جا

مسلم وعن البراء بن عازب قال أمرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن

مسلم نے ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ چیزوں کا اور منع فرمایا

سبع أمرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام

سات چیزوں سے حکم کیا ہمکو ساتھ عیادت بیمار کے اور جانیکے ہمراہ جنازہ کے اور جواب دینے چھینکنے والے کو اور جواب دینے سلام کے

وإجابة الداعي وإبرار المقسم ونصر المظلوم ونهانا عن خاتم الذهب

اور قبول کرنے بلانیوالے کے اور سچا کرنے قسم کھانیوالے کے اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع فرمایا ہمکو پہننے انگوٹھی سونے کی سے

وعن الحرير والإستبرق والديباج والميثرة الحمراء والقسي وآنية

اور پہننے ریشم کے سے اور اطلس کے سے اور دیباج سے اور استعمال کرنے زین پوش سرخ کے سے اور کپڑے قسی کے سے اور

الفضة وفي رواية وعن الشرب في الفضة فإنه من شرب فيها في

چاندی کے سے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے باسن میں اسلیے کہ تحقیق جو شخص پیویگا اوسمیں

الدنيا لم يشرب فيها في الآخرة متفق عليه وعن ثوبان قال قال

دنیا میں نہ پیویگا اوسمیں بیچ آخرت کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المسلم إذا عاد أخاه المسلم لم يزل في خرفة الجنة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جس وقت پوچھتا ہے بھائی اپنے مسلمان کو ہمیشہ رہتا ہے بیچ میوہ خوری

حتى يرجع رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہانتک کہ پھرے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن الله تعالى يقول يوم القيمة يا ابن آدم مرضت فلم تعدني قال يا

تحقیق اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے اے بیٹے آدم کے بیمار ہوا میں پس نہ پوچھا تونے مجکو کہیگا اے

رب كيف أعودك وأنت رب العلمين قال أما علمت أن عبدي فلانا

رب میرے کسطرح پوچھتا میں تجکو اور تو پالنے والا ہے عالموں کا فرماویگا اللہ تعالی کیا نجانا تونے کہ تحقیق بندہ میرا فلانا

مرض فلم تعده أما علمت أنك لو عدته لوجدتني عنده يا ابن آدم

بیمار ہوا پس نہ پوچھا تونے اوسکو کیا نہ جانا تونے یہ کہ اگر پوچھتا تو اوسکو البتہ پاتا مجکو نزدیک اوسکے اے بیٹے آدم کے

استطعمتك فلم تطعمني قال يا رب كيف أطعمك وأنت رب العلمين

کھانا مانگا میں نے تجسے پس نہ کھلایا تونے مجھکو کہیگا اے رب میرے کسطرح کھلاتا میں تجکو اور تو ہے پالنے والا عالموں کا

قال أما علمت أنه استطعمك عبدي فلان فلم تطعمه أما

فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ جانا تونے یہ کہ کھانا مانگا تھا تجسے بندے میرے فلانے نے پس نہ کھلایا تونے اوسکو کیا

علمت أنك لو أطعمته لوجدت ذلك عندي يا ابن آدم استسقيتك

نہ جانا تونے یہ کہ اگر کھلاتا اوسکو البتہ پاتا تو اوسکو نزدیک میرے اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میں تجسے

فلم تسقني قال يا رب كيف أسقيك وأنت رب العلمين قال استسقاك

پس نہ پلایا تونے مجکو کہیگا اے رب میرے کسطرح پلاتا میں تجکو اور تو پالنے والا عالموں کا ہے فرماویگا اللہ پانی مانگا تجسے

عبدي فلان فلم تسقه أما علمت أنك لو سقيته وجدت ذلك

بندے میرے فلانے نے پس نہ پلایا تونے اوسکو کیا نہ جانا تونے یہ کہ اگر پلاتا اوسکو پاتا تو اوسکو

عندي رواه مسلم وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل

نزدیک میرے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیگئے

على أعرابي يعوده وكان إذا دخل على مريض يعوده قال لا بأس طهور

ایک گنوار کے پاس واسطے پوچھنے حال بیماری اوسکی کو اور تھے حضرت جب جاتے بیمار پر کہ پوچھیں اوسکو فرماتے نہیں کچھ ڈر

دل خوش ہو جاتا ہے ۱۲

ابی العاص انه شکی الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وجعا یجده فی جسده فقال

ابی العاص سے یہ کہ اونہوں نے شکایت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک درد کی کہ پاتے تہے اوسکو اپنے بدن میں پس کہا

له رسول الله صلی الله علیه وسلم ضع یدک علی الذی یألم من جسدک وقل بسم

واسطے اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکہہ ہاتہ اپنا اوس جگہہ پر کہ دکہتی ہے بدن تیرے سے اور کہہ بسم

الله ثلثا وقل سبع مرات اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد و

اللہ تین بار اور کہہ سات بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتہ عزت اللہ کی اور قدرت اوسکی برائی اوس چیز کی سے کہ پاتا

احاذر قال ففعلت فاذهب الله ما کان بی رواه مسلم وعن ابی

ڈرتا ہوں میں کہا عثمان نے پس کیا میں نے پس دور کی اللہ نے وہ بیماری کہ تہی مجہی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

سعید الخدری ان جبرئیل اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا محمد اشتکیت

سعید خدری سے یہ کہ جبرئیل علیہ السلام آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے محمد کیا بیمار ہے تو

فقال نعم قال بسم الله ارقیک من کل شیء یؤذیک من شر کل نفس

فرمایا حضرت نے کہ ہاں کہا جبرئیل نے ساتہ نام خدا کے افسون پڑہتا ہوں تجہپر ہر چیز سے کہ ایذا دے تجہکو برائی ہر شخص کی سے

او عین حاسد الله یشفیک بسم الله ارقیک رواه مسلم وعن ابن

یا آنکہہ حسد کرنیوالی سے اللہ شفا دے تجہکو ساتہ نام اللہ کے منتر پڑہتا ہوں تجہپر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعوذ الحسن والحسین اعیذکما

عباس سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں دیتے حضرت حسن اور حضرت حسین کو ساتہ اس

بکلمات الله التامة من کل شیطان وهامة ومن کل عین لامة

ساتہ کلمات اللہ تعالی کے کہ پورے ہیں برائی ہر شیطان کی سے اور ہر جانور زہریلے مار ڈالنے والی سے اور ہر آنکہہ

ویقول ان اباکما کان یعوذ بها اسمعیل واسحق رواه البخاری وفی

اور فرماتے حضرت ص کہ تحقیق باپ تمہارے پناہ میں رکہتے تہے ساتہ ان کلمات کے اسمعیل و اسحق کو روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ

اکثر نسخ المصابیح بهما علی لفظ التثنیة وعن ابی هریرة قال قال

اکثر نسخوں مصابیح کے لفظ بہما کا ساتہ ضمیر تثنیہ کے ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من یرد الله به خیرا یصب منه رواه البخاری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالی ساتہ اوسکے بہلائی کا ہوجاتا ہے وہ مصیبت

وعنه وعن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من

اور روایت ہے اوسی سے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کرتے ہیں نبی صلعم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی

نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها

رنج اور نہ کوئی دکھ اور نہ کوئی فکر اور نہ غم اور ایذا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا پہنچایا جاتا ہے اوسکو

الا كفر الله بها من خطاياه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال

مگر جھاڑتا ہے اللہ تعالیٰ بسبب اوسکے گناہ متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا

دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي فقلت يا رسول

گیا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت بخار میں تھے پس لگایا میں نے اونکو ہاتھ اپنا پھر کہا میں نے اے رسول

الله انك لتوعك وعكا شديدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجل اني اوعك

خدا کے آپکو ہوتا ہے بخار سخت پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق مجھے بخار ہوتا ہے

كما يوعك رجلان منكم قال فقلت ذلك لان لك اجرين فقال اجل

مانند بخار دو شخصوں کے تم میں سے کہا ابن مسعود نے پس کہا میں نے یہ اسواسطے کہ ہیں واسطے تمہارے دو ثواب پس فرمایا ہاں

ثم قال ما من مسلم يصيبه اذى من مرض فما سواه الا حط الله

پھر فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ پہنچے اوسکو ایذا مرض سے اور وہ چیز کہ سوا اوسکے مگر دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ

به سيئاته كما تحط الشجرة ورقها متفق عليه وعن عائشة قالت

بسبب اوسکے گناہ اوسکے جیسے کہ جھاڑتا ہے درخت پتے اپنے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

ما رأيت احدا الوجع عليه اشد من رسول الله صلى الله عليه وسلم متفق عليه

نہیں دیکھا میں نے کسیکو کہ بیماری اوس پر سخت تر ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری سے متفق علیہ

وعنها قالت مات النبي صلى الله عليه وسلم بين حاقنتي وذاقنتي فلا اكره

اور روایت ہے اونہیں عائشہ سے کہا وفات ہوئی نبی صلعم کی درمیان ہنسلی میرے اور ٹھوڑی میری کے پس نہیں مکروہ جانتی

شدة الموت لاحد ابدا بعد النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن

سختی موت کی واسطے کسیکو کبھی پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

كعب بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة

کعب بن مالک سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کے مانند مثل کھیتی تر و تازہ

مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ

کھیتی کے ہے جھکاتی ہیں اوسکو ہوائیں گرا دیتی ہیں اوسکو کبھی اور سیدھا کر دیتی ہیں کبھی یہانتک کہ آتی ہے اوسکو

أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى

موت اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ محکم اور ثابت ہوتا ہے کہ نہیں پہنچتی اوسکو کوئی چیز یہانتک

يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ہوتا ہے اکھڑنا اوسکا ایکدفعہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی مانند مثل کھیتی کے ہے ہمیشہ رہتی ہیں ہوائیں جھکاتی اوسکو اور ہمیشہ رہتا ہے

الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ

مومن پہنچتی ہے اوسکو بلا اور مثل منافق کے مانند مثل درخت صنوبر کے ہے کہ نہیں ہلتا

حَتَّى تُسْتَحْصَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ اوکھاڑا جاتا ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَى أُمِّ السَّائِبِ فَقَالَ مَا لَكِ تُزَفْزِفِينَ قَالَتِ الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا

ام سائب کے پاس پھر فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کانپتی ہے کہا اوسنے تپ ہے نہ برکت دی اللہ اوسمیں

فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ

پس فرمایا حضرت نے مت برا کہہ تپ کو اسلیے کہ تحقیق تپ دور کرتی ہے گناہ بنی آدم کے جیسے دور کرتی ہے بھٹی

خَبَثَ الْحَدِيدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

میل لوہے کا نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ بِمِثْلِ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے مانند اوس چیز کے کہ عمل کرتا تھا گھر میں

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ

بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون شہادت ہے ہر

مُسْلِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلمان کی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث سے اللہ کا کبیر انعام ناتوان بندوں پر معلوم ہوا چاہیے ۱۲ ... طاعون کہتے ہیں مرض عام اور وبا کو کہ سبب اس کے ہوا فاسد ہو جاتی ہے ... جو کوئی طاعون میں صبر کرتا ہے اور بھاگتا نہیں اور اسمیں مرجاتا ہے تو ثواب شہید کا سا پاتا ہے ۱۲

نمود ہوا اور دوسرے ملکون مین نہو تو ہر طاعون وبا ہوا اور ہر وبا طاعون نہین ہے اور وہ وبا جو حضرت عمر فاروق رض کے زمانہ مبارک مین شام مین نمود ہوئی تھی وہ طاعون

الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ

شہدا پانچ ہین ایک طاعون زدہ دوسرا جو پیٹ کی بیماری سے مرے تیسرا ڈوبنے والا چوتھا دبنے والا پانچوان شہید

فِي سَبِيلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

بیچ راہ خدا کے ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

علیہ وسلم سے حقیقت طاعون کی سے پس خبر دی مجکو یہ کہ عذاب ہے بھیجتا ہے اوسکو اللہ اپنے بندون پر جسپر چاہیے

وَأَنَّ اللهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ

اور تحقیق اللہ نے گردانا ہے اوسکو رحمت واسطے مومنون کے نہین کوئی کہ ہووے طاعون پھر ٹھیرا رہے

فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ إِلَّا كَانَ

بیچ شہر اپنے کے صبر کرنیوالا اور طلب کرنیوالا ثواب کا اور عرض کیے جانتا ہو یہ کہ نہین پہنچیگی اوسکو مگر وہ چیز کہ لکھی ہے اللہ نے

لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ

واسطے اوسکے مانند ثواب شہید کے ۔ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طاعون عذاب ہے ۔ بھیجا گیا تھا ایک جماعت پر بنی اسرائیل سے

أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ

یا فرمایا ان لوگون پر کہ پہلے تمسے تھے پس جسوقت کہ سنو تم طاعون ایک زمین مین پس نجاؤ اوسمین اور جسوقت کہ ہو

بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

ایک زمین مین اور ہو تم اوسمین پس نہ نکلو بھاگ کر اوس سے ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي

سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ کہ پاک ہے وہ اور بلند ہے جسوقت کہ مبتلا کرتا ہون مین

بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتھ دو پیاریون اوسکی کے پھر صبر کرتا ہے دیتا ہون مین اوسکو عوض ان دونوں کے بہشت ارادہ کرتے تھے حضرت ص دو پیاریون سے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فصل دوسری ۔ روایت ہے علی رض سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّعُوْدُ مُسْلِمًا غُدْوَةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى

نہین کوئی مسلمان کہ عیادت کرے مسلمان کی اول روز مگر کہ دعا کرتے ہین اوسکے لیے ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ

يُمْسِيَ وَاِنْ عَادَهٗ عَشِيَّةً اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

شام کرے اور نہین عیادت کرتا اوسکی آخر روز مگر کہ دعا کرتے ہین اوسکے لیے رحمت و مغفرت کی ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ صبح ہو

وَكَانَ لَهٗ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ہوتا ہے واسطے اوسکے باغ بہشت مین روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے زید بن

اَرْقَمَ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

ارقم سے کہ کہا عیادت کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب درد کے کہ تہا آنکھون میری مین روایت کی یہ احمد اور

اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پہر اچہا

الْوُضُوْءَ وَعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوْعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ سِتِّيْنَ خَرِيْفًا

وضو کرے اور عیادت کرے بہائی اپنے مسلمان کی بقصد ثواب کے دور کیا جاتا ہے دوزخ سے مقدار ساٹھ برس کے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی

مُسْلِمٍ يَّعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ

مسلمان کہ پوچہے بیمار مسلمان کو پہر کہے سات بار سوال کرتا ہون مین اللہ بزرگ پروردگار عرش

الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِيَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

بڑے کے سے یہ کہ شفا دے تجہکو مگر کہ شفا دیا جاتا ہے وہ مگر یہ کہ حاضر ہو اجل اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ

اور ترمذی نے - اور روایت ہے اونہین سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہے سکہلاتے صحابہ کو واسطے تپ کے بلکہ

الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَّقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

واسطے سب دردون کے یہ کہ کہین ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ بزرگ کے برائی ہر

عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

رگ جوش مارنیوالی کیسے اور برائی گرمی آگ کی سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غریب لا یعرف الا من حدیث ابراهیم بن اسمعیل وهو یضعف

غریب ہے نہیں پہچانی جاتی مگر حدیث ابراہیم بیٹے اسمعیل کے سے اور وہ ضعیف گنا جاتا ہے

فی الحدیث وعن ابی الدرداء قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول

حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

من اشتکی منکم شیئا او اشتکاه اخ له فلیقل ربنا الله الذی فی

جو کوئی بیمار ہو تم میں سے کچھ یا بیمار ہو بھائی اوسکا پس چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے ایسا اللہ کہ

السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء

آسمان میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا نافذ کیا گیا ہے آسمان میں اور زمین میں جیسے کہ رحمت تیری آسمان میں ہے

فاجعل رحمتک فی الارض اغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب الطیبین

پس گردان رحمت اپنی زمین میں بخشش ہمارے لیے گناہ ہمارے بڑے اور چھوٹے تو ہی پروردگار پاکیزہ لوگوں کا

انزل رحمة من رحمتک وشفاء من شفائک علی هذا الوجع فیبرأ رواه ابو داود

نازل کر رحمت اپنی رحمت میں سے اور شفا اپنی شفا میں سے اس بیماری پر پس اچھا ہو جاوے روایت کی یہ ابو داود نے

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا جاء الرجل

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے آدمی

یعود مریضا فلیقل اللهم اشف عبدک ینکأ لک عدوا او یمشی

عیادت کرنے مریض کی پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو ایذا پہنچاوے واسطے تیرے دشمن کو یا چلے واسطے

لک الی جنازة رواه ابو داود وعن علی بن زید عن امیة انها

خوشنودی تیری کے طرف جنازہ کے نقل کیا یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے علی بن زید تابعی سے کہ نقل کیا امیہ سے کہ اوس نے

سألت عائشة عن قول الله عز وجل ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه

پوچھے عائشہ سے معنے قول اللہ عز وجل کے کہ اگر ظاہر کرو تم وہ چیز کہ تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اوسکو

یحاسبکم به الله وعن قوله من یعمل سوءا یجز به فقالت ما سألنی

حساب کریگا تمسے ساتھ اوسکے اللہ اور پوچھے معنے قول اللہ تعالی کے کہ جو شخص کہ عمل کرے برا بدلا دیا جاوے گا ساتھ اوسکے پس کہا

عنها احد منذ سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال هذه معاتبة الله

کسی نے جب سے کہ پوچھا تھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا یہ عتاب کرنا خدا کا ہے

الْعَبْدَ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّى وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ

بندے پر ساتھ اوس چیز کے کہ پہنچتی ہے اوسکو تپ سے اور رنج سے یہانتک کہ کوئی چیز مال مین سے رکھتا ہے اوسکو بیچ آستین

قَمِيصِهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْزَعُ لَهَا حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا

کرتے اپنے کے پس نہین پاتا اوسکو پھر غمگین ہوتا ہے یہانتک کہ بندہ نکلتا ہے اپنے گناہون سے جیسا کہ

يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ

نکلتا ہے بھٹی سے سونا اور چاندی سرخ نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے یہ کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ عَبْدًا نَكْبَةٌ فَمَا فَوْقَهَا أَوْ دُونَهَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین پہنچتی بندے کو تھوڑی ایذا اور وہ چیز کہ زیادہ ہو اس سے یا کم اس سے

إِلَّا بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللّٰهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَقَرَأَ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ

مگر بسبب گناہ کے اور وہ گناہ کہ بخشتا ہے اللہ تعالی زیادہ ہین اون گناہون سے کہ سزا دیتا ہے اوپر اور پڑھی حضرت نے آیت

فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس بسبب اوس چیز کے کہ کمایا ہاتھون تمہارے نے اور معاف کرتا ہے بہت سے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا كَانَ عَلَى طَرِيقَةٍ

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت ہوتا ہے راہ

حَسَنَةٍ مِنَ الْعِبَادَةِ ثُمَّ مَرِضَ قِيلَ لِلْمَلَكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ اكْتُبْ لَهُ مِثْلَ عَمَلِهِ

نیک پر عبادت سے پھر بیمار ہوتا ہے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے کہ متعین ہے ساتھ اوسکے لکھ واسطے اوسکے مانند

إِذَا كَانَ طَلِيقًا حَتَّى أُطْلِقَهُ أَوْ أَكْفِتَهُ إِلَيَّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

جسوقت کہ تھا تندرست یہانتک کہ تندرست کرون اوسکو یا بلالون اوسکو اپنی طرف ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قِيلَ لِلْمَلَكِ اكْتُبْ لَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مبتلا کیا جاتا ہے مسلمان ساتھ بیماری کے بیچ بدن اپنے کے کہا جاتا ہے واسطے فرشتے کے لکھ واسطے

صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ

اچھا عمل اوسکا جو کہ تھا کرتا پس اگر شفا دی اوسکو اللہ نے دھوتا ہے اوسکو اور پاک کرتا ہے اوسکو اور اگر مارتا ہے

لَهُ وَرَحِمَهُ رَوَاهُمَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

واسطے اوسکے اور رحم کرتا ہے اوسکو نقل کین یہ دونو حدیثین بغوی نے شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول

بیماری یا سزا یا آفت کہ دنیا مین پہنچتی ہے سو بدلا اسکا ہے جو کمایا ہاتھون تمہارے نے اور اللہ بردبار ہے اس سے کہ دوبارہ ان پر آخرت مین عذاب کرے اور جس گناہ کو اللہ نے دنیا مین معاف کر دیا پھر اللہ معاف کرنے کے بعد دوبارہ اوسکی طرف عود کریگا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شہادتیں سات ہیں سوا مارے جانیکے راہ خدا میں جو وبا میں مرے شہید ہے

وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ

اور جو ڈوبے شہید ہے اور ذات الجنب والا شہید ہے اور پیٹ کی بیماری سے مرے شہید ہے اور جو

الْحَرِيقِ شَهِيدٌ وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ

جل کر مرے شہید ہے اور وہ شخص کہ مرے دب کر شہید ہے اور وہ عورت کہ مرے پیٹ سے

شَهِيدٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

شہید ہے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہا پوچھے گئے حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ

علیہ وسلم کہ کون آدمیوں میں سخت تر ہے ازروے بلا کے فرمایا انبیا پھر جو بہت مشابہ ہو انبیا کے پھر وہ کہ بہت مشابہ ہو مبتلا ہوتا ہے آدمی

عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ

موافق دین اپنے کے پس اگر ہوتا ہے اپنے دین میں سخت سخت ہوتی ہے بلا اوسکی اور اگر ہے بیچ دین اوسکے

رِقَّةٌ هُوِّنَ عَلَيْهِ فَمَا زَالَ كَذَلِكَ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْأَرْضِ مَا لَهُ ذَنْبٌ رَوَاهُ

نرمی ہلکی اور کم کیجاتی ہے اوسپر بلا پس ہمیشہ رہتا ہے اسیطرح سے یہانتک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں ہوتا واسطے اوسکے کوئی گناہ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صَحِيحٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْبِطُ أَحَدًا بِهَوْنِ مَوْتٍ بَعْدَ الَّذِي

صحیح ہے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا نہیں آرزو کرتی میں کسیکو ساتھ آسانی موت کے بعد اسکے کہ

رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ مَوْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

دیکھی میں نے سختی وفات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ

اور روایت ہے اونہیں سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وہ تھے حالت وفات میں اور نزدیک ایک پیالہ تھا

وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي

اور وہ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالہ میں پھر پھیرتے تھے اپنے مونہ پر پھر فرماتے یا الہی مدد کر تو میری

عَلٰی مُنکَرَاتِ الْمَوْتِ اَوْسَکَرَاتِ الْمَوْتِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَ

اوپر دفع کرنے سختی موت کے یا فرمایا شدت موت کی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الْخَیْرَ عَجَّلَ لَہُ الْعُقُوْبَۃَ

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ بندے اپنے کے بھلائی کا جلدی

فِی الدُّنْیَا وَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِعَبْدِہِ الشَّرَّ اَمْسَکَ عَنْہُ بِذَنْبِہٖ حَتّٰی یُوَافِیَہٗ بِہٖ

دنیا میں اور جسوقت ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ بندے اپنے کے برائی کا بند رکھتا ہے اوس سے بسبب گناہ اوسکے کو یہانتک کہ

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

عِظَمَ الْجَزَآءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَآءِ وَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاھُمْ

بڑی جزا ساتھ بڑی بلا کے اور تحقیق اللہ عزوجل جسوقت کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو مبتلا کرتا ہے اونکو

فَمَنْ رَضِیَ فَلَہُ الرِّضَآءُ وَمَنْ سَخِطَ فَلَہُ السَّخَطُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

پس جو شخص کہ راضی ہوا پس واسطے اوسکے رضا ہے اور جو شخص کہ ناراض ہوا بلا سے پس واسطے اوسکے غصہ ہے اللہ کا یعنی نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ الْبَلَآءُ بِالْمُؤْمِنِ اَوِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا پہنچتی مرد مسلمان کو یا

الْمُؤْمِنَۃِ فِیْ نَفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ حَتّٰی یَلْقَی اللّٰہَ وَمَا عَلَیْہِ مِنْ خَطِیْئَۃٍ رَوَاہُ

عورت مسلمان کو بیچ ذات اوسکی کے اور مال اوسکے کے اور اولاد اوسکی کے یہانتک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے اور نہیں ہوتی

التِّرْمِذِیُّ وَرَوٰی مَالِکٌ نَحْوَہٗ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

ترمذی نے اور نقل کی مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صَحِیْحٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ السُّلَمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

صحیح ہے۔ اور روایت ہے محمد بن خالد سلمی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسکے باپ نے نقل کی اوسکے دادا سے کہ کہا فرمایا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃٌ لَمْ یَبْلُغْھَا بِعَمَلِہٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جسوقت کہ مقدر ہوتا ہے واسطے اوسکے اللہ کی طرف سے ایک مرتبہ کہ نہیں پہنچ

ابْتَلَاہُ اللّٰہُ فِیْ جَسَدِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ وَلَدِہٖ ثُمَّ صَبَّرَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ حَتّٰی

مبتلا کرتا ہے اوسکو اللہ بدن اوسکے میں یا مال اوسکے میں یا اولاد اوسکی میں پھر عطا کرتا ہے اوسکو صبر اوسپر یہانتک کہ

يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله رواه احمد وابو داود وعن

پہنچتا ہے اوسکو اوس مرتبہ مین کہ مقدر رہا واسطے اوس کے اللہ کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

عبد الله بن شخير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل ابن ادم والى جنبه

عبد اللہ بن شخیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ابن آدم اور پاس اوسکے

تسع وتسعون منية ان اخطأته المنايا وقع في الهرم حتى يموت رواه

ننانوین بلائین مہلکہ مین اگر چوک گئین اوس سے واقع ہوا ہے بڑہاپے مین یہانتک کہ مرجاوے نقل کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر قال قال رسول الله

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يود اهل العافية يوم القيمة حين يعطى اهل البلاء الثواب لو

صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کرینگے اہل عافیت کے دن قیامت کے اوس وقت کہ دیے جاوینگے مبتلا بلا ثواب بہت کاش کہ

ان جلودهم كانت قرضت في الدنيا بالمقاريض رواه الترمذي وقال

تحقیق چمڑے اونکے کاٹے جاتے دنیا مین ساتہ قینچیون کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن عامر الرام قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عامر رامی سے کہا ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الاسقام فقال ان المؤمن اذا اصابه السقم ثم عافاه الله عز وجل منه

بیماریون کا پس فرمایا تحقیق مومن جس وقت پہنچتی ہے اوسکو بیماری پہر عافیت دیتا ہے اوسکو اللہ عز وجل

كان كفارة لما مضى من ذنوبه وموعظة له فيما يستقبل وان المنافق

ہوتی ہے بیماری کفارہ واسطے گذرے ہوئے گناہون اوسکے کے اور نصیحت ہوتی ہے واسطے اوسکے زمانہ آئندہ مین اور

اذا مرض ثم اعفي كان كالبعير عقله اهله ثم ارسلوه فلم يدر

جس وقت بیمار ہوتا ہے پہر عافیت دیا جاتا ہے مانند اونٹ کے کہ باندہا اوسکو مالک اوس کے نے پہر چہوڑ دیا اوسکو پس نہ جانا اونٹ نے

لم عقلوه ولم ارسلوه فقال رجل يا رسول الله وما الاسقام والله

کہ کس واسطے باندہا اوسکو اور کیون چہوڑا اوسکو پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیماری کیا چیز ہے نہین

ما مرضت قط فقال قم عنا فلست منا رواه ابو داود وعن

بیمار ہوا مین کبہی پس فرمایا حضرت نے اوٹہ کہڑا ہو ہم مین سے پس نہین تو ہم مین سے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

اللهم اغفر لكاتبه

اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَی الْمَرِیْضِ فَنَفِّسُوْا لَہٗ فِیْ

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو تم بیمار پر پس دور کرو غم اوسکا بیچ

اَجَلِہٖ فَاِنَّ ذٰلِکَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَیُطَیِّبُ بِنَفْسِہٖ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

مدت زندگانی اوسکی کے اس لیے کہ یہ نہیں پھیرتا کسی چیز کو بہ قدر ہے اور خوش ہوجاتا ہے دل اوسکا نقل کیا یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَہٗ بَطْنُہٗ لَمْ یُعَذَّبْ فِیْ قَبْرِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو کہ مارا پیٹ اوس کے نے نہیں عذاب کیا جاویگا بیچ قبر اپنی کی نقل کیا یہ احمد

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھا

غُلَامٌ یَھُوْدِیٌّ یَخْدِمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَاَتَاہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعُوْدُہٗ

ایک لڑکا یہودی خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے اوسکے پاس حضرت نبی صلعم عیادہ کرتے

فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِہٖ فَقَالَ لَہٗ اَسْلِمْ فَنَظَرَ اِلٰی اَبِیْہِ وَھُوَ عِنْدَہٗ فَقَالَ اَطِعْ

پس بیٹھے نزدیک سر اوسکے کے پھر کہا واسطے اوسکے مسلمان ہو تو پس دیکھا لڑکے نے طرف باپ اپنے کے اور وہ تھا نزدیک اوسکے

اَبَا الْقَاسِمِ فَاَسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْقَذَہٗ

ابو القاسم کی پس اسلام لایا پھر نکلے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ کہتے تھے تعریف ہے واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ نجات دی اوسکو

مِنَ النَّارِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

آگ سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ عَادَ مَرِیْضًا نَادٰی مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاکَ وَتَبَوَّاْتَ

جو شخص کہ عیادت کرے بیمار کی پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے خوشی ہے تجھکو دنیا میں اور آخرت میں اور اچھا ہووے چلنا تیرا اور پکڑے تو

مِنَ الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ عَلِیًّا خَرَجَ

بہشت سے ایک مرتبہ بڑا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت علی نکلے

مِنْ عِنْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ وَجَعِہِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْہِ فَقَالَ النَّاسُ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے بیچ اوس بیماری حضرت کی کہ وفات پائی اوسمیں پس کہا لوگوں نے

يَا أَبَا الْحَسَنِ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا

اے ابو الحسن کسطرح صبح کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا صبح کی شکر خدا کا اچھے ہونے والی بیماری سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عطاء بن ابی رباح سے کہ کہا کہا واسطے میرے ابن عباس نے آیا نہ

أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ

دکھلاؤں میں تجکو ایک عورت اہل بہشت میں سے کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی یہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اے رسول خدا کے تحقیق میں مرگی کی بیماری میں مبتلا ہوتی ہوں اور میرا ستر

اللّٰهَ لِي فَقَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ

اللہ سے میرے لیے پس فرمایا اگر چاہے تو صبر کر اور تیرے لیے ہو بہشت اور اگر چاہے تو دعا کروں میں

اللّٰهَ أَنْ يُعَافِيَكِ فَقَالَتْ أَصْبِرُ فَقَالَتْ إِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ

اللہ سے یہ کہ شفا دے تجکو پس کہا عورت نے صبر کروں گی پھر کہا عورت نے کہ تحقیق میں ڈرتی ہوں ستر کھل جانے سے پس دعا کیجیے

لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا

نہ کھلوں میں پس دعا کی حضرت نے واسطے اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہ کہا یہ ایک شخص

جَاءَهُ الْمَوْتُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ هَنِيئًا لَهُ مَاتَ

آئی اوسکو موت بیچ زمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک اور شخص نے مبارک ہو واسطے اوسکے

وَلَمْ يُبْتَلَ بِمَرَضٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ مَا يُدْرِيكَ لَوْ

اور نہیں گرفتار ہوا ساتھ کسی مرض کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وائے تجکو کس چیز نے معلوم کروایا تجکو اگر

أَنَّ اللّٰهَ ابْتَلَاهُ بِمَرَضٍ فَكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

تحقیق اللہ تعالی مارتا اوسکو ساتھ بیماری کے پس دور کرتا برائیاں اوسکی نقل کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَالصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى رَجُلٍ مَرِيضٍ يَعُودَانِهِ

اور روایت ہے شداد بن اوس اور صنابحی سے یہ کہ داخل ہوئے دونو ایک شخص بیمار پر عیادة کرتے تھے اوسکی

فَقَالَا لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ

پس کہا دونو نے اوسکو کسطرح صبح کی تو نے کہا صبح کی میں نے ساتھ نعمت کے کہا شداد نے خوشوقت ہو ساتھ جھڑنے

السَّیِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَایَا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ

گناہون کے اور دور ہونے خطاؤن کے اسلیے کہ تحقیق مینے سنا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ

عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اِذَا اَنَا ابْتَلَیْتُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ عَلٰی مَا

عزوجل فرماتا ہے جسوقت کہ مین مبتلا کرتا ہون بندہ مومن کو اپنے بندون مین سے پس تعریف کرتا ہے میری اوپر

ابْتَلَیْتُہٗ فَاِنَّہٗ یَقُوْمُ مِنْ مَّضْجَعِہٖ ذٰلِکَ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْہُ اُمُّہٗ مِنَ الْخَطَایَا وَ

مبتلا کرنے میرے اوسکو پس تحقیق وہ کھڑا ہوتا ہے اوس خوابگاہ اپنی سے جہان بیمار پڑا تھا پاک ہوکر گناہونسے مانند اوس دن کے

یَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا قَیَّدْتُ عَبْدِیْ وَابْتَلَیْتُہٗ فَاَجْرُوْا لَہٗ مَا

فرماتا ہے پروردگار برکت والا اور بلند مینے قید کیا بندے اپنے کو اور آزمایا اوسکو پس جاری رکھو واسطے اوسکے وہ عمل

کُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَہٗ وَھُوَ صَحِیْحٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

تھے تم جاری کرتے واسطے اوسکے اوسحالمین کہ وہ تندرست تھا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْعَبْدِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ مَا یُکَفِّرُھَا مِنَ الْعَمَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت بہت ہوتے ہین گناہ بندیکے اور نہین ہوتی واسطے اوسکے کوئی چیز اعمال نیک سے کہ جھاڑے اونکو

ابْتَلَاہُ اللّٰہُ بِالْحُزْنِ لِیُکَفِّرَھَا عَنْہُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

مبتلا کرتا ہے اللہ اوسکو ساتھ غم کے تاکہ جھاڑے گناہونکو اوس بندے سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِیْضًا لَمْ یَزَلْ یَخُوْضُ الرَّحْمَۃَ حَتّٰی یَجْلِسَ فَاِذَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عیادت کرتا ہے بیمار کی ہمیشہ پیٹھا رہتا ہے دریای رحمت مین یہان تک کہ بیٹھے

جَلَسَ اغْتَمَسَ فِیْھَا رَوَاہُ مَالِکٌ وَّاَحْمَدُ وَعَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

بیٹھتا ہے ڈوب جاتا ہے دریای رحمت مین نقل کی یہ مالک اور احمد نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَکُمُ الْحُمّٰی فَاِنَّ الْحُمّٰی قِطْعَۃٌ مِّنَ النَّارِ فَلْیُطْفِئْھَا

صلعم نے فرمایا جسوقت کہ پہنچے ایک تمہاری کو تپ پس تحقیق تپ جو ہے ٹکڑا ہے آگ کا پس چاہیے کہ بجھاوے اوسکو

عَنْہُ بِالْمَاءِ فَلْیَسْتَنْقِعْ فِیْ نَھْرٍ جَارٍ وَلْیَسْتَقْبِلْ جِرْیَتَہٗ فَیَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ

اپنے سے ساتھ پانی کے پس چاہیے کہ داخل ہو نہر جاری مین اور کھڑا ہو سامنے بہاؤ پانی کے پس کہے شفا طلب کرتا ہون

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوْعِ

یا الٰہی شفا دے بندے اپنے کو اور سچا کر رسول اپنے کو کرے یہ فعل بعد نماز صبح کے پہلے نکلنے

الشمس وليغتمس فيه ثلث غمسات ثلثة ايام فان لم يبرأ في ثلث فخمس

آفتاب کے اور بار یہ اوس مین تین غوطے تین دن پس اگر نہ اچھا ہوا تین دن مین پس پانچ دن

فان لم يبرأ في خمس فسبع فان لم يبرأ في سبع فتسع فانها لا تكاد تجاوز

پس اگر نہ اچھا ہوا پانچ دن مین پس سات دن پس اگر نہ اچھا ہوا سات دن مین پس نو دن پس نہ تجاوز کریگی تپ

تسعا باذن الله عز وجل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

نو دن سے ساتھ حکم اللہ عزوجل کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن ابي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا ذکر کی گئی تپ نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس برا کہا اوسکو ایک شخص نے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تسبها فانها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برا کہہ اسکو اس لیے کہ یہ تپ دور کرتی ہے گناہوں کو جیسے کہ دور کرتی ہے آگ میل لوہے کو

رواه ابن ماجة وعنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عاد مريضا فقال

نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک بیمار کی پس فرمایا

ابشر فان الله تعالى يقول هي ناري اسلطها على عبدي المؤمن في

خوش وقت ہو اسلیے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ آگ ہے میری غالب کرتا ہوں اوسکو اپنے بندے مومن پر

الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيمة رواه احمد وابن ماجة والبيهقي

دنیا مین تاکہ ہو بدلا اوسکا آگ دوزخ سے دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

في شعب الايمان وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرب

شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب

سبحانه وتعالى يقول وعزتي وجلالي لا اخرج احدا من الدنيا اريد

پاک و برتر ہے فرماتا ہے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی نہیں نکالتا مین کسیکو دنیا مین سے کہ ارادہ کرتا ہوں

اغفر له حتى استوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه واقتار في رزقه

کہ بخشوں اوسکو یہانتک کہ پورا لیتا ہون بدلہ ہر گناہ کا کہ اوسکی گردن پر ہے بسبب بیماری کے بیچ بدن اوسکے اور تنگی کے بیچ

رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله فعدناه فجعل يبكي

روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے شقیق سے کہا بیمار ہوئے عبداللہ بن مسعود پس عیادت کی ہم نے اونکی پس شروع کیا رونا

فَعُوتِبَ فَقَالَ اِنِّیْ لَآ اَبْکِیْ لِاَجْلِ الْمَرَضِ لِاَنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پس عتیبہ کیا لوگون نے اونپر پس کہا تحقیق مین نہین روتا واسطے بیماری کی اس لیے کہ مینے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ الْمَرَضُ کَفَّارَۃٌ وَاِنَّمَا اَبْکِیْ اَنَّہٗ اَصَابَنِیْ عَلٰی حَالِ فَتْرَۃٍ وَلَمْ یُصِبْنِیْ فِیْ

کہ فرماتے تھے بیماری سبب ہے جھڑنے گناہ کا اور سوا اسکے نہین کہ روتا ہون مین اسلیے کہ پہنچی مجھکو بیماری بیچ حالت سستی کی اور نہین

حَالِ اجْتِہَادٍ لِاَنَّہٗ یُکْتَبُ لِلْعَبْدِ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا مَرِضَ مَا کَانَ یُکْتَبُ لَہٗ قَبْلَ

حالت قوۃ مین اسواسطے کہ لکھا جاتا ہے واسطے بندے کی ثواب جسوقت کہ بیمار ہوتا ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے اوسکی لیے پہلی

اَنْ یَّمْرَضَ فَمَنَعَہٗ مِنْہُ الْمَرَضُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ

بیمار ہونے کے پس باز رکھا اوس بندیکو اوس عمل سے بیماری نے روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَعُوْدُ مَرِیْضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

صلعم نہین عیادۃ کرتے تھے کسی مریض کی مگر بعد تین دن کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی مَرِیْضٍ

اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو تو بیمار پاس

فَمُرْہُ یَدْعُوْ لَکَ فَاِنَّ دُعَاءَہٗ کَدُعَاءِ الْمَلٰئِکَۃِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ

پس کہہ اوسکو دعا کرے تیرے لیے اسواسطے کہ دعا اوسکی مانند دعا فرشتون کی ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّۃِ تَخْفِیْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّۃُ الصَّخَبِ فِی الْعِیَادَۃِ عِنْدَ

ابن عباس سے کہ کہا سنت سے ہے کم بیٹھنا اور کم غل کرنے عیادت مین نزدیک

الْمَرِیْضِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا کَثُرَ لَغَطُہُمْ وَاخْتِلَافُہُمْ قُوْمُوْا

بیمار کے کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہوئی غل اور اختلاف صحابہ مین اوٹھہ کھڑے ہو

عَنِّیْ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعِیَادَۃُ

میرے پاس سے نقل کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے بہتر عیادت کا مقدار اوس

فُوَاقَ نَاقَۃٍ وَفِیْ رِوَایَۃِ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا اَفْضَلُ الْعِیَادَۃِ

دودہ دوہنے اوٹنی کے اور یہہ روایت سعید بن مسیب کے بطریق ارسال کے بہترین عیادت کی وہ عیادۃ ہے کہ

سُرْعَۃُ الْقِیَامِ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

جلدی اوٹھہ کھڑا ہوے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ

کے دعا اسکی مانند دعا فرشتون کے ہے یعنی جلد قبول ہوتی ہے کیونکہ بیماری کی وجہ سے حق تعالیٰ اسکے گناہ معاف کردیتا ہے تو وہ گناہون سے پاک و صاف ہو جاتا ہے

کسی کی روح کو جنت میں اور رات کو قبر میں اور یہی وجہ ہے کہ حدیثوں میں مختلف مقامات ارواح کے مذکور ہیں اسپر بھی پورا حال جب معلوم ہوگا جب آدمی مرجاویگا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم عاد رجلا فقال لہ ما تشتہی قال اشتہی خبز بر قال النبی

نبی صلعم نے عیادہ کی ایک شخص کی پس فرمایا واسطے اوسکے کس چیز کو کہا تیرا دل چاہتا ہے کہا اوسنے دل چاہتا ہے میرا گیہوں کی روٹی کو فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم من کان عندہ خبز بر فلیبعث الی اخیہ ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پاس ہو روٹی گیہوں کی پس چاہیے کہ بھیجدے طرف بھائی اپنی کے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اشتہی مریض احدکم شیئا فلیطعمہ رواہ ابن ماجۃ وعن عبد اللہ

جسوقت کہ خواہش کرے بیمار ایک تم میں سے کسی چیز کی پس چاہیے کہ کھلاوے اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال توفی رجل بالمدینۃ ممن ولد بہا فصلی علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بن عمرو سے کہ کہا وفات ہوئی ایک شخص کی مدینہ میں اون شخصوں میں سے کہ پیدا کیا گیا تھا مدینہ میں پس نماز جنازہ پڑھی اوسپر نبی

فقال یا لیتہ مات بغیر مولدہ قالوا ولم ذلک یا رسول اللہ قال ان

پس فرمایا کاش کہ وہ مرا ہوتا بغیر جگہ پیدایش اپنی کے عرض کیا صحابہ نے اور کس واسطے یہ ای رسول خدا کے فرمایا تحقیق

الرجل اذا مات بغیر مولدہ قیس لہ من مولدہ الی منقطع اثرہ فی

آدمی جسوقت مرتا ہے غیر وطن اپنے میں ناپا جاتا ہے واسطے اوسکے وطن اوسکے سے تا منقطع ہونے نقش قدم اوسکے

الجنۃ رواہ النسائی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ

جنت میں روایت کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم موت غربۃ شہادۃ رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا مسافرت میں شہادت ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات مریضا مات شہیدا ووقی فتنۃ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہوکر مرتا ہے شہید اور بچایا جاتا ہے فتنہ

القبر وغدی وریح علیہ برزقہ من الجنۃ رواہ ابن ماجۃ والبیہقی

قبر کے سے اور دیا جاتا ہے وقت صبح کے اور وقت شام کے روزی اپنی بہشت سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن العرباض بن ساریۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قال یختصم الشہداء والمتوفون علی فرشہم الی ربنا عز وجل فی

فرمایا جھگڑیں گے شہدا اور وہ لوگ کہ مریں اپنی بچھونوں پر طرف اپنی پروردگار عزوجل کے بیچ

الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء اخواننا قتلوا كما

حق اون لوگون کے کہ مرتے ہین طاعون سے پس کہین گے شہید یہ بہائی ہمارے ہین قتل کیے گئے جیسے

قتلنا ويقول المتوفون اخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا

قتل کیے گیے ہم اور کہین گے وہ کہ وفات دیے گئے بہائی ہمارے ہین مرے اپنے بچھونون پر جیسے مرے ہم پس فرماویگا پروردگار ہمارا

انظروا الى جراحهم فان اشبهت جراحهم جراح المقتولين فانهم

دیکہو طرف زخمون اونکے کے پس اگر مشابہ ہون زخم اونکے زخم مارے گیون کے پس تحقیق وہ

منهم ومعهم فاذا جراحهم قد اشبهت جراحهم رواه احمد والنسائي

اونمین سے ہین اور ساتہ اونکے ہین پس جب دیکہینگے تو ناگہان زخم اونکے مشابہ ہونگے زخمون اونکے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے۔

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الفار من الطاعون كالفار

اور روایت ہے جابر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہاگنے والا بیماری طاعون سے مانند بہاگنے والے کے ہے

من الزحف والصابر فيه له اجر شهيد رواه احمد باب تمني

لڑائی کفار کی سے اور صبر کرنیوالا اوسمین واسطے اوسکے ہے ثواب شہید کا نقل کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ حکم آرزو کرنے

الموت وذكره الفصل الاول عن ابي هريرة قال

موت کی اور فضیلت یاد کرنے اوسکے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت اما محسنا فلعله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اگر نیک کار ہے تو پس شاید کہ

ان يزداد خيرا واما مسيئا فلعله ان يستعتب رواه البخاري وعنه

زیادہ کرے نیکی اور اگر ہے بدکار تو پس شاید کہ وہ رضامندی چاہے اللہ تعالی سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اونہین سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت ولا يدع به من

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی اور نہ دعا کرے ساتہ موت کے

قبل ان ياتيه انه اذا مات انقطع امله وانه لا يزيد المؤمن عمره

پہلے اس سے کہ آوے اوسکو تحقیق جسوقت مرتا ہے منقطع ہوتی ہے امید اوسکی اور تحقیق نہین زیادہ کرتی مومن کو درازی عمر اوسکی

الا خيرا رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مگر بہلائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لایتمنین احدکم الموت من ضر اصابہ فان کان لابد فاعلا فلیقل

نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی بسبب ضرر کے کہ پہونچے اوسکو پس اگر ہے ضرور آرزو کرنیوالا موت کی پس چاہیے کہ کہے

اللہم احینی ماکانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا

یا الٰہی زندہ رکھہ مجکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے لیے اور مار مجکو جسوقت کہ ہو مرنا بہتر

لی متفق علیہ وعن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی

میرے لیے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہ ومن کرہ لقاء اللہ کرہ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھے اللہ کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو اور جو ناخوش رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو ناخوش

اللہ لقاءہ فقالت عائشۃ او بعض ازواجہ انا لنکرہ الموت قال

اللہ ملاقات اوسکی کو پس کہا حضرت عائشہ نے یا کسی اور نے حضرت کی بیبیوں میں سے کہ تحقیق ہم ناخوش رکھتے ہیں موت کو فرمایا

لیس ذلک ولکن المؤمن اذا حضرہ الموت بشر برضوان اللہ وکرامتہ

نہیں ہے یہ ولیکن مومن جسوقت آتی ہے اوسکو موت خوشخبری دیا جاتا ہے ساتھ راضی ہونے خدا کے اور اوس کے

فلیس شیء احب الیہ مما امامہ فاحب لقاء اللہ واحب اللہ لقاءہ

پس نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے اوسکے ہے پس دوست رکھتا ہے مومن ملاقات اللہ کی اور دوست

وان الکافر اذا حضر بشر بعذاب اللہ وعقوبتہ فلیس شیء اکرہ

اور تحقیق کافر جسوقت کہ حاضر ہوتی ہے اوسکو موت خبر دیا جاتا ہے ساتھ عذاب خدا کے اور سزا اوسکی کے پس نہیں کوئی چیز ناخوش تر

الیہ مما امامہ فکرہ لقاء اللہ وکرہ اللہ لقاءہ متفق علیہ وفی روایۃ

طرف اوسکی اوس چیز سے کہ آگے اوسکے ہے پس ناخوش رکھتا ہے کافر اللہ کی ملاقات کو اور ناخوش رکھتا ہے اللہ اوسکی ملاقات کو متفق علیہ

عائشۃ والموت قبل لقاء اللہ وعن ابی قتادۃ انہ کان یحدث ان

عائشہ کے اور موت پہلی ملاقات اللہ کی ہے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ حدیث کرتے تھے کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علیہ بجنازۃ فقال مستریح او مستراح منہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جنازہ پس فرمایا یہ راحت پانے والا ہے یا اس سے اوروں کو راحت ہوئی

فقالوا یا رسول اللہ ما المستریح والمستراح منہ فقال العبد المؤمن

پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہے راحت پانیوالا اور کون ہے جس سے اوروں کو راحت ہوتی ہے پس فرمایا بندہ مومن

يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ

راحت پاتا ہے بسبب مرنے کے رنج دنیا کے سے اور ایذا اوسکی سے اور جاتا ہے طرف رحمت خدا کے اور بندہ فاجر راحت پاتے ہیں

مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

شر اوسکی سے بندے اور شہر اور درخت اور جانور متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِيْ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ

بن عمر سے کہ کہا پکڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مونڈھا میرا پھر فرمایا ہو تو دنیا میں گویا کہ تو

غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ

مسافر ہے بلکہ گذرنے والا راہ کا اور تھے ابن عمر کہتے جسوقت کہ شام کرے تو پس نہ انتظار کر صبح کا

وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

اور جسوقت کہ صبح کرے تو پس نہ انتظار کر شام کا اور غنیمت جان تندرستی اپنی کو واسطے بیماری اپنی کے اور زندگی اپنی کو

لِمَوْتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے موت اپنی کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدُكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ

تین دن پہلے وفات اونکی سے کہ فرماتے تھے نہ مرے کوئی تمہارا مگر کہ وہ نیک رکھتا ہو گمان

بِاللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ساتھ اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَأْتُكُمْ مَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں میں تمکو اوس چیز کی کہ اول فرماویگا اللہ واسطے مومنوں کے دن

الْقِيٰمَةِ وَمَا اَوَّلُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَهٗ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ

قیامت کے اور اوس چیز کی کہ پہلے کہیں گے مومن واسطے اللہ کے عرض کیا ہمنے کہ ہاں ای رسول خدا کے فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا

لِلْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِيْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُوْلُ لِمَ فَيَقُوْلُوْنَ

مومنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم ملاقات میری کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پس فرماویگا اللہ کیوں پس کہینگے

رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُوْلُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِيْ رَوَاهُ فِيْ

امید رکھتے تھے ہم درگذر کرنے تیری کے اور بخشش تیری کی فرماویگا اللہ تعالی ثابت ہوئی واسطے تمہارے بخشش میری نقل کی یہ

شرح السنة وابو نعيم في الحلية وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

شرح السنہ میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم اكثروا ذكر هاذم اللذات الموت رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة و

علیہ وسلم نے بہت کرو یاد کھو دینے والی لذتوں کی کو موت ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور

عن ابن مسعود قال ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال ذات يوم لاصحابه استحيوا

روایت ہے ابن مسعود سے کہا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے صحابہ کو کہ حیا کرو

من الله حق الحياء قالوا انا نستحيي من الله يا نبي الله والحمد لله قال ليس

اللہ سے حق حیا کا کہا صحابہ نے تحقیق ہم حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی خدا کے اور تعریف ہے واسطے اللہ کے فرمایا حضرت نے

ذلك ولكن من استحيى من الله حق الحياء فليحفظ الراس وما وعى وليحفظ

یہ ولیکن جو کوئی حیا کرے اللہ تعالی سے حق حیا کا پس چاہیے کہ محافظت کرے سر کی اور اس چیز کی کہ سر میں ہے اور چاہیے

البطن وما حوى وليذكر الموت والبلى ومن اراد الآخرة ترك زينة الدنيا

پیٹ کی اور اس چیز کی کہ جمع کیا ہے پیٹ نے اور چاہیے کہ یاد کرے موت کو اور ہڈیوں کے بوسیدہ ہونے کو اور جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے آخرت کا چھوڑ دیتا ہے

فمن فعل ذلك فقد استحيى من الله حق الحياء رواه احمد والترمذي

پس جس نے کیا یہ پس تحقیق حیا کی اللہ سے حق حیا کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم تحفة المؤمن الموت رواه البيهقي في شعب الايمان وعن بريدة

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مومن کا موت ہے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینے پیشانی کے نقل کی یہ ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عبيد الله بن خالد قال قال رسول الله

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبید اللہ بن خالد سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داود وزاد البيهقي في

صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا ناگہان پکڑنا غضب کا ہے نقل کی یہ ابو داود نے اور زیادہ کیا بیہقی نے

شعب الایمان ورزین فی کتابه اخذة اسف للکافر ورحمة للمؤمن و

شعب الایمان مین اور رزین نے کتاب اپنی مین کہ پکڑنا غضب کی واسطے کافر کے اور رحمت ہی مومن کے لیے۔ اور

عن انس قال دخل النبی صلی الله علیه وسلم علی شاب وهو فی الموت فقال کیف

روایت ہی انس سی کہ کہا داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان پر اور وہ تہا حالت جانکنی مین پس فرمایا حضرت نے کیا

تجدك قال ارجو الله یا رسول الله وانی اخاف ذنوبی فقال رسول الله

پاتا ہے تو اپنی کو کہا امید رکہتا ہون اللہ تعالی سے ای رسول خدا اور باوجود اسکے تحقیق مین ڈرتا ہون اپنی گناہون سے پس فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم لا یجتمعان فی قلب عبد فی مثل هذا الموطن الا اعطاه الله ما

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین جمع ہوتی خوف و امید بندے کے دلمین بیچ مانند اسوقت کی مگر دیتا ہے اوسکو اللہ تعالے وہ چیز کہ

یرجوا وامنه مما یخاف رواه الترمذی وابن ماجه وقال الترمذی هذا

امید رکہتا ہے اور امن مین رکہتا ہے اوسکو اوس چیز سے کہ ڈرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ

حدیث غریب الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول الله صلی

حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم لا تمنوا الموت فان هول المطلع شدید وان من السعادة ان

علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو مرنے کی اسلیے کہ ہول جان کنی کا سخت ہے اور تحقیق نیک بختی سے ہے یہ کہ

یطول عمر العبد ویرزقه الله عز وجل الانابة رواه احمد وعن

دراز ہو عمر بندے کی اور نصیب کرے اوسکو اللہ عز وجل رجوع کرنا طرف طاعت اپنی کی نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

ابی امامة قال جلسنا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرنا ورققنا فبکی سعد

ابی امامہ سے کہ کہا بیٹھے ہم متوجہ ہوکر طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کیے دل

ابن ابی وقاص فاکثر البکاء فقال یا لیتنی مت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا

ابن ابی وقاص اور بہت روئے پہر کہا ای کاشکے مین مرجاتا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای

سعد اعندی تتمنی الموت فردد ذلك ثلث مرات ثم قال یا سعد

سعد کیا نزدیک میری آرزو کرتا ہے مرنے کی پس مکرر فرمایا اسکو تین بار پہر فرمایا اے سعد

ان کنت خلقت للجنة فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خیر لك رواه

اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لیے پس جسقدر کہ دراز ہوگی عمر تیری اور اچہا ہوگا عمل تیرا پس وہ بہتر ہی تیرے لیے نقل کی

احمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد اكتوى سبعا

احمد نے ۔ اور روایت ہے حارثہ بن مضرب سے کہ کہا گیا میں خباب کے پاس اور حالیکہ داغ لیتے تھے اونہوں نے سات

فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمنّ احدكم الموت

پس کہا اگر نہ سنا ہوتا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی

لتمنيته ولقد رأيتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما املك درهما وان في

البتہ آرزو کرتا میں اوسکی اور تحقیق دیکھا مینے اپنے تئین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہیں مالک تھا میں ایک درہم کا

جانب بيتي الآن لاربعين الف درهم قال ثم اتي بكفنه فلما رآه

کونے گھر میرے کے اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارث نے پھر لایا گیا خباب کے پاس کفن اونکا پھر جب دیکھا

بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن الا بردة ملحاء اذا جعلت على رأسه

روئے اور کہا ولیکن حمزہ نہیں پیدا ہوا واسطے اوسکے کفن مگر چادر سفید و سیاہ خطونکی جسوقت کہ ڈالی جاتی سر پر

قلصت عن قدميه واذا جعلت على قدميه قلصت عن رأسه حتى مدّت

کھل جاتی قدموں سے اور جسوقت ڈالی جاتی پانوؤں پر کوتاہی کرتی سر اون کے سے یہانتک کہ کھینچی گئی

على رأسه وجعل على قدميه الاذخر رواه احمد والترمذي الا انه لم

اونکے سر پر اور رکھی گئی اونکے پانوؤں پر اذخر نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے لیکن ترمذی نے نہیں

يذكر ثم اتي بكفنه الى آخره باب ما يقال عند من حضره

ذکر کیا ثم اُتی بکفنہ آخر تک ۔ باب ہے بیچ بیان اوس چیز کہ کہی جاتی ہے نزدیک اوسکی کہ حاضر ہوئی اوسکو

الموت الفصل الاول عن ابي سعيد وابي هريرة قالا قال

موت ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا اله الا الله رواه مسلم وعن ام سلمة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اونشخصونکو کہ قریب مرنے کے ہیں کلمہ لا الہ الا اللہ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضرتم المريض او الميت فقولوا خيرا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ حاضر ہو تم مریض کے پاس یا قریب المرگ کے پاس پس کہو بھلائی

فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون رواه مسلم وعنها قالت قال

اسلیے کہ فرشتے کہتے ہیں آمین اوس چیز پر کہ تم کہتے ہو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم تصيبه مصيبة فيقول ما امره الله به انا

رسول خدا صلعم نے نہین کوئی مسلمان کہ پہونچے اوسکو مصیبت پس کہے وہ چیز کہ حکم کیا اوسکو اللہ نے ساتھ اوسکے انا

لله وانا اليه راجعون اللهم اجرني في مصيبتي واخلف لي خيرا منها الا

للہ وانا الیہ راجعون یاالہی دے ثواب مجکو بسبب میری مصیبت کے اور بدلا دے واسطے میرے بہتر اوس سے مگر

اخلف الله له خيرا منها فلما مات ابو سلمة قلت اي المسلمين خير من

دیتا ہے اللہ تعالی بدلا واسطے اوسکے بہتر اوس سے پس جبکہ مرے ابو سلمہ کہا مینے کون مسلمان بہتر ہوگا

ابي سلمة اول بيت هاجر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم اني قلتها فاخلف

ابو سلمہ سے اول صاحب خانہ کہ ہجرت کی طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پہر مینے کہی یہ کلمہ پس دیا

الله لي رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعنها قالت دخل رسول الله

اللہ تعالی نے مجھے عوض ابو سلمہ کے رسول خدا صلعم کو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا داخل ہوئے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم على ابي سلمة وقد شق بصره فاغمضه ثم قال ان الروح اذا

صلے اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ پر اور حال یہ کہ تحقیق پتہرا گئین تہین آنکہین اوسکی پس بند کیا آنکہون اونکی کو پہر فرمایا تحقیق روح جسوقت

قبض تبعه البصر فضج ناس من اهله فقال لا تدعوا على انفسكم الا بخير

قبض کی جاتی ہے جاتی رہتی ہے ساتھ اوسکے بینائی پس چلائے لوگ اہل اوسکے سے پس فرمایا نہ دعا کرو اپنے نفسون پر مگر ساتھ بہلائی کے

فان الملائكة يؤمنون على ما تقولون ثم قال اللهم اغفر لابي سلمة و

اسلیے کہ تحقیق فرشتے آمین کہتے ہین اوسچیز پر کہ کہتے ہو تم پہر فرمایا حضرت صلعم نے یاالہی بخش واسطے ابی سلمہ کے اور

ارفع درجته في المهديين واخلفه في عقبه في الغابرين واغفر لنا و

بلند کر درجہ اوسکا بیچ اونکے کہ سیدہی راہ دکہائے گئے ہین اور جانشین ہو اوسکا بیچ پسماندون اوسکے کے کہ باقی ہین پیچہے باقی

له يا رب العالمين وافسح له في قبره ونور له فيه رواه مسلم وعن

واسطے اوسکے ای پروردگار عالمون اور کشادگی کر قبر اوسکی مین اور روشنی کر واسطے اوسکے اوسمین نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفي سجي ببرد حبرة متفق

عائشہ سے کہ کہا تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ وفات کیے گئے ڈہانکے گئے ساتھ چادر یمنی کے متفق

عليه الفصل الثاني عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى

علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

علیہ وسلم نے جسکا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَؤُا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ

معقل بن یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو سورہ یٰسٓ اپنے مردون پر۔

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَّهُوَ مَيِّتٌ وَّهُوَ يَبْكِيْ حَتّٰى سَالَ دُمُوْعُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان بن مظعون پر اس حالت مین کہ وہ میت تھے اور حضرت روتے تھے یہانتک کہ بہے آنسو

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى وَجْهِ عُثْمَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر چہرہ عثمان کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنْهَا قَالَتْ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے اونہین عائشہ سے کہا تحقیق ابوبکر صدیق نے بوسہ دیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اوس وقت کہ آپکی وفات ہو چکی تھی روایت کی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَاَتَاهُ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حصین بن وحوح سے کہ طلحہ بن براء بیمار ہوئے پس آئے اونکے پاس

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَرٰى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کرتے تھے اونکی پس فرمایا تحقیق مین نہین گمان کرتا طلحہ کو مگر کہ پیدا ہوئی اوسکو موت

فَاٰذِنُوْنِيْ بِهٖ وَعَجِّلُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِجِيْفَةِ مُسْلِمٍ اَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ

پس خبر کرنا تم مجھکو ساتھ مرنے انکی اور جلدی کرو پس تحقیق نہین لائق واسطے مردے مسلمان کے یہ کہ روک رکھا جاوے درمیان لوگون

اَهْلِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اوسکے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

روایت ہے عبداللہ بن جعفر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو تم اپنے قریب المرگ کو یہ کلمہ نہین کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالمون کا عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے

كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کیسا سکھلانا اسکا تندرستونکو فرمایا بہتر اور بہتر نقل کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلٰئِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قریب مرگ ہوتا ہی آتے ہیں وسکے پاس فرشتے پس جس وقت کہ ہوتا ہی مرد نیک کہتے ہیں

اُخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُخْرُجِي حَمِيدَةً وَ

نکل اے جان پاک کہ تھی بدن پاک میں نکل اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہی اور

أَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى

خوشوقت ہو ساتہ راحت کے اور رزق پاک کے بہشت میں اور ساتہ ملاقات رب غیر غضبناک کے پس ہمیشہ رہتی ہی وہ جان کہ کہا جاتا ہی

تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيَقُولُونَ فُلَانٌ

باہر نکلتی ہی پھر لیجاتے ہیں اوسکو طرف آسمان کی پھر کھولا جاتا ہی دروازہ آسمان کا واسطے اوسکے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہتے ہیں فرشتے فلانا شخص ہے

فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اُدْخُلِي حَمِيدَةً وَّأَبْشِرِي

پس کہا جاتا ہی خوشوقتی ہو جان پاک کو کہ تھی بدن پاک میں داخل ہو اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہی اور خوشوقت ہو

بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى يُنْتَهٰى

ساتہ راحت اور رزق پاک کے اور ساتہ ملاقات پروردگار کے کہ نہیں غصے میں پس ہمیشہ رہتی ہی جان کہ کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہ یہانتک کہ پہنچتی ہے

إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللّٰهُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءُ قَالَ اُخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ

اس آسمان تک کہ اوس میں ہے اللہ پس جبکہ ہوتا ہی آدمی برا کہتا ہی ملک الموت نکل تو اے جان

الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اُخْرُجِي ذَمِيمَةً وَّأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَّغَسَّاقٍ

بد کہ تھی بدن بد میں نکل تو در حالیکہ برائی کی گئی ہی اور خوشوقت ہو ساتہ پانی گرم کے اور پیپ کے

وَّآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَمَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا

اور ساتہ اور عذابوں طرح طرح کی مانند اوس کے پس ہمیشہ رہتی جان کہا جاتا ہی واسطے اوسکے یہ یہانتک کہ نکلتی ہی پھر لیجاتے ہیں اوسکو

إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ

طرف آسمان کے پس کھلوائے جاتے ہیں واسطے اوسکے دروازے آسمان کے پس کہا جاتا ہی کون ہی یہ پس کہا جاتا ہی فلانا شخص پھر کہا جاتا ہے

كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اِرْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَتُرْسَلُ

تھی بدن ناپاک میں پھر جا برائی کی گئی پس تحقیق نہیں کھولے جاوینگے تیرے لیے دروازے آسمان کے پھر ڈالی جاتی ہی

مِنَ السَّمَآءِ ثُمَّ تَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

آسمان سے پھر پھر آتی ہے طرف قبر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے انہیں ابی ہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ

صلعم نے فرمایا جسوقت کہ نکلتی ہے روح مومن کی لیتے ہیں اوسکو دو فرشتے لیجاتے ہیں اوسکو کہا حماد نے

فَذَكَرَ مِنْ طِيْبِ رِيْحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ طَيِّبَةٌ جَآءَتْ

پس ذکر کیا حضرت ؐ نے خوشبوئی اوس روح کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت ؐ نے اور کہتے ہیں اہل آسمان روح پاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِيْنَهُ فَيُنْطَلَقُ بِهٖ اِلٰى

زمین کی طرف سے رحمت بھیجی اللہ تجہپر اور تیرے بدن پر کہ آباد رکھتی تھی تو اوسکو پس لیجاتے ہیں اوسکو طرف

رَبِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ

پروردگار اوسکے پھر فرماتا ہے پروردگار لیجاؤ اسکو ڈھیل دیجاوے قیامت تک فرمایا حضرت ؐ نے اور تحقیق کافر جسوقت

قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَآءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَآءَتْ

کہا حماد نے اور ذکر کیا حضرت ؐ نے بدبو اوسکی کا اور ذکر فرمایا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان روح ناپاک آئی

مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ فَيُقَالُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ

زمین کیطرف سے پس کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو مہلت دیجاوے قیامت تک کہا ابو ہریرہؓ نے پس رکھی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کہ تھی حضرت ؐ پر اوپر ناک اپنے کے اس طرح سے نقل کی مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ اَتَتْ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَآءَ

فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ آتی ہے مومن کو موت لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشمی کپڑا

فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِيْ رَاضِيَةً مَّرْضِيًّا عَنْكِ اِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ

پھر کہتے ہیں روح کو نکل تو ادسحالیمین کہ راضی ہے تو اللہ سے اللہ راضی ہے تجہسے طرف رحمت خدا کی اور رزق خوب کے اور طرف

غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيْحِ الْمِسْكِ حَتّٰى اِنَّهٗ لَيُنَاوِلُهٗ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَاْتُوْا

غضب ناک پس نکلتی ہے روح مانند بہترین خوشبو مشک کی یہانتک کہ تحقیق لیتے ہیں اوس روح کو بعضے فرشتے بعضوں

بِهٖ اَبْوَابَ السَّمَآءِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيْحَ الَّتِيْ جَآءَتْكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

سے اوسکو دروازوں آسمان پر پس کہتے ہیں فرشتے اسیمین کیا خوب ہے یہ خوشبو کہ آئی تمکو زمین کی طرف سے

ف۱ پھر آتی ہے طرف قبر کے اور وہاں عذاب میں مبتلا رہتی ہے یا اللہ بچا ۱۲ ف۲ کہا حماد نے جو اس حدیث کو روایت کرتا ہے ابو ہریرہؓ سے ۱۲ ف۳ پھر فرماتا ہے پروردگار لیجاؤ اسکو یعنی علیین میں جہاں مومنوں کی روحیں رہتی ہیں ۱۲ ف۴ ڈھیل دیجاوے یعنی قیامت تک وہیں رہے ۱۲ ف۵ لیجاؤ اسکو یعنی سجین میں

ف۶ ...

فيأتون به أرواح المؤمنين فلهم أشد فرحا به من أحدكم بغائبه يقدم

پھر لاتے ہیں اوسکو طرف ارواح مومنوں کی پس وہ بہت خوش ہوتی ہیں بسبب آنے اوس روح کے ایک تمہارے سے ساتھ غائب

عليه فيسألونه ماذا فعل فلان ماذا فعل فلان فيقولون دعوه فإنه كان

اوسکے پاس پھر پوچھتی ہیں ارواح مومنوں کی اس روح سے کہ کیا کیا فلانے پس کہتی ہیں ارواح الیسے چھوڑ دو اسکو اس لئے کہ یہ تھی

في غم الدنيا فيقول قد مات أما أتاكم فيقولون قد ذهب به إلى أمه الهاوية

غم دنیا میں پس کہتی ہے یہ روح کہ تحقیق مرگیا فلانا کیا نہیں آیا تمہارے پاس پس کہتی ہیں وہ روحیں کہ تحقیق لیگئے اوسکو طرف ماں اوسکی ہاویہ

وإن الكافر إذا احتضر أتته ملائكة العذاب بمسح فيقولون اخرجي ساخطة

اور تحقیق کافر جسوقت کہ آتی ہے اوسکو موت لاتے ہیں اوسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ پھر کہتے ہیں روح کافر کو نکل تو ناخوش

مسخوطا عليك إلى عذاب الله عز وجل فتخرج كأنتن ريح جيفة حتى

اور ناخوشی کی گئی تجھپر طرف عذاب اللہ عزوجل کے پس نکلتی ہے روح بدبودار مانند نہایت بدبو مردار کی یہانتک کہ

يأتون به باب الأرض فيقولون ما أنتن هذه الريح حتى يأتون به

لاتے ہیں اوسکو طرف دروازے زمین کے پس کہتے ہیں فرشتے کیا بری ہے یہ بدبو یہانتک کہ لاتے ہیں اوسکو

أرواح الكفار رواه أحمد والنسائي وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع

طرف ارواح کفار کے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا نکلے ہم ساتھ

النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الأنصار فانتهينا إلى القبر ولما يلحد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنازے ایک شخص کے انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور ہنوز نہیں دفن کیا گیا تھا وہ

فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وجلسنا حوله كأن على رؤوسنا الطير وفي

پس بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم گرد حضرت کے گویا کہ ہمارے سروں پر جانور تھے اور حضرت کے

يده عود ينكت به في الأرض فرفع رأسه فقال استعيذوا بالله من عذاب

ہاتھ میں ایک لکڑی تھی کہ کریدتے تھے ساتھ اوسکے زمین میں پھر اوٹھایا سر اپنا اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب

القبر مرتين أو ثلاثا ثم قال إن العبد المؤمن إذا كان في انقطاع من الدنيا

قبر کے سے دو بار فرمایا یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونیکے دنیا سے

وإقبال من الآخرة نزل إليه ملائكة من السماء بيض الوجوه كأن وجوههم

اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کے تو اوترتے ہیں طرف اوسکی فرشتے آسمان سے نہایت روشن ہوتے ہیں منہ اونکے گویا کہ منہ اونکے ہیں

الشَّمْسُ مَعَهُمْ كَفَنٌ مِّنْ أَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِّنْ حَنُوطِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسُوا

آفتاب ساتھ اونکے کفن ہوتا ہے کفنوں بہشت کے سے اور خوشبو ہوتی ہے خوشبویوں بہشت کی سے یہانتک کہ بیٹھتے ہیں

مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهِ

سامنے اوسکے جہانتک کہ پہنچے نگاہ پھر آتے ہیں ملک الموت علیہ السلام یہانتک کہ بیٹھتے ہیں نزدیک سر اوسکے کے

فَيَقُولُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ اخْرُجِي إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانٍ قَالَ فَتَخْرُجُ

پس کہتے ہیں اے جان پاک نکل طرف بخشش کی اللہ کیطرف سے اور خوشنودی اوسکیکی فرمایا حضرت نے

تَسِيلُ كَمَا تَسِيلُ الْقَطْرَةُ مِنَ السِّقَاءِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوهَا

بہتی ہوئی جیسا بہتا ہے قطرہ پانی کا مشک میں سے پس لیتے ہیں اوسکو ملک الموت پس جب لیتے ہیں اوسکو نہیں چھوڑتے

فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذُوهَا فَيَجْعَلُوهَا فِي ذَٰلِكَ الْكَفَنِ وَفِي ذَٰلِكَ

ہاتھ میں ایک پلک مارتے یہانتک کہ لیتے ہیں اوسکو وہ فرشتے اور کرتے ہیں اوسکو اوس کفن میں اور اوس

الْحَنُوطِ وَتَخْرُجُ مِنْهَا كَأَطْيَبِ نَفْحَةِ مِسْكٍ وُّجِدَتْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ

خوشبو میں اور نکلتی ہے اوس روح سے خوشبو مانند بہترین خوشبوں مشک کے کہ پائی جاویں روے زمین پر فرمایا حضرت نے

فَيَصْعَدُونَ بِهَا فَلَا يَمُرُّونَ يَعْنِي بِهَا عَلَى مَلَإٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا مَا

پس لے چڑھتے ہیں فرشتے اوس جان کو پس نہیں گذرتے فرشتے یعنی ساتھ اوس جانکے کسی جماعت پر فرشتوں سے مگر کہتے ہیں کون ہے

هَٰذَا الرُّوحُ الطَّيِّبُ فَيَقُولُونَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ الَّتِي كَانُوا

یہ روح پاک پس کہتے ہیں فرشتے لانیوالے فلانا بیٹا فلانیکا ساتھ بہترین ناموں اوسکے کہ تھے اہل دنیا

يُسَمُّونَهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتَّى يَنْتَهُوا بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَسْتَفْتِحُونَ لَهُ فَيُفْتَحُ

ذکر کرتے اوسکو ساتھ اونکے دنیا میں یہانتک کہ لے پہنچتے ہیں اوسکو آسمان دنیا تلک پھر کھلواتے ہیں دروازہ

لَهُمْ فَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُّقَرَّبُوهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهِ إِلَى

اوسکے لیے پس کھولا جاتا ہے آسمان اونکے لیے پس ساتھ ہوتے ہیں اوسکے ہر آسمان سے مقرب خدا کے دوسرے آسمان میں اور آسمان تک

السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

ساتویں آسمان تک پس فرماتا ہے اللہ تعالی عزوجل لکھو نامہ اعمال بندے میرے کا علیین میں اور

أَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ

پھیر لے جاؤ اسکو طرف زمین کے اسلیے کہ تحقیق میں نے زمین ہی سے پیدا کیا ہے اونکو اور اسی میں پھر بھیجتا ہوں اونکو اور اوسی سے نکالونگا

تَارَةً اُخْرٰی قَالَ فَتُعَادُ رُوْحُهٗ فِیْ جَسَدِهٖ فَیَاْتِیْهِ مَلَکَانِ فَیُجْلِسَانِهٖ فَیَقُوْلَانِ

دوسری بار فرمایا حضرت نے پس پھر ڈالی جاتی ہے روح اوسکی اوسکے بدن میں پھر آتے ہیں اوسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اوسکو

لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَیَقُوْلُ رَبِّیَ اللّٰهُ فَیَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِیْنُكَ فَیَقُوْلُ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ

اوسکو کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اوسکو کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے دین میرا اسلام ہے

فَیَقُوْلَانِ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِیْ بُعِثَ فِیْكُمْ فَیَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پھر کہتے ہیں اوسکو کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تم میں پس کہتا ہے وہ رسول اللہ کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

فَیَقُوْلَانِ لَهٗ وَمَا عِلْمُكَ فَیَقُوْلُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ

پھر کہتے ہیں اوسکو کس سبب سے جانا تو نے پس کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ اور ایمان لایا میں ساتھ اوسکے اور سچ جانا میں نے

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِیْ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ

پھر پکارتا ہے پکارنیوالا آسمان سے یہ کہ سچا ہے بندہ میرا پس بچھاؤ اوسکے لیے بچھونا بہشت کا اور پہناؤ اوسکو لباس

مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَی الْجَنَّةِ قَالَ فَیَاْتِیْهِ مِنْ رَّوْحِهَا وَطِیْبِهَا وَیُفْسَحُ

بہشت کے اور کھول دو اوسکے لیے دروازہ طرف بہشت کی فرمایا حضرت صلعم نے پس آتی ہے اوسکو ہوا اوسکی اور خوشبو پھر کشادگی

لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ مَدَّ بَصَرِهٖ قَالَ وَیَاْتِیْهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّیَابِ طَیِّبُ

اوسکے لیے قبر اوسکی میں بقدر پہنچنے نگاہ اوسکی کے۔ فرمایا حضرت صلعم نے اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص خوبرو اچھے کپڑے پہنے

الرِّیْحِ فَیَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِیْ یَسُرُّكَ هٰذَا یَوْمُكَ الَّذِیْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَیَقُوْلُ

خوشبودار پس کہتا ہے خوشوقت ہو ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے تجکو یہ وہ دن ہے کہ وعدہ دیا جاتا تھا تو پس کہتا ہے میت

لَهٗ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ یَجِیْءُ بِالْخَیْرِ فَیَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ فَیَقُوْلُ

اوسکو کون ہے تو پس چہرہ تیرا لاتا ہے بھلائی کو اور خوشخبری دیتا ہے اوسکی پس کہتا ہے وہ شخص کہ میں ہوں عمل نیک تیرا پس کہتا ہے

رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ حَتّٰی اَرْجِعَ اِلٰٓی اَهْلِیْ وَمَالِیْ قَالَ وَاِنَّ

اے پروردگار میرے قائم کر قیامت اے پروردگار میرے قائم کر قیامت تاکہ جاؤں میں طرف اہل و مال اپنے کی۔ فرمایا حضرت صلعم نے اور تحقیق

الْعَبْدَ الْكَافِرَ اِذَا كَانَ فِیْ انْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَاِقْبَالٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ نَزَلَ

بندہ کافر جسوقت کہ ہوتا ہے بیچ منقطع ہونے کے دنیا سے اور متوجہ ہونیکے طرف آخرت کے اوترتے ہیں

اِلَیْهِ مِنَ السَّمَآءِ مَلٰٓئِكَةٌ سُوْدُ الْوُجُوْهِ مَعَهُمُ الْمُسُوْحُ فَیَجْلِسُوْنَ مِنْهُ مَدَّ

اوسکی طرف آسمان سے فرشتے کالے منہ ساتھ اونکے ہوتے ہیں ٹاٹ پس بیٹھتے ہیں روبرو اوسکے جہانتک کہ

الْبَصَرِ ثُمَّ يَجِيءُ مَلَكُ الْمَوْتِ حَتّٰى يَجْلِسَ عِنْدَ رَأْسِهٖ فَيَقُوْلُ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيْثَةُ

نگاہ پھر آتا ہے ملک الموت یہاں تک کہ بیٹھتا ہے نزدیک سر اوسکے کے پس کہتا ہے اے جان خبیث

اُخْرُجِيْ إِلٰى سَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ قَالَ فَتَفَرَّقُ فِيْ جَسَدِهٖ فَيَنْتَزِعُهَا كَمَا يُنْتَزَعُ السَّفُّوْدُ

نکل طرف عذاب کے اللہ کی طرف سے فرمایا حضرت نے پس پراگندہ ہوتی ہے جان بیچ بدن کافر کے پس کھینچتا ہے ملک الموت اور

مِنَ الصُّوْفِ الْمَبْلُوْلِ فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا أَخَذَهَا لَمْ يَدَعُوْهَا فِيْ يَدِهٖ طَرْفَةَ عَيْنٍ

صوف تر سے پس لیتا ہے اوسکو پس جب لیتا ہے اوسکو نہیں چھوڑتے فرشتے روح کو اوسکے ہاتھ میں قدر جھپکنے آنکھ کے

حَتّٰى يَجْعَلُوْهَا فِيْ تِلْكَ الْمُسُوْحِ وَيَخْرُجُ مِنْهَا كَأَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ وُّجِدَتْ عَلٰى وَجْهِ

یہاں تک کہ رکھتے ہیں اوسکو بیچ ان ٹاٹوں کے اور نکلتی ہے اوس روح سے نہایت بری بدبو مردار کی کہ پائی جاوے روے

الْأَرْضِ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا يَمُرُّوْنَ بِهَا عَلٰى مَلَإٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ إِلَّا قَالُوْا

زمین پر پس لے چڑھتے ہیں اوسکو پس نہیں گذرتے ساتھ اوسکے کسی جماعت پر فرشتوں میں سے مگر کہتے ہیں فرشتے

مَا هٰذَا الرُّوْحُ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ الَّتِيْ كَانَ

کون ہے یہ روح ناپاک پس کہتے ہیں فرشتے لانے والے یہ فلانا بیٹا فلانا کا ہے ذکر کرتے ہیں ساتھ بدترین وصفوں اوسکے کے جو کہ

يُسَمّٰى بِهَا فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهٖ إِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيُسْتَفْتَحُ لَهٗ فَلَا يُفْتَحُ

ذکر کیا جاتا ساتھ اونکے دنیا میں یہاں تک کہ پہنچایا جاتا ہے اوسکو طرف آسمان دنیا کے پس کھلوایا جاتا ہے اوسکے لیے دروازہ پس نہ کھولا جاتا

لَهٗ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

واسطے اوسکے پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت نہیں کھولے جاویں گے واسطے کافروں کے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت میں

حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِيْ سِجِّيْنٍ

یہاں تک کہ داخل ہو اونٹ بیچ ناکے سوئی کے پس فرماتا ہے اللہ عز وجل لکھو نامہ اعمال اسکا سجین میں

فِي الْأَرْضِ السُّفْلٰى فَتُطْرَحُ رُوْحُهٗ طَرْحًا ثُمَّ قَرَأَ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا

کہ بیچ نیچی زمین میں ہے پس پھینکی جاتی ہے روح اوسکی پھینکنے کر پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور جو شخص کہ شریک کرے ساتھ اللہ کے

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ فَتُعَادُ

گرا آسمان سے منہ کے بل پس اوچک لیتے ہیں اوسکو پرندے یا پھینکدیتی ہے اوسکو باد بیچ مکان دور کے پس پھیر ڈالی جاتی ہے

رُوْحُهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَيَأْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ

روح اوسکی بدن میں اور آتے ہیں اوسکے پاس دو فرشتے پس بٹھاتے ہیں اوسکو پھر کہتے ہیں اوسکو کون ہے رب تیرا پس کہتا ہے وہ

هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا دِيْنُكَ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيَقُوْلَانِ

ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر کہتے ہین اوسکو کیا ہے دین تیرا پس کہتا ہے وہ ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر کہتے ہین

لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ فَيَقُوْلُ هَاهْ هَاهْ لَا اَدْرِيْ فَيُنَادِيْ

واسطے اوسکے کون ہے یہ شخص کہ بہیجا گیا تم مین پس کہتا ہے ہاہ ہاہ نہین جانتا مین پہر پکارتا ہے

مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ كَذَبَ فَافْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا اِلَى النَّارِ

پکارنیوالا آسمان کی طرف سے یہ کہ جہوٹا ہے پس بچہاؤ اوسکے لیے بچہونا آگ کا اور کہولدو اوسکے لیے دروازہ طرف دوزخ کے

فَيَاْتِيْهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُوْمِهَا وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيْهِ اَضْلَاعُهٗ

پس آتی ہے اوسکو گرمی اوسکی اور ہوا گرم اوسکی اور تنگ کیجاتی ہے اوسپر قبر اوسکی یہانتک کہ مکرا ادہر اودہر نکل آتی ہین

وَيَاْتِيْهِ رَجُلٌ قَبِيْحُ الْوَجْهِ قَبِيْحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيْحِ فَيَقُوْلُ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ

اور آتا ہے اوسکے پاس ایک شخص بدشکل بری کپڑے پہنے بدبو آتی ہوئے پس کہتا ہے خوشنوت ہو ساتہ اوس چیز کی

يَسُوْءُكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوْعَدُ فَيَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ

کہ ناخوش کرے تجہکو یہ وہ دن ہے جو وعدہ دیا جاتا تہا تو پس کہتا ہے مردہ کون ہے تو پس چہرہ تیرا نہایت برا ہے

يَجِيْءُ بِالشَّرِّ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيْثُ فَيَقُوْلُ رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ وَفِيْ

لاتا ہے برائی پس کہتا ہے مین ہون عمل تیرا بد پہر کہتا ہے مردہ اے پروردگار میرے نہ قائم کر تو قیامت کو۔ اور بیچ

رِوَايَةٍ نَحْوُهٗ وَزَادَ فِيْهِ اِذَا خَرَجَ رُوْحُهٗ صَلّٰى عَلَيْهِ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ

ایک روایت کی مانند اسکے اور زیادہ ہے اوسمین جسوقت کہ نکلتی ہے روح مومن کی رحمت بہیجتا ہے اوسپر ہر فرشتہ کہ درمیان آسمان اور

الْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَآءِ وَفُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَابٍ

زمین کے ہے اور ہر فرشتہ کہ آسمان مین ہے اور کہولے جاتے ہین اوسکے لیے دروازے آسمان کے اور نہین کوئی دروازے والے

اِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ اَنْ يُّعْرَجَ بِرُوْحِهٖ مِنْ قِبَلِهِمْ وَتُنْزَعُ نَفْسُهٗ يَعْنِيْ

مگر کہ وہ دعا مانگتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ چڑہائی جاوے روح اوسکی اونکی طرف سے اور نکالی جاتی ہے جان اوسکی یعنے

الْكَافِرَ مَعَ الْعُرُوْقِ فَيَلْعَنُهٗ كُلُّ مَلَكٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ مَلَكٍ فِي

کافر کی ساتہ رگون کے پس لعنت کرتے ہین اوسکو سب فرشتے درمیان آسمان اور زمین کے اور ہر فرشتہ

السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ لَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَابٍ اِلَّا وَهُمْ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ اَنْ

آسمان مین اور بند کیے جاتے ہین دروازے آسمان کے نہین کوئی دروازے والا مگر کہ وہ دعا کرتے ہین اللہ تعالی سے یہ کہ

نہین ہوتا اگر توحید یا نبوت یا معاد یا دین کے دوسرے اصول مین کسیکو شک ہو تو اسکا ٹہکانا دوزخ ہی ہے اللہ تعالی بچاوے شک سے اور یقین پر قائم رکہے یقین ہی پر مارے آمین ۱۲

اور نکالی جاتی ہے یہ اشارہ ہے اسکی طرف کہ ناخوشی سے نکلتی ہے جان اوسکی اور بہت کہینچکر نکالتے ہین اوسکو اور کمال قلق ہوتا ہے اسکو بدن کے ساتہ ۱۲

لا يعرج روحه من قبلهم رواه احمد وعن عبد الرحمن بن كعب

نہ چڑھائی جاوے روح اوسکی ہماری طرف سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن کعب سے

عن ابيه قال لما حضرت كعبا الوفاة اتته ام بشر بنت البراء بن معرور

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا جبکہ آئی کعب کو موت آئی اوسکے پاس ام بشر بیٹی براء بن معرور کی

فقالت يا ابا عبد الرحمن ان لقيت فلانا فاقرأ عليه مني السلام فقال

پس کہا اے ابا عبد الرحمن ذکر کنیت کعب کی اگر ملے تو فلانے سے پس کہہ اوسکو میری طرف سے سلام پس کہا کعب نے

غفر الله لك يا ام بشر نحن اشغل من ذلك قالت يا ابا عبد الرحمن اما

بخشے اللہ تجھکو اے ام بشر ہم جو ہین زیادہ مشغول ہونگے اس سے کہا ام بشر نے اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ارواح المؤمنين في طير خضر تعلق

سنا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق روحین مومنوں کی بیچ قالب جانوروں سبز کے ہیں

بشجر الجنة قال بلى قالت فهو ذاك رواه ابن ماجة والبيهقي في كتاب

درختوں بہشت سے کہا ہاں کہا ام بشر نے پس یہ وہ ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب

البعث والنشور وعنه عن ابيه انه كان يحدث ان رسول الله صلى

بعث و نشور میں اور روایت ہے اوسی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ وہ حدیث کرتے تھے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم قال انما نسمة المؤمن طير تعلق في شجر الجنة حتى يرجعه الله

علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی بیچ پرندہ جانور کے میوہ کھاتی ہے بیچ درختوں بہشت کے یہانتک کہ پھیر دیگا اوسکو

في جسده يوم يبعثه رواه مالك والنسائي والبيهقي في كتاب البعث و

بیچ بدن اوسکے کے اوس دن کہ اوٹھاویگا اوسکو روایت کی یہ مالک اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب بعث و

النشور وعن محمد بن المنكدر قال دخلت على جابر بن عبد الله وهو

نشور میں۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر سے کہ کہا گیا میں جابر بن عبد اللہ کے پاس اور وہ تھے

يموت فقلت اقرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام رواه ابن ماجة باب

قریب مرنیکو پس کہا میں نے کہنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام میرا نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان

غسل الميت وتكفينه الفصل الاول عن ام عطية قالت

نہلانے میت کے اور کفن دینے اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ام عطیہ صحابیہ سے کہا

دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها

آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم نہلاتی تھیں بیٹی اونکی کو پس فرمایا کہ نہلاؤ اونکو

ثلاثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رايتن ذلك بماء وسدر واجعلن

تین بار یا پانچ بار یا زیادہ اس سے اگر دیکھو تم یہ مناسب ساتھ پانی اور بیری کے اور ڈالو

في الآخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا

آخر بار میں کافور یا فرمایا کچھ کافور سے پس جبکہ فارغ ہو تم خبر کرو مجھکو پس جب فارغ ہوئیں ہم

آذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه وفي رواية اغسلنها

خبر کی ہمنے اونکو پس ڈالا طرف ہماری حضرت نے تہ بند اپنا پھر فرمایا بدن سے لگا دو اوسکو اس تہ بند کو اور ایک روایت میں ہے کہ غسل دو

وترا ثلاثا او خمسا او سبعا وابدان بميامنها ومواضع الوضوء منها وقالت

طاق تین بار یا پانچ یا سات اور شروع کرو اوسکی داہنی طرف سے اور اعضا وضو اوسکے سے اور کہا ام عطیہ نے

فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فالقيناها خلفها متفق عليه وعن

پس گوندہیں ہمنے بالوں اونکی کی تین چوٹیاں پھر ڈالا ہمنے اونکو اونکے پیچھے متفق علیہ اور روایت ہے

عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن في ثلاثة اثواب يمانية بيض

عائشہ رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کفن دیے گئے بیچ تین کپڑوں سفید یمن کے

سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة متفق عليه وعن

اور سحول کے بنے ہوئے روئی کے نہ تھا اونمیں کرتا اور نہ پگڑی متفق علیہ اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كفن احدكم اخاه فليحسن

جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وقت کہ کفن دیوے ایک تمہارا اپنے بھائی کو پس چاہیے کہ اچھا دے

كفنه رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال ان رجلا كان مع

کفن اوسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک شخص تھا ساتھ

النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گردن توڑی اوسکی اونٹنی اوسکی نے اور وہ تھا محرم پس مرگیا پھر فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب و

صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو ساتھ پانی اور بیری کے اور کفناؤ اسکو دو کپڑوں اوسکے میں اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور

لَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ

نہ ڈھانکو اوسکا سر پس تحقیق وہ اوٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہتا ہوا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم

حَدِيثَ خَبَّابٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ فِي بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حدیث خباب کی کہ سر اوسکا یہ ہے قتل مصعب بن عمیر بیچ باب جامع مناقب کے اگر چاہے اللہ

تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تعالی۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِلْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

پہنو تم سفید کپڑے اسواسطے کہ وہ بہترین کپڑوں تمہارے میں اور کفناؤ سفید کپڑوں میں اپنے مردوں کو

وَمِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور بہتر ہے سرموں تمہارے میں اثمد سرمہ پس تحقیق وہ جماتا ہے پلکوں کے بالوں کو اور روشن کرتا ہے بینائی کو نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلٰى مَوْتَاكُمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے لفظ موتاکم تک۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُغَالُوا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بہت مہنگا کپڑا لگاؤ کفن میں پس تحقیق وہ چھینا جاتا ہے چھینا جلد نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے یہ کہ جب آئی اونکو موت منگوائے نئے کپڑے پھر پہنا اونکو

ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ

پھر کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے میت اوٹھایا جاتا ہے اون کپڑوں میں کہ مرتا ہے

فِيهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ نقل کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْأُضْحِيَّةِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

کہ فرمایا بہترین کفن حلہ ہے اور بہترین قربانی دنبہ سینگوں والا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ رض سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلى أحد أن ينزع عنهم الحديد والجلود وأن

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق شہداء احد کے یہ کہ اوتارا جاوے اونسے لوہا اور چمڑے اور یہ کہ

يدفنوا بدمائهم وثيابهم رواه أبو داود وابن ماجة الفصل

دفن کئے جاویں خون سمیت اور کپڑوں سمیت نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثالث عن سعد بن إبراهيم عن أبيه أن عبد الرحمن بن عوف

تیسری روایت ہے سعد بن ابراہیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ عبدالرحمن بن عوف

أتي بطعام وكان صائما فقال قتل مصعب بن عمير وهو خير مني كفن

کے پاس لائے کھانا اور وہ تھے روزہ سے پس کہا مارے گئے مصعب بن عمیر اور وہ تھے بہتر مجھ سے کفنائے گئے

في بردة إن غطي رأسه بدت رجلاه وإن غطي رجلاه بدا رأسه وأراه

ایک چادر میں اگر ڈھانکا جاتا سر اونکا کھل جاتے پاؤن اونکے اور اگر ڈھانکے جاتے پاؤن اونکے کھل جاتا تھا سر اونکا اور

قال وقتل حمزة وهو خير مني ثم بسط لنا من الدنيا ما بسط أو قال

کہ کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ تھے بہتر مجھ سے پھر کشادہ کی گئی واسطے ہمارے دنیا اوسقدر کہ کشادہ کی گئی یا کہا

أعطينا من الدنيا ما أعطينا ولقد خشينا أن تكون حسناتنا عجلت

دی گئی ہمکو دنیا اوسقدر کہ دی گئی اور تحقیق ڈرتے ہیں ہم یہ کہ ہووے ثواب نیکیوں ہماریکا جلدی دیا گیا

لنا ثم جعل يبكي حتى ترك الطعام رواه البخاري وعن جابر قال أتى

واسطے ہمارے پھر شروع کیا رونا یہانتک کہ چھوڑ دیا کھانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا آئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن أبي بعد ما أدخل حفرته فأمر به فأخرج

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس بعد اسکے کہ گیا تھا اپنی قبر میں پھر حکم فرمایا اوسکے نکالنے کا پس نکالا گیا

فوضعه على ركبتيه فنفث فيه من ريقه وألبسه قميصه قال وكان كسا

پھر رکھا اوسکو حضرت ﷺ نے اپنے گھٹنوں پر پس ڈالا منہ اوسکے میں آب دہن اپنا اور پہنایا اوسکو اپنا کرتا کہا جابر نے اور تھا علیہ السلام نے

عباسا قميصا متفق عليه باب المشي بالجنازة والصلوة

عباس کو کرتا متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان چلنے کے ساتھ جنازہ کے اور نماز پڑھنے

عليها الفصل الأول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

اوسکے کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اسرعوا بالجنازة فان تك صالحة فخير تقدمونها اليه وان تك

علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتھ جنازے کے پس اگر ہے وہ جنازہ نیک پس بھلائی ہے اوسکو لیے پہنچاؤ اوسکو طرف بھلائی کی اور اگر ہے

سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه وعن ابي سعيد قال

غیر اسکے پس بد ہے رکھو اوسکو اپنی گردنوں سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على اعناقهم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تیار کیا جاتا ہے جنازہ پس اوٹھاتے ہیں اوسکو لوگ اپنی گردنوں پر

فان كانت صالحة قالت قدموني وان كانت غير صالحة قالت لاهلها

پس اگر ہوتا ہے نیکبخت کہتا ہے جلدی لیجاؤ مجکو اور اگر ہوتا ہے بدبخت کہتا ہے اپنے لوگوں کو

يا ويلها اين تذهبون بها يسمع صوتها كل شيء الا الانسان ولو سمع

ای مصیبت کہاں لیجاتے ہو اوسکو سنتی ہے آواز اوسکی ہر چیز سوای آدمی کے اور اگر سنے

الانسان لصعق رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

آدمی البتہ مرجاوے یا بیہوش ہو جاوے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا رأيتم الجنازة فقوموا فمن تبعها فلا يقعد حتى توضع متفق عليه

جب دیکھو تم جنازے کو پس کھڑے ہو جاؤ پس جو شخص کہ ساتھ ہو اوسکے پس نہ بیٹھے یہانتک کہ رکھا جاوے جنازہ متفق علیہ

وعن جابر قال مرت جنازة فقام لها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقمنا معه

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گذرا ایک جنازہ پس اوٹھ کھڑے ہوئے اوسکے لیے رسول خدا صلعم اور کھڑے ہوئے ہم ساتھ اونکے

فقلنا يا رسول الله انها يهودية فقال ان الموت فزع فاذا رأيتم

پس کہا ہمنے ای رسول خدا کے یہ ہے جنازہ یہودیہ کا پس فرمایا حضرت نے تحقیق موت جائے گھبراہٹ اور ڈر کی ہے پس جب کہ دیکھو

الجنازة فقوموا متفق عليه وعن علي رض قال رأينا رسول الله صلى

جنازہ اوٹھ کھڑے ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ کہا دیکھا ہمنے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا يعني في الجنازة رواه مسلم وفي رواية

علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے پس کھڑے ہوئے ہم اور بیٹھے پس بیٹھے ہم یعنی بیچ دیکھنے جنازے کے نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت

مالك وابي داود قام في الجنازة ثم قعد بعد وعن ابي هريرة قال

مالک کے اور ابی داؤد کی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے جنازہ کے لیے پھر بیٹھے پیچھے اسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاوے ساتھ جنازے مسلمان کے بسبب ایمان کے اور واسطے طلب کرنے ثواب کے اور رہے

مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ

ساتھ اوسکے یہاں تک کہ نماز پڑھے اوس پر اور فراغت پاوے دفن اوسکے سے پس تحقیق وہ پھرتا ہے اجر لیکر برابر دو قیراط کے

كُلُّ قِيْرَاطٍ مِّثْلُ اُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ

ہر قیراط مانند احد کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے جنازے پر پھر پھر جاوے پہلے دفن سے پس وہ پھرتا ہے ثواب لیکر برابر

بِقِيْرَاطٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ

ایک قیراط کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچائی خبر نجاشی کے مرنے کی لوگوں کو جس دن

الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ وہ مرا اور نکلے ساتھ صحابہ کے طرف عیدگاہ کے پھر صف باندھی ساتھ اونکے اور تکبیریں کہیں چار متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا

اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے کہ کہا تھے زید بن ارقم صحابی تکبیریں کہتے ہماری جنازوں پر

اَرْبَعًا وَّاَنَّهٗ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چار اور اونہوں نے تکبیریں کہیں ایک جنازہ پر پانچ پس پوچھا ہمنے اونسے پس کہا اونہوں نے کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُكَبِّرُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ

پانچ تکبیریں کہتے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے طلحہ بن عبداللہ بن عوف تابعی سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے

خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتٰبِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوْا اَنَّهَا

پیچھے ابن عباس کے جنازے پر پس پڑھی سورہ فاتحہ اور کہا پڑھی میں نے سورہ فاتحہ تاکہ جانو تم کہ یہ

سُنَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سنت ہے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَ

علیہ وسلم نے ایک جنازے پر پس یاد رکھی میں نے دعا پڑھنی حضرت کی کہ وہ فرماتے تھے یا الٰہی بخش گناہ اسکے اور

ارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ

رحمت کر اسپر اور خلاص کر اسکو اور معاف کر اسسے اور بہتر کر مہمانی اسکی اور کشادہ کر قبر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی کے

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

اور برف کی اور اولی کے اور پاکیزہ کر اسکو گناہوں سے جیسیکہ پاکیزہ کرتا ہے تو کپڑے سفید کو میل سے

وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ

اور بدلہ دے اسکو گہر بہتر گہر اسکے سے اور اہل بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر

زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو جنت مین اور پناہ دے اسکو عذاب قبر کے سے یا کہا عذاب دوزخ کے سے

وَفِي رِوَايَةٍ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ

اور ایک روایت مین ہے کہ بچا اسکو فتنہ قبر کے سے اور عذاب آگ سے کہا عوف نے یہانتک کہ آرزو کی مینے کہ ہوتا

أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ

مین یہ میت نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے یہ کہ

لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ أَدْخِلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ

جب وفات ہوئی سعد بن ابی وقاص کی کہا حضرت عائشہ نے داخل کرو انکو مسجد مین تاکہ نماز پڑہون مین اوپر

فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ

پس انکار کیا یہ حضرت عائشہ پر پس فرمایا عائشہ نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق نماز پڑہی ہے رسول خدا صلعم نے اوپر دو نو بیٹیون

بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ

بیضا کے مسجد مین سہیل اور بہائی اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

نماز پڑہی مینے پیچہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر جنازے ایک عورت کے کہ مر گئی تہی بیچ نفاس اپنی کے پس کہڑے ہوئے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ دُفِنَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلعم گذرے ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تہا مردہ اوسمین

لَيْلًا فَقَالَ مَتَى دُفِنَ هٰذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي قَالُوا دَفَنَّاهُ

رات کو پس فرمایا کب دفن کیا گیا ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ آج کی رات فرمایا پس کیون نہ خبر کی تمنے مجکو عرض کیا کہ دفن کیا تہا ہمنے اسکو

فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بیچ اندہیری رات کے پس کروہ جانا ہمنے جگانا آپکا پہر کہڑے ہوئے حضرت م پس صف باندہی ہمنے پیچہے حضرت کے پس نماز پڑہی اوسپر

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابٌّ فَفَقَدَهَا

اور روایت ابی ہریرہ سے ہے کہ ایک عورت تھی کالی جھاڑو دیتی تھی مسجد مین یا تھا ایک جوان پس نہ پایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پوچھا احوال اوس عورت کا یا مرد جوان کا پس عرض کیا صحابہ نے کہ مرگیا یا مرگئی فرمایا پس کیون نہ

قَالَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا

کہا ابوہریرہ نے پس گویا کہ صحابہ نے حقیر جانا حال اوس عورت کا یا اوس شخص کا پس فرمایا بتلا دو مجکو قبر اوسکی پس بتلائی اونکو پس نماز

ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللّٰهَ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ

پھر فرمایا تحقیق یہ قبرین بھری ہوئی ہین تاریکیون سے مردون پر اور تحقیق اللہ تعالی روشن کرتا ہے قبرونکو واسطے

بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

بسبب نماز میری کے اونپر متفق علیہ اور لفظ اسکے واسطے مسلم کے ہے۔ اور روایت ہے کریب مولی ابن عباس کے سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنٌ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ

کہ نقل کی عبد اللہ ابن عباس سے یہ کہ مرا اونکا بیٹا قدید مین یا عسفان مین پس کہا ابن عباس نے اے کریب

انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ

دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہین لوگ اسکے لیے کہا کریب نے باہر نکلا مین پس ناگہان لوگ بہت جمع ہوگئے تھے اوسکے لیے پس خبر دی

فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

پھر کہا کیا کہتا ہے تو کہ ہونگے وہ چالیس کہا کہ ہان کہا ابن عباس نے کہ نکالو جنازہ کو پس تحقیق مینے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی شخص مسلمان کہ مرے پس پڑھین جنازے اوسکے پر چالیس آدمی

لَا يُشْرِكُونَ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ

کہ نہ شریک کرتے ہون ساتھ اللہ کے کسیکو مگر کہ قبول کرتا ہے اللہ شفاعت اونکی میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین کوئی میت کہ نماز پڑھے اوسپر ایک جماعت مسلمانوں کی کہ پہنچین

مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

سو کو سب شفاعت کرین واسطے اوسکے مگر کہ قبول کیجاتی ہے شفاعت اونکی میت کے حق مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے

مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا

گذرے صحابہ ایک جنازہ پر پس تعریف کی اوسپر بھلائی کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واجب ہوئی پھر گذرے

بِاُخْرٰى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ هٰذَا

ایک اور جنازے پر پس ذکر کیا اوسپر برائی کا پس فرمایا نبی صلعم نے کہ واجب ہوئی پس حضرت عمر نے کہا واجب ہوئی فرمایا حضرت نے وہ شخص

اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهٰذَا اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ

تعریف کی تمنے اوسپر بھلائی کی پس واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت اور یہ شخص جسپر ذکر کیا تمنے برائی کا پس واجب ہوئی اوسکے لیے

النَّارُ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ اَلْمُؤْمِنُوْنَ شُهَدَاءُ

دوزخ تم گواہ ہو خدا کی زمین مین متفق علیہ اور ایک روایت مین ہے کہ مومن گواہ مین

اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ

اللہ کی زمین مین۔ اور روایت ہے حضرت عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دین

لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلٰثَةٌ قَالَ وَثَلٰثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ

واسطے اوسکے چار شخص ساتھ بھلائی کے داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت مین کہا ہمنے اور اگر تین شخص گواہی دین فرمایا اور اگر تین

قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْاَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ

فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہمنے اونسے حال ایک کا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مردون کو اسلیے کہ تحقیق وہ پہونچے ساتھ جزا

اِلٰى مَا قَدَّمُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اوس چیز کی کہ آگے بھیجی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ

جمع کرتے دو شخصون کو شہدا احد مین سے بیچ ایک کپڑے کے پھر فرماتے تھے کونسی کو انمین سے زیادہ

اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهُ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ

قرآن یاد ہے پس جب اشارہ کیا جاتا واسطے حضرت کے طرف ایک کے اونمین سے آگے کرتے اوسکو قبر مین اور فرماتے کہ مین گواہی

عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا

انپر دن قیامت کے اور حکم فرمایا ساتھ دفن کرنے انکے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی اونپر اور نہ نہلائے گئے

رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بفرس معرور

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھوڑا بغیر زین کے

فركبه حين انصرف من جنازة ابن الدحداح ونحن نمشي حوله رواه

پس سوار ہوئے اوسپر اوس وقت کہ پھرے جنازے ابن دحداح کے سے اور ہم چلتے تھے گرد حضرت کے روایت کی یہ

مسلم الفصل الثاني عن المغيرة بن شعبة أن النبي صلى الله عليه وسلم

مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الراكب يسير خلف الجنازة والماشي يمشي خلفها وأمامها وعن يمينها

فرمایا کہ سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ چلے پیچھے جنازے کے اور آگے اسکے اور داہنے اوسکے

وعن يسارها قريبا منها والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة

اور بائیں اوسکے پاس پاس اوسکے اور کچا بچا نماز پڑھی جاوے اوسپر اور دعا کیجاوے واسطے ماں باپ کے

والرحمة رواه أبو داود وفي رواية أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور رحمت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ روایت احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یون ہے

قال الراكب خلف الجنازة والماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه و

فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ جسطرف چاہے جنازے کی چلے اور لڑکا کہ مر جاوے نماز جنازہ پڑھی جاوے

في المصابيح عن المغيرة بن زياد وعن الزهري عن سالم عن أبيه قال

مصابیح مین یہ روایت مغیرہ بن زیاد سے ہے - اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی سالم سے اور اونسے اونکے باپ نے

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر يمشون أمام الجنازة رواه

دیکھا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابو بکر اور عمر کو چلتے تھے آگے جنازے کے نقل کی یہ

أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي

احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

وأهل الحديث كأنهم يرونه مرسلا وعن عبد الله بن مسعود قال قال

اور اہل حدیث گویا جانتے ہین اس حدیث کو مرسل - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الجنازة متبوعة ولا تتبع ليس معها من تقدمها

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ تابع کیا گیا ہے اور نہین تابع نہین ہوتا ساتھ اوسکے وہ شخص کہ آگے ہو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْمَاجِدٍ الرَّاوِيْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے ابوماجد راوی

رَجُلٌ مَجْهُوْلٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ

مرد مجہول ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ ہووے

جَنَازَةً وَحَمَلَهَا ثَلٰثَ مِرَارٍ فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جنازے کے اور اٹھاوے اوسکو تین بار پس تحقیق ادا کیا حق اوسکا کہ اوسپر تھا روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَقَدْ رُوِيَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ جَنَازَةَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

علیہ وسلم نے اوٹھایا جنازہ سعد بن معاذ کا درمیان دو لکڑیوں جنازے کے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَرَاٰى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ

نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک جنازے کے پس دیکھا لوگوں کو سوار فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم

اِنَّ مَلٰئِكَةَ اللهِ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَاَنْتُمْ عَلٰى ظُهُوْرِ الدَّوَابِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تحقیق فرشتے خدا کے اپنے قدموں پر ہیں اور تم اوپر پیٹھ چارپایوں کی ہو روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰى اَبُوْدَاوُدَ نَحْوَهُ قَالَ التِّرْمِذِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابوداؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی یہ

ثَوْبَانَ مَوْقُوْفًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَى الْجَنَازَةِ

ثوبان سے موقوف۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازہ پر

بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

سورہ فاتحہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھو تم نماز میت پر پس خالص کرو اوسکے لیے دعا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا صَلّٰى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

جسوقت پڑھتے نماز جنازہ پر فرماتے یا الٰہی بخشش کر واسطے زندوں ہمارے کے اور مردوں ہمارے کے اور حاضر ہمارے کے اور غائب

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى

اور چھوٹوں ہمارے کے اور بڑوں ہمارے کے اور مردوں ہمارے کے اور عورتوں ہمارے کے یا الٰہی جسکو زندہ رکھے تو ہمارے میں سے پس زندہ رکھ

الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے پس مار اسکو ایمان پر یا الٰہی نہ محروم رکھ ہمکو ثواب اوسکے سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو پیچھے اسکے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

نسائی نے ابی ابراہیم اشہلی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے اور تمام ہو گئی روایت اوسکی لفظ

وَأُنْثَانَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ وَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ

و انثانا تک اور بیچ روایت ابی داؤد کے پس زندہ رکھ اوسکو ایمان پر اور مار اوسکو اسلام پر اور

فِي آخِرِهِ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلّٰى بِنَا

اخیر میں اوسکی یہ ہے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اوسکی اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہ کہا نماز پڑھی ساتھ ہمارے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پس سنا میں نے حضرت کو کہ فرماتے تھے یا الٰہی

إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ امان تیری کے ہے اور تیری پناہ کے رسی میں ہے پس بچا اسکو فتنہ قبر کے سے

وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ

اور عذاب آگ کے سے اور تو صاحب وفا کا ہے اور تو صاحب حق کا ہے یا الٰہی بخشش کر واسطے اسکے اور رحم کر اسپر تحقیق

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

تو بخشنے والا مہربان ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیاں اپنے مردوں کی اور بند رہو ذکر کرنے برائیوں اونکی سے

(حاشیہ) پس زندہ رکھ اسلام پر یعنی زندگی میں اور مار ایمان پر یعنی پیچھے زندگی کے یہ اشارہ ہے کہ اعمال کی ضرورت ہے زندگی میں اور وہ اسلام کے متعلق ہیں اور مرتے وقت صرف یقین کی ضرورت ہے اور وہ ایمان سے زیادہ تعلق رکھتا ہے۔ ایمان اور اسلام ایک ہی ہیں۔ ایمان اور اسلام دو چیزیں ہیں یعنی ایمان کے معنے اطاعت اور اسلام کے معنے یقین ۱۲ ایمان کا معنے تصدیق یعنی یقین ہے اسلام کے معنی اطاعت ۱۲ پیچھے وہ مردہ ثواب اسکے مرنے کا ۱۲ یعنی ایسا نہ ہو جیسے ایسے ویسے کا سبب ہو کہ ہم گناہ میں مبتلا ہو جاویں ۱۲

۱۲ یا الٰہی بیشک فلانا بیٹا فلانے کا یعنی نماز پڑھی ساتھ ہمارے جنازے کی ۱۲ فلانا بیٹا فلانے کا یعنی فلانے کا نام اور اسکے باپ کا نام لیوے ۱۲ ۵ تو صاحب وفا کا ہے یعنی جو بندوں کے ساتھ عہد و عذر کیا ہے پورا کرنیوالا ہے ۱۲ ۶ اور تو صاحب حق کا ہے یعنی جو کہتا ہے اور کرتا ہے حق ہے ۱۲ ۷ یاد کرو آخر ابن ابی شیبہ نے ابن عمر سے روایت کیا کہ حضرت نے فرمایا تمہارے مردوں کی جو نیکیاں ہیں اور ان کا عیب چھپاؤ اور وہ عمل بد ہیں جو بری ہو (یعنی) مردہ کی برائی کرنے سے اور اعتبار ہی اور رازداری سے ظاہر نہ کریں ۱۲

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کنیت اوسکی ابی غالب ہے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَاؤُا بِجَنَازَةِ

انس بن مالک کے اوپر جنازہ ایک شخص کے پس کھڑے ہوئے مقابل سر اوسکے کے پھر لائے لوگ جنازہ

امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ

ایک عورت کا قریش میں سے پس کہا اے ابا حمزہ نماز پڑھ اس جنازہ پر پس کھڑے ہوئے مقابل درمیان تخت کے

فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى

پس کہا واسطے اوسکے علاء بن زیاد نے کہ اسیطرح سے دیکھا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے

الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جنازہ سے پر بیچ جگہ کھڑے ہونے تیری کے اوس عورت سے اور کھڑے ہوئے مرد سے جگہ کھڑے ہونے تیری مرد سے کہا کہ ہاں نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ نَحْوُهُ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيهِ فَقَامَ عِنْدَ

اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے مانند اسکی ساتھ زیادتی کے اور بیچ اسکے یہ ہے کہ پس کھڑے ہوئے نزدیک

عَجِيزَةِ الْمَرْأَةِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ

کولے عورت کے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے کہ کہا

كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا

تھے سہل بن حنیف اور قیس بن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں پس گزارا گیا اوپر

بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَيْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ

ایک جنازہ پس کھڑے ہوگئے دونو پھر کہا گیا اونکو کہ تحقیق یہ جنازہ زمینداروں سے ہے یعنی ذمیوں سے

فَقَالَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جَنَازَةُ

پس کہا دونو صحابیوں نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم گزرا اون پاس جنازہ پس کھڑے ہوئے پس کہا گیا اونکو کہ تحقیق

يَهُودِيٍّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

یہودی کا ہے فرمایا کیا نہیں ہے یہ جاندار متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ جاتے ساتھ جنازہ کے نہ بیٹھتے یہانتک کہ رکھا جاتا

اللحد فعرض له حبر من اليهود فقال له انا هكذا نصنع يا محمد قال

قبر مین پس روبرو آیا حضرت کے ایک عالم یہودیون سے پس کہا اوسنے حضرت م کو کہ تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہین اے محمد کہا

فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال خالفوهم رواه الترمذي وابوداود وابن

پس بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہودیونکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن

ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وبشر بن رافع الراوي ليس

ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور بشر بن رافع کہ راوی ہے حدیث کا نہین

بالقوي وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنا بالقيام في الجنازة

قوی - اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہمکو ساتہ کہڑے ہوجانیکو وقت

ثم جلس بعد ذلك وامرنا بالجلوس رواه احمد وعن محمد بن سيرين

پہر بیٹھے پیچہے اسکے اور فرمایا ہمکو ساتہ بیٹھنے کے نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے محمد بن سیرین سے

قال ان جنازة مرت بالحسن بن علي وابن عباس فقام الحسن ولم يقم

کہ کہا تحقیق ایک جنازہ گذرا حضرت حسن بن علی رض اور ابن عباس رض پر پس کہڑے ہوئے حسن اور نہ کہڑے ہوئے

ابن عباس فقال الحسن اليس قد قام رسول الله صلى الله عليه وسلم لجنازة يهودي

ابن عباس پہر کہا حسن نے کیا نہین کہڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم واسطے جنازہ یہودی کے

قال نعم ثم جلس رواه النسائي وعن جعفر بن محمد عن ابيه ان الحسن

کہا ابن عباس نے ہان کہڑے ہوئے پہر بیٹھے نقل کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے جعفر بن محمد سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ حسن

ابن علي كان جالسا فمر عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة

بن علی تہے بیٹہے ہوئے پس گذرا گیا اونپر جنازہ پس کہڑے ہوئے لوگ یہانتک کہ گذر گیا جنازہ

فقال الحسن انما مر بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها

پس کہا حسن نے سوا اسکے نہین کہ گذرا گیا جنازہ یہودی کا اور تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوپر راہ کے

جالسا وكره ان تعلو راسه جنازة يهودي فقام رواه النسائي وعن

بیٹہے ہوئے اور مکروہ جانا یہ کہ بلند ہو سر اونکے سے جنازہ یہودی کا پس کہڑے ہوئے نقل کیا یہ نسائی نے - اور روایت ہے

ابي موسى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا مرت بك جنازة يهودي

ابی موسی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ گذرے تجپر جنازہ یہودی کا

أو نصراني أو مسلم فقوموا لها فلستم لها تقومون إنما تقومون لمن معها

یا نصاری کا یا مسلمان کا پس کھڑے ہو جاؤ اوسکے لیے پس نہیں تم اوسکے لیے کھڑے ہوتے سوا اسکے نہیں کہ کھڑے ہوتے ہو واسطے

من الملائكة رواه أحمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله

فرشتوں سے نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے مالک بن ہبیرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلثة صفوف من المسلمين

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں کوئی مسلمان کہ مرے پس پڑھیں نماز اوسپر تین صفیں مسلمانوں کی

إلا أوجب فكان مالك إذا استقل أهل الجنازة جزأهم ثلثة صفوف

مگر کہ واجب کرتا ہے اللہ بہشت اور مغفرت اوسکے لیے پس تھا مالک جسوقت کم جانتے آدمیوں کو تقسیم کرتے ان کو تین صفیں

لهذا الحديث رواه أبو داود وفي رواية الترمذي قال كان مالك

بموجب اس حدیث کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ روایت ترمذی کے یوں ہے کہ کہا راوی نے تھے مالک

ابن هبيرة إذا صلى على جنازة فتقال الناس عليها جزأهم ثلثة أجزاء ثم

بن ہبیرہ جسوقت کہ نماز پڑھتے جنازے پر پس کم جانتے لوگوں کو اوسپر کرتے لوگوں کو تین حصے پھر

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلثة صفوف أوجب وروى

کہتے فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسپر نماز پڑھیں تین صفیں واجب کرتا ہے اللہ بہشت کو اور روایت کی

ابن ماجة نحوه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصلوة على الجنازة

ابن ماجہ نے مانند اسکے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے نماز جنازے میں یہ دعا

اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها إلى الإسلام وأنت قبضت

یا الٰہی تو پروردگار اسکا ہے تونے پیدا کیا اسکو اور تونے ہدایت کیا اسکو طرف اسلام کے اور تونے قبض کی

روحها وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئنا شفعاء فاغفر له رواه أبو داود

روح اسکی اور تو دانا تر ہے ساتھ باطن اسکے کے اور ظاہر اسکے کے اور آئے ہم شفاعت کرنے والے پس بخش اسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن سعيد بن المسيب قال صليت وراء أبي هريرة على صبي لم يعمل

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابو ہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہ کیا تھا اوسنے

خطيئة قط فسمعته يقول اللهم أعذه من عذاب القبر رواه مالك

کوئی گناہ ہرگز پس سنا میں نے ابوہریرہ کو کہ کہتے تھے یا الٰہی پناہ دے اسکو عذاب قبر سے نقل کی یہ مالک نے

وعن البخاري تعليقا قال يقرأ الحسن على الطفل فاتحة الكتاب ويقول

اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے کہا پڑھتے تھے حسن بصری اوپر جنازے لڑکے کے سورہ فاتحہ اور کہتے تھے

اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا واجرا وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم

یا الٰہی گردان اسکو ہمارے لیے پیشوا اور پیش رو اور ذخیرہ اور ثواب۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل رواه الترمذي

فرمایا کچا بچہ نہ نماز پڑھی جاوے اوسپر اور نہ وارث ہووے کسیکا اور نہ وارث کیا جاوے کوئی اوسکا یہانتک کہ آواز کرے نقل کی

وابن ماجة الا انه لم يذكر ولا يورث وعن ابي مسعود الانصاري قال

اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا ولا یورث۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہ کہا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقوم الامام فوق شيء والناس خلفه يعني اسفل

منع فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ کھڑا ہو امام اوپر ایک چیز کے اور لوگ پیچھے اوسکے ہوں یعنی نیچے اس سے ہوں

باب دفن الميت الفصل الاول

عن عامر بن سعد بن

باب ہے بیچ بیان دفن کرنے مردونکے۔ فصل پہلی روایت ہے عامر بن سعد بن

ابي وقاص ان سعد بن ابي وقاص قال في مرضه الذي هلك فيه

ابی وقاص سے یہ کہ سعد بن ابی وقاص نے کہا بیچ اوس مرض اپنی کے کہ وفات ہوئی اوسمیں

الحدوا لي لحدا وانصبوا على اللبن نصبا كما صنع برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه

بناؤ میرے دفن کے لیے لحد اور کھڑی کرو مجھپر کچی اینٹیں کھڑی کرنا جیسا کیا گیا ساتھ پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ

مسلم وعن ابن عباس قال جعل في قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قطيفة

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا ڈالی گئی بیچ قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک لوئی

حمراء رواه مسلم وعن سفيان التمار انه رأى قبر النبي صلى الله عليه وسلم مسنما

سرخ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سفیان کھجور بیچنے والے سے یہ کہ دیکھی اونہوں نے قبر نبی صلعم کی بطور کوہان

رواه البخاري وعن ابي الهياج الاسدي قال قال لي علي الا ابعثك

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی الہیاج اسدی تابعی سے کہا فرمایا مجکو حضرت علی نے کیا نہ بھیجوں میں تجکو

على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمسته ولا

اوپر اوس کام کے کہ بھیجا مجکو اوسپر پیغمبر خدا صلعم نے وہ کام یہ ہے کہ نہ چھوڑے تو کسی تصویر کو مگر کہ مٹا دے اوسکو اور نہ

جائز ہے واسطے قبر ہائے ... ا صاکرد قبر کو یعنی ہموار اور صاف کرد کوڑے کچرے سے ۱۲

قبرا مشرفا الا سویته رواه مسلم وعن جابر قال نهی رسول الله صلی

کسی قبر بلند کو مگر کہ برابر کردیا اوسکو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم ان یجصص القبر وان یبنی علیه وان یقعد علیه رواه مسلم

علیہ وسلم نے گچ کرنے قبر کے سے اور عمارت بنانے سے قبر پر اور بیٹھنے سے قبر پر روایت کی یہ مسلم نے ۔

وعن ابی مرثد الغنوی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تجلسوا علی

اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو

القبور ولا تصلوا الیها رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول

قبروں پر اور نہ نماز پڑھو طرف قبروں کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لان یجلس احدکم علی جمرة فتحرق ثیابه فتخلص الی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ بیٹھے ایک تمہارا انگاری پر کہ جلا دے کپڑے اوسکے پس پہنچے انگار طرف

جلده خیر له من ان یجلس علی قبر رواه مسلم

بدن اوسکے کے بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ بیٹھا جاوے قبر پر نقل کی یہ مسلم نے ۔

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن عروة بن الزبیر قال کان بالمدینة رجلان احدهما یلحد والاخر

روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہ کہا تھے مدینہ میں دو شخص کہ ایک اونمیں سے لحد کرتا تھا اور دوسرا

لا یلحد فقالوا ایهما جاء اول عمل عمله فجاء الذی یلحد فلحد لرسول

نہ لحد کرتا تھا پس کہا اصحاب نے کہ جو نسا اونمیں سے آوے پہلے کرے کام اپنا پس آیا وہ شخص کہ لحد کرتا تھا پس لحد کی واسطے

الله صلی الله علیه وسلم رواه فی شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم اللحد لنا والشق لغیرنا رواه الترمذی وابو داود و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لحد واسطے ہمارے ہے اور شق واسطے غیر ہمارے کے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

النسائی وابن ماجة ورواه احمد عن جریر بن عبد الله وعن هشام بن

نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ احمد نے جریر بن عبد اللہ سے ۔ اور روایت ہے ہشام ابن

عامر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا واحسنوا

عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن احد کے کہ کھودو قبریں اور فراخ کرو اور گہرا کرو اور اچھا کرو قبر کو

وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلٰثَةَ فِي قَبْرٍ وَّاحِدٍ وَّقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا رَوَاهُ

اور دفن کرو دو کو اور تین کو ایک قبر میں اور آگے کرو اسکو کہ بہت یاد رکھتا ہو قرآن روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى ابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهٖ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے لفظ

وَاَحْسِنُوْا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ جَاءَتْ عَمَّتِيْ بِاَبِيْ لِتَدْفِنَهٗ

واحسنوا تک۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا جبکہ ہوا دن احد کا لائیں پھوپھی میری باپ میرے کو تا کہ دفن کریں

فِيْ مَقَابِرِنَا فَنَادٰى مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا الْقَتْلٰى اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

مقبرہ ہمارے میں پس پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ پھیرو تم شہیدوں کو طرف جگہ شہید ہونے انکی کے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَلَفْظُهٗ لِلتِّرْمِذِيِّ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اسکے واسطے ترمذی کے ہیں

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ رَوَاهُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نکالے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کی طرف سے روایت کی یہ

الشَّافِعِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَاُسْرِجَ لَهٗ بِسِرَاجٍ

شافعی نے۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہ تحقیق نبی صلعم داخل ہوئے ایک قبر میں رات کو پس روشن کیا گیا حضرت کیلیے چراغ

فَاَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ رَحِمَكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَاَوَّاهًا تَلَّاءً لِّلْقُرْاٰنِ

پس لیا حضرت نے میت کو جانب قبلہ سے اور فرمایا رحمت کرے تجکو اللہ تحقیق تھا تو بہت رونیوالا بسبب خوف خدا کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا شرح السنہ میں اسناد اوسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَدْخَلَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى

یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ داخل کرتے میت کو قبر میں کہتے رکھتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

شریعت رسول خدا کے اور ایک روایت میں اوپر طریقہ رسول اللہ کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ الثَّانِيَةَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور روایت کی ابوداؤد نے روایت دوسری۔ اور روایت ہے امام جعفر صادق بیٹے محمد کے نے اپنے باپ سے

مرسلا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حثی علی المیت ثلث حثیات بیدیہ جمیعا

بطریق ارسال کے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالیں میت پر تین لپیں ساتھ دونو ہاتھوں اپنے کے اکٹھا کر

وانہ رش علی قبر ابنہ ابراہیم ووضع علیہ حصباء رواہ فی شرح السنۃ

اور تحقیق حضرت نے چھڑکا پانی اوپر قبر بیٹے اپنے ابراہیم کے اور رکھی قبر پر سنگریزے روایت کی یہ شرح السنۃ میں

وروی الشافعی من قولہ رش وعن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور روایت کی شافعی نے لفظ رش سے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے

ان یجصص القبور وان یکتب علیہا وان توطأ رواہ الترمذی و

یہ کہ گچ کیجاویں قبریں اور یہ کہ لکھا جاوے اوپر انکے اور یہ کہ روندی جاویں قبریں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور

عنہ قال رش قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان الذی رش الماء علی قبرہ بلال

روایت ہے جابر سے کہا پانی چھڑکا گیا قبر نبی صلعم کی پر اور تھا وہ شخص کہ جسنے ڈالا پانی اوپر قبر حضرت کی بلال

ابن رباح بقربۃ بدأ من قبل رأسہ حتی انتہی الی رجلیہ رواہ البیہقی

بن رباح ساتھ مشک کے شروع کیا چھڑکنا سر کی طرف سے یہانتک کہ پہنچا دیا پاؤں تک روایت کی یہ بیہقی نے

فی دلائل النبوۃ وعن المطلب بن ابی وداعۃ قال لما مات عثمان بن

دلائل النبوۃ میں ۔ اور روایت ہے مطلب بن ابی وداعہ سے کہ کہا جبکہ مرے عثمان بن

مظعون اخرج بجنازتہ فدفن امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا ان یاتیہ بحجر

مظعون نکالا گیا جنازہ انکا پس دفن کیے گئے اور حکم کیا نبی صلعم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت کے پاس پتھر

فلم یستطع حملہا فقام الیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحسر عن ذراعیہ قال

پس نہ اوٹھا سکا وہ شخص اوس پتھر کو پھر کھڑے ہوئے طرف اوسکی رسول خدا صلعم اور آستینیں چڑھائیں دونو ہاتھوں کی

المطلب قال الذی یخبرنی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانی انظر الی بیاض

مطلب راوی نے کہا اوس شخص نے کہ خبر دی مجکو رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف سفیدی

ذراعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین حسر عنہما ثم حملہا فوضعہا عند رأسہ و

دونو ہاتھوں رسول خدا صلعم کی اوس وقت کہ کھولا ان دونو کو پھر اوٹھایا اوسکو پس رکھا اوسکو سرہانے قبر عثمان کے

قال اعلم بہا قبر اخی وادفن الیہ من مات من اہلی رواہ ابو داود

فرمایا نشان کیا میں نے ساتھ اسکے اپنے بھائی کی قبر کا اور دفن کرونگا میں پاس اسکے اوس شخص کو کہ مریگا اہل میرے سے روایت کی

وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَةَ فَقُلْتُ یَا اُمَّاہُ اِكْشِفِیْ لِیْ

اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہ کہا گیا میں حضرت عائشہ کے پاس پس کہا میں نے اے ماں میری کھولدو میرے لیے

عَنْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَیْهِ فَكَشَفَتْ لِیْ عَنْ ثَلٰثَةِ قُبُوْرٍ

قبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دونو یاروں اونکے کی پس کھولدیں میرے لیے تینوں قبریں

لَا مُشْرِفَةٍ وَّلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوْحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

نہ تھیں بہت بلند اور نہ متصل ساتھ زمین کے بچھی ہوئی تھیں کنکریاں سرخ میدان کی روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَةِ رَجُلٍ

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ جنازہ ایک شخص کے

مِنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَیْنَا اِلَی الْقَبْرِ وَلَمَّا یُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ

انصار میں سے پس پہنچے ہم طرف قبر کے اور دفن نہ کیا گیا تھا وہ ہنوز پس بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے

الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا مَعَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِیْ

قبلے کے اور بیٹھے ہم ساتھ حضرت کے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے بیچ

اٰخِرِهٖ كَاَنَّ عَلٰی رُءُوْسِنَا الطَّیْرَ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

آخر اسکے یہ کہ گویا ہمارے سروں پر تھے پرندے جانور۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَیِّتِ كَكَسْرِهٖ حَیًّا رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا توڑنا مردے کی ہڈی کا مانند توڑنے زندہ کی ہڈی کے ہے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے انس سے کہ کہا حاضر تھا میں اوس وقت کہ بیٹی رسول خدا صلعم کی

تُدْفَنُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَی الْقَبْرِ فَرَاَیْتُ عَیْنَیْهِ تَدْمَعَانِ

دفن کیجاتی تھیں اور رسول خدا صلعم بیٹھے تھے پاس قبر کے پس دیکھیں میں نے آنکھیں حضرت کی کہ آنسو بہاتی

فَقَالَ هَلْ فِیْكُمْ مِنْ اَحَدٍ لَمْ یُقَارِفِ اللَّیْلَةَ فَقَالَ اَبُوْطَلْحَةَ اَنَا قَالَ

پھر فرمایا کیا ہے تم میں کوئی شخص کہ نہ صحبت کی ہو عورت اپنی سے آجکی رات پس کہا ابو طلحہ نے میں ہوں فرمایا

فَانْزِلْ فِیْ قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِیْ قَبْرِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

پس اوتر انکی قبر میں پس اوتری قبر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

تدفین کے وہ مدت دراز ایک خواب کی طرح ہو گئے (مرقاۃ) اور اگر حاضر ہوتی یعنی دوبارہ اسلئے کہ لعنت کی ہے حضرت نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں

قال لابنه وهو في سياق الموت اذا انا مت فلا تصحبني نائحة ولا

کہا اپنے بیٹے کو اوس حالت میں کہ وہ نزع میں تھے جس وقت کہ مروں میں پس نہ ہو ساتھ میرے کوئی نوحہ کرنیوالی اور نہ

نار فاذا دفنتموني فشنوا علي التراب شنا ثم اقيموا حول قبري قدر ما

آگ پس جب ارادہ دفن میری کا کرو پس ڈالو مجھ پر مٹی ڈالنا بسہولت پھر کھڑے رہو گرد قبر میری کے بقدر اوس چیز کے کہ

ينحر جزور ويقسم لحمها حتى استانس بكم واعلم ماذا اراجع به رسل

ذبح کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے گوشت اوسکا یہانتک کہ آرام پکڑوں میں بسبب تمہارے اور جانوں میں کہ کیا جواب دیتا ہوں فرشتوں

ربي رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

پروردگار اپنے کیکو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

اذا مات احدكم فلا تحبسوه واسرعوا به الى قبره وليقرا عند راسه

جس وقت کہ مرے ایک تمہارا پس نہ بند رکھو اوسکو اور جلدی پہنچاؤ اوسکو طرف قبر اوسکی کے اور چاہیے کہ پڑھی

فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة رواه البيهقي في شعب الايمان

ابتدا سورہ بقرہ اور نزدیک پاؤں اوسکے خاتمہ سورہ بقرکا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

وقال والصحيح انه موقوف عليه وعن ابن ابي مليكة قال لما توفي

اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ موقوف ہے عبد اللہ بن عمر پر ۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہ کہا وفات ہوئی

عبد الرحمن بن ابي بكر بالحبشي وهو موضع فحمل الى مكة فدفن بها

عبد الرحمن بن ابی بکر کی بیچ حبشی کے اور وہ ہے ایک جگہ پھر لائے گئے طرف مکہ کے پھر دفن کئے گئے مکہ میں

فلما قدمت عائشة اتت قبر عبد الرحمن بن ابي بكر فقالت

پس جبکہ آئیں حضرت عائشہ مکہ میں حج کے لیے آئیں قبر عبد الرحمن بن ابی بکر کے پاس کہ بھائی انکے تھے اپس کہا

وكنا كندماني جذيمة حقبة ٭ من الدهر حتى قيل لن يتصدعا

اور تھے ہم مانند دو ہمنشینوں جذیمہ کے جو انتہی ایک مدت مدید زمانے سے یہانتک کہ کہا گیا ہرگز جدا ہونگے

فلما تفرقنا كاني ومالكا ٭ لطول اجتماع لم نبت ليلة معا

پس جب جدا ہوئے ہم گویا میں اور مالک باوجود بہت مدت تک ساتھ رہنے کے نہیں گذاری ہمنے ایک رات اکٹھی

ثم قالت والله لو حضرتك ما دفنت الا حيث مت ولو شهدتك

پھر کہا حضرت عائشہ نے قسم ہے اللہ کی اگر حاضر ہوتی میں تیرے پاس وقت مرنیکے نہ دفن کیا جاتا تو مگر اوسی جگہ کہ مرا

مَا زُرْتُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نہ زیارت کرتی مین تیری روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا نکالا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلٰى قَبْرِهٖ مَاءً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

علیہ وسلم نے سعد کو جنازہ مین سے سر کیطرف سے اور چھڑکا اونکی قبر پر پانی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ فَحَثٰى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازہ پر ۔ پھر آئے نزدیک قبر کے پس ڈالی اوسپر

رَاْسِهٖ ثَلَاثًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سر کی طرف سے تین لپین مٹی کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن حزم سے کہ کہا دیکھا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُتَّكِئًا عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ لَا تُؤْذِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ

تکیہ کیے ہوئے قبر پر پس فرمایا نہ ایذا دے صاحب اس قبر کو یا فرمایا نہ ایذا دے اوسکو روایت کی یہ احمد نے

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

باب ہے رونے کا میت پر فصل پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا

دَخَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِاِبْرَاهِيْمَ

داخل ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابی سیف لہار کے اور وہ تہا انّا ابراہیم کا

فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَبَّلَهٗ وَشَمَّهٗ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ

پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پھر بوسہ لیا اونکا اور سونگہا اونکو پھر گئے ہم اونکے پاس بعد

ذٰلِكَ وَاِبْرَاهِيْمُ يَجُوْدُ بِنَفْسِهٖ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ

اسکے اور ابراہیم تہے حالت نزع مین پس ہوئین دونو آنکھین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ جاری ہوئی آنسو انسے

فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ

پس عرض کیا حضرت عبد الرحمن بن عوف نے اور تم روتے ہو یا رسول اللہ پس فرمایا حضرت نے اے بیٹے عوف کے

اِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ اَتْبَعَهَا بِاُخْرٰى فَقَالَ اِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ

تحقیق یہ رحمت ہے پھر ادس رونیکے بعد پھر روئے پھر فرمایا تحقیق آنکھین آنسو بہاتی ہین اور دل غمگین ہے

وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضٰى رَبُّنَا وَاِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور نہین کہتے ہم باوجود اوسکو مگر وہ چیز کہ راضی ہو رب ہمارا اور تحقیق ہم بسبب جدائی تیری کے اے ابراہیم البتہ غمگین ہین متفق علیہ

وعن اسامة بن زيد قال ارسلت ابنة النبي صلى الله عليه وسلم اليه ان

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا بھیجا بیٹی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے طرف حضرت صلعم کے

ابنا لي قبض فائتنا فارسل يقرئ السلام ويقول ان لله ما اخذ وله

بیٹا میرا مرتا ہے پس آیئے میرے پاس پس کہلا بھیجا حضرت نے اوسکو سلام اور فرمایا تحقیق اللہ ہی کے لیے ہے جو چیز کہ لی

ما اعطى وكل عنده باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت اليه تقسم

جو چیز کہ دی اور ہر چیز نزدیک اسکے ساتھ مدت معین کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب چاہے پھر بھیجا طرف حضرت کے

عليه ليأتينها فقام ومعه سعد بن عبادة ومعاذ بن جبل وابي بن

حضرت کو کہ البتہ تشریف لایئے پس کھڑے ہوئے حضرت اور تھے ساتھ حضرت کے سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن

كعب وزيد بن ثابت ورجال فرفع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبي و

کعب اور زید بن ثابت اور اور لوگ صحابہ میں سے پس اوٹھایا گیا طرف حضرت صلعم کے لڑکا اور

نفسه تتقعقع ففاضت عيناه فقال سعد يا رسول الله ما هذا فقال

روح اوسکی حرکت کرتی تھی پس بہنے لگیں دونوں آنکھیں حضرت کی پھر کہا سعد نے اے رسول خدا کے کیا ہے یہ پس فرمایا

هذه رحمة جعلها الله في قلوب عباده فانما يرحم الله من عباده الرحماء

یہ رحمت ہے پیدا کیا اسکو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پس رحمت نہیں کرتا اللہ تعالی اپنے بندوں میں سے مگر رحمت

متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال اشتكى سعد بن عبادة شكوى له

متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا بیمار ہوئے سعد بن عبادہ بیماری کہ تھی اونکو

فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده مع عبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابي وقاص

پس آئے اونکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اونکی عیادت کرنیکو ساتھ عبد الرحمن بن عوف کے اور سعد بن ابی وقاص کے

وعبد الله بن مسعود فلما دخل عليه وجده في غاشية فقال قد قضى

اور عبد اللہ بن مسعود کے پس جب گئے اونکے پاس پایا اونکو بیہوشی میں پس فرمایا حضرت نے کیا تحقیق مر گیا

قالوا لا يا رسول الله فبكى النبي صلى الله عليه وسلم فلما راى القوم بكاء النبي

کہا صحابہ نے کہ نہیں یا رسول اللہ پس روئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس جب کہ دیکھا صحابہ نے رونا نبی

صلى الله عليه وسلم بكوا فقال الا تسمعون ان الله لا يعذب بدمع العين

صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے پھر فرمایا کیا نہیں سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ساتھ آنسو آنکھوں کے

وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ وَاِنَّ الْمَيِّتَ

اور نہ بسبب غم کرنے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتھ اسکے اور اشارہ کیا طرف زبان اپنی کے یا رحم کرتا ہے اور تحقیق مردہ

لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے لوگوں اوسکے کے اوپر اسکے متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں اہل طریقہ ہمارے سے وہ شخص کہ پیٹے رخسارے اور پھاڑے گریبان اور

دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ اُغْمِىَ عَلٰى اَبِىْ مُوْسٰى

پکارے پکارنا جاہلیت کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بیہوش ہوئے ابی موسے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِىْ وَكَانَ

پس آئی عورت اونکی ام عبد اللہ کہ چلا کر روتی تھی پھر ہوش میں آئے ابو موسی پس کہا کیا نہیں جانتی تو اور تھے

يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِئٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَصَلَقَ وَخَرَقَ مُتَّفَقٌ

حدیث کرتے تھے اوسکو یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بیزار ہوں اوس سے کہ منڈوائے بال اور چلا کر روئے اور پھاڑ دے

عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ اَبِىْ مَالِكِ الْاَشْعَرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ اور لفظ اسکے واسطے مسلم کے ہیں - اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ فِىْ اُمَّتِىْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ اَلْفَخْرُ فِى الْاَحْسَابِ

صلعم نے چار چیزیں ہیں بیچ میری امت کے کام جاہلیت کے کہ نہیں چھوڑینگے انکو فخر کرنا حسب میں

وَالطَّعْنُ فِى الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا

اور طعن کرنا نسب میں اور پانی طلب کرنا بسبب ستاروں کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنیوالی جب وقت

لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّدِرْعٌ

توبہ نہ کی ہو پہلے مرنے اپنے کے کھڑی کی جاویگی دن قیامت کے موقف میں اور اوسپر ہوگا کرتا گندھک کا اور کرتا

مِنْ جَرَبٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ تَبْكِىْ

خارش کا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا گذرے نبی صلعم نزدیک ایک عورت کے کہ آواز سے روتی تھی

عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِى اللّٰهَ وَاصْبِرِىْ قَالَتْ اِلَيْكَ عَنِّىْ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَبْ

ایک قبر کے پاس پس فرمایا ڈر عذاب خدا سے اور صبر کر کہا عورت نے ایکطرف ہو مجھسے اسلئے کہ تو نہیں پہنچا مصیبت

مُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ

مصیبت میں گرفتار نہیں ہوا ہے اور نہ پہچانا اوس عورت نے حضرت کو پھر کہا گیا اوسکو تحقیق یہ نبی ہیں صلعم پس آئی وہ عورت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا

صلعم کے پس نہ پایا نزدیک دروازہ کے دربانوں کو پس کہا نہ پہچانا تھا میں نے آپکو پس فرمایا حضرت نے سوا اسکے نہیں کہ صبر

الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

صبر کا مگر نزدیک صدمہ پہلی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مرتے تین فرزند کسی مسلمان کے پھر داخل ہو آگ میں مگر واسطے پورا کرنے

الْقَسَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسْوَةٍ مِنَ

قسم کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے کتنی عورتوں کے

الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

انصار میں سے کہ نہیں مرتے واسطے کسیکو تم میں سے تین فرزند پھر چاہے ثواب مگر داخل ہوگی بہشت میں

فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوِ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس کہا ایک عورت نے اونمیں سے یا دو فرزند مریں اے رسول خدا کے فرمایا حضرت نے یا دو مریں تو بھی یہی بشارت ہے روایت

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور ایک روایت بخاری مسلم کی میں یوں ہے کہ مریں تین فرزند کہ نہ پہنچے ہوں حد بلوغ کو ۔ اور روایت ہے اونہیں ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ

صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں واسطے بندے مومن میرے کے نزدیک میرے جزا جس وقت کہ قبض کرتا ہوں پیارا اوسکا

أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِي

اہل دنیا سے پھر چاہے ثواب مگر بہشت روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنیوالی عورت کو

وَالْمُسْتَمِعَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور نوحہ سننے والی عورت کو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم عجبٌ للمؤمن إن أصابه خيرٌ حمد الله وشكر وإن أصابته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب حال ہے مومن کا کہ اگر پہنچے اوسکو نیکی حمد کرتا ہے اللہ کی اور شکر کرتا ہے اور اگر پہنچے اوسکو

مصيبةٌ حمد الله وصبر فالمؤمن يؤجر في كل أمره حتى في اللقمة يرفعها

مصیبت حمد کرتا ہے اللہ کی اور صبر کرتا ہے پس مومن ثواب دیا جاتا ہے بیچ ہر کام اپنے کی یہانتک کہ بیچ لقمہ کے کہ اوٹھا کر دیوے اوسکو

إلى في امرأته رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول

بیچ منہ بیوی اپنی کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما من مؤمن إلا وله بابان بابٌ يصعد منه عمله و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مومن مگر واسطے اوسکے دو دروازے ہیں ایک دروازہ ہے کہ چڑھتے ہیں اوس سے عمل اوسکے اور

بابٌ ينزل منه رزقه فإذا مات بكيا عليه فذلك قوله تعالى فما

ایک دروازہ ہے کہ اوترتی ہے اوس سے روزی اوسکی پس جب مرتا ہے روتے ہیں دونو دروازے اوسپر پس یہ سمجھا جاتا ہے قول اللہ

بكت عليهم السماء والأرض رواه الترمذي وعن ابن عباس قال

رویا کافروں پر آسمان اور زمین روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له فرطان من أمتي أدخله الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ مرگئے ہوں واسطے اوسکے دو فرزند امت میری میں سے داخل کریگا اسکو

بهما الجنة فقالت عائشة فمن كان له فرطٌ من أمتك قال ومن كان

بسبب اون دونوں کے بہشت میں پھر کہا عائشہ نے پس جو شخص کہ مر گیا ہو واسطے اوسکے ایک فرزند امت تیری میں سے فرمایا اور جو شخص

له فرطٌ يا موفقة فقالت فمن لم يكن له فرطٌ من أمتك قال فأنا

واسطے اوسکے ایک فرزند ہے بھی حکم ہے اے توفیق دی گئی پس کہا عائشہ نے پس وہ شخص کہ نہ مرا ہو واسطے اوسکے ایک بھی فرزند امت تیری سے

فرط أمتي لن يصابوا بمثلي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

میں فرزند امت اپنی کا نہیں مصیبت پہنچائے گئے مانند مصیبت میری کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن أبي موسى الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مات

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فوت مرتا ہے

ولد العبد قال الله تعالى لملائكته قبضتم ولد عبدي فيقولون

فرزند کسی بندے کا فرماتا ہے اللہ تعالی فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تم نے روح فرزند بندے میرے کی پس کہتے ہیں

نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي

کہ ہاں پھر فرماتا ہے اللہ قبض کیا تم نے میوہ دل اسکا۔ پس کہتے ہیں کہ ہاں پھر فرماتا ہے اللہ کہ کیا کہا بندے میرے نے

فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پس فرماتا ہے اللہ تعالی کہ بناؤ میرے بندے کے لیے ایک گھر بہشت میں

وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اور نام رکھو اسکا بیت الحمد روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدہ کو پس واسطے اوسکے ہے مانند ثواب اوسکے

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں

نَعْرِفُهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ الرَّاوِي وَقَالَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ

پہچانتے ہم اسکو مرفوع مگر حدیث علی ابن عاصم راوی کی سے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کیا اسکو بعضوں نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مَوْقُوفًا وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ

محمد بن سوقہ سے ساتھ اسی اسناد کے موقوف ابن مسعود پر۔ اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى ثَكْلَى كُسِيَ بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے اوس عورت کو کہ مر گیا ہو بیٹا اوسکا پہنایا جائیگا لباس خوب بہشت

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا جبکہ آئی خبر

نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا

جعفر کے مرنے کی فرمایا نبی صلعم نے کہ تیار کرو واسطے لوگوں جعفر کے کھانا پس تحقیق آئی ہے اونکو وہ چیز کہ

يَشْغَلُهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

باز رکھتی ہے اونکو کھانا پکانے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ

روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جس پر کہ نوحہ کیا جاتا ہے

عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرَةَ

پس تحقیق وہ عذاب کیا جاویگا بسبب نوحہ کئے جانیکے دن قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہے عمرہ

بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

بیٹی عبد الرحمن کی سے یہ کہ کہا عمرہ نے کہ سنا میں نے حضرت عائشہ سے اور ذکر کیا گیا روبرو اونکے یہ کہ عبد اللہ

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ تَقُوْلُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِيْ

بن عمر کہتے ہیں کہ میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے زندہ کے اوسپر کہتی تہیں عائشہ رض بخشے اللہ ابو

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهٗ نَسِيَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عبد الرحمن کو خبردار ہو تحقیق عبد اللہ نہیں جھوٹ بولا ولیکن وہ بھول گیا یا خطا کی سوا اسکے نہیں کہ گذرے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نزدیک قبر ایک عورت یہودیہ کے کہ رویا جاتا تہا اوسپر پس فرمایا تحقیق اہل اوسکے روتے ہیں اوسپر اور تحقیق

فِيْ قَبْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ بِنْتٌ

اپنی قبر میں متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے کہ کہا وفات کی گئی بیٹی

لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

عثمان بن عفان کی مکہ میں پس آئے ہم تاکہ حاضر ہوں نماز جنازہ اور دفن اوسکی میں اور حاضر ہوئے اوسکو ابن عمر و ابن عباس

فَاِنِّيْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهٗ اَلَا

پس تحقیق میں بیٹھا ہوا تہا درمیان اون دونوں کے پس کہا عبد اللہ بن عمر نے واسطے عمرو بن عثمان کے کہ وہ سامنے تہے اونکے کیا نہیں

تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ

منع کرتے تم رونے سے اسلیے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق میت البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب

اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ

اہل اوسکے کے اوسپر پس کہا ابن عباس نے کہ تحقیق تہے حضرت عمر کہتے بعضے اسکو پھر حدیث کی ابن عباس نے

فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَّكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَاِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ

پس کہا پھر آیا میں ساتھ حضرت عمر کے مکہ سے یہانتک کہ جسوقت پہنچے ہم بیدا میں پس ناگہان عمر ملے ساتھ

ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ

درخت کیکر کے پس کہا جا تو پس دیکھ کون ہیں اس قافلہ میں پس دیکھا میں نے پس تہے وہ

صُهَيْبٌ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ

صہیب کہا ابن عباس نے پس خبر پہنچائی میں نے اونکو پس کہا عمر نے بلاؤ اوسکو پھر گیا میں طرف صہیب کے پھر کہا چلو

فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَنْ أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي يَقُولُ وَا

اور ملو امیر المومنین عمر سے پس جب زخمی کیے گئے عمر داخل ہوئے صہیب روتے ہوئے کہتے

أَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے بھائی میرے اے صاحب میرے پس کہا عمر نے اے صہیب کیا روتا ہے تو مجھپر اور حال یہ کہ فرمایا ہے رسول خدا صلعم نے

إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ

کہ تحقیق مردہ البتہ عذاب کیا جاتا ہے بسبب بعضے رونے اہل اوسکے اوسپر پس کہا ابن عباس نے پس جبکہ وفات ہوئی

عُمَرُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ لَا وَاللَّهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ

حضرت عمر کی ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت عائشہ کے پس کہا عائشہ نے رحم کرے اللہ عمر کو قسم ہے خدا کی نہیں اس طرح بیان کی حدیث

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَزِيدُ

خدا صلعم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے بسبب رونے اہل اوسکے اوسپر ولیکن اللہ زیادہ کرتا ہے

الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ

کافر کو عذاب بسبب رونے اہل اوسکے اوسپر اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تمکو قرآن کہ فرماتا ہے اور نہیں اوٹھاتا

وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ

کوئی اوٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباس نے نزدیک اسکے اور اللہ ہنساتا ہے اور رولاتا ہے کہا

ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ فَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ابن ابی ملیکہ نے پس نکہا ابن عمر نے کچھ متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ يُعْرَفُ

جب آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس خبر مارے جانے زید بن حارثہ کی اور جعفر کی اور ابن رواحہ کی بیٹھے پہچانا جاتا تھا

فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِي شَقَّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ

حضرت صلعم کے چہرہ مبارک میں غم اور میں دیکھتی تھی سوراخ دروازے کے سے یعنی درز دروازے کی سے پس آیا حضرت صلعم کے پاس ایک شخص

إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ

کہ تحقیق عورتیں جعفر کی کرتی ہیں ایسا اور ایسا اور ذکر کیا رونا اونکا پس حکم فرمایا حضرت صلعم نے اوسکو یہ کہ منع کرے اونکو پھر

لَمْ يُطِعْنَهُ فَقَالَ انْهَهُنَّ فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ قَالَ وَاللهِ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَزَعَمَتْ

کہ زنا عورتوں نے کہنا اوسکا پھر فرمایا حضرت صلعم نے منع کر انکو پھر آیا حضرت صلعم کے پاس تیسری بار کہا قسم ہے اللہ کی غالب آگیا

أَنَّهُ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا

پھر فرمایا حضرت صلعم نے پس ڈال اونکے مونہ میں مٹی پس کہا میں نے خاک آلودہ کرے ناک تیری نہیں بجالاتا جو کچھ

أَمَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَنَاءِ مُتَّفَقٌ

کہ حکم کرتے ہیں تجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ چھوڑا تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچانے سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ

علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا جبکہ مرے ابو سلمہ کہا میں نے کہ ابو سلمہ تھے مسافر اور بیچ زمین مسافرت کی

لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتِ

البتہ روؤنگی میں انکو رونا کہ نقل کیا جاویگا وہ رونا پس تھی میں تحقیق تیاری کی رونیکی اونپر ناگاہ آئی ایک

امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ

عورت ارادہ رکھتی تھی کہ شریک ہو میری پس سامنے آئے اسکو رسول خدا صلعم پس فرمایا کیا ارادہ کرتی ہے تو

أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ وَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ

کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر میں کہ نکالا اوسکو اللہ نے اوس گھر میں سے دو بار پس بند رہی میں رونے سے پس نہ

أَبْكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ

روئی میں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا بیہوشی ڈالی گئی عبد اللہ بن

رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ عَمْرَةُ تَبْكِي وَاجَبَلَاهُ وَاكَذَا وَاكَذَا تُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَقَالَ

رواحہ پر پس شروع کیا بہن اونکی عمرہ نے رونا اور یہ کہنا ای پہاڑ افسوس ای ایسے ورای ایسے گنتی تھی اوسپر پس کہا عبد اللہ نے

حِينَ أَفَاقَ مَا قُلْتِ شَيْئًا إِلَّا قِيلَ لِي كَذَلِكَ زَادَ فِي رِوَايَةٍ فَلَمَّا

جسوقت کہ ہوش میں آئے کہ نہیں کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا واسطے میرے ایسا ہے تو اور زیادہ کیا ایک روایت میں کہ جب

مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

مرے عبد اللہ روئی نہیں اونپر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہا سنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ بَاكِيهِمْ فَيَقُولُ وَاجَبَلَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ کہتے تھے نہیں کوئی میت کہ مرے پس کھڑا ہو رونیوالا اونمیں سے اور کہے ای پہاڑ

ہاتف فرشتے تھے یا مومن جن (فتح الباری)

وَاسَيِّدَاهُ وَنَحْوَ ذٰلِكَ اِلَّا وُكِّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكَيْنِ يَلْهَزَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ اَهٰكَذَا

اور ای سردار اور مانند اسکے مگر کہ تعین کرتا ہے اللہ تعالی ساتھ میت کے دو فرشتے کہ مکی مارتے ہیں اوسکے سینے میں اور

كُنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ وَعَنْ اَبِيْ

تھا تو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب حسن ہے۔ اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِّنْ اٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ

ہریرہ سے کہ کہا مر گیا ایک مردہ اولاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے پس جمع ہوئیں عورتیں

يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رونے لگیں اوسپر پس کھڑے ہوئے حضرت عمر منع کرتے اونکو اور ہانکتے مار کر اونکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيْبٌ رَوَاهُ

چھوڑ دے ای عمر کسواسطے کہ آنکھیں روتی ہیں اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مرنیکا نزدیک ہے روایت کی یہ

اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا مری زینب بیٹی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتِ النِّسَاءُ فَجَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُهُنَّ بِسَوْطِهٖ فَاَخَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم کی پس رونے لگیں عورتیں پس شروع کیا عمر نے مارنا اونکو ساتھ کوڑے اپنے کے پس ہٹایا عمر کو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَقَالَ مَهْلًا يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ اِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا آہستگی کر ای عمر پھر فرمایا عورتوں کو دور رکھو اپنے کو آواز شیطان کی سے پھر

قَالَ اِنَّهٗ مَهْمَا كَانَ مِنَ الْعَيْنِ وَمِنَ الْقَلْبِ فَمِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

فرمایا جو کچھ کہ ہو آنکھ سے اور دل سے پس وہ اللہ کی طرف سے ہے اور

مِنَ الرَّحْمَةِ وَمَا كَانَ مِنَ الْيَدِ وَمِنَ اللِّسَانِ فَمِنَ الشَّيْطٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

سبب رحمت کا ہے اور جو ہو ہاتھ سے اور زبان سے پس وہ شیطان سے ہے روایت کی احمد نے

وَعَنِ الْبُخَارِيِّ تَعْلِيْقًا قَالَ لَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ضَرَبَتْ

اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق کے کہا جب مر گئے حسن بیٹے حسن بیٹے علی کے کھڑا کیا

امْرَاَتُهُ الْقُبَّةَ عَلٰى قَبْرِهٖ سَنَةً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعَتْ صَائِحًا يَقُوْلُ اَلَا

عورت اونکی نے خیمہ اونکی قبر پر برس روز پھر اوٹھا لیا پھر سنا آواز کرنیوالے کو کہتا ہے خبردار ہو

هَلْ وَجَدُوا اَمَّا فَقَدُوا فَاَجَابَهُ آخَرُ بَلْ يَئِسُوا فَانْقَلَبُوا وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ

کیا پایا اوس چیز کو کہ گم کیا تھا پس جواب دیا اوسکو دوسرے ہاتف غیبی نے بلکہ ناامید ہوئے اور پھر گئے۔ اور روایت ہے

حُصَيْنٍ وَاَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَاٰى

حصین اور ابی برزہ سے کہ کہا دونوں نے کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازہ کے پس دیکھا

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُوْنَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ

کئی شخصوں کو کہ پھینک دی تھیں اونہوں نے اپنی چادریں چلتے تھے کرتوں میں پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا فعل

الْجَاهِلِيَّةِ تَاْخُذُوْنَ اَوْ بِصَنِيْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُوْنَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ

جاہلیت پر عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کی مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بددعا کروں

عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُوْنَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا اَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُوْدُوْا

تمپر ایسی بددعا کہ پھرو تم طرف غیر صورتوں اپنے کے کہا راوی نے پس لیلیں ان شخصوں نے اپنی چادریں

لِذٰلِكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کام نہ کیا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنْ تُتَّبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

اس سے کہ ساتھ جایا جاوے اوس جنازے کے کہ اوسکے ساتھ نوحہ کرنیوالی ہو روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَجُلًا قَالَ لَهُ مَاتَ ابْنٌ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ

ایک شخص نے کہا ابوہریرہ کو کہ مرگیا بیٹا میرا پس غم کیا میں نے اوسپر کیا سنی تو نے دوست اپنے سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَامُهُ شَيْئًا يُطَيِّبُ بِاَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ

رحمتیں ہوں اللہ کی اوسپر اور سلام اللہ کا کوئی چیز کہ خوش کردے ہماری دلوں کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا ہاں

سَمِعْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِغَارُهُمْ دَعَامِيْصُ الْجَنَّةِ يَلْقٰى اَحَدُهُمْ اَبَاهُ فَيَاْخُذُ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے جانور دریائی سے ہونگے بہشت میں ملیگا ایک ان کا باپ

بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ فَلَا يُفَارِقُهُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَاللَّفْظُ

گویا کپڑے اوسکے کا پس نہ جدا ہوگا اوس سے یہانتک کہ داخل کریگا اوسکو بہشت میں روایت کی یہ مسلم اور احمد نے اور

لَهُ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

واسطے احمد کے ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا آئی ایک عورت طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيْثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيْكَ

اے رسول خدا کے بہرہ مند ہوے مرد ساتھ حدیثوں آپکی کے پس مقرر کیجیے ہمارے لیے اپنی طرف سے ایکدن کہ آن حاضر ہوں

فِيْهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِيْ يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِيْ مَكَانِ كَذَا

اوس دن بیچ تا سکھلایئے ہمکو اوس چیز سے کہ سکھلایا آپکو اللہ نے پس فرمایا حضرت صلعم نے جمع ہو تم فلانے دنوں اور فلانے

وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ

اور جگہ فلانی میں پس جمع ہوئیں عورتیں پھر آئے اونکے پاس رسول خدا صلعم پس سکھلایا اونکو اوس چیز سے کہ سکھلایا اونکو اللہ نے پھر

قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا

فرمایا حضرت صلعم نے نہیں تم میں سے کوئی عورت کہ آگے بہیجے ہوں اپنی اولاد سے تین لڑکے یا لڑکیاں مگر کہ ہونگے اسکے لیے

حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَيْنِ فَأَعَادَتْهَا

پردہ آگ سے پس کہا ایک عورت نے اونمیں سے اے رسول خدا کے فرمایئے یا دو بہیجے ہوں پس دو بار کہی دہرا

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

یہ بات پھر فرمایا حضرت صلعم نے یا دو بہیجے ہوں یا دو یا دو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفّٰى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں دو مسلمان کہ مریں اون دونوں کے تین فرزند مگر کہ داخل کریگا اونکو

اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ قَالُوْا أَوْ

اللہ بہشت میں ساتھ فضل رحمت اپنی کے اون دونوں کو پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ فرمایئے یا دو پھر فرمایا کہ

وَاحِدٌ قَالَ أَوْ وَاحِدٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ

ایک فرمایا ایک بھی پھر فرمایا قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق کچا حمل گرا

بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ مِنْ قَوْلِهِ

ساتھ آنول نال اپنی کی طرف بہشت کے جبکہ صبر کرے اور گنے ماں اوسکی اوسکے مرنیکو ثواب روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابن

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

والذی نفسی بیدہ سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوْا لَهُ حِصْنًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ آگے بہیجے ہوں تین بال بچے کہ نہ پہنچے ہوں حد بلوغ کو ہونگے واسطے اوسکے پناہ

حصينا من النار فقال ابو ذر قدمت اثنين قال واثنين قال ابي بن

مضبوط آگ دوزخ سے پس کہا ابوذر نے آگے بھیجے بیٹے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی بن

كعب ابو المنذر سيد القراء قدمت واحدا قال وواحدا رواه الترمذي

کعب نے اور کنیت انکی ہے ابو المنذر یہہ سردار قاریوں کے آگے بھیجا بیٹے ایک لڑکا فرمایا حضرت نے اور ایک بھی روایت کی یہہ ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قرة المزني

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے قرہ مزنی سے

ان رجلا كان ياتي النبي صلى الله عليه وسلم ومعه ابن له فقال له النبي صلى الله عليه

یہ کہ ایک شخص تہا آتا حضرت کے پاس اور ہوتا اوسکے ساتہ بیٹا اوسکا پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اتحبه فقال يا رسول الله احبك الله كما احبه ففقده النبي صلى الله عليه وسلم

کیا دوست رکھتا ہے تو اوسکو کہا اوسنے یا رسول اللہ دوست رکھے تمکو اللہ جیسا کہ دوست رکھتا ہوں میں اوسکو پہر نہ پایا اوسکو نبی نے

فقال ما فعل ابن فلان قالوا يا رسول الله مات فقال رسول الله صلى الله

پس فرمایا کیا ہوا بیٹا فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مرگیا بیٹا اوسکا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اما تحب ان لا تاتي بابا من ابواب الجنة الا وجدته ينتظرك

علیہ وسلم نے کیا نہیں دوست رکھتا تو اوسکو کہ نہ آویگا کسی دروازے پر دروازوں بہشت کے سے مگر کہ پاویگا تو اوسکو منتظر ہوگا تیرا

فقال رجل يا رسول الله له خاصة ام لكلنا قال بل لكلكم رواه احمد

پس کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے اسکو لیے ہی یہ بشارت یا ہم سبکے لیے پس فرمایا تم سبکے لیے نقل کی یہ احمد نے۔

وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان السقط ليراغم ربه اذا

اور روایت ہے علی رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا بچہ البتہ جہگڑیگا پروردگار اپنے سے جبکہ

ادخل ابويه النار فيقال ايها السقط المراغم ربه ادخل ابويك الجنة

داخل کریگا پروردگار ماں باپ اوسکے کو آگ میں پس کہا جاویگا اے کچے بچے جہگڑنیوالے پروردگار اپنے سے داخل کر ماں باپ

فيجرهما بسرره حتى يدخلهما الجنة رواه ابن ماجة وعن ابي امامة

پس کھینچیگا اونکو ساتہ آنول نال اپنی کی یہانتک کہ داخل کریگا اونکو بہشت میں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تبارك وتعالى ابن ادم ان صبرت

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرماتا ہے اللہ تبارک وتعالے اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا

روایت ہی بریدہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے منع کیا تہا مینے تمکو زیارت کرنے قبرون کی سی پس زیارت کرو اونکی

وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ

اور منع کیا تہا مینے تمکو کہانے گوشت قربانی کے سی بعد تین دن کے پس رکہو جبتک کہ خواہش ہو واسطی تمہارے اور منع کیا

عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِيْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِي الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا

نبیذ سے مگر بیچ مشک کے پس پیو سب باسنو مین اور نہ پیو چیز نشی کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی کہ کہا زیارت کی نبی صلعم نے قبر ماں اپنی کی اور روئے اور رولایا اون لوگون کو

حَوْلَهٗ فَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ

کہ گرد اونکی تہے پہر فرمایا کہ پروانگی مانگی تہی مینے پروردگار اپنے سے بات مین کہ بخشش مانگون واسطے اوسکی پس نہ اذن دیا

فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیچ اسکے کہ زیارت کرون مین قبر اونکی کی پس اذن دیا گیا واسطی میرے پس زیارت کرو قبرونکی اسلیے کہ زیارت کرنی یاد دلاتی ہی موت

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى

اور روایت ہی بریدہ سی کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سکہلاتے مسلمانون کو جبکہ نکلین طرف

الْمَقَابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

قبرون کے کہین سلام ہے تمپر اے گہر والو مومنون مین سی اور مسلمانون مین سی اور تحقیق ہم اگر چاہے

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

اللہ تعالی ساتہ تمہارے البتہ ملین گے مانگتے ہین ہم اللہ سی اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت روایت کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَقْبَلَ

دوسری روایت ہی ابن عباس سی کہ کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرون پر مدینہ مین پس متوجہ ہوکر

عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

اونپر ساتہ منہہ اپنے کے اور فرمایا سلام ہے تمپر اے صاحب قبرون کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو

اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

اور تم پہلے پہونچے ہو ہمسے اور ہم پیچہے سے آتے ہین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

جو صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہے

غَرِيبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

غریب ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ

صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ ہوتی شب نوبت انکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نکلتے آخر

اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَاَتَاكُمْ مَا

شب میں طرف مقبرہ مدینہ کے پھر فرماتے سلام ہے تمپر ای قوم مومنین اور آئی تمہارے پاس جو چیز

تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ

کہ تہے تم وعدہ دیئے جاتے کل کو تم ڈھیل دیئے گئے ہو اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے ملنے والے ہیں یا الٰہی

بَقِيعِ الْغَرْقَدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَيْفَ اَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَعْنِي

بقیع غرقد والوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کیطرح کہوں میں یا رسول اللہ مراد رکھتی تہی

فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

بیچ زیارت کرنے قبروں کے فرمایا کہہ سلام ہے اوپر صاحب گہروں کے مومنوں میں سے اور مسلمانوں میں سے

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِينَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ

اور رحم کرے اللہ ہم سے پہل کرنیوالوں پر اور پیچھے رہنے والوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے ساتھ تمہارے البتہ ملنے والے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن نعمان سے پہنچاتے تہے حدیث طرف نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَ

علیہ وسلم کے فرمایا جو کوئی زیارت کرے اپنے ماں باپ کی قبر کی یا ایک کی اونمیں سے ہر روز جمعہ میں بخشش کیجاتی

كُتِبَ بَرًّا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

لکہا جاتا ہے نیکی کرنیوالا (ساتھ ماں باپ کے) روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تہا میں نے تمکو زیارت کرنے

الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

قبروں کو سے پس زیارت کرو قبروں کی پس تحقیق زیارت کرنا بے رغبت کرتا ہے دنیا سے اور یاد دلاتا ہے آخرت کو روایت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ رَوَاهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے ہی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی عورتون بہت زیارت کرنیوالیون

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَقَالَ قَدْ رَاٰی بَعْضُ

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور کہا ترمذی نے کہ کہتے ہین بعض

اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ هٰذَا کَانَ قَبْلَ اَنْ یُّرَخِّصَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ زِیَارَةِ

اہل علم اسپر کہ تحقیق یہ تھا پہلے اسکے کہ اجازت دیوین نبی صلے اللہ علیہ وسلم بیچ زیارت کرنے

الْقُبُوْرِ فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِیْ رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ

قبرون کے پس جبکہ اجازت دی داخل ہوگئے بیچ اجازت کے مرد اور عورت اور کہا

بَعْضُهُمْ اِنَّمَا کُرِهَ زِیَارَةُ الْقُبُوْرِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَکَثْرَةِ

بعضے عالمون نے سوا اسکے نہین کہ مکروہ جانا حضرت نے زیارت کرنا قبرون کا عورتون کیلیے واسطے کم صبر کرنے انکے اور

جَزَعِهِنَّ تَمَّ کَلَامُهُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَدْخُلُ بَیْتِیَ

جزع فزع کرنے انکے کے تمام ہوا کلام ترمذی کا - اور روایت ہی عائشہ رضی سے کہ کہا تھی مین داخل ہوتی اپنے گھر مین

الَّذِیْ فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّیْ وَاضِعٌ ثَوْبِیْ

کہ اوسمین مدفون تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور سچ مین کہ تحقیق مین رکھنی کپڑا اپنا

وَاَقُوْلُ اِنَّمَا هُوَ زَوْجِیْ وَاَبِیْ فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللّٰهِ مَا

اور کہتی مین سوا اسکے نہین شان یہ ہے کہ مدفون ہین خاوند میرے اور باپ میرے پس جبکہ دفن کئے گئے عمر رض ساتھ

دَخَلْتُهُ اِلَّا وَاَنَا مَشْدُوْدَةٌ عَلَیَّ ثِیَابِیْ حَیَاءً مِّنْ عُمَرَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

داخل ہوئی مین گھر مین مگر مین باندھی ہوئی ہوتے اپنے پر کپڑے اپنے واسطے حیا کے عمر سے روایت کی یہ احمد نے

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع اول مشکوۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظ محشی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکساران ابو ادریس عبد الغفور و عبد الاول غزنویان تاجران کتب بالکان شہر امرتسر کٹرہ مہان سنگھ ۱۳۱۳ ہجری مین چھپ کر تمام ہوا اور اسکا ربع ثانی چھپنا شروع ہوا اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور اسی طرح اس کے باقی تین ربعون کے ختم کی توفیق دیوے آمین ٭

لعنی لعنت کی — رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم — یعنی ابوبکر — یعنی حضرت اور باپ میرا یعنی ابوبکر اور وہ دونو اجنبی نہین ہین — کہ وہ اجنبی تھے اسمین دلیل ہے کہ زیارت کے وقت میت کا ویسا ہی لحاظ کرے جیسے اسکی زندگانی مین اسکا لحاظ کرتا تھا ۱۲ خاکسار محمد

فہرست ربع اول رحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوۃ